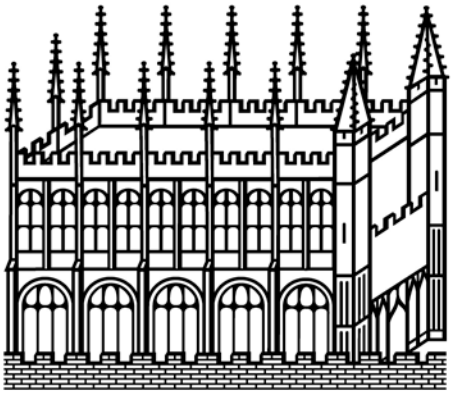


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

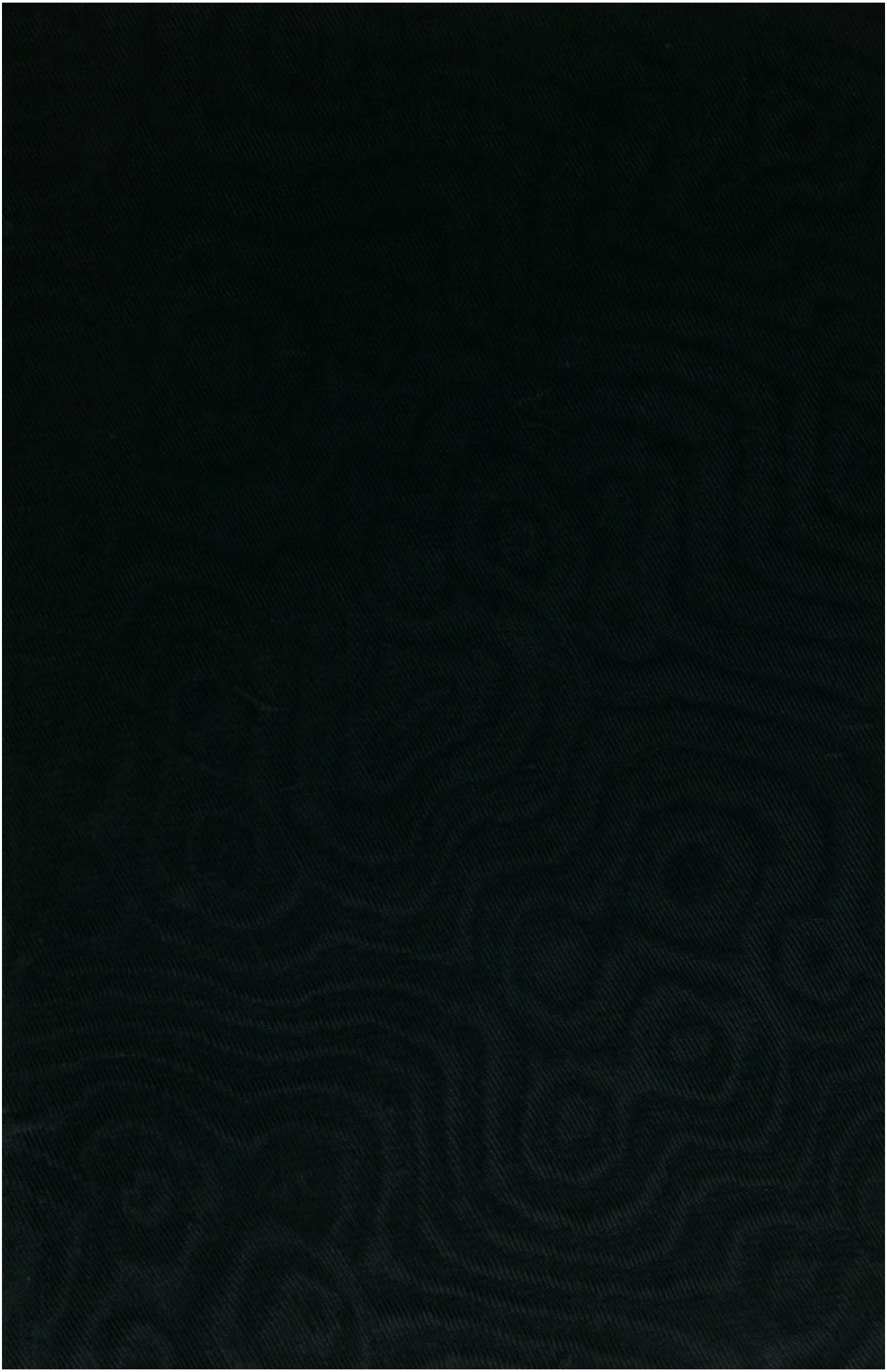
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



16.D.41

16 D 41

INDIAN INSTITUTE

رسالۂ ذخیرۂ دانش - دو لکچر تقریرات مولوی میر اولاد علی پروفیسر ڈبلن کالج واقع ایرلنڈ۔

۱۔ تقریر مسمی بہ فوائد علم۔

۲۔ تقریر مسمی بہ آداب انگلستان۔

معیار الاملا - تصحیح الفاظ غلط العوام قابل تحفظ املا مولفہ منشی دیبی پرشاد۔

تشریح الحروف - اردو ناگری خط فارسی و ناگری مولفہ منشی منا لال۔

مامیقمان - اردو نظم مترجمۂ ناظم لالہ کنہیا لال دل تخلص۔

منشآت و منتخبات درس مبتدیان

انشاے خرد افروز - رقعات و عرائض و پروانہ نویسی وغیرہ کا طریق آموزی مصنفہ منشی قمر الدین۔

انشاے مادھو رام - اردو پورا ترجمہ۔

انشاے بہار بیخزان - رنگین عبارت اردو مسجع مصنفہ مولوی غلام امام شہید۔

انشاے دلربا - مصنفہ منشی رلوتی پرشاد

انشاے سرور - بہت عمدہ انشا ہے جسکی بول چال کا لطف موافق محاورہ اردو ہے از مرزا رجب علی بیگ سرور صاحب فسانہ عجائب مکتبہ سید علی محمد

رقعات اردو - ہر قسم مراتب کے رقعے مولفہ منشی عطا علی تخلص خاک۔

دستور الصبیان اردو -

حلواے بے دود - دستور العمل نیک چلنی کے مع حکایات از حکیم محمد حسین۔

عود ہندی - رقعات چکیدۂ خامۂ حضرت نجم الدولہ میرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی سلیس عبارت موافق روزمرہ بول چال اردو سے معلے کی مرتبہ چودھری عبد الغفور۔

کتب حساب و ہیئت وغیرہ ریاضی

جنتری تبادلہ انگریزی و بھیجہ -

مکتب نامہ - عرف معلم الحساب جسمیں ہر قسم کے حساب پہاڑہ وغیرہ گرحسابی و سیاق ہین مولفہ مولوی مسیح الزمان۔

تقویم یکصد و دو سالہ - من ابتداے سنہ ۱۷۶۴ء لغایت سنہ ۱۸۶۵ء جسمیں سنین مسیحی بنگالی - فصلی - ولایتی - مکرمی ہجری کی تاریخین بمقابل ہمدیگر درج ہین گذشتہ حالات کے دیکھنے کے لیے نہایت ضرور ہے اور اہل معاملہ کو ایسی کتاب پیش نظر ضرور ہے۔

نظم بدیعین جسمین اصول خوش قلمی ومفردات قطعات ہین مولفہ منشی دیبی پرشاد سب ڈپٹی انسپکٹر مدارس۔

اصلاح الحروف ۔ قواعد خوشنویسی اور اسکی مشق کے لیے سادہ جگہ چھوڑی ہے تین حصے مین مرتبہ مولوی سید محمد عباس مدرس

۱۔ حصہ۔

۲۔ حصہ۔

۳۔ حصہ۔

پنجہ نگارین ۔ تعلیم خوش قلمی نستعلیق و نسخ اور اقسام خطوط کے مرتبہ محمد عبدالرحمن خان صاحب بسطبع نظامی پانچ حصہ ہین۔

۱۔ حصہ۔

۲۔ حصہ۔

۳۔ حصہ۔

۴۔ حصہ۔

۵۔ حصہ۔

ارژنگ چین ۔ نادر رسالہ خوشنویسی ہین کہ جسمین خطوط متعارف نستعلیق و نسخ بہت سے خطوط مرموز و توام وغیرہ اور اصول بنانے وصلی اور روشنائی اور سائر لوازمات خوشنویسی کے بڑی رونق سے لکھے ہین

رنگین جدول مولفہ منشی دیبی پرشاد ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع ہابون۔

تعلیم پر قلم نستعلیق۔

کتب اردو درسی ابتدائی

الف بائے فارسی ۔ خط ابتدائی تعلیم کی کتاب۔

قواعد بغدادی ۔ جلی قلم خط نسخ مع اعراب۔

خوشحال الصبیان ۔ مولفہ منشی خوشحال رائے

خالق باری ۔ خوشخط وواضح مشہور از تصنیفات امیر خسرو بطور تعلیم علم در پیرایہ نظم برنگ پسند اطفال کہ کہین کچھ ہے کہین کچھ ہے بحور اور اوزان مختلف ہین۔

ناصر الصبیان ۔ الف بائے ناصری مولفہ مولوی ناصر علی غیاثپوری۔

اللہ خدائی ۔ درس متبدیان بطور خالق باری

ہدایۃ العوام ۔ حالات تعلیمی مولفہ منشی عابد حسین

لڑکون کا کھیل ۔ اخلاق و تہذیب آموزی مولفہ پنڈت راج بہادر۔

دل بہلاو ۔ حصہ اول لائق استعمال مدارس تالیف راجہ شیو پرشاد ستارۂ ہند سی ایس آئی۔

رسالۂ صرف و نحو قواعد اردو۔ رسالۂ حل مقامات عبدالواسع ہانسوی۔ منجملہ
اُسکے بخیال کفایت پسندی و سہولت شائقان و تاجران چند کتب مفصلہ علیحدہ
بھی اِس مجموعہ سے طبع ہوئی ہین شرح مینا بازار شرح پنجہ قصہ شرح سہ نثر ظہوری شرح شبنم شادآب
شرح معمائے نصیر ہمدانی رسالۂ قول فیصل ترجمۂ حدائق البلاغت بحمدہ تعالیٰ
یہ رسالہ نادر رشک سنبل و نازبو مسمیٰ بہ رسالۂ قواعد صرف و نحو اردو
مطبع نامی مشہور نزدیک دوردرشی نولکشور مقام لکھنؤ مین ماہ اپریل سنہ ۱۸۷۱ء مطابق
ماہ جمادی الاولے سنہ ۱۲۸۸ ہجری حلیہ طبع سے رونق پذیر ہوا خریدارون اور
ارباب شوق کو اختیار ہے مجموعۂ کلیات یکجائی خواہ علیحدہ خرید فرماوین

کرنیکی حاجت نہین **فصل یاے تحتانی** ایک انار و صد بیمار یعنی موجود ایک چیز ہے اور اوسکے خواہندہ بہت ایک گزود و فاختہ یہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ ایک حربہ مین دو حریف کا کام تمام کیا جاوے۔

خاتمہ از مصنف

شکر کارساز حقیقی کا کہ اس نسخہ کی تالیف سے فراغ تمام حاصل ہوا اور اس رسالہ کی تحریر سے فرصت کلی میسر آئی جو امر کہ اس ضعیف بنیان نے اپنے ذمہ پر لیا تھا بالفعل اوسکے بار سے سبکدوش ہوا آیندہ جو نیرنگ تقدیر سے پیش آوے الامور معذور کے موافق اوسکے تقدیم مین اوقات صرف کیجائیگی، وَاللّٰہُ وَلِیُّ الرَّشَادِ وَمِنْہُ الْمَبْدَءُ وَاِلَیْہِ الْمَعَادُ۔

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خداے دو جہان خالق کون و مکان قدردانان علم و فن کو مژدہ ہو کہ اس وقت خوش و زمانۂ دلکش مین نادر نسخۂ مجموعۂ گلدستۂ ریحان و یاسمین یعنی جلد دوم کلیات و شروح و رسالجات مؤلفۂ یکہ تاز مضمار فراست و دانائی مولوی امام بخش دہلوی تخلص صہبائی کمال زینت و زیبائی سے حسب فرمایش ناظم خوشخصال ناشر شیرین مقال منشی دنیدیال صاحب میر منشی ایجنسی بھوپال کے یکجائی طبع ہوا ہے جسمین کتب مفصلۂ ذیل شامل ہین۔ شرح ۱ سہ نثر ظہوری شرح ۲ پنجرقعہ شرح ۳ مینا بازار۔ شرح ۴ شبنم شاداب۔ شرح ۵ حسن و عشق۔ شرح ۶ معمای نصیراے ہمدانی۔ شرح ۷ معمای جامی رسالہ مناقشات سخن رسالہ ۸ قول فصیل۔ ترجمہ ۹ احد الوسائل

نیا ہوتا ہے وہ اپنی رسوخ کے واسطے اصل کارہاے مشکل کو سرانجام کرتا ہے
نامی چور مارا جاوے اور نامی ساہوکا کھاے اسکی بیان کی کچھ حاجت نہین
نادان بات کرے اور دانا قیاس کرے، ظاہر ہے ناچ نہ جانے اور آنگن ٹیڑھا یعنی
کام کرنا خود اپنے تئین نہین آتا اور اسباب اور آلات کی بُرے ہونے کا شکوہ کرتا ہے
نیا مسلمان قصاب کی دکان پر یعنی اپنی مسلمانی اظہار کرنے کے واسطے نو سو چوہے
کھاکے بلی حج کو چلی جب کوئی شخص اول بہت افعال شنیع کرچکا ہو اور بعد اوسکے
نماز و روزہ کی طرف مصروف ہو تو اوس شخص کے حق مین یہ عبارت بولتے ہین
نانی کی ٹکڑی کھاوے اور دادی کا پوتا کھلاوے، یہ بھی ظاہر ہے، نائی کی برات
مین سب ٹھاکر کام کون کرے، یہ وہان استعمال کرتے ہین کہ ایک مجمع مین ہر شخص
اپنے تئین بڑا سمجھکر کسی کام مین ہاتھ نہ ڈالے اور چاہے کہ دوسرا سرانجام دیدے
نیم حکیم خطرۂ جان، مستغنی بیان سے ہے نیم ملاحظۂ ایمان علی ہذا القیاس نو نقد نہ
تیرہ اودھار ظاہر ہے **فصل واو** ولی را ولی مے شناسد یعنی ہر کسی کو اوسیطرح
اور اوسی فن کا آدمی خوب پہچانتا ہے، وہ دن گئے جو خلیل خان فاختہ مارتے تھے
ظاہر ہے وہ دفتر گا و خورد ہوا اسکا حاصل بھی مستغنی بیان سے ہے **فصل ہا**
ہون ہار بروا کے چکنے چکنے پات، یعنی شُدنی اور خوش نصیب کے پہلے ہی سے آثار
نیک ہوتے ہین، ہندو کی مت اولٹی، ظاہر ہے ہاتھی پھرے گانون گانون جبکا
ہاتھی اوسی کا ناؤن، یہ بھی ظاہر ہے ہاتھ مین کانسہ تو بھیک کا کیا سانسا یعنی
جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے مین کیا احتیاط جتنے گھر سے چاہا مانگا ہات کنگن
کو آرسی کیا ہے، یعنی جو چیز کہ اظہر اور آنکھون کے سامنے ہے اوسکی ہر ایک سے معلوم

یعنی ہر شخص کی بعد مرنے کے قدر ہوتی ہی اور اوسکی ہر صفت مبالغہ سے بیان
کرتے ہین + من بھائے اور منڈیا ہلائے یعنی جی تو چاہتا ہی اور ظاہر مین انکار کرتا ہی
مارے گھمنڈ پھولے آنکھ یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسی بات کہے کہ محض
بے محل ہو مان نہ مان مین ترا مہمان + ظاہر ہے مثلاً کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود
باید زد + مستغنی بیان سے ہی + مفلسی مین آٹا گیلا + یہ وہان بولتے ہین کہ کسی
مفلس کو مصارف ایسے درپیش آجاوین کہ اونسے گزیر نہو + مرتا کیا نہ کرتا + یعنی
جو شخص کہ اوسکو نوبت بجان اور کارد باستخوان پہونچی ہو اوس سے جو بن آئیگا
سو کریگا میو مواجب جانیے جب تیجا ہو یہ مثل خاص میواتیون کے فریب اور
دغابازی کے باب مین کہتے ہین میرے سے آگ لائی اور نام رکھا بیندر + بیندر یعنی
آتش کی ہے یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے کچھ استفادہ کرے اور اوسکو اپنے نام
سے ظاہر کرے + **فصل نون** نئی نائن اور بانس کاٹو ہرنا یہ وہان کہتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان اوسکا خوب درست نہو + ناؤ گنے
ڈبوئی خواجہ خضر نے + یہ مثل ایسے محل مین بولتے ہین کہ جب کبھی کسی کے کام مین ہرج
واقع ہو جاتا ہو تو وہ ایک شخص خاص ہی کے سبب سے سمجھتا ہو نیا شور یا اور کنی
بوٹیان + سامان قلیل ہونیکے وقت بولتے ہین + نہ جنتی نہ ڈھول بجتی یعنی نہ ایسا
کام کرتے نہ یہ امر درپیش آتا + نادان کی دوستی جی کا زیان ظاہر ہے + نہ گو مین
اینٹ ڈالو نہ چھینٹ اور بڑے مستغنی بیان سے ہے نیکی برباد گنہ لازم یہ بھی ظاہر ہے
نہ نو من تیل ہو نہ رادھا ناچے + یعنی نہ سامان کثیر بہم پہونچے گا اور نہ یہ امر خاص ظہور
مین آئیگا + نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہے + ظاہر ہے نیا نوکر شیر مارتا ہے یعنی جو نوکر

فاعل سے کہ ماں مارے ماں ہی ماں پکارے یعنی بچہ کا قاعدہ ہے کہ ماں اوسکو
مارتی ہے اور وہ اوسیکو پکارتا ہے اور اوس سے بیزار نہین ہوتا ہے مچھلی کی جاے کو
تیرنا کون سکھاے مستفنی بیان سے ہی مرتے کو مارے شاہ مدار جب کوئی شخص
آفت رسیدہ ہوا اور آفت بحسب تقدیر کچھ اور بہونچ جاے تو وہان یہ عبارت بولتے
ہین مایا کے تین نام پرساپ سوم پرسرام + یعنی دولت کے سبب سے تین حالت طاری
ہوتی ہین اگر نہو تو عقارت سے نام لین اور کچھ دولت بہم پہونچے تو اوسکو اچھی طرح
پکارتے ہین اور اگر دولت زیادہ بہم پہونچی تو بہت عزت کے ساتھہ اوس کا نام
لیتے ہین مثلاً غیبی ہین کسی شخص کو پرساکھہ کر پکارتے ہون اور جب کچھ پایہ بہم پہونچا یا
تو اوسکو پرسو کہنے لگے اور اوس نام زشت سے لحاظ کرین اور جب بہت مالدار
ہوگیا پرسرام کہنے لگے کہ یہ نام عزت دارون کا سا ہے + مانگی پرتانگا اور بڑھیا کی
برات جب ایک شخص کچھہ چیز کسی سے عاریت لیکر کارروائی کرے اور دوسرا شخص
وہ چیز عاریتی اوس سے اپنے کام کے واسطے مانگ لے تب یہ عبارت بولتے ہین
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے + ظاہر ہے منڈا جوگی اور لیسی اوکھد کیا معلوم ہو
اوکھد الف مفتوح اور واؤ ساکن اور کاف تازی مخلوط الہا مفتوح اور دال مہملہ
ساکن سے دوا یعنے جیسا سر منڈا ہوا جوگی ایکدوسرے سے امتیاز نہین کیا جاتا
ایسی ہی لیسی ہوئی دوائی امتیاز نہین ہوتی مرن چلے سوکھہ ساونے جو پیرانہ سالہ مرد
یا عورت اپنے ہر کام کے واسطے شگون نیک کی تلاش رکھے اور ساعت بدین کام نکرے
تو اوسکے حق مین یہ مثل کہتے ہین موے پر سو درے یعنی ایک تو مصیبت اور
آفت تھی اور اوسپر یہ مصیبت دوسری مزید ہوئی موے باپ کی بڑی بڑی آنکھین

آنیگی + یہ مثل مرد اور عورت دونون کے حق مین کہی جاتی ہے یعنی اگر طمع اور لالچ
نفع کا ہوگا تو آپ ہی وقت بیوقت چلا آویگا گھر کھیر تو باہر بھی کھیر مستغنی بیان
سے ہے + گھر مین جورو کا نام بیگم رکھے سے کیا ہوتا ہے + یعنی اپنی بزرگی اپنی زبان سے
کہنی بیفائدہ ہے جب اور کوئی بزرگ کہے تو بزرگی ہے گربہ کشتن روز اول + یعنی
رعب پہلے ہی دن بیٹھتا ہے + گھر کے پیرون کو تیل کا ملیدہ + یہ مستغنی بیان سے ہے
گھر کی مرغی دال برابر + ظاہر ہے + گاڑی دیکھ کر پانون پھولے + یہ ایسی جگہہ بولتے ہین
کہ کوئی شخص یکہ و تنہا کسی کام کے واسطے مستعد ہوا اور جب دوسرا شخص اوسکے ہمراہ
ہوجاوے تو پھر بدون اوسکے سہارے کے کام نکر سکے یا کہے کہ مجھ سے اکیلے یہ کام
نہین ہوسکتا + گھی کہان گیا کھچڑی مین + یعنے یہ مال بیجا صرف نہین ہوا بلکہ اپنے
محل مین صرف ہوا + گھر کی کھیر کھاوین اور دیوتا بھلا منا دین + یہ مثل ایسی جگہہ
بولتے ہین کہ جب بعض امر ایسا ہو کہ اگرچہ اوس سے فائدہ کرنے والی کو ہو لیکن
دوسرا آدمی اوس سے راضی ہوجاوے **فصل لام** لہو لگا کر شہیدون مین ملے +
یہ مستغنی بیان سے ہے + لکھے موسی پڑھے خدا + یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص
بہت خط زشت لکھتا ہو + لنکا مین چھوٹا سو باون گز کا + یہ مثل ایسی جگہہ بولتے ہین
کہ وہان کا خرد و بزرگ فتنہ انگیز ہو اور مطلب اسکا یہ ہے کہ اس جگہہ کا ہر کمتر بھی
آفت روزگار ہے لینا ایک نہ دینا دو + یعنی ہمکو اس شخص کے ساتھ کچھہ معاملہ نہین
فصل میم منہ پر مہمانی اور پیٹھہ پیچھے فلان مرانی + یہ ایسے کے حق مین کہتے ہین
کہ روبرو خوشامد کرے اور پیٹھہ کے پیچھے برا کہے + مردہ دوزخ مین جاے یا بہشت
مین اپنے حلوا مانڈے سے کام + یعنی انکو کسی کے نیک و بد سے غرض نہین ہے سوا اپنے

رکھی جب نکلی جب ٹیڑھی یعنی بدطینت کو صحبت اثر کچھ نہین کرتی فصل کاف فارسی
گھر آئے ناگ نہ پوجیے اور بانبی پوجن جای یعنی جب ایک چیز پاس سے حاصل ہو سکتی ہو تو اوسکو
حاصل نکرے اور بعد ازان اوسکے حاصل کرنیکے واسطے دور جانا اختیار کرے + گھی بناے
سالن اور بُری بہو کا نام + مستغنی بیان سی ہی + گانون کا جوگی جوگنا اور باہر کا جوگی
سدھ یعنی اپنے شہر کے آدمی کی گو کیا ہی اہل فضل ہے ہو قدر نہین کرتے اور باہر کے آدمی
کی گو فضل و ہنر کم رکھتا ہو قدر زیادہ کرتے ہین گیا وقت پھر نہین ہاتھ آتا ظاہر ہی
گھر کا بھیدی لنکا ڈھاے ظاہر ہے گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہی + یہ
مثل مانند اس مثل کے ہی کتے کی موت آتی ہے الخ کہ کاف تازی کی فصل مین گذری
گو نہین سمجھی ہے جیمی جیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور پھر بعد اوسکے
جیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سی برازاطفال کو کہتے ہین یہ مثل ایسے
شخص کے حق مین کہتے ہین کہ جب کسی امر کی قباحت اوسکے سامنے بیان کیجاے تو اوس
قباحت سے انکار کرکے ایک اور قباحت کا اقرار کرے کہ فی الجملہ بہ نسبت اوسکے کم ہو اور
ایسی قباحت کو جو فی الجملہ قباحت اول سے کم ہو لفظ جیمی کے ساتھ تعبیر کرنا اسواسطے ہی کہ
برازاطفال سے بہ نسبت اور برازکے لوگ کراہت کم کرتے ہین + گو کا گیڑا گوہی ہین رہے
ظاہر ہی گڑ کھاوی اور گالگون کا پہنیز + ایسے مقام مین بولتی ہین کہ کوئی شخص ایسا
کام کرتا ہو کہ اوسمین خرابی اور بدنامی بہت ہی اور ایسے کام سے احتراز کرے کہ اوسمین کچھ
قباحت بہت نہین مگر بار تمھارا ہی کہ ٹھلی کو ٹھلی کو ہاتھ لگانا ہت یہ اوس شخص کے حق مین
کہتے ہین کہ بطور تواضع کے کسی سے کہے کہ میرا سب مال تمھارا ہی اور جب کچھ کام پڑے اوسمین
سے استعمال کرو اسطے کچھ نہ دے + گانون ہمارا نام تمھارا مثلہ گڑ کھاے گی تو اندھیری مین

کہتے ہین کہ کسی کام کرنے سے جلد تنگ آکر اوس سے اپنی برائت چاہے ۔ کھایا کا منہ اور
نہانے کے بال نہین چھپتے ۔ یہ بیان سے مستغنی ہی ۔ کھانا وہان کھاؤ تو پانی یہان آپیو
یہ تاکید سرعت کی باب مین کہتے ہین ۔ کتی کی موت آتی ہی تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے ۔
یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص محل خطرناک مین دانستہ جاوی لیکن یہ مثل کسی نہایت
رزیل اور کمینہ کے حق مین کہتے ہین ۔ کام چور نوالہ حاضر ۔ اوس شخص کے حق مین کہتے ہین
کہ لینے کے وقت موجود ہو اور کام کے وقت غائب ہو جاوی ۔ کانا مجھے بھائے نہین اور
کانے بن مجھی چین آئے نہین ۔ یہ مثل اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ کسی کی شکوہ اور شکایت
اور بدگوئی بہت کرے اور ہر جا اور ہر وقت عیب بیان کرتا رہے اور بدون اوسکی
بسر بھی نہ کرے کانا بمعنی یک چشم کے ہی کبکی بلی اور کبکا بلا یعنی ہنوز کچھ تجربہ نہین ہوا
اور دعوی یہ ہی کہ مین تجربہ کار اور آزمودہ کار ہون ۔ کی آمدی دسکے پیر شدی ۔ کچی
رنیڈی اور دسترخوان کا ضرر طفل امرد جب کسی صحبت مین بیٹھے اور اوس صحبت والون
کو اوس سے اندیشہ کسی طرحکی بدنامی کا ہو تو وہ لوگ یہ مثل کہتے ہین یا اور لوگ اون
لوگون کی فہمایش اور اس طفل کی صحبت سے احتراز اور اجتناب کے واسطے یہ عبارت
زبان پر لاتے ہین ۔ کا سا دیجیے اور باسا نہ دیجیے ۔ یعنی اگر ہو سکے کسیکو اپنے پاس سے
کچھ کھانا دیدیجیے لیکن پاس رہنے کو جگہ دینی مناسب نہین ۔ کریلا اور نیم چڑھا یہ
ایسے کے حق مین بولتے ہین کہ خود مزاج فاسد رکھتا ہو اور پھر صحبت مفسدون کی
اختیار کرے ۔ کیسہ مین نہین کھل کی ڈلی بانکا پھری گلی گلی ظاہر ہے کالی بلی زیست
دونون کو مارو ایک ہی کمیت ۔ جب دو شخص ایسے ہون کہ اون دونون سے کچھ
کسکو حاصل نہو تو اون دونون شخصون کے حق مین کہتے ہین کتے کی دم بارہ برس نلی مین

پہونچانا خدا کے اختیار مین ہے + کما وین میان خان خانان اور اوڑاوین میان فہیم
یعنی مال پیدا کوئی کرے اور صرف کوئی ماخذ اس مثل کا یہ ہی کہ خان خانان عبدالرحیم کا
ایک غلام تھا فہیم نام کہ بسبب اوسکے خدمت گذاری اور وفاداری کی خان خانان کو اس سے
محبت تھی یہانتک کہ اوسکو اختیار دیا تھا کہ میرے مال مین سے جسقدر چاہے صرف کرے کہان
راجا بھوج اور کہان پرجابت تیلی یعنی غریب کو بڑے آدمی کے ساتھ کیا مناسبت گاڑی
بیل سرکار کے ٹھٹکاری یا رون کی یہ ایسی کے حق مین بولتے ہین کہ کوئی امر خطیر مثل
ہنگامہ رقص نشاط یا سوا اسکے کسی کے طرف سے سرانجام دیا جاوے اور وہ شخص اوس امر
مین اسطرح دخل دے کہ کوئی جانے اونکو بھی اسمین اختیار ہے اور کبھی وہ شخص دخیل اس
مثل کو اپنے حق مین آپ بھی کہتا ہی جس وقت کوئی شخص وجہ مداخلت کی اوس سے
پوچھے + کھچڑی کھاتی پہونچا اوترا یعنی بار قلیل سے صدمہ زیادہ پہونچا + کھانا بیگانہ ہی
لیکن پیٹ تو اپنا ہی یعنی اگر مفت کا کھانا کہین سے ملجاوے تو ضرور نہین کہ اوسکو
بہت کھا جاوے کسواسطے کہ اوس سے اسکی پیٹ کو ضرر پہونچے گا + کر جاوے داڑھی والا
اور پکڑا جاوے مونچھون والا یعنی بعضی حرکت نالائق ایسا شخص کرتا ہے کہ اوسکی شان
سے بعید ہی اور بسبب احتمال ہونے کے وہ کرنیوالا بچ جاتا ہے اور دوسرا شخص کہ اوسکے
وضع سے ارتکاب اوس امر کا بعید نہین باوجود نکرنے کی تہمت مین گرفتار ہوجاتا ہی اس
امر کی اصل یہ ہی کہ داڑھی والا آدمی معمر ہوتا ہی اور معمر پر احتمال برائی کا کم جاتا ہے اگرچہ
برائی کرے اور وہ شخص کہ ہنوز اوسکی مونچھین ہی نکلین ہون وہ نوجوان ہوتا ہی اور
جوان سے بعضے حرکات ناشائستہ کا سرزد ہونا بسبب خرد سالی کے بعید نہین لہذا اوسکی
طرف احتمال ایسے امور کا اکثر جاتا ہی اگرچہ نکرے + کوس نہ چلے بابل پیاسی یہ ایسی کے حق مین

جو چاہین سو کہین **فصل قاف** قرض کھانا اور پھوس کا جلانا برابر ہی یہ مستغنی بیان ہی
قاضی جی ہمارا ہی مین نہ ہارا + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص باوجود فہمایش کے نہ سمجھے اور
جو کچھ اوسکے ذہن مین جم جاوے اوسی پر قائم رہے + قاضی انصاف نہ کریگا تو گھر مین نہ آنے
دیگا + ظاہر قاضی کی مونجھ ہی یعنی ایک کرنا حق لگ گئی ہی + اسکا ایک قصہ مشہور ہی کہ قاضی
کے مکان پر کوئی اونکی اشنا بیٹھے تھے اسوقت مونجھ کی ضرورت ہوئی کسی کارکیواسطے اور
مونجھ بازار مین میسر نہ آئی اوس اشنا نے کہا کہ بالفعل مونجھ میرے گھر مین موجود ہی
جسقدر درکار ہو منگوالو چنانچہ بجب ضرورت اوسکے گھر سے منگوالی اور تصدی نے دفتر مین لکھدیا
کہ اسقدر مونجھ فلانے شخص کے گھر سے آئی اتفاقاً اوسکی جگہ بعد مدت کے اور قاضی نصب
ہوا اوسکو بھی کار سرکاری کیواسطے مونجھ درکار ہوئی اور دفتر سے معلوم ہوا کہ فلانے
شخص سے مونجھ لیگئی تھی اوسنے بھی اونھین سے لی آخرکار اوس مونجھ کا خرچ اوسی
غریب کی ذمہ پر ہوگیا + **فصل کاف تازی** کچھوکی مچھو یعنی برون کی اولاد بھی
بُری ہوتی ہی + کسی کا گھر جلے اور کوئی آگ تاپے ظاہر ہے کالی گھٹا ڈراونی + ظاہر ہے
کالو کیا سوتا جاگے یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی شخص نے سفر دور دراز کیا ہو
اور مدت سے اوسکی خیر و خبر معلوم نہوئی ہو + کالی کاگا پانی نہین مانگتا + یہ ایسے شخص کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکے قریب سے کوئی نجات پانسکے + کاگ کے آگے چراغ نہین جلتا یعنی اپنے
سے بزرگ کے آگے خرد کو فروغ نہین ہوتی + کسے کمہار گدھے پر نہین چڑھتا + یہ اوس
شخص کے حق مین بولتے ہین کہ کسی کے کہے سے کام نکرے اور جب اپنے دلمین آئے
جب کرے + کانڑا ٹوٹو بدھو نفریہ اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ نہایت بے سامان ہو
کوون کی کوسے ڈھور نہین مرتے + یعنی کسیکی بدخواہی سے کسیکا ضرر نہین ہوتا ضرر کا

فائدہ کثیر + سونے سے گڑھاون مہنگی + جب کسی چیز پر اصل قیمت سے لاگت بالائی زیادہ
ہو تب یہ مثل بولتے ہین + سانچ کو آنچ نہین + ظاہر ہے + ساری رات پیسا اوپر جینی بھر
اوٹھایا یعنی محنت اور مشقت بہت کی اور حاصل کم ہوا + سانپ نکل گیا ہے اب لکیر
پیٹتے ہین یعنی وہ وقت اور زمانہ جاتا رہا جسمین بسبب کثرت مقدور کے خوش بسر کرتے تھے
اب زمانہ بیمقدوری مین رسوم قدیم کو بُری بھلی طرح سے برتی جاتی ہین یہ مثل میان نصیر رحمۃ اللہ علیہ
کے شعر مین بتکلف ہے خالی نہین ہے خیال زلف تبان مین نصیر پیٹا کر + گیا ہے سانپ نکل
اب لکیر پیٹا کر + سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے یعنی ایسی طرح سے سانپ کو مارنا چاہیے کہ سانپ
مرجاے اور لاٹھی کو ضرر نہ پہونچے مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ دفع شر اعدا اسطرح سے کرے کہ اوسکی
اذیت دفع ہوجاوے اور اپنے تئین ضرر نہ پہونچے + سو سنار کی اور ایک لہار کی +
یعنی کم زور کی سو ضرب اور زبردست کی ایک ہی ضرب ہے + ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم
ہوا کہ زلیخا رنڈی تھی یا مرد + یعنی تمام علم پڑھا اور نیک و بد کی تمیز نہوئی **فصل شین**
معجمہ شیخ کیا جانے سابن کا بھاؤ + یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کسی شخص کو کسی امر سے کچھ مناسبت
نہو اور وہ اوسمین دخل دینے لگے یا لوگ اوس سے اوس امر مین کچھ مشورہ چاہین +
شکار کی وقت گنوا ہگا سی + جب کوئی وقت کام کی عذر بیجا پیش کرے تب یہ مثل بولتے ہین +
فصل صاد مہملہ صبح کا بھولا شام آئے تو بھولا نہیں + یعنی اگر کوئی بعد از چند روز
کے بھی اپنے افعال سے متنبہ ہوکر تائب ہوجاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ گمراہی نہ تھا +
فصل عین مہملہ عقل چہ کتی است کہ پیش مردان بیاید + یہ مثل ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ
حرکات ناشائستہ اور بیہودگی کی اوس سے اکثر سرزد ہون اور سمجھانے سے ہرگز نہ سمجھے
فصل غین معجمہ غریب کی جورو سب کی بھابھی + یعنی غریب پر ہر کسیکو جرأت ہوتی ہے

ساجھے کی ہانڈی چوراہے مین پھوٹتی ہے۔ ظاہر ہے۔ سیانا کوا گو کھاتا ہی یعنی جسقدر
کوئی ہوشیاری اور جزورسی کو کام کرتا ہے اوسیقدر اوس کار مین خطا پاتا ہی۔ سارا
دھن جاتا دیکھیو تو آدھا دیجیے بانٹ یعنی اگر آدھا حصہ آیا وہ بھی غنیمت ہی سگ را
بمسجد چہ کار یعنی بدکانیکون مین کیا کام سر منڈاتے اولے پڑے یعنی کسی کام کو شروع
کرتے ہی مصیبت اور آفت درپیش آئی سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ یعنی
ابھی کسی امر کا کچھ اسباب اور سامان بھی نہین مہیا اور اوس امر مین لوگون سے نزاع
اور پرخاش پہلے ہی کرنے لگے سانون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھی۔ یعنی جو شخص
صاحب دولتون اور ذی مقدورون مین پرورش پایا ہوا ہوتا ہی اوسکی نظر مین وہی
سامان اور اسباب دولتمندون کے سما جاتے ہین اور راہ و رسم مساکین اور غربا کو حقیر
جاننے لگتا ہی۔ سخی سے سوم بھلا جو بھٹک دی جواب۔ بھٹک بلحاظ موحدہ مخلوط الہا
مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مفتوح اور کاف تازی ساکن سے بمعنی جلد کے اور
بعضون سے اسکی جگہہ چٹ جیم فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی ساکن سے بھی
سنا گیا ہی اور یہ بمعنی جلدی کے ہے اور حاصل اس مثل کا مستغنی بیان سے ہے۔ سو جھی
نہ بٹوڑا چاند سے رام رام۔ بٹوڑا انبار پاچک دستی یعنی کمی بصارت اسقدر کہ بٹوڑا
باوجود کلانیکے نظر نہین آتا اور چاند سے کہ اوسکی روشنی اظہر اور اشہر ہے رام رام کرتا ہے
اور رام رام ہنود مین بجاے سلام کے ہے اور مراد اوس سے یہ ہی کہ اوس سے مقابلہ
کرنیکو طیار ہوتا ہے۔ سوتے کا کڑا اور جاگتے کی کڑی۔ کڑا بچہ گاؤ جو نر ہو کڑی
بچہ گاؤ جو مادہ ہو اور ظاہر ہے کہ مادہ سے شیر حاصل ہوگا اور نر سے وہ فائدہ نہین اور
مطلب اس مثل کا یہ ہی کہ جو غافل ہوتا ہے اوسکو فائدہ کم حاصل ہوتا ہی اور ہوشیار کو

اور نر ہے تو سنگے باپ سے ۔ یہ مثل عورتون کے حق مین بولتے ہین یعنی عورت کا مزاج
ایسا ہوتا ہی کہ اگر مرد کے ساتھہ بسر کرے تو مخص اپنی رغبت سے والا اگر باپ اوسکا
اس امر مین سعی کرے تو کارگر نہین ہوتی + رسی جلتی ہی لیکن بل نہین جلتا ۔ ظاہر ہی
رو دیگئے اور موے کی خبر لائے ۔ مستغنی از بیان ہی رات تھوڑی اور کہانی بڑی +
یعنی کلام بہت باقی ہی اور فرصت کم + رام جی نے بنیاد یا وہ بھی مسلمان کا ۔ یعنی ایسی
چیز حاصل ہوئی کہ بکار آمد نہین + راجا کے گھر موتیون کا کال + جب میسر نہو کوئی چیز ایسی
جگہہ کہ وہان وہ چیز افراط سے ہوتی ہو تب یہ مثل بولتے ہین + راجا کے گھر گئی رانی کہلائی
ظاہر ہے **فصل رای معجمہ** زبردست مارے اور رونے نہ دے + مستغنی بیان ہی ہے + زور
نہ ظلم عقل کی کوتاہی + وہان بولتے ہین کہ بے عقل سے حرکات ناشائستہ کسی سے سرزد ہوئی تو
فصل سین مہملہ سو ماچنا بھاڑ نہین پھوڑتا ۔ یعنی ایک شجاع جماعت کثیر کو ہلاک
نہین کرسکتا ۔ سب سے بھلا گنوار ہل جوتی اور گھر رہے + یہ مثل ایسی نوکری کی مذمت
کیوقت بولتے ہین کہ اوسمین سفر اختیار کرنا پڑے + سہاگن کا لڑکا دیوار کے پیچھے کھیلتا ہی
یہ مثل عورتین بولتی ہین جب کسی کا لڑکا انتقال کرگیا ہو ۔ یعنی جو عورت سہاگن ہوتی ہی
اوسکا لڑکا حکم مین زندہ کے ہی اور غائب ہونا اوسکا منزلہ اوس غائب ہونے کی ہے
کہ پیچھے دیوار کے کھیلنے کے واسطے گیا ہو کسواسطے کہ اسباب توالد اور تناسل کی منقطع
نہین ہوئی کبب حیات شوہر کے پس اس صورت مین لڑکے کی مرنے سے کچھہ غم کرنا نہین چاہیے
سونکٹون مین ایک نکو + یعنی بہت بدون مین ایک نیک خوار اور ذلیل ہوتا ہی اور وہ
بد اپنے عیب چھپانیکے واسطے اوسیکو برا ٹھہراتے ہین سو سیانی اور ایک مت + یعنی عقلا
اگرچہ بہت ہون ہے سب کی ایک ہوتی ہی سنگ آمد سخت آمد + یعنی مصیبت سخت پیش آئی

چوری پردیس بھیک یعنی اپنے شہر مین جو شخص حرکت کرتا ہی مخفی کرتا ہی اور ملک غیر مین بھیک مانگنے مین بھی دریغ نہین کرتا + دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا + یہ عبارت ایسے شخص کے حق مین کہتے ہین کہ کام کے وقت موجود نہو اور باوجود تلاش کے نہ ملے اور غیر وقت مین موجود ہو جاوے + داتا دی بھنڈاری کا پیٹ پھٹے + یعنی اپنا مال کسیکو دیوے اور خزانچی دینے مین دریغ کرے اور دینے سے متاسف ہو + دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک کر پی یعنی جب کسیکو کسی سے آزار پہونچتا ہی تو وہ اوس آزار کے ڈر سے ادنے امر مین بھی احتیاط خوف کرتا ہی + دو چون کی بھی بُرے + یعنی دو تن اگر آدمی کی گوند کر بھی بناوین تو اکیلی اور یکہ کو اونسے بھی خوف کرنا چاہیے کسواسطے کہ یہ اکیلا ہے اور وہ دو ہین + دگدا مین دو گئی مایہ ملی نہ رام + یعنی تذبذب مین نہ ادھر کا رہتا ہی نہ اودھر کا دکھتے چوٹ کنوڈی بھیٹ + یعنی اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جو عضو متالم اور متاذی ہوتا ہے اوسی پر پھر چوٹ لگتی ہی اور جس سے کچھ لحاظ اور شرم ہوتی ہی راہ مین بیشتر اوس سے ملاقات ہو جاتی ہی + دمڑی کی بڑھیا اور ٹکا سر مونڈائی + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی چیز کم قیمت ہو اور صرف بالائی اوسپر بہت ہو جاوی + دیوار کان رکھتی ہین + یہ بکمال احتیاط کے وقت بولتے ہین + داتا داتا مر گئے اور رہگئے لکھی چوس + ظاہر ہے + دو ملکان مین مرعی حرام + یہ مستغنی بیان سے ہی + دریا مین رہنا اور مگر مچھ سے بیر + یعنی ایک جا مین رہنا اور وہان کے رہنے والون سے دشمنی رکھنی + دو ٹکے نہ اوکھڑ گرے ظاہر ہے + **فصل دال ہندی** ڈیرہ بکائن میان باغمین + یعنی گھر مین تھوڑی سے درخت بکائن کے ہین اور گمان کرتا ہے یہ باغ ہی یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ تھوڑی سی استعداد اور مقدور پر اپنے تئین صاحب اقتدار سمجھی **فصل را** مہملہ رہی تو اب

چوری او سپر ثابت ہوگئی + چوری اور سرزوری ظاہر ہے چور کے پانون کہان یعنی
چور چوری کر کر بسبب غلبہ واہمہ کے بہاگ نہین سکتا جب اوسکو آنکر گھیر لین اور اسکا
استعمال ایسی محل مین کرتے ہین کہ جب کوئی شخص پوشیدہ کوئی حرکت کرے اور
ثبوت کے وقت اپنے پاک ہونے کی دلیل قائم نکر سکے + چور چوری سے جاتا ہی ہیرا پھیری
سے نہین جاتا یہ مستغنی از بیان ہی **فصل حای مہملہ** حلوائی کی دکان پر دادا کی
فاتحہ یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص مال بیگانہ کو چاہے کہ اپنے کام مین لاوے اور
بیدریغ صرف کرے **فصل خای معجمہ** خاک از تودۂ کلان برگیر + ظاہر ہے خدا دیکھا
نہین عقل سے پہچانا یہ بھی ظاہر ہی خدنگ کو ناخون ندے یہ بطور دعاے بد کے ہی اور
استعمال اسکا ایسی محل مین ہی کہ کوئی نااہل استعداد پیدا کر کر اورون پر افتخار کرے اور
بنظر بے دستگاہی کی مردم کو حقیر سمجھے **فصل دال مہملہ** دکھن گئی نہ باہوڑی اور
رہی چندیری چھائی مشہور یہ ہے کہ چونکہ دکھن ملک زر خیز ہی زمانہ سابق مین اطراف
اور جوانب سی جو کوئی دکھن کو گیا بسبب حصول زر کے تمام عمر اپنی اوقات وہین
بسر کی اور پھر معاودت اپنے گھر کی طرف اوسکو میسر نہ آئی اور ایک وجہ اوسمین بعد مسافت
بھی ہی جب اسطرح اکثر اتفاق ہوا یہ عبارت مثل ہوگئی + دن عید اور رات شب برات کے
یعنی دن مین خوشی مثل عید کے اور رات کو شغل آتش بازی وغیرہ کا مثل شب برات کے
دن کو اونی پونی اور رات کو چرخہ پونی + اونی پونی دونون الف مضموم اور دونون واو مجہولہ
اور دونون نون مکسورہ اور دونون یای تحتانی معروف ہی اسکی معنی پر اطلاع نہین لیکن
اس مثل مین مستعمل ہے اور یہ مثل بیشتر عورات کی زبان پر آتی ہی اسکا استعمال ایسی محل مین
کرتی ہین کہ کوئی شخص کسی کام کو وقت پر نکرے اور بیوقت اوس کام کی طرف التفات کرے ویس

چکڑون کے گھر مہمان آئے ہم بھی لٹکین تم بھی لٹکو + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی
کسی کے گھر مہمان جاوے اور وہان جو صاحب خانہ پر گذرے وہی اوسپر بھی گذرے +
چنا اور غلام سنہ لگاہی پیرا + ظاہر ہے + چون آب از سر گذشت چہ یک نیزہ وچہ یکدست +
یعنی جب مصیبت آئی تھوڑی ہو یا بہت برابر ہے + چھاج بولے تو بولی چھلنی بھی بولی
جسمین بہتر سوچھید + یہ وہان بولتے ہین کہ اگلے کے دخل دینے کے وقت اوسنے بھی دخل
دینے لگے + چھری خربزہ پر گری تو خربزہ کا نقصان اور خربزہ چھری پر گرے تو
خربزہ کا نقصان + یہ مستغنی بیان سے ہے + چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ +
پاکھ پندرہ دن کو کہتے ہین کہ اوسکو پکھش بھی بولتے ہین یعنی چاندنی چند روزہ اور
پھر پندرہ روز تک اندھیرا اگر کوئی شخص ایسی عادت رکھتا ہو کہ ابتدا مین کسی سے
خلق اور خوش سلوکی سے پیش آوے اور پھر بے التفاتی کرے پس جو وقت کوئی ایسے شخص سے
اول خلق نیک دیکھکر اختلاط پیدا نادان ہو تو اوسکو مال حاصل ہو تو چند روز اسراف کرکر
بفراغت گذران کرے اور پھر بعسرت جب اوسکو کچھ حاصل ہو اور بفراغت گذران کرنے لگے
تو وہان بھی عبارت مذکور کہتے ہین + چاند کہن مین چکی رہے کا کیا کام جب کوئی شخص کسی ایسے
محل مین آوے کہ وہان سے اوسکو کچھ مناسبت نہو تو عبارت مذکورہ کہتے ہین چمار کو عرش بھی
بیگار + ظاہر ہے چور کی داڑھی مین تنکا + یہ ایسی محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کے کنایہ اور طعنہ کو اپنے حق مین گمان کرے اور اوس سے رنجیدہ ہو اسکا قصہ مشہور
ہے کہ کسی نے مال چورایا تھا اور اوس مجمع مین حاضر تھا صاحب مال نے کہا کہ میرا چور وہ ہے جسکی
داڑھی مین تنکا ہے چور کے دل مین گذرا کہ بھلا وا میری داڑھی مین تنکا ہوا اور مجھپر ثابت چوری
ہو جاوے اوسنے اپنی داڑھی تک ہاتھ پہونچا کر چاہا کہ تنکا داڑھی مین سے نکال ڈالے اور اس سے

سوراخ کرنا کس مصرف کا ہو اور مراد اس سے یہ ہے کہ چیز وہ ہے جو کام مین آوے اور کبھی اس مثال کو ایسی محل مین بھی سنا گیا ہے کہ جو چیز کام مین آگئی وہ ہی اچھی معتبر ہو جاتی ہے گو کہ واقع مین اچھی نہو پس اس صورت مین معنی عبارت مذکورہ کی یہ ہوئی کہ جس موتی مین سوراخ کیا وہ موتی ہے کہ شمار مین آ دیکا اگرچہ اچھا نہو + جھوٹ کے پانون نہین ہوتے + یعنی جھوٹا آدمی اپنی بات پر زیادہ اصرار نہین کر سکتا + جیسے کنگا گھر رہے ویسے رہے بدیس + یہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص سفر اختیار کرے اور وہان کچھ پیدا نکری یا جو کچھ سفر مین پیدا کیا ہو وہین صرف کر کر گھر کو تہیدست آوے جو گھر مین وہ برسے تہے + یعنی اکثر یہ ہے جو کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے + جھونپڑے مین رہے اور محلون کے خواب دیکھے + یعنی خود بیمقدور ہے اور ارادہ ایسا کرتا ہے کہ اہل مقدور کیا کرتے ہین

فصل جیم فارسی چور کا بھائی گنٹھ چور اسکا بیان مستغنی ہے تقریر سے + چور پر مور پڑے یہ ایسے مقام مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کسی کی کوئی چیز لے لے اور اُس سے کوئی اور چھین لے + چور کی ماں کو ٹھٹی مین سردی کی روتی ہے + ظاہر ہے چلتے گاڑی مین روڑا اٹکا + اسکا استعمال ایسے محل مین ہے کہ کوئی کام جاری ہو اور ناگاہ اوسمین بسبب کسی طرح کے موانع کے فتور واقع ہو جاوے + چھوٹا منھ بڑی بات + ظاہر ہے چراغ کے تلے اندہیرا + یہ ایسی جگہہ کہتے ہین کہ ایک شخص کے مال سے اورون کو انتفاع اور فائدہ ہو اور اوسکو اوس سے کچھہ انتفاع نہو + چوری کتیا جلیبیون کی رکھوالی + یہ ایسی محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھہ متاع خائن کی تحویل مین رکھے + چٹری اور دودھ + یعنی فائدہ حاصل ہے اور کثرت سے + چاہ کن راہ چاہ در پیش + یہ ظاہر ہے + چونی کے مجھے گھی سے کھاوین + یعنی نااہل چاہتا ہے کہ میری بھی تعظیم اور تکریم کرین

اس سے ہو تو اوسوقت صرف ہوگئی ہو + جو بولی سو کہی کو جاوی + یہ ایسی محل مین استعمال
کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھہ مصلحت دیکھے اور دوسرا کہے کہ اس کام کو تم ہی سرانجام کردو +
جتنے منھ اتنی ہی باتین + یعنی جتنے آدمی ہوتے ہین ہر شخص اپنی اپنی بات علحدہ کہتا ہی
جب باپ مرے تب بیل بٹین + یعنی سرانجام اس امر کا موقوف ایسی امر پر ہے کہ اوسکا
وقوع مین آنا بالفعل نظر نہین آتا اور اسکی ضرورت اب ہی + جتنا گڑ ڈالو اوتنا میٹھا ہو
حاصل اسکا ظاہر ہے + جھوٹے کے آگے سچا رووے + ظاہر ہی + جنگل مین سونا جاکسنے
دیکھا + یعنی جب کسی کام کو سب کے سامنے کرین تب اوسکے کرنے کا لطف ہی + جسکو پیا چاہے
وہی سہاگن + یعنی واقع مین سہاگن وہ عورت ہی کہ جس سے شوہر بہت محبت رکھے اور
اس مثل کو بولتے ایسی محل مین ہین کہ امرا اور سلاطین جس نوکر پر زیادہ مہربانی کرے اوسکا
جاہ اور مرتبہ زیادہ ہوتا ہی اور معنی حقیقی مین بھی استعمال کرتے ہین + جیسی روح ویسے
فرشتے یعنی روح کیسیکی اگر ملوث اور آلودہ گناہون سے ہوتی ہی وقت نزع کے اوسپر
فرشتگان مہیب صورت متعین ہوتے ہین یہ اس عبارت کے معنی حقیقی ہین اور استعمال
اسکا ایسی محل مین کرتے ہین کہ کوئی شخص بسبب اپنی کثافت مزاج کے ہم صحبت بھی کسی
لطیف مزاج اور مکروہ وضع کے ساتھہ ہو + جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام + یہ ایسی مقام مین
بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے تعارف سابقہ نرکھتا ہو اور ہر وقت ملاقات کے بہت
بیباک ظاہر کرے + جو بندھا سو موتی + بندھا باہی موحدہ مکسور اور نون غنہ اور دال
مہملہ مخلوط الہامع الالف سے سوراخ کیا گیا یعنی موتی وہ ہی جو سوراخ کیا گیا اور اگر
سوراخ کیا نجاے وہ موتی نہین یعنی اچھا نہین والا موتی ہونے مین اوسکے کلام نہین
اور یہ امر اسواسطے ہی کہ سوراخ اوسی موتی کو کرتے ہین کہ اچھا اور آبدار ہو والا اوسکے

اور بطور رکھیا نہ ہونیکے یہ مثل اوس جگہہ کہتے ہین کہ کوئی شخص دوسرے کے مال کو اپنے
کام مین بے دھڑک خرچ کرے اور جب اتفاق ایسا ہو کہ اوس دوسرے کو کچھہ اس سے
حاجت پڑے تو یہ لطائف الحیل سے ٹالدے اور اس مثل کو بنیون کی طرف منسوب کرکے
کہتے ہین یعنی یہ بنی کی مثل ہوئی کہ تمہارا سو ہمارا الخ کسواسطے کہ اسیطرح کی عادت
اکثر بنیون مین پائی جاتی ہے اور مشہور یہ ہے کہ عبارت مذکورہ کسی بنیے نے کسی سے کہی تھی
پھر مثل ہوگئی + تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوٹ + یعنی تو لائق نہین تجھے ایسے
معاملہ بزرگ اور اس امر خطیر سے کیا مناسبت + تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو + یعنے
اس کام کی نیک و بد کو دیکھو اور جلد اسمین ارتکاب نکرو تیلی بھی کیا اور روکھا ہی کھایا
یعنی ایک حرکت خلاف وضع بھی کی اور پھر بھی مطلب حسب دلخواہ حاصل نہوا مشہور ہے
کہ کسی عورت نے تیلی سے نکاح کیا تھا باین طمع کہ روٹی روغنی کھانے کو ملیگی کیونکہ تیلی کے
گھر روغن کی کمی نہین اور بعد نکاح کے بھی روکھی روٹی میسر آئی تب اوس عورت نے یہ عبارت
کہی یعنی اس ارزل سے نکاح طمع مذکور سے کیا تھا اور وہ بات بھی حاصل نہوئی + تیل تیلی کا
جلے اور شعلہ چی کی فلان پھٹے + یعنی زر کسی کا خرچ ہو اور درد کسی کو ہو + تخم تاثیر صحبت کا
اثر + یہ مستغنی بیان سے ہے **فصل ہیجم تاثیری** جس ہانڈی مین کھائے اوسمین چھید کرے
یعنی جس سے فائدہ لے اوس سے بدی کرے + جسکا کھائے اوسیکا گائے + یعنی جس سے کسیکو فائدہ
حاصل ہوگا اوسیکا دم بھریگا + جہان جاوی مہو کھاوی مین پڑے سو کھا + یعنی گر سنہ روٹی
کی طمع مین جہان جاتا ہے اوسکی شومی طالع سے وہان بھی کال پڑجاتا ہے یہ مثل ایسی
مقام مین بولتے ہین کہ کوئی مفلس کسی کے پاس اس طمع مین جاوے کہ اوس سے
کچھہ فائدہ حاصل کرے اور بحسب تقدیر وہ ہی چیز مطلوب اوسکے پاس نہو یا اگر پہلے

جب معلوم ہوتا ہے کہ یا وہ پاس رہے یا سفر مین شریک ہو + پانی پیکر ذات کیا پوچھنی
یعنی جب ایک کام کر بیٹھے بعد کرنے کے اوسکی نیک و بد کو پوچھنا بفائدہ ہے کسواسطے
کہ ہر کام کے نیک و بد کو اوّل دریافت کرنا چاہیے مبنی اس مثل کا اوپر رسوم ہنود کے
ہے اور اسکا قصہ یون مشہور ہے کہ کوئی برہمن راہ مین تشنہ جاتا تھا جب ایک کوئی پر
پہونچا وہان ایک شخص پانی بھرتا تھا اوس سے برہمن نے پانی طلب کیا اوسنے پانی نکالکر اوسکو دیا
قضارا وہ شخص قوم کولہی سے تھا کہ ایک طائفہ ہے جولاہیکا ہندو سے اور شرفاء ہنود اونکے
ہاتھ سے اکل و شرب مین بہت احتراز کرتے ہین اور برہمن کو اوسکی ذات کا خالی معلوم
تھا اوسنے پانی پیکر پوچھا کہ تیری ذات کیا ہے اوسنے اپنی ذات ظاہر کردی یہ اوسوقت
بہت نادم ہوا لیکن چارہ کیا تھا ناچار یہ برہمن اس حرکت کی سبب سے اپنی قوم سے خارج
ہوگیا پڑہین فارسی بیچین تیل بنظاہر ہے + پشتون کے موندنے سے مردی نہین ہلکی ہوتے +
یہ وہان بولتے ہین کہ کسی شخص کو بسبب کثرت مصارف کے بہت ضیق احوال ہو اور وہ تخفیف کیواسطے
ایسی ایک امر جزوی مین کمی کرے کہ وہ تخفیف تلافی اوسکا نکر سکے اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ
کسی کا جنازہ ایسا بھاری تھا کہ لوگ اوسکے اوٹھانے سے عاجز تھے ایک نادان نے یہ کہا کہ اسکے
موئے زہار منڈوا دو تاکہ اسکی گرانیمین تخفیف ہوجاوے خلق اس بات سے ہنسی کہ اس سے
کیا تخفیف متصور ہے + پڑہے نہ لکھے نام محمد فاضل بنظاہر ہے + پیران نمی پرند مریدان می پرانند
ظاہر ہے + پھیون پھیون تالاب بھرتا ہے یعنی اندک اندک ذخیرہ کرنے سے مال کثیر
جمع ہوتا ہے + **فصل تاے فوقانی** تانت باجی اور راگ بوجھا + یعنی انداز سخن
سے مطلب پر گاہی ہوجاتی ہے + تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا سو ہمین ہین + لفظ ہین مین
دونون ہاے مکسور اور دونون تحتانی مجہولہ اور دونون غنہ سے ایک ہنسی ہے بطور شوم کے

مین لنڈورا ہوکر جیونگا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص بظاہر کسی سے کمال
التفات اور تلفقدات کی ساتھہ پیش آوے اور منظور یہ ہو کہ از روی فریب کے اس سے بُرائی
کرے اسکا قصہ مشہور ہی کہ ایک گربہ بسبب ضعف پیری کی شکار کر نہ سکتی تھی اوسنے اپنے تئین
بہت ناتوان اور مسکین ظاہر کرکے جانورون کے ساتھہ محبت کرنی شروع کی اور کہا کہ
اب مین نے وہ حرکات سابقہ بالکل ترک کین اب تم مجھسے کچھہ خوف نکرو اور جب وہ جانور
اوسکے فریب مین آجاتی تو اُنکو اکیلا پیجا کر کھالیتی ایک روز ایک کبوتر بھی اوسکے فریب
مین آکر اکیلا اوسکے ساتھہ ہولیا وہ اسیطرح پیش آئی کبوتر بہرصورت اوس سے زندہ
بچ گیا لیکن دُم اوسکی گربہ کے مُنھہ مین آکر ٹوٹ گئی دوسرے دن گربہ نے اوس کبوتر کو
دیکھہ پھر وہی تملق شروع کیا اور چاہا کہ پھر اُسی دام فریب مین پھنسایا چاہی تب کبوتر نے
یہ عبارت مذکور کہی بیل نہ کودا کودی گون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ جو شخص
ایک کام کے سزاوار ہے وہ تو اوس کام مین جرات نکرے اور جو شخص اوسکی نسبت
کمتر ہو اور اوس کام کے لائق نہوا وس پر مستعد ہوجاوے + بھاگتے چور کی لنگوٹی
کافی ہی + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی مرد پیرانہ سال یا زن پیر ایسا لباس پہنے کہ
لائق جوانون کے ہو + بارہ برس دلّی مین رہے اور بھاڑ جھونکا + یعنی اکثر صحبت
اچھون کی نصیب ہوئی لیکن کچھہ لیاقت پیدا نہوئی + باسی رہے نہ کتا کھاے + یہ
مستغنی از بیان ہی + بیگانہ بردی آزاد کرتا ہی + یہ جب بولتے ہین کہ کوئی مال غیر کو کسی کو
اپنے نام سے دیوے **فصل باے فارسی** بکائی تھی کھیر قسمت سے دلیا ہوگیا + یعنی حسن سعی
اور تدبیر سے کام اچھا شروع کیا تھا لیکن تقدیر سے اوسکا سرانجام حسب دلخواہ نہوا +
بالی کا مال پرایت جاے + ظاہر ہے + پاس رہے جانیے یا باٹ چلے + یعنی نیک و بد کسی کا

بیٹی پڑوسن داخل + یعنی چونکہ دختر بعد کتخدائی کے اپنے غیر کے اختیار مین پڑجاتی ہی اسکا
اپنے ماں اور باپ کی گھر آنا مثل ہمسایہ کی عاریت ہی + باپ نہ ماری بیٹری اور بیٹا تیر اندا
یہ ایسی محل مین کہتے ہین کہ ایک شخص ایسے کام کی جرات کرے کہ اوسکے خویش و تبار مین
سے کسی نے اوس کام کی جرات نہ کری ہو + بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا + یہ جب بولتے
ہین کہ وہ امر کہ اوسپر دست رس نہو اور اوسکا حصول متعذر ہو بحسب تقدیر سرانجام
ہوجاوی + بکری کی ماں کب تک خیر منا ویگی + یعنی جو آفت کہ مقدر ہے اوس سے حیلہ اور
بہانہ سے بچنا ممکن ہے وہ آفت ایک نہ ایک دن آویگی + بلی کے خواب مین چھیچھڑے + یعنی جو شخص
جس کام اور پیشہ کا ہو اوسکو خواب مین بھی وہ ہی نظر آتا ہی + بن مانگے ماں بچے کو دودھ
بھی نہین دیتی + اسکے معنی مستغنی ہی بیان سے + بھات چھوڑا ہے سات نہین چھوڑا +
ظاہر ہے + پھٹ پڑی وہ سونا جس سے ٹوٹے کان + یعنی وہ چیز کہ ایک گونہ اوس سے
فائدہ ہو اور ضرر اوسکا اوس فائدہ سے زیادہ ہو تو اوس چیز سے دست بردار ہونا چاہیے
جیسے زر کہ زیور اوس کا زینت گوش ہی لیکن جب اوسکے بوجھ سے کان ہی ٹوٹ جاوے
تو اوس زیور سے دست بردار ہونا چاہیے + بچے کی یا نو پالنے ہی مین دیکھی جاتی ہین
یعنی ہر چیز کا انجام کچھ ابتدا ہی مین معلوم ہوجاتا ہی + بھوکا جو رونیچے اور رجا کے اودھا
لون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ مثلاً کوئی شخص اضطرار مین اپنا ایسا اسباب
کہ اسکو بہت عزیز ہو فروخت کرے اور لینے والا بسبب استغنا کے اوسکی قیمت دینے
مین تساہل کرے یا اضطرار مین ایسا کام کرے کہ اختیار مین اوسکو بسبب کسر شان
کے نکرتا اور دوسرا اوسپر کچھ نگاہ اور التفات نہ کرے + بوڑھی منھ مہاسے + یہ وہان
بولتے ہین کہ مرد پیرانہ سال ایسی حرکت کرے کہ لایق جوانون کے ہو + بخشو بلائی

معنی اسکی ظاہر ہین + آدپا آدھا چوپاری رسوئی + یعنی مقدور کم اور لاف وگذاف اور شیخی بہت اونٹ کے منھ مین زیرا + ایسی جگہ بولتے ہین کہ کسی شخص کو ضرورت ہو زیادہ کی اور حاصل ہو کم یعنی یہ چیز جو حاصل ہوئی اوسکی نسبت ایسی کم ہے جیسے اونٹ کے منھ مین زیرہ کچھ معلوم نہین ہوتا + اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھین + یعنی محتاج کو وہ چیز چاہیے جس سے رفع حاجت ہو جاوے + آگ لگنا جھونپڑا جو نکلی سو لی + یعنی جس مقام سے کسی چیز کے بچنے کی توقع نہو جو کچھ ہات لگ جاے غنیمت ہے فصل ہاے موحدہ بیگانہ کا سر پنسیری کے برابر یہ مثل دو محل مین سنی گئی ہے ایک اوس جگہ کہ کوئی کسی کے سر کی قسم چھوٹی کھاوے اور دوسرے اُس جگہ کہ کسی غیر کے مال کے تلف ہونیکا لحاظ نکرے + بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈھورا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ اپنی چیز اپنے پاس ہو اور گم ہونے کے احتمال سے جابجا تلاش کیجاوے + بدلی مین دن ویسی پھوڑ بیٹھی پیسی ویسی یعنی دکھائی دے یہ مبدل ہے دیکھی کا کاف اسکا سین سے بدل گیا ہے + یہ ایسی محل مین بولتی ہین کہ کوئی شخص اس احتمال مین رہے کہ کام کا وقت نہین آیا اور حال یہ کہ اوس غفلت مین وقت کارگذار جاے + بھیک کے ٹکڑے اور بازار مین ڈکار + ایسی محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص بسبب اوقات کسی کے طفیل مین کرے اور غیر وقت مین اپنا کروفر ظاہر کرے + بن مانگے موتی ملین اور مانگے ملے نہ بھیک + محل استعمال ظاہر ہے + بانس کے بانس کھائے اور ملاحی کی ملاحی کی + یعنی کام بھی کیا اور تعدی اور ستم اوسپر مزید ہوا + برس دن مین سنجی اور سوم کا لیکھا برابر ہو رہتا ہے + حاصل اسکا مستغنی بیان سے ہے + بامن جیمی ہی تمپائی یعنی جب مطلب حاصل ہو جبھی جانئے + بیاہی بیٹی کا گھر رکھنا ہاتھی کا باندھنا + یعنی دختر کو بعد کتخدائی کے بسبب کثرت مصارف اوسکے کے ایسا دشوار ہے جیسے ہاتھی کا گھر باندھنا + بیاہی

آب آمد تیمم برخاست + آب ندیدہ موزہ کشیدہ + ایسی جگہ بولتے ہین کہ کوئی امر منکر ہوی وقوع مین نہ آیا ہو اور فقط احتمال وقوع سے اوسکی تدبیر مین مصروف ہو جاوے اندھے کی داد نہ فریاد + آم کھانے یا پیڑ گننے + اوچھی پونجی خصمون کھائے، اپنے دیی کو کون کھٹا کہتا ہی + یعنی اپنی چیز کو کوئی برا نہین کہتا + ایک خطا دو خطا تیسری خطا ماد بخطا + آپ موئے جگ پرلو پہر لو + یعنی قیامت کی یعنی جب آپ مر گئے تو گویا سارا عالم مر گیا + آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر گرتا ہے + یعنی اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی اوپر عاید ہوتی ہی + ایسر آئی ولدر جائی + یہ ایک عبارت معین ہی کہ عوام شب دیوالی مین اپنے گھر سے خس وخاشاک باہر پھینکتے ہین اور یہ الفاظ کہتے ہین اور اسکو شگون نیک سمجھتے ہین انکا اعتقاد یہ ہی کہ ہمارے گھر اسکے اثر سے دولت آویگی اور اب یہ ضرمرہ مین استعمال اسکا ایسے محل مین ہو گیا ہی کہ کسی کی قدم کی برکت سے تمام نحوست زائل ہو جاوے اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہی تب جانتا ہی کہ مجھ سے بھی بڑا ہی یعنی جب کوئی اپنے سے زیادہ کو دیکھتا ہی تب اپنے آپکو نکما سمجھتا ہے والا آپ کو بجاے خود بزرگ جانا کرتا ہی آگے دوڑ پیچھے چوڑ + ظاہر اچوڑ کہ جیم فارسی مفتوح اور واو ساکن اور رے ہندی سے مستعمل ہے اصل مین چھوڑ جیم فارسی مضموم مخلوط الہا سے تھا یعنی سبق آگے پڑھتا جاوے اور خواندگی کی خبر نہ رکھے کہ یاد ہی یا فراموش اولتی کا پانی مگری پہونچایا + یعنی معاملہ بالعکس کیا + اندھے کے آگے روے اپنی آنکھین کھوے + یعنی ناقدردان کے آگے اظہار ہنر سوازیان کی کچھ فائدہ نہین دیتا اونچی دکان پھیکا پکوان + یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی نام آور سے فائدہ معتدبہا حاصل نہو + انگلی پکڑتے پہونچا پکڑا + یہ ایسی جگہ استعمال کرتے ہین کہ کسی کو تھوڑا سہارا دیوین اور بعد اوسکے وہ تکلیف مالایطاق دیوی + آنکھون کے اندھے نام نین سکھ

اور آزار پہونچاوے اور بروقت شکایت کے فوراً انکار کر جاوے ایک مچھلی سارے
جل کو گندا کرے + اولٹے چور کوتوال کو ڈانٹے + آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے
آدھی رہے نہ ساری + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص بمشاہرۂ قلیل کہین نوکر ہو
اور زیادہ مشاہرہ کی طمع مین اوس نوکری کو چھوڑ کر کہین اور جاوے اور کامیاب نہو
آگ لکھاے انگارے ہگے یعنی جیسا کریگا ویسا پاویگا + آپ سے آوے تو آنے دے + یہ
ایسے محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص اگرچہ کسیکے مال پر نظر نرکھے اور نہ چاہے کہ کسیکا اسباب
خود غصب کرے لیکن اگر بے محنت اور بے مشقت ملجاوے تو نچھوڑے اور اسکا ایک قصہ
اسطرح سے مشہور ہے کہ کسی قاضی کی بی بی نے قاضی کی غیبت مین کسیکی مرغی کو ذبح کر کے پکا لیا
جب قاضی گھر مین آیا تو کہا یہ مال حرام ہے اُسکی بی بی نے کہا اتبو ہمنے پکا لیا اور اگر اسکو
پھینک دین تو ہمارا گھی اور مصالح خراب جاویگا قاضی نے کہا کہ خیر چونکہ پانی اور مصالح
اور گھی ہمارے گھر کا ہے ہم بجز شوربا کے اور کچھ نہ لین گے جسوقت پک چکی اور اوسکی کنیزک
نے دیگچہ کو جھکا کر چاہا کہ شوربا فقط پیالے مین ڈالدے ناگاہ پانچ چار بوٹیان بھی پیالہ
مین گر پڑین کنیزک نے چاہا کہ بوٹیون کو اوٹھا کر دیگچی مین رکھدے قاضی نے کہا کیا کرتی
ہے آپ سے آوے تو آنے دے + ایتر کے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر + ایتر بمعنی اِدھر تیتر بمعنی
کے ہے اور یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ تھوڑی چیز پر بہت اتراوے + اندھون مین
کانڑا راجا محل استعمال اسکا ظاہر ہے + اشرفیان لوٹین اور کوئلون پر مہر + ایسی کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکو کلیات امور پر نظر نہو اور جزئیات مین تنگ چشمی اور کم حوصلگی کرے
آندھی جاوے باندھ بڑھیا بینٹ سی نہی + یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص اپنی عادت
سے باوجود موانع کے باز نرہے + اول طعام بعدہ کلام + اول خویش بعدہ درویش +

کہ وقت افسانہ سننے کے افسانہ گو کی تسلی کیواسطے کرین تاکہ وہ جانے کہ یہ افسانہ سنتا ہی سو نہین گیا ہولی جشن معروف کہ ماہ پھاگن مین ہندوستانمین متعارف اور ہندو اوس جشن مین عبیر اور گلال ایک دوسرے پر چھڑکتے ہین اور رنگ ایکدوسرے پر ڈالتی ہین ہوکا مکان وہ مکان کہ اوسمین کوئی آدمی نہو اور اُس سے بسبب نہونے آبادی کے وحشت پیدا ہو ہیبت وہشت فصل یاے تحتانی یاد ضد فراموش کی یاد فراموش ایک گرو ہے اطفال مین کہ ایک لڑکا دوسریکو کچھ چیز دیوے اگر اوسنے یاد کا لفظ کہہ دیا فبہا والا یہ لڑکا دینے والا کہے گا فراموش پس اوس دوسرے کو جو کچھ بطریق کرو کے معین کیا ہی دنیا آویگا یار آمد دگار اور آشنا یاری مدد گاری اور آشنائی یا مدد گار یاس نا امیدی یکہ بے مثل اور تنہا یگانہ بے مثل یل پہلوان یلون یاے مضموم اور واو مجہولہ اور نون غنہ سے یعنی اسطرح یہ اسم اشارہ واسطے قریب کے +

باب چوتھا امثال مین

معلوم کیا چاہیے کہ اس باب مین جو مثل کہ معنی اوسکے ظاہر اور قابل توجیہ کی نہونگے اوسکو لکھکر قلم کو متصدع اظہار معنی کا نہونگا اور باقی کے معنی بھی لکھدیے جاوینگے +

فصل الف - اپنے مُنہ سے میان مٹھو ایسے شخص کے حق مین کہتے ہین کہ اپنی تعریف آپ کریگا اندھا بانٹے ریوڑی پھر اپنے ہی کو دے ایسی جگہ بولتی ہین کہ کوئی شخص تقسیم شیرینی یا طعام وغیرہ یا کسی اور امر مین خویش و آشنا کی حمایت زیادہ کرے اپنی ٹانگ کھولے اور آپ ہی لاجون مرے یعنی اپنے عیب سے آپ منفعل ہووے + اپنا رکھ پرایا چکھ اپنا بھلا کل کی سہل + ادھر کانٹے اودھر اولٹ جاوے + یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ بدی

دکان مین اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے مین بھی کثرت واقع ہوئی ہے گویا کہ اس امر
کی دکان لگائی ہے ہگوڑا ہاے مفتوح اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور رے ہندی مع الالف
سے وہ کہ بہت براز کرے ہل ایک چوب سر تیز ہے کشتکارون کی کہ اوس سے زمین کو دانہ
پاشی کیواسطے کھودتے ہین ہل جوتنا چوب مذکور گاؤ کے کندھے پر رکھہ کر بیل کو چلانا
تاکہ اوس چوب کی نوک سے وقت حرکت کے زمین گھد جاوے ہلدی زرد چوب ہلڑ ہاے مضموم
اور لام مشدد اور رے مہملہ ساکن سے شور و غوغا کہ کوئی کیسکی بات نسنے اور ایک دوسری پر
گرے ہلاس تماکو خشک سودہ کہ اوسکو ناک مین رکھکر دم اوپر کو لیوین تاکہ دماغ کو چڑھجاوے
ہلاس سونگھنی ہلاس کو ناک مین رکھہ کر اوپر کا دم لینا دماغ مین چڑھنے کیواسطے ہلجان کچھہ رنج
ہے کہ عین ہنگامۂ عروسی مین کرتے ہین اور اوسوقت حلوا پوری تقسیم ہوتی ہے ہلہ حریف پر ہجوم کرکے
دفعۃً جا پڑنا ہلہل دونون ہاے مضموم اور دونون لام ساکن سے نام ہے ایک رویدگی کا کہ اوسکے
برگ مین بدبو بہت ہوتی ہے ہم ضمیر متکلم ہماہمی انانیت ہما نام طائر معروف کہ اوسکے پر کا
سایہ اثر نیک رکھتا ہے ہم جولی وہ زن خورد سال کہ دوسری زن خورد سال کے ساتھہ کھیلنے
مین اکثر شریک رہے ہمت قصد ہندی ہندکار رہنے والا ہندو شلہ لیکن بحسب استعمال اتنا
فرق ہے کہ ہندی اہل اسلام پر کہ اس ملک کے رہنے والے ہین بھی اطلاق کیا جاتا ہے بخلاف
ہندو کے کہ بت پرستان ہند کے سوا اور کسی پر اطلاق اسکا درست نہین ہندولہ گمواره ہندوی
نوشتہ ایک ساہوکار کا کہ اوس دست آویز سے زر دوسرے ساہوکار سے کسی اور شہر مین وصول
کرین بعد اسکے کہ زر اپنا اوس شہر مین وصول کرنے کے واسطے ساہو اول کو سپرد کرین
ہمن ایک قسم ہے زرد کن کی اور مشہور یہ ہے کہ وہان آسمان سے برسا تھا ہنکارا ہی
مضموم اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رے مہملہ مع الالف سے آواز

ہندیان بیہودہ گوئی ہر دل ہاے مفتوح اور رے مہملہ مفتوح اور واو ساکن اور لام
ساکن سے مقدمۃ الجیش یعنے پیش آہنگ لشکر ہر دل عزیز وہ کہ ہر شخص اوسکو عزیز رکھے
ہرگز یعنی کسوقت مثلاً یہ امر ہرگز نہوگا یعنی کسیوقت نہوگا ہراس خوف ہرکارہ وہ شخص
کہ خط پہونچانے کے واسطے نوکر ہوا اور یہ معنی باعتبار روزمرہ حال کے ہی والاصل ہین
ہرکارہ وہ ہی کہ ہرکار ہین نظر آوے ہڑتال رے ہندی سے زرنیخ ہڑپ ہاے مفتوح او
اور رے ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بغیر چباے نگل جانا نوالہ کا ہڑپا باے
فارسی مشدد مع الالف سے مثلہ ہڑر رے ہندی سے ہلیلہ ہزار عدد الف ہزار داستان
بلبل ہستی بود مقابل نیستی کے جو بمعنی نابود کے ہی ہستنی ہاے مفتوح اور سین مہملہ ساکن
اور تاے فوقانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی معروف سے ایک قسم ہی اقسام
چہارگانہ عورت کی سی یعنی پدمنی چترنی شنکھنی ہستنی اور ہستنی وہ ہے کہ اپنے حسن کے
غرور مین کسیکی طرف خیال نکرے اور نشۂ حسن سے مثل ہاتھی کے جھومتی چلے ہشیار مخفف
ہوشیار کا یعنی صاحب ہوش ہشت ہاے مضموم اور شین معجمہ ساکن سے ایک کلمہ ہے کہ کسیکے
دفع اور ٹالنے کے واسطے کہتے ہین ہشت مشت یعنی کلمہ ہشت کہنا اور مکا مارنا ہشت
کسرۂ اول سے ایک کلمہ ہے کہ تحقیر کے واسطے کہتے ہین اور شاید کہ ردع کے واسطے ہو
مثلاً ہشت کیا بکتا ہے مطلب اس سے یہ ہے کہ ہرزہ گوئی نکر ہضم ہضمے گوارید ن طعام کے
ہکلا ہاے مفتوح اور کاف تازی ساکن اور لام مع الالف سے وہ کہ رک رک کر بات
کرے ہکنا کاف فارسی سے برآزکرنا ہکن ہی کلمہ ثانی تاے ہندی مشدد مکسور اور
یاے معروف سے یہ دونون کلمہ مرکب کثرت سے برآزکرنیکے معنی مین مستعمل ہین ظاہراً مرکب ہی
ہکن سے جو مخفف ہگنی کا ہی اور ہٹ مخفف ہاٹ سے کہ بمعنی دکان کے ہی اور یاے نسبت سے چونکہ

مثل ہنین **فصل ہا** ہاکلہ تاسف ہار حمائل گل اور حاصل بالمصدر اور امر ہارنے سی جو ترجمہ
باختن کا ہی ہاتھی فیل ہاتھی دانت دندان فیل جسکو عاج کہتے ہین ہابنا ضعف اور ناطاقتی
یا بہ سبب گرانی بار اور مشقت کے بار بار سانس لینا ہاتھی دانت کا چوڑا دستارہ عاج ہات
تاے فوقانی سے دست ہاٹ تاے ہندی سی دکان ہالون نام دوا ہاتھاپائی جنگ مشت
وگلکد باہم اور کبھی اوس لکد و مشت پر جو ایک جانب سی ہو بھی اطلاق کرتے ہین انشاء اللہ خان
کا شعر یہ ہاتھاپائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر + اونکی انگلی کی چڑہ گئی چٹ نس بہ کسواسطے
کہ معشوق کی طرف سے یہ امر وقوع مین آسکتا ہی نہ عاشق کی طرف سی ہبا اپنا مال دوسرے کو
بخش دینا ہبانامہ ہبا کے دست آویز ہتنی فیل یا وہ ہتیار سلاح ہتاہاے مفتوح اور
تاے فوقانی مشدد مع الالف سے وہ چوب کہ اوسکو ہاتھ مین پکڑ کر آسیا کو گردش دیوین
ہت کرمی حلقہ آہنی کہ گنہگارون کے ہاتھ مین پہناوین اور رسالہ لغات ہندی مین
لکھا ہی کہ ایک چوب ہی سوراخ دار کہ گنہگارون کے ہاتھ مین پہناتے ہین ہتاجوڑی ایک
رقص ہے کہ ہات ایک دوسرے کا پکڑ کر رقص کرتے ہین ہتھنی ہای مفتوح اور تاے ہندی
ساکن اور راے ہندی مکسور اور یاے معروف سے ایک بازیچہ ہی مخصوص لڑکیون
کے کہ بشکل گھر کے ہوتا ہی اور اوسمین والان اور کوٹھری بناتے ہین ہتوڑا ایک آلہ ہے
آہنگرون کا یعنی تپک ہتنال ایک قسم ہے بندوق کی ہٹ تال تاے اوّل ہندی یعنی
دکانون کو قفل لگا دینا تاکہ خرید و فروخت کچھ نہو اور یہ امر دکاندار وقت تظلم اور فریاد
کے کرتے ہین ہجو کسیکو بُرا کہنا نظم مین اور مطلق بُرا کہنا بھی ہجوم اژدحام کے معنی مین
مستعمل ہے ہچکی فواق ہدیہ تحفہ اور عرف حال مین وہ زر و لباس کہ اوستاد کو بطریق تحفہ
اور نذر کے دیوین جب لڑکا کلام اللہ ختم کرے ہدایت راہ نمائی اور راہ راست پکڑنی

فساد ہوا کی ہو ورواو مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے غالب مثلاً وہ اوسپر وری یعنی
غالب وراثت میراث کا حاصل ہونا ورق کاغذ بمقدار معین کہ وہ آٹھوان حصہ ہوتا ہے
جزو کتاب کا ورقہ مثلہ ورم سوجن وزن اصل مین بمعنی تولنے کے ہے اور عرف حالین
بمعنی اوس گرانیکے ہے کہ بعد تولنے کے معلوم ہو جاتی ہے مثلاً اوس چیز کا دس سیر کا وزن
ہے اور بمعنی مطلق گرانی کے مثلاً اوس چیز کا بڑا وزن ہے وزنی چیز گران وزن وزیر
وہ کہ خدمت وزارت رکھتا ہو وسیلہ دست آویز وصال ملاقات اور مجازاً بمعنی موت
کے بھی مستعمل ہے جیسے اس شعر مشہور مین ؎ لوگ مرنیکو بھی کہتے ہین وصال + یہ اگر
سچ ہے تو مر جاتے ہین ہم + وعدہ معروف وعدہ وعید اگرچہ وعید ضد وعدہ کی ہے لیکن
عرف مین یہ دونون لفظ مرکب ہوکر بمعنی وعدہ کے مستعمل ہو گئی ہین مثلاً اوسنے ہمسے
بہت وعدہ وعید کیے تھے لیکن کچھ ظہور مین نہ آیا وفات مرگ وقفہ ٹھہرنا میر کا شعر ؎
زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے + یعنی آگے چلینگے دم لیکر + وقر بمعنی عزت اور آبرو
کی مستعمل ہے وقار مثلہ وقت معروف وکالت ضامن ہونا وکیل وہ شخص کہ اوسکو کام
سونپا جاوے وکالت نامہ اصطلاح اہل عدالت انگریزی مین وہ کاغذ مسند کہ وکیل کو
لکھکر حوالہ کرین باین مضمون کہ ہمنے اس شخص کو اپنا وکیل کیا اسکا ساختہ پرداختہ ہمارا
ساختہ پرداختہ ہے وکالت نامہ تصدیق ہونا وکالت نامہ پر دستخط حاکم کی لکھ جانے ولی
لغت مین نزدیک اور بمعنی اوس شخص کے کہ قربت اور نزدیکی خدا کی رکھتا ہو مستعمل ولایت
بکسر اول حاکم شدن اور مجازاً محل حکومت اور مطلق اقلیم کے معنی مین مستعمل ہو گیا مثلاً
ولایت ہند اور ولایت فارس ویسا واو مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور سین مہملہ
مع الالف سی بمعنی ہمان طور و مثل آن مثلاً یہ کاغذ ویسا نہین یعنی اوس کاغذ معلوم کے

نہٹرنا نون مکسور اور ہاے مضموم اور رہے ہندی ساکن اور نون مع الالف سے جھکنا یعنی خم
ہونا کسی چیز کیواسطے نہلا ایک آلہ ہے آہنی معماروں کا کہ اوس سے دیوار پر گچ کو گھوٹتے ہین
اور یہ اگرچہ شکل کرنی کے ہی لیکن اوس سے کوچکتر نہانا نہلانا غسل کرنا نہلانا غسل کروانا نہاری
وہ دانہ شب کا بچا ہوا کہ صبح کو گھوڑی کو کھلاوین اور ایک قسم سالن کی ہی کہ اوسکو باورچی
پکاکر صبح کے وقت بیچ کرتے ہین نیچا پست نیچ قوم مردم ارازل نیب درخت معروف
کہ اوسکے ثمر کو نبولی کہتے ہین ظاہر ایاے تحتانی اور باے موحدہ کی بیچ مین بھی نون ہی
کسواسطے کہ اس لفظ کو نیم میم کے ساتھ بھی استعمال کرتے ہین اور بجاے باے موحدہ
کے میم کا لانا وہین ہوتا ہے کہ نون اور باے موحدہ مقارن ہون جیسے خنب اور خم
اور کنب اور کم اور دنب اور دم اور انبلی اور املی اور امثال انکی پس خواہ یون کہیے
کہ میم باے موحدہ اور نون دونون کے عوض مین ہی یا میم کے ساتھ نون حذف ہوگیا
ہے واللہ اعلم بالصواب نیونون مکسور اور یاے تحتانی اور واو ساکن ہے بنیاد دیوار
نیلا کبود رنگ نیلا تھوتھہ طوطیاے سبز نیولا راسونیہ نون مکسور اور یاے مجہولہ اور
ہاے ساکن سے مجبت بیستی مفلسی **فصل واو** واری جانا یعنی صدقہ جانا وارث وہ
شخص کہ میراث کیسکی لیوی اور اردو مین بمعنی حامی اور مددگار کے بھی مستعمل ہے اور
عورتین شوہر کو بھی وارث کہتی ہین واری نیاری دونون کلمون کے اخیر مین یاے مجہولہ
ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی مفلس کو مال کثیر کے ہاتھہ لگنے سے فراغت اور تمول
ہوجاوے اور یہ لفظ ہونے کے ساتھہ مستعمل ہے مثلاً اتبوا وسکے وارے نیارے ہوگئے
واحد شاہ ہونا کسی سے سلوک کرنا یہ لفظ مستعمل عوام کا ہے چنانچہ کہتے ہین وہ ہمسے واہ شاہ
نہوا یعنی ہمسے کچھہ سلوک نہ کیا واسطی قلم وہ قلم جو صحرائی وسط سے ہو وبا مرگ عام کہ بسبب

گلی میان تہی کہ پانی کے مدخل مین اوسکو نصب کرتے ہین نلی نی میان تہی کہ جولاہے اوسپر
سوت لپیٹتے ہین نمطراوت نمدہ بافتہ پشمین نماز معروف نمازی وہ شخص کہ مقید نماز کا ہو
نگیرہ شامیانہ نمونہ چیز اندک کہ انبار غلہ یا اشیاء کثیر مین سے پسند کیواسطے کسیکو دیوین
نمود کرو فرنمایش اظہار کرو فرشتھا نون اول مفتوح اور نون ثانی مشدد مخلوطا الہا مفتوح
مع الالف سی خرد نینال خانہ پدر مادر نند نون اول مفتوح اور نون ثانی ساکن اور
بعضی کی زبان سے مفتوح سنا گیا ہی یعنی خواہر شوہر کے نندوئی خواہر شوہر کا شوہر
نندولہ تغار کوچک نورہ چونہ اور بہرتال کہ بال اوکھاڑنے کیواسطے بدن پر لگاوین
نوج نون مفتوح اور واو ساکن اور جیم تازی سے عورتین خدانخواستہ کی معنی مین استعمال
کرتی ہین نوکر معروف نوچی جاننا چاہیے کہ اس نواح مین اکثر زنان فاحشہ کی رسم یہ ہے کہ
کنیزین مول لیکر اونکو فعل شنیع پر حکم کرتی ہین اور اونکو جو کچھ اوس فعل شنیع سی حاصل
ہو اوسکو اپنے تصرف اور قبضہ مین رکھتی ہین تو ان کنیزون کو نوچی اون فاحشہ عورتون
کی کہتے ہین اور اونکو نایکہ نواسہ پسر دختر نواڑہ وہ چیز ہے کہ سوت سے بنی جاتی ہی
عرض مین بقدر سہ چہار انگشت اور طول کی حد نہین اور اوس سے چارپائی بنتے ہین
نویل وہ پیغام کہ مردم برادری کو ہنگامہ شادی مین شریک ہونیکے واسطے
بھیجین نوتہ وہ زر کہ تقریب شادی مین بطور رسم کے دیا جاوے نہورا نون مکسور
اور ہای ہوز مضموم اور واو مجہولہ اور رای مہملہ مع الالف سی نہار اور تختہ نہو نون مضموم
اور ہای ملفوظی ساکن سی ناخن لیکن روزمرہ حال مین متروک الاستعمال ہی نہنا نون مضموم اور
ہای مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور نون مع الالف سی آلہ ناخن تراشی کا نہالی بستر پنبہ دار نہالون
مکسور اور ہای مفتوح اور تای فوقانی مشدد مع الالف سی وہ شخص کہ اوسکے ہاتھہ مین ہتیار نہون

تصیری ساز معروف مثل کرنا کی اس سے کوچک تر نفع سود نقارہ کوس نقش معروف
اور بمعنی تعویذ کے بھی مستعمل ہے نقشہ صفحہ یا تختہ کہ اوسپر مکانات کی صورت کھچی ہو نقاش
وہ شخص کہ نقشہ مکانات اور صورت گل اور بوٹے کی بناوے نقاشی حاصل بالمصدر یعنے
بنانا نقشہ اور گل اور بوٹے کا نقشی ظروف گلی نقش دار نقاب روی بند نقرہ سیم اور ایک
رنگ گھوڑے کا نقرئی یا ہی نسبت کی ساتھ وہ چیز کہ نقرہ سے بنی ہوئی ہو نقد مقابل نسیہ
کے اور اکثر بمعنی داماد کے استعمال کرتے ہین لیکن استہزا مین سنا گیا ہے نقل لغت مین
ایک جاہی سے دوسری جاہی مین لیجانا اور ایک بات کو دوبارہ ذکر کرنا مجاز ہے اور
عرف مین بھانڈ جب اثنای رقص مین کچھ حکایت مذکور کرتے ہین اوسکو بھی نقل بولتے
ہین نقال نقل کرنیوالا بمعنی اخیر کے نک چمکنی نام ہی ایک دواکا کہ جب اوسکو سونگھین تو
چھینک بہت آوے تکمیل نون مفتوح اور کاف تازی مکسور اور یاے مجہولہ اور لام ساکن
سے ایک چوب ہوتی ہے کہ شتر کی ناک مین کرتے ہین نکو نون مفتوح اور کاف مشدد مضموم
اور واو معروف سے وہ شخص کہ اوسکی ناک بری ہو نکبسیر نون مفتوح اور کاف تازی
ساکن اور باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی ساکن اور سین مہملہ مفتوح اور رے مہملہ ساکن
سے ایک ریور ہی کہ اوسکو عورتین ناک مین پہنتی ہین نکتورا کلام طنز آمیز لہ ناک چڑھا کر کرین
نکوڑا نون مکسور اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور رے ہندی مع الالف سے مرکب ہے
نون نفی اور لفظ گوڑی سے اور گوڑا بمعنی گونی کی ہی پس نگوڑا وہ شخص کہ رفتار سے عاجز ہو اور
مجازاً بمعنی بے وارث اور محتاج کے استعمال کر کر دشنام کی محل مین اطلاق کرنے لگے ہین لیکن یہ
محاورہ عورتون کا ہی نگوڑا ناٹھا وہ کہ بے وارث اور بے زن ہو نکاسی حاصل بالمصدر
نکلنے سے بمعنی خروج کی نکاح معروف نکاحی وہ عورت جو کہ نکاح مین آئی ہو نکل ایک چیز ہی

ناری رسا ہندی سے بمعنی ناند نون غنہ سے تغار سفالین ناس ایک دارو ہے کہ اوسکو پیسکر
سونگھتے ہین اور اُسکو ہلاس بھی کہتے ہین ناس دانی وہ ظرف کہ اوسمین ہلاس رکھین نال
وہ پوست کہ عورت کی شکم سے بچہ کے ساتھ باہر نکلی نالی وہ ہے کہ زمین کو عرض مین بقدر ایک گز
بالشت اور طول مین جہان تلک حاجت ہو کھودین تاکہ پانی بدرو وغیرہ کا اُس
راہ سے چلا جاوے نالہ آب باران کہ بہت جمع ہو کر ایک سمت سے روان ہونا کا
سر حد اور سوراخ سوزن نام سم نامور مشہور نامی مشہ نام نکلتا نامور ہونا کسی امر مین
نبود تخم درخت نیب بناہ بسر کرنا کسیکے ساتھ نتھنہ نارے فوقانی مخلوط الہاسی خلقہ
زرین یا سیمین کہ عورتین ناک مین پہنین نٹ نامی ہندی سے ایک طائفہ ہے مشعبدون
مین سے جنکو دار باز کہتے ہین نجات رستگاری نخرہ ناز عورتون کا ندی نون مفتوح اور
دال مہملہ مشدد اور یاے تحتانی معروف سے نہر کلان نرالا وہ کہ اوضاع اور اطوار اوسکے
سب سے جدے ہون نرجلا وہ برت کہ اوسمین تمام روز پانی نہ پیئین اور یہ نزدیک ہنود کے
مثل روزہ کے ہے نزدیک اہل اسلام کے نراس نا امید نس رگ نسوت نام دوا اور
بمعنی خالص اور بیغش لیکن اس معنی مین اسکا اطلاق آب صافی کے سوا اور کہین نہین پایا گیا
نشان علامت اور علم نشانچی علم بردار نشانہ وہ علامت کہ خاکی تودہ پر تیر مارنے کے
واسطے کرین نشانی وہ چیز کہ کسی سے کسیکے پاس یادگار ہو نشانی کا چلا وہ چلا کہ معشوق اپنے
عاشق کو واسطے یادگاری کے دیوے نشاستہ معروف نشتر معروف نشیب پستی نشاء
اصل مین بمعنی سکر کے ہے اور مجازاً بمعنی شراب کے مستعمل جیسے بولتے ہین کہ اونسے نشا پیا ہے
نشہ باز شراب خوار نشہ پانی کرنا پینا بھنگ کا نفر در اصل بمعنی گروہ مردم کے ہے لیکن
مستعمل بمعنی نوکر ذلیل مثل سائیس وغیرہ کے ہے نفر امثلہ اور اس لفظ مین نہایت تحقیر ہے

غلہ معروف مور طاؤس موری وہ سوراخ کہ بن دیوار مین کرین تاکہ آب کثیف اور آب باران
اوس راہ سے باہر نکلے منھ دہن اور چہرہ منھ مانگی مراد وہ چیز کہ اپنی طلب کے موافق
حاصل ہوتی ہو منھ بولا بھائی برادر خواندہ مونھ میم مضموم اور واو معروف اور تای
ہندی مخلوط الہاسی دستہ کاردا و خنجر اور تیغ وغیرہ کا اور دستہ غلاف کو بھی کہتے ہین اور
ایک قسم سحر کی ہی کہ کسیکی ہلاک کرنے کے واسطے کرتے ہین اور اوس سے دفعتاً وہ شخص ہلاک
ہو جاتا ہی موچ میم مضموم اور واو مجہولہ اور جیم فارسی ساکن سی قدم کو پھسلے کا بھڑکنا کسی
صدمہ سے اسطرح کہ مولم اور رفتار سی مانع ہو موچنا ایک آلہ آہنی ہی کہ اوس سے بال کھینچین
اوسکو عربی مین منقاش کہتے ہین مونج پوست ہی سرکنڈہ کا کہ اوسکو کوٹ کر ریسمان بناتے ہین
موہنی افسون محبت موگری وہ چوب کہ اوس سے دھوبی کپڑے کو کندی کرین موچی کفش دوز
مہار میم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور رے مہملہ مع الالف سے کہار مہمانی ضیافت مہمان
وہ شخص کہ ضیافت مین آوے مہاسا ایک قسم جوشش کی ہی کہ جوانون کی چہرہ پر ظاہر
ہوتی ہی میلا ایک قسم خوراک کی ہی مخصوص اسپ مہار وہ ریسمان کہ شتر وغیرہ کی ناک
مین ڈالین مہت میم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور تای فوقانی سے نازہ اور تکبر یہ محاورہ
عورتون کا ہی میہن باریک اور تنگ مہدی حنا میدر میم مفتوح اور یای تحتانی ساکن
سے سوتیلی ہان یہ مخفف مادر کا ہی کہ وہ مخفف ہی مایندر مبدل مادندر کا اور مادندر مخفف
ہی مادراندر کا میتھی دانہ معروف کہ اوسکی سبزی کو گوشت کی ساتھ پکاتے ہین مین پھل
نام ہے ایک دوا کا میگنی سرگین شتر و گوسفند وغیرہ میڑھا دنبہ سرزن کہ اوسکو قوچ
کہتے ہین میڈک غوک میلا وہ مجمع کہ ہر طرحکی آدمی وہان جمع ہون میان نیام تیغ وغیرہ
کا میانجی معلم صبیان **فصل نون** ناک کاف تازی سے بینی ناگ کاف فارسی سی سانپ

کنجھہ نہ حلقہ کا کل مین کان کا موتی ۔ یہ مین نکال کے بیٹھا ہے ہاتات مین سانپ +
مندر مکان بود و باش فقراے بلند کا جیسے تکیہ مکان بود و باش فقراے اسلام کا
مندیل ایک قسم ہے دستار کی مَن مُنا دانہ سیاہ رنگ ہین خشخاش سے کلان تر کہ گندم
مین آمیختہ ہوتے ہین منجن میم مفتوح اور نون ساکن اور جیم تاری مفتوح اور نون ساکن
سے دوای خشک پسی ہوئی کہ دانتون پر ملین منتر میم مفتوح اور نون ساکن اور
تاے فوقانی مفتوح اور راے مہملہ سے افسون من ماتی حسب لخواہ من مارنا اپنی تئین چیز
مرغوب سے باز رکھنا منڈھا میم مفتوح اور نون غنہ اور دال ہندی مخلوط الہامع الالف سے
وہ شامیانہ کہ ایام شادی مین بر در معہود بطور رسم کے نصب کرین اور اور اُسکے نیچے
سبوہاے گلی رکھین اور آخر روز مین مردم برادری جمع ہو کر اون سبو کو پانی سے پر کرواویں
اور یہ بطور شگون کے ہوتا ہے اور کچھ نقد بطریق اوس رسم کے کہ عرف مین اوسے نیوتہ
کہتے ہین صاحب خانہ کو دیوین منڈھی یاے معروفہ سے مکان کوچک بطور گنبد کے کہ جو گیون
کی بود و باش کے ساتھ مختص ہے منڈوا علہ معروف موم معروف موی شمع وہ شمع کہ موم سے
بنا دین موت میم مضموم اور واو معروف سے بول موندنا دال مہملہ سے بند کرنا مثلاً آنکھہ کا
موندنا اور کواڑ کا موندنا اور گنڈی کا موندنا بھی آیا ہے جیسے کہ فصل کاف تازی مین گذرا
اور دال ہندی سے تراشیدن موے خواہ موے سر ہو خواہ غیر اسکے موتھا واو مجہولہ اور
تاے فوقانی مخلوط الہامع ایک بنج گیاہ ہے سیاہ رنگ اور سخت اور سطبر کہ بو خوش
رکھتی ہے موتا واو مجہولہ اور تاے ہندی سے فربہ اور سطبر مونگ غلہ معروف کہ اوسکو چاول
کے ساتھہ پکاتے ہین اگر سالم کو چاول کے ہمراہ پکاوین تو اوس طعام کو مونگ پلاؤ کہتے
ہین اور اگر دال کو پکاوین تو کھچڑی کہتے ہین موٹھ واو مجہولہ اور تاے ہندی مخلوط الہامع

خشت وغیرہ اسباب عمارت کے خصوصاً مصلحت صلاح کرنی مطبع فریان بردار مطلع
پہلا شعر غزل یا قصیدہ وغیرہ کا مطلع صاف ہی یعنی آسمان بادل کے ویکھائی دینیکی جاہی ہین
ابر و غبار سی خالی ہی مظلوم وہ شخص کہ اوسپر ظلم کیا گیا ہو مغرور معروف مغلوب عاجز مغل قوم
مشہور مغلیہ مردم قوم مغل سے مکاسیم مضموم اور کاف تازی مشدد سی مشت کہ کسیکو دہن یا اور اعضا
پر مارین مکی سیم مضموم اور کاف مشدد اور یاے معروف سی مشت لیکن اسکا اطلاق آٹا خمیر
کرنیکے وقت کیا جاتا ہی مکی گانی مشت سی نرم کرنا آٹی کا وقت گوندھنی کی مکیانا مثلہ اوسیکو
مشت سے مارنا مکا سیم مفتوح اور کاف مشدد مع الالف سی غلہ معروف مکی سیم مفتوح
اور کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن سے مثلہ مکئی سیم مفتوح اور کاف تازی ساکن
اور رے ہندی مسور اور یاے معروف سی عنکبوت مکڑ عنکبوت کلان مکھن روغن تازہ
جسکو مسکہ کہتے ہین کھنا ہانتی فیل کلان کہ مستانہ رفتار رکھتا ہو مکوڑا سیم مفتوح اور کاف
تازی مفتوح اور واو ساکن اور رے ہندی مع الالف سے مورچہ دراز پا مکھڑا چہرہ
مکھی مگس مگر سیم مفتوح اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ سے نہنگ مگرمچھ شاید کہ دو
چوب ہوتی ہین کہ پہلوان دونون ہاتھ مین لیکر گردش دیتے ہین اور یہ ایک
ورزش ہی پہلوانون کی ملاپ حاصل بالمصدر ملنے سے اور مستعمل بمعنی صلح کے اور بمعنی مطلق
ملاقات کے جرات کا شعر ؎ ملاپ کیونکہ ہو دونو کے دل قفس مین ہین + جنھون کے بس
مین ہین ہم وہ پرائے بس مین ہین + ملاح ناخدا ملائی وہ چیز کہ شیر پر وقت گرم کرنیکے
جم جاوے ملیدہ ایک قسم طعام کی ہی کہ روٹی کو ریزہ کرکے روغن اور شکر ملاکر ہاتھ سے
ملتے ہین یہان تک کہ باریک ہوجاوے ملتانی مٹی گل سرشوئی مماتی زن مامون مولا
پرندہ معروف جسکو صعوہ کہتے ہین من دل اور مہرہ مار انشاء اللہ خان کا شعر ؎

حاصل یہ ہی کہ وہ کپڑا جو دستار پر باندھین مرتبان ایک ظرف ہی کہ اوسمین اکثر اچار اور مربا رکھتے ہین مردڑا میم مفتوح اور رای مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور رای ہندی مع الالف سے وہ پیچ کہ شکم مین بوقت دفع براز کی ہووے اور یہ مرض پیش مین ہوتا ہی مروہ میم مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور واو مفتوح مع الہاے ایک گیاہ ہی خوشبو اور تلخ مرگھٹ میم مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور کاف فارسی مخلوط الہا مفتوح اور تای ہندی ساکن سے وہ زمین کہ اوس جگہہ مردہ ہندوون کا جلایا جاوے مرشد رہنما اور پیر مرشد اللہ مثلہ انشاء اللہ خان کا شعر ہ مرشد اللہ شب مراقب مین یہ روے کل کہ بس + بالکون نے دھوپ مین اونکا سکھایا بستر ا مزہ وہ طعم کہ بعد چکھنے کسی چیز کے محسوس ہو مثلاً کڑوا مزہ اور میٹھا مزہ اور معنی لطف اور لذت کے جو کسی امر سے حاصل ہو مثلاً آج وہان بڑا مزہ ہوا مزدور معروف مشاداہ سخت کہ اعضا پر ہو جاوے اوسکو عربی مین ثولول اور فارسی مین شوخ کہتے ہین مسی ایک دوا ہے کہ دانتون کو ملتے ہین اور اوسکی ملنے کی رسم عورات مین بہت ہے اور خصوصاً وہ عورت کہ سہاگن ہو مسوڑھا میم مفتوح اور سین مہملہ مضموم اور واو معروفہ اور رای ہندی مخلوط الہا مع الالف سے گوشت بیخ دندان مسور ٹکڑہ معروف کہ جسکو عدس کہتے ہین مست جو نشہ شراب رکھتا ہو مستی عرف حال مین معنی رغبت جماع کے ہی جو حیوانات کو ہو اور حیوانات کی آب منی کو بھی بولتے ہین اور وہ بائیت جو بعض درخت سے ٹپکتی ہے جیسے ببول سو اوسپر بھی مستی کا اطلاق کرتے ہین مسک پیشانی فیل مسان ایک بیماری ہی کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے مثل مرع کے کہ ہاتھہ اور پاؤن مین تشنج ہو جاتا ہے اور معنی مرگھٹ کے بھی مستعمل ہے مشکی گھوڑا اسپ سیاہ رنگ مشک میم مفتوح سی معروف مشکیزہ مشک کو چاک مصالح اسباب کسی شی کی عموماً اور گل او

دستہ چوبین نمانون کا کہ اوس سے روئی دھنین مُتاس احتیاج بول متا ساوہ شخص
کہ اوسکو احتیاج بول کی سخت ہو متالی وہ جگہ کہ مختص ہو واسطے بول گھوڑے کے مُٹھاس
میم مکسور اور تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف سی شیرینی جو بمعنی حاصل بالمصدر کی
ہے مُٹھوسا میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا اور واو معروف اور سین مہملہ مع الالف
سے وہ شخص کہ بسبب کسی فکر یا آزردگی کے خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات نکرتا ہو
لیکن یہ اطفال کو اکثر کہتے ہین مجیرہ نام ساز معروف کا اور وہ دو زنگولہ برنجی ہین
کہ ایک کو دوسرے پر مارتے ہین تاکہ اوس سے آواز نکلی مجھلا میم مفتوح اور جیم تازی
ساکن اور ہاے ہوز مفتوح اور لام مع الالف یا مع الہا سے دشوار ہو جانا کسی معاملہ
کا اور اسکو اکثر جھمیلا بولتے ہین ان دونون لفظون سی ایکے دوسرے کا قلب اور مزید
یا مخفف ہے مچھر میم مفتوح اور جیم فارسی مخلوط الہا مشدد اور رے مہملہ ساکن سی پیشہ
مچھلی ماہی اور وہ عضلے جو بازو اور ساق مین ہین مچھی ماہی اور بوسہ مچان میم مفتوح اور
جیم مع الالف اور نون ساکن سے وہ چیز جسکو ٹانڈ کہتے ہین محرم معروف اور سینہ بندزنان
جسکو انگیا کہتے ہین محل باعتبار عرف کی ایوان امرا اور سلاطین اور بمعنی زن امرا اور
سلاطین بھی استعمال کرتے ہین اور یہ مجاز ہے محلسرا سی وہ ایوان کہ واسطے سکونت امرا اور سلاطین
کے مختص ہو اور شاید چونکہ محل بمعنی زن کی مستعمل ہے جیسے کہ گذرا پس محل سرا وہ سرا کہ بی بی
کے رہنے کا مکان ہو مغلہ معروف محرف مغل سے نصیب مد میم مفتوح اور دال مفتوح اور
واو ساکن سے خم جو گھوڑے کی ادھش پر ہوتا ہے سا میم اور دال ہندی مع الالف اور سین مہملہ
مع الف سی معنی اس لفظ کے حسب طرح سی اب مستعمل ہے یہ معلوم ہوتے ہین کہ ٹاٹ سا سوا دستا
کے جو چیز مثل دیبہ یا چادر کی سر پر لپیٹین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہے اوسکا

رشتہ مین کھینچی ہوئی بطور تسبیح کے کہ ہنود ہاتھہ مین رکھین اور اپنے معبودون کے نام اوسپر گنین مانگ نون غنہ اور کاف فارسی سے فرق سر مانگنا طلب کرنا مانگ ٹیکا نون مفتوح اور کاف تازی ساکن سے ایک قسم زیور کی ہے مانپا بعد الف اول کے بای فارسی ساکن پیمایش کرنی ناپ حاصل بالمصدر یعنی پیمایش ماپنا بھی بعد الف کے نون غنہ اور جیم تازی مخلوط الہا اور یای معروف ملاح ماموں برادر مادر مامی باجبان مانجھی نان تنک مانڈ سرین برجہم بستہ کہ خشک ہوجاوے اور اوسکو بطور پاچک کے جلاوین لیکن یہ بہ نسبت پاچک کے شعلہ کم دیتا ہے ماش مونگ اور اردو زبان مین بمعنی اوڑد کے کہ غلہ ہے سوای مونگ کے مستعمل ہی ماشی وہ چیز کہ برنگ ماش ہو ماتھا پیشانی ماتھا کوٹنا ہاتھہ اپنے پیشانی پر مارنا حالت غم مین ماتھا ٹھنکنا کلمہ ثانی نای ہندی مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن سے کسی تقریب سے دلمین گذر جانا اوس چیز کا جس سے کچھہ اندیشہ وخطر ہو مثلاً کوئی شخص کسی سے کوئی بات سنی اور اوس کلام کے فحوا سے یہ معلوم کرے کہ یہ بات اسکی یا اسکے کسی قرابتی اور عزیز کے واسطے مضر ہے اور بعد اوسکے وہی ظہور مین آوے تو وہ کہے کہ میرا ماتھا اوسیوقت ٹھنکا تھا مانجھا نون غنہ اور جیم تازی مخلوط الہا مع الالف سے سودہ کانچ کا کہ برنج پنجتہ مین ملکر کسی اور رنگین شے مثل سودہ تجر وغیرہ کے ساتھہ رشتہ کاغذ باد پر لپیٹین مکا تای ہندی ساکن اور کاف تازی مع الالف سے خم مٹی خاک مٹھو میم مکسور اور تای ہندی مخلوط الہا مضموم اور واو معروف سے جانور معروف جسکو توتا کہتے ہین مٹھا میم مفتوح اور تای ہندی مخلوط الہا مشدد مع الالف سے اسپ کم رو مٹھی میم مضموم اور تای ہندی مخلوط الہا مکسور اور یای معروف سے مشت مٹھا میم مضموم اور تای ہندی مخلوط الہا ساکن اور یای تحتانی مع الالف سے

اوسمین پانی بھر کر وضو یا اور کام مین لاوین لوٹی ہے معملہ مع الیا سے وہ ذکر کیہ اطفال
کے سکانیکے واسطے کرین لوہا آہن لوہیا بعد ہاے ہوز کے یاے تحتانی مع الالف وہ شخص کہ ظرف
آہنی مثل کرچھلی اور تابہ وغیرہ بناوے لوہیا باے موحدہ اور یاے تحتانی مع الالف سے
نام ہے ایک غلہ کا کہ اوسکی پھلی کو حالت سبزی مین گوشت کے ساتھ پکاتے ہین لونیا بعد واو
کے نون اور یاے تحتانی مع الالف نام ہے ایک ساگ کا کہ اوسکا برگ نمکین ہوتا ہے سودا
کی مخمس کا ایک مصرعہ شیخ کی ہجو مین ہے دولہا نمک بھرا ہے جون لونیکا ساگ + لون نمک
لونگ قرنفل لو لام مضموم اور واو معروف اور لام مع الالف سو وہ شخص کہ اوسکی ہاتھ بیکار
ہون لہرا موج لہری وہ شخص کہ بے پروا مزاج ہو اور جس کام کا خیال آجاوے اوسکی طرف
دفعتاً متوجہ ہوجاوے لہلہانا سبزہ کا ہوا سے متحرک ہونا سبزہ کا لہو خون یہ مخفف ہے
لوہو کا لیکن بغیر واو کے مستعمل ہے شیخ ابراہیم ذوق کا شعر ہے ہمارا پیکر لہو تیری تیر کا موقوف
یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہین زبان منھ مین + لہولہان وہ شخص کہ بسبب مجروح ہونیکے
تمام بدن اوسکا خون سے آلودہ ہوگیا ہو لہسن معروف لہسار آہنگر لبد لام مکسور اور یاے
معروف اور دال ساکن سے سرگین اسپ وفیل لیر لام مکسور اور یاے معروف اور راے
مہملہ ساکن سے پارچہ دراز کہ عرض مین کم ہو جسکو دھجی کہتے ہین لیکھہ لام مکسور اور یاے معروف
اور کاف مخلوط الہا ساکن سے تخم سپس اور خط جادہ لیکھہ بروزن کی طریقہ بزرگان کا لیمنا
بعد یاے معروف کی باے فارسی ساکن سے لکھل کرنی دیوار پر لیپ یاے مجہولہ سے ضماد لیپی
لام مکسور اور یاے مجہولہ اور ہمزہ مکسور اور یاے معروفہ سے شیرۂ آرد آتش پر پکایا ہوا
کہ اوس سے کاغذ کو باہم وصل کرین لیس لام مکسور اور یاے مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے
لیپ جسکو لزوجت کہتے ہین فصل میم مالا سلسلہ دریا شبہ کہ گلی مین بہتے اور وہ دا

فقیرون کی طرح کھینچ لنگوٹا + اور باندھ کے تہمت + جا کنج خرابات مین ٹک گھونٹ
کے سبز اویون کیجے عبادت + لنگا لام مفتوح اور نون ساکن اور بای موحدہ مع الالف
سے طویل لنبان طول لنگا کاف تازی سے نام قلعہ معروف کا کہ اوسپر رام اور راون کی لڑائی
اور اوسکو پھونکنا ہنومان کا مشہور ہے لنگور ایک قسم بوزنہ کی کہ اوسکا رو سیاہ ہوتا ہے
لنگارہ لام مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مع الالف اور رای مہملہ مع الہاسی خود مطلب
اور شخص بے نام و ننگ کی معنی مین مستعمل ہے لو لام مفتوح اور واو ساکن سے شعلۂ آتش اور
چراغ اور شمع کا لوگ لام مضموم اور واو مجہولہ اور کاف فارسی سے مرد لوتھ لام مضموم
اور واو مجہولہ اور تاے فوقانی مخلوط الہاسی لاش لوٹنا تاے ہندی ساکن سے غلطیدن لوٹ
امر اوسکا اور حاصل بالمصدر جیسے لوٹ مارنی کہتے ہین اور مارنا اس جگہ بمعنی عمل مین لانیکے ہین
یعنی فعل غلطیدن عمل مین لانا لوٹ پوٹ غلطک زنان اور پوٹ کہ لفظ ثانی ہے بای فارسی
مضموم سے اس معنی مین لوٹ کی لفظ سے جدا نہین استعمال کیا جاتا لوٹ جانا غلطک مارنی
اور چونکہ اطفال خرد سال کو جب کوئی چیز پسند آتی ہے تو اوسکے حصول کے واسطے ضد
کرتے ہین اور حالت ضد مین لوٹنی لگتے ہین اسواسطے مجازا بہت پسند کرنے کے معنی مین
بھی مستعمل ہو گیا ہے اور اکثر اس معنی مین ایسی ہی محل مین استعمال کرتے ہین کہ پسند
کرنیوالا اوسکی طلب مین اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شی خواہی نخواہی حاصل ہو جاوے چنانچہ
یون کہتے ہین کہ وہ اس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا انشاء اللہ خان کا شعر تنہا نہ اوسکو
دیکھ کے محفل نے غش کیا + اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا + لوٹنی لام مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی ساکن اور نون مع الیا سے حاصل بالمصدر ہے اور کھانیکے
ساتھہ مستعمل مثلاً وہ مارے درد کے لوٹنیان کھا رہا تھا لوٹا ظرف ٹونٹی دار مسی اور گلی کہ

اور آہ + اوسکا پیچھے ہٹ کر یہ کہنا کوئی آجائیگا + لگاوٹ کیسیکے ساتھ ایسا معاملہ کرنا کہ موجب اتحاد اور دوستی اور التفات کا ہووے اور یہ مجاز ہے لگنا لام مفتوح اور کاف فارسی مشدد مع الالف سے یا مع الہا سے محبت اور علاقہ مثلاً ہمکو اوس سے لگا ہے یعنی محبت یا علاقہ لگا سگا کلمہ ثانی مین اول سین مہملہ مفتوح اور کاف فارسی مشدد مع الالف مثلہ اور بدون لگہ کے مستعمل نہین لگائی لام مضموم اور کاف فارسی مع الالف اور ہمزہ مکسور مع یاے معروف کی عورت اور یہ لفظ مونث لوگ کا ہے للا دونون لام مفتوح اور اخیر مین الف بمعنی احمق کے مستعمل ہے اور ظاہرا مخفف لالا کا ہے کہ ہنود کے روزمرہ مین اکثر اطفال خردسال پر اطلاق کرتے ہین اور یہ مجاز ہے للا بداون کی یہ لفظ بھی احمق پر اطلاق کیا جاتا ہے اور اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ شہر بداون کے لوگ زمانہ سابق مین ایسے احمق ہوتے تھے کہ باوصف بالغ ہونے کے مثل اطفال خردسال کے دایہ کے ساتھ پھرتے تھے اور جو شخص اوسکا نام پوچھتا تو شرم سے آپ نہ بتاتے اور حوالہ دایہ پر کرتے للکارنا لام اول مفتوح اور لام ثانی ساکن سے مصدر ہے کیسکو آواز دینی اسطرح سے کہ وہ خوفزدہ ہو جاوے للت دونون لام مفتوح اور تاے فوقانی سے نام ہے ایک راگ کا لنجا لام مضموم اور نون ساکن اور جیم تازی مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکی ہاتھ کی انگلیان کجی رکھتی ہون اور بہ سبب اوسکے کچھہ کام اوسکے پنجہ سے نہو سکے لنگی لام مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مکسور اور یاے معروفہ سے وہ پارچہ عریض کہ اوس سے ستر عورت کرین لنگوٹہ لام مفتوح اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور تاے ہندی مفتوح اور ہاے مختفی بالف سے وہ لتہ کہ نقرا اوس سے ستر عورت کرین لنگوٹہ کسنا اور کھینچنا لتہ مذکور خوب کھینچ کر باندھنا انشاءاللہ خان کا شعر ہے

یاے تحتانی معروف سے غلطیدن بسر لسی لام مفتوح اور سین مہملہ مشدد مکسور اور یاے معروف
سے شیر خام آب آمیختہ لس لسا دونون لام مفتوح اور سین مہملہ اول ساکن اور سین دوم
مع الالف سی بار ایک درخت کا ہی نہایت چیپ دار کہ اوسکو فارسی مین سپستان کہتے ہین لسوڑہ
بتلہ فشم طشم لام مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تاے فوقانی مفتوح اور میم ساکن اور باے فارسی
مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تاے فوقانی مفتوح اور میم ساکن سے بسر اوقات ہونی کبھی
اچھی طرح اور کبھی بری طرح تعالام مفتوح اور قاف مع الالف سی ایک قسم ہی کبوتر کی کہ اکثر
گردن اونچی رکھتا ہے لگیر نشان کہ بشکل خط کے کہ کسی سر تیز چیز سے زمین یا اور کسی شی مین پڑ
جاوے لگیر پٹنا زہم قدیم کو ہاتھ سے ندینا شاہ نصیر کا شعر ؎ خیال زلف تباں مین نصیر
پٹیا کر + گیا ہے سانپ نکل تو لگیر پیٹا کر + اور سانپ کی لفظ کے ساتھ لگیر کا پٹنا بھی محاورہ
ہے مثلاً جب کوئی مطلب ہاتھ سے جاتا رہے اور اوسکی تلاش مین ویسی ہی سعی کرے زمین
تو کہتے ہین کہ سانپ نکل گیا ہی اب لگیر پیٹتے ہین اور لگیر سانپ کی وہ نشانی ہے کہ سانپ
کے چلنے سے زمین پر بشکل خط پیدا ہوتا ہے لکڑ لام مفتوح اور کاف مشدد مفتوح اور
راے ہندی سے چوب کلان گندہ لکڑی چوب خرد لکڑہارہ وہ کہ ہیمہ سوختنی کو بیچ کیا کرے
لکدی لام مضموم اور کاف فارسی ساکن اور دال مہملہ مکسور اور یاے معروف سی گولی خرد
یا کلان کہ کپڑے سے کوٹ کر یا پیسکر بنائی ہو خواہ اصل مین وہ چیز مائیت رکھتی ہو مثل برگ درخت
یا خشک ہو اور بعد پیسنے کے پانی یا اوسمین شامل کر دیا ہو لگنا کاف فارسی سے متصل ہونا اور
چسپیدن اور بمعنی جماع کے مجازاً کہے جانا جماع متصل واحد کرنا اور ہمراہ کیسکے چلا جانا
اور چونکہ یہ لفظ ان دونون معنی مین مستعمل ہے اس شعر جرات مین اگرچہ بمعنی ثانی
کے ہے لیکن باعتبار معنی اوّل کے موجب ضحکہ کا ہو گیا ہے ؎ یاد کیا آتا ہے وہ میرا لگی جانا

بغارت دینا لٹس لام مضموم اور تاے ہندی مشدد اور سین مہملہ ساکن ہے حاصل بالمصدر
یعنی لوٹ کا ہونا لٹیرہ لام مضموم اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور راے مہملہ مع الہا
یا مع الالف وہ شخص کہ اوسکی عادت غارت کرنی کی ہو لٹیا لام مضموم اور تاے ہندی
ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے لوٹنہ خور دلیکن اسقدر ہے کہ لٹیا اوسے کہتے ہین کہ اوسمین
ٹونٹی نہو لٹ لام مفتوح اور تاے ہندی ساکن سے موے چند زلف کہ باہم پیچیدہ ہوگئے
ہون اور باعتبار تشبیہ کے شعلہ کو بھی کہتے ہین لچا لام مضموم اور جیم فارسی مشدد مع الالف
سے مرد بے نام ونشان لٹو باز بچہ کو دکان کہ چوب سے بناتے ہین اور منہ آہنی اوسمین نصب
کرکر اور ریسمان اوسمین لپیٹ کر پھراتے ہین لٹھ چوب دراز اور گندہ لٹکن لام مفتوح اور
تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مفتوح اور نون ساکن سے ایک شے ہے کہ اوسمین چار پایہ
یا تین پایہ نصب کرکر صراحی یا سبوے پر آب اوسپر رکھین اور یہ وراے گھڑونچی کی ہے لٹورہ
لام مفتوح اور تاے ہندی اور واو مجہولہ اور راے مہملہ مع الہا یا مع الالف سے جانور معروف
پرندہ لچی لام مضموم اور جیم فارسی مفتوح اور یاے تحتانی مشدد سے نان تنک میدہ کے
کہ روغن مین بریان کرین اور اوسکو بیشتر حلوے کے ساتھہ کھاتے ہین اور عرف حال مین
اوسکو پوری کہتے ہین لدو لام مفتوح اور دال مہملہ مشدد اور واو معروف سے وہ نرگاو
کہ بار کرنے کے کام آوے لداؤ لام مفتوح اور دال مہملہ مع الالف اور واو ساکن سے
سقف ریختہ کی لڈو لام مفتوح اور دال ہندی مشدد اور واو معروف سے قسم شیرینی
کہ آرد نخود یا آرد مونگ وغیرہ اور شکر اور روغن گاؤ سے بناوین بشکل مدور لڑنا
راے ہندی سے جنگ کرنی لڑائی جنگ لڑکا طفل لڑکی دختر لڑی سلک لڑکھڑی
لام مضموم اور راے ہندی ساکن اور کاف مخلوط الہا مضموم اور راے ہندی مکسور اور

قسم ہے سرانیدکی گیرو ایک خاک ہے سرخ رنگ کہ فقیر اور جوگی اوس سے جامہ رنگتے
ہین گیلڑ کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مفتوح اور اے ہندی ساکن ہے
پسر پہلے شوہر سے کہ عورت بعد نکاح کے اوسکو اپنے ساتھہ شوہر ثانی کے گھر لائی ہو گیدڑ
شغال گیان کاف مکسور یاے غیر ملفوظہ دانش گیانی دانشمند فصل لام لاگ حاصل
بالمصدر ہے لگنے سے لیکن مستعمل بمعنی دشمنی کے میر کا شعر ہے تھی لاگ اوسکی تیغ کو ہمسے سو عشق
نے + دونون کو معرکہ مین گلے سے ملا دیا لاگ باندھنی دشمنی کرنی اور حریف ہونا انشا کا
کا شعر ہے مونھہ دیکھہ عاشقون کے مقابل ہو رنگ مین + باندھی ہے مجھسے کس نے
تو لاگ اسی لبنت + لاش جسم مردہ لادنا دال مہملہ ساکن ہے کسی شے کا بار کرنا پشت
گاؤ وغیرہ یا ارابہ پر لادی یاے معروفہ سے ایک بار کہ پشت گاو پر لادا گیا ہو لاکھہ
کاف تازی مخلوط الہا سے عدد صد ہزار اور ایک چیز ہے سرخ رنگ کہ بطور صمغ کے
درخت سے حاصل ہوتی ہے اور گرم کرنے سے پگلجاتی ہے لاٹھی تاے ہندی مخلوط الہا اور
یاے معروف سے چوب دست لات تاے فوقانی ساکن سے لکڈ لاج جیم تازی سے
شرم لاڈ دال ہندی اور بعضون کے نزدیک رے ہندی سے لام کاف دشنام لابنا
نون غنہ سے بعد الف کی اور باے موحدہ مع الالف سے دراز قدلب ہونٹھہ لبین بندانی
وہان بولتے ہین کہ کوئی چیز بہت شیرین ہو مثلاً ایسی شرین تھی کہ لبین بند ہوتین تھین
لباوہ پوشش معروف انکرکھہ پنبہ درا کی طرح لیکن وہ اوس سے کشادہ اور کلان تر ہوتا ہے
اور اوسکو اوڑھتے ہین لبریز بمعنی پر لبالب مثلہ لپنا کسی سے چسپیدہ ہونا متعدی
اوسکا لپیٹ حاصل بالمصدر اسکا لپکنا جست کرنی سرعت کے ساتھہ کسی چیز کی اوٹھانے
واسطے لپ بای فارسی سے یک کف دست لپسی حلوا ارد گندم کا کم روغن لٹانا اپنا لپ

سخت ایک کرم کا ہے کہ ایک جانب سے کشادہ اور پہن اور دوسری جانب سے
پیچدار ہوتا ہے اور دریا اور نالون مین سے حاصل ہوتا ہے مثل سیپیون کی گھٹی کاف
مضموم مخلوط الہا اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف ہی وہ چیز نوشیدنی کہ
بچہ کو بعد متولد ہونے کے پلاوین گھونس خرموش گھوسی ایک قوم ہے کہ پرورش گاؤ کی
کرتے ہین اور اُسکا شیر بیچکر روزی حاصل کرتے ہین گھر اکاف مفتوح اور ہاے ہوز ساکن
اور رراے مہملہ مع الالف ہی عمیق گھائی کاف مخلوط الہا مفتوح مع الالف اور ہمزہ مع الیا
ہی پوست ما بین دو انگشت گھات تاے فوقانی ساکن ہی کمین گھاٹ تاے ہندی ساکن
سے وہ موضع لب دریا کہ واسطے غسل اور پانی بھرنیکے بناوین گھولا افیم کا افیون پانی
مین حل کی ہوئی انشاء اللہ خان کا شعر ع رات تریاک کی نشہ نی اولٹ ڈالا واہ +
کوئی گھولا تھا کہ تھا کاسہ سم یا معبود + گھمنڈ تکبر گھر گھوج مٹی یاے معروفہ سے وہ کہ
سراغ اوسکی گھر کا مطلقا مٹ گیا ہو بسبب خراب جانیکے اور یہ واقع مین بد دعا ہے
کہ مونث کے حق مین کہتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر ع ہو یہ گھر گھوج مٹی چاہ نصیب اعدا +
کرے اس گھڑی کو اللہ نصیب اعدا + گھٹا کاف مخلوط الہا مفتوح اور تاے ہندی
مع الالف ہی ابر گھور ناغور اور تعمق نظر سے کسی شخص کی طرف دیکھنا گھنڈی کاف مخلوط الہا
مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے تکہ گھاٹی
تاے ہندی مکسور اور یاے معروفہ سے راہ تنگ جو پہاڑ مین ہو گھن کاف مفتوح اور
ہاے ہوز اور نون ساکن سے خسوف اور کسوف گھونسلا آشیانہ گھی روغن گاؤ گھن
کاف مخلوط الہا مضموم اور نون ساکن سے اجزاء چوب کہ کیڑے کے تباہ کرنیسے مثل آرد کے
ہو جاوین گیت کاف مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے فوقانی ساکن سے ایک

گاؤ یا خر پر بار کرین گوہ سو سمار گوبر سرگین گوبری سرگین رقیق مع گل کے دیوار کو اوس سے
لیپا ہو گوند صمغ گوندی درخت معروف اور اوسکی بار پر مجازا اطلاق کرتے ہین گوندنی
مثلہ گوندا اردنخود بمیان کہ قدرے پانی ڈالکر گلدم کو کھلا وین گونگا وہ شخص کہ زبانسے
بول نہ سکے گھر کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے مہملہ ساکن سے خانہ گھر بار مثلہ گھر باری
خانہ دار گھروندا خانہ خورد کہ لڑکیان گوڑیان رکھینکے واسطے بناوین گھرارا رائے
مہملہ مشددہ مع الالف سے وہ آواز کہ وقت نزع کے گلے سے نکلے گھرالگنا آواز مذکور
کا نکلنا گلے سے وقت نزع کے گھڑا کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے ہندی مع الالف
سے سبوی خورد گھڑیا کاف مصغوم سے مادہ اسپ کہ قد مین چھوٹی ہو گھڑی شصتم حصہ
روز و شب کا اور وہ آلہ کہ جس سے حساب ساعات روز و شب کا معلوم کرین چنانچہ
مشہور ہے گھڑیال جرس گھڑ دوڑ دوڑانا گھوڑون کا بطریق شرط کی گھسٹنا زمین سے
چسپان اور کشان چلنا گھسیٹنا متعدی اوسکا گھوٹنا کبھی بمعنی خنق کی اور کبھی بمعنی سوون
کے آتا ہے اول جیسے گلا گھوٹنا اور دوم جیسے بنگ کا گھوٹنا گھسنا خزیدن کا ترجمہ گھڑونچی
ایک چیز ہے چوبی کہ اوسکی چار پایہ ہوتے ہین اور اوسپر سبوے بر از آب رکھتے ہین گھسنا
کاف مخلوط الہا مضموم سے اور تائے ہندی مفتوح اور نون مشدد مع الالف سے
پائجامہ کہ پائنچی اوسکے فقط گھٹنے تک اور نیچے سے تنگ ہوتے ہین گھٹا کاف مفتوح مخلوط الہا
اور تائے ہندی مشدد مع الالف سے وہ پوست بدن کہ بسبب کثرت استعمال کے سخت
اور ستبر ہو جاوے گھنٹا کاف مخلوط الہا مفتوح اور نون ساکن اور تائے ہندی مع الالف
سے زنگولہ کہ شتر اور فیل اور گاؤ وغیرہ کی گردن مین باندھین گھونٹ جرعہ گھونگا کاف
مخلوط الہا مضموم اور واو مجہولہ اور نون غنا و کاف فارسی مع الالف سے حلزون

مرکب ہی لفظ گنڈا اور لفظ تعویذ سی اور حذف حرف عطف سی مستعمل ہے یعنی مجموع گنڈا اور تعویذ گنڈا ہ جرم کن کاف مضموم سی فعل گنی یا ہے معروفہ سے دانشمند اور ہنرمند گنگنا و نون کاف مضموم اور نون اول ساکن اور نون دوم مفتوح مع الالف سے وہ شخص کہ ناک مین بولی گورا وہ شخص جو رنگ سرخ و سفید رکھتا ہو گوری یا ے معروفہ سی مونث گورا اور اشعار ہندی بھاکھا مین معشوق صبیح پر جو عورت ہو اطلاق کرتے ہین گول کاف مضموم اور واو مجہولہ سے مدور اور احمق اور سبو گولی گلولہ بندوق گولا گلولہ توپ گود کاف مضموم اور واو مجہولہ اور دال مہملہ ساکن سی بیٹھ کر اور دونون ہاتھ کشادہ کر کر کیسکو دونون زانو پر بٹھانا گودی یا ے معروفہ سے مثلہ + گود مین لینا مصدر ہے یعنی بٹھانا دونون زانو پر ہاتھ پھیلا کر گودی لینا مثلہ گود لینا بغیر حرف ظرف کی متبنی کرنا اور یہ اصطلاح ہنود کی ہی گونجنا آواز کرنا نقارہ اور دہل کا اور صدا دینا گیند اور کوکا گوجھا قسم سموسہ کی کہ اوسکی اندر مغز بادام اور پستہ وغیرہ نیم کوفتہ پر کر کر بریان کرین گوکل نام دوائی تلخ مزہ کہ اوسکے جلانیسے بوے بد آتی ہے گولر پھل ایک درخت کا کہ پختہ ہو کر شیرین ہو جاتا ہی اور بعد چاک کرنیکے اوسکے اندر سے جانور چھوٹے چھوٹے پرندہ نکلتی ہین گوکھرو خار خسک کو بھی ایک گیاہ ہی شبیہ بکرنب کہ اوسکو گوشت مین پکاتے ہین گورگ دندھا ایک چیز ہے آہن سے کہ اوسکا کھولنا دشوار ہوتا ہی ذاتی مین قفل وسواس کہتی ہین گونا کاف مفتوح سی بھجوانا عروس کا خانہ شوہر مین اور یہ اصطلاح ہنود کی ہے اور کتخدائی سے بعد مدت کے یہ رسم وقوع مین آتی ہی گوپھیا کاف مضموم اور واو مجہولہ اور باے فارسی مخلوط الہا مکسور اور تحتانی مع الالف سی فلاخن گون کاف مضموم اور واو مجہولہ اور نون ساکن سے ایک چیز ہے پشم کی کہ اوسمین غلہ بر کر کے

وسطبر گسائین کاف مضموم اور سین مہملہ مع الالف اور ہمزہ مکسور اور یاے تحتانی
مع نون غنہ کی فقیر ہندو گستانکر کاف مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور تاے فوقانی مع الالف
اور نون غنہ اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن سے گوانر اور احمق اور بیوقوف
گشت اصل مین بمعنی سیر کے ہی اور کوتوال یا پلیس دار کا شب کو وقت ہمراہ سپاہیونکے
کوچون اور محلون مین پھرنا مجاز ہے گل پھول اور قبا کو سوختہ کہ بشکل زکال کے ہوگیا ہو
گلال ایک چیز سرخ رنگ ہی پسی ہوئی خشک کہ ہندو ایام ہولی مین ایک دوسرے
پر پھینکتے ہین گلی ڈنڈا دو پارہ چوب ایک کلان اور دوسرا خورد چہار یا پانچ انگشت
کی قدر کہ اطفال چوب کلان کو چوب خورد پر مارتے ہین اور وہ چوب خورد چوب کلان
کے صدمہ سی بلند ہوتی ہے اور پھر ہوا مین ایک ضربت چوب کلان سے اوسکو لگاتی ہین
تاکہ دور جا پڑی گلا کاف مفتوح اور لام مع الالف سی حلق گلا کرنا اطفال کا تالو
اوٹھانا انگشت سی اور یہ عمل کسی بیماری خاص مین کرتے ہین گلا گھوٹنا خفہ کرنا حلق کا
گلاس ایک ظرف ہی پانی یا شراب پینے کا کہ بہ نسبت آبخورہ کی دراز اور سر کشادہ زیادہ
ہوتا ہی گلہری نام جانور معروف کا کہ راسو سی کچھ کم اور دم دراز اور اوسکے تمام بدن پر
دہاریان دراز ہوتی ہین اور کپڑے کو دانتون سے کتر ڈالتی ہی اور پارہ ہاے جامہ کہنہ یا
نوا کھٹا کر کر سوراخ دیوار مین آشیانہ بناتی ہی گلہرا مذکر ہے گلہری کا اور نام ہی ایک ظرف
مخصوص کا کہ اوسمین برگ پان رکھتے ہین گنجا وہ شخص کہ اوسکی سر پر بال نہون اوسکو
فارسی مین کل کہتے ہین کاف تازی مفتوح سے گندھی خوشبو فروش گندھک کبریت
گلانون مشدد مع الالف سی نیشکر گنڈا رشتہ دراز پر از گرہ کہ اوسکی ہر گرہ پر غرہ میت
پڑھ کر دم کی ہو اور اسکو اطفال کی گلی مین واسطے حفاظت کی ڈالین گنڈا تعویذ یہ لفظ

ساری زبانون مین لپٹ اگر جنا آواز کرنا رعد کا گرو کاف مضموم اور رے مہملہ مضموم اور
واو معروف پیر اور اوستاد یہ لفظ ہندوون کے حق مین استعمال کیا جاتا ہی نہ اہل اسلام
کے حق مین گر کاف مضموم اور رے مہملہ ساکن سے مشتق گری کاف مکسور اور رے مہملہ مکسور
اور یاے تحتانی معروف سی مغز تخم ہا جیسے بادام کی گری اور اخروٹ کی گری یعنی مغز بادام
اور مغز اخروٹ گرو کاف مفتوح اور رے ہندی ساکن اور واو مفتوح مع الالف سی آنجورہ
کہ اوسمین گلدستہ پھولون کا نصب کرین گڑو بالسنت کا وہ آنجورہ کہ گل سرسون مع
شاخ کی اوسمین نصب کرین اور بسنت چڑھینگے وقت لوگون کے ہاتھ مین ہوگڑیا وہ
بعنت کہ لڑکیان کپڑے سے بشکل عورت کی بنا دین اور اوسکو لباس اور زیور پہناوین
اور جسکو بشکل مرد کی بناتے ہین اوسکو گڈا کہتے ہین دال ہندی مشدد سی گڑ گڑا نا دونون
کاف فارسی مفتوح اور دونو رے ہندی ساکن سے آواز کا کرنا رعد کا گڑ کاف
مضموم اور رے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے شیرینی کی جسکو اہل ہند قند سیاہ کہتے ہین
گڑ انبہ یہ مرکب ہی لفظ گڑ یعنی قند سے جو گذرا اور انبہ کی لفظ سے چونکہ حریرہ مین انبہ
ڈالکر پکاتے ہین ان دونون لفظ سی مرکب نام رکھا ہے گڑکا پھوٹنا کلیا مین یعنی کلام
یا کسی کام کا پوشیدگی مین کرنا کہ کوئی اوسپر مطلع نہو مثلا جب اخفا منظور نہو اور ظاہر
اور واشگاف ایک بات کہین یا کوئی کام کرے تو یون کہتے ہین کہ یہان کچھ کلیا مین
تو گڑ پھوٹا ہی نہین جو اسطرح سے احتیاط کرین اور جب کوئی کام یا کوئی کلام
واشگاف اور ظاہر کسی جگہ وقوع مین آیا تو کہین کہ وہان کیا کلیا مین گڑ پھوٹا تھا
جو کوئی مطلع نہوتا گڑ گری ایک قسم حقہ کی ہی گزک بدرقہ شراب کا قسم شیرینی یا ترشی
یا نمکین سے کہ ذراع گرارہ اوقات بسر ہونی وجہ معیشت سی جسقدر ہو گزی جامہ سفت

کہ کوئی نوخواستہ مرد یا عورت فربہ اور بدن اوسکا ملائم ہو انشاء اللہ خان کا شعر ہے برون ہی
وہم و گمان سے وہ کرون جو تعریف اوس صنم کی + جوان رعنا بحسن و خوبی پری کا عالم
غرض گدا کا + گدلا مکدر مقابل صاف کی جیسے گدلا پانی یعنی وہ پانی جسمین گاد ملی ہوئی
ہو گدی کاف مفتوح اور دال مشدد اور یا ہی معروف سے مسند اور وہ لتہ جو چوتہ لپیٹکر
زخم اور خصوصاً زخم فصد پر رکھہ کر اوسپر پٹی باندہین اور معنی لتہ حیض کے بھی مستعمل ہے
گدیلا کاف مفتوح اور دال مہملہ مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مع الالف سے
جامہ دوتا خصوصاً کھارواکہ اوسمین پنبہ بہت بھر کر اطراف اور درمیان مین نگندی
بہت ڈالی جاوین گرم حار اور غضبناک اور چسپان اختلاط انشاء اللہ خان کا شعر ہے
صد شکر خدا جذب محبت کی بدولت + کچھہ آج وہ خلطہ مین بہت مجھہ سے رہا گرم + گرما گرم
الف اسمین الصاق کے واسطے ہی مثل گوناگون اور رنگا رنگ وغیرآن اور معنی اسکے یہ
ہین ایک گرم ملصق دوسری گرم کی ساتھہ اور مراد یہان گرم سے جزو ہے کہ متصف بصفت
گرمی ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گذا کی ملصق ساتھہ جزو دوم متصف بصفت گذائی
کی اور اس کا نظیر ہے شباشب یعنی ایک جزو شب کا دوسرے جزو شب سے ملصق اور
مقصود اس سے تمام شب ہی کسواسطے کہ جب کہین کہ ہم شباشب چلی آئی مراد اس سے یہ
ہوگی کہ اسطرح سے آئی کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا انکے چلنے کے
وقت مین یعنی استیعاب ہر جزو شب کا تھا وقت رفتار کی اور ہندی مین راتون رات
بولتے ہین پس رات اس لفظ مین بھی بمعنی جزو شب کی ہی بہرکیف استعمال اسطرح سے ہے
مثلاً توی پر سے روٹی یہانتک گرما گرم پہونچی یعنی اثر سردی ہونیکا اوسکی کسی جزو تک
نہ پہونچا تھا انشاء اللہ خان کا شعر ہے بشعوازدل کی اوپچ ایسی ہی جلی گرما گرم + کہ پس اک آگ گئی

تازی ساکن اور رے مہملہ مضموم اور واو ساکن سے نوجوان گپ چپ کاف مضموم اور یاے فارسی
ساکن اور جیم فارسی مضموم اور یاے فارسی ساکن سے ایک بازی ہے مخصوص اطفال کی کہ ایک لڑکا منھ
بنا کر کے کلون کو پھلاتا ہے اور دوسرا دونون ہاتھونکو اوسکے کلون پر اسطرح سے مارتا ہے کہ اوسکا منھ
سے دا اختیار صدا نکلتی ہے اور نام ہے ایک شیرینی کا کہ منھ مین رکھنے کے بعد گھل جاتی ہے گت اخیر مین تا ہے
فوقانی نجات اور خلاصی حال مین اسکی ضد پر استعمال کرتے ہین یعنی بُری زدوکوب مثلاً
فلانی شخص کی وہان خوب گت ہوئی اور ظاہر ایہ از روے استہزا کے ہے گنگا کاف دوم
تازی وہ لکڑی جس سے پنبا کھیلین گنجا کاف مفتوح اور تاے ہندی مقدد مخلوط الہا الف
سے بارسیم گٹھری بستہ جامہ گٹھیا کاف مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
مع الالف سے وجم مفاصل گجرا سبزہ گاجر کا گجھا کاف مفتوح اور جیم تازی مشدد مخلوط الہا
مع الالف سے مال بسیار ایک جگہ مجتمع چنانچہ یون کہتے ہین کہ فلانی شخص نے بڑا گچھار مال یعنی
بہت مال کہ ایک جگہ مجتمع تھا از روے خیانت حاصل کر لیا گجری کاف مضموم اور جیم تازی
ساکن اور رے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے ایک لغت گلی ہوتی ہے کہ بشکل زنان
دہاقین کے بناتے ہین شاید مخفف گوجری کا ہے یعنی زن گوجر اور گوجر ایک قوم ہے معروف
چونکہ اوس لغت کو اون عورتون کی وضع پر بناتے تھے اسواسطے گوجری کہا اور کثرت
استعمال سے مخفف ہو گیا گدا خر گدھی مادہ خر گدگدی دونون کاف فارسی مضموم اور
دال مہملہ اول ساکن اور دوسرے مکسور مع الیا زیر نعل یا پہلو یا کف پا مین کھجلی اور خارش
کا ہونا انگشت لگنے کی سبب سے اور کف پا مین اوس سنگ کی سبکو جھانوان کہتے ہین لگنے
جو خارش ہو اوسکو بھی گدگدی کہتے ہین گدگدانا گدگدی کرنی گدی کاف مضموم اور
اور دال مہملہ مشدد مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے قفا گدا کا ایسے محل مین بولتے ہین

رای ہندی مع الالف سے اطلاق اسکا اکثر حشرات پر ہوتا ہے کیچوا کرم سرخ رنگ جو برسات
مین زمین مین پیدا ہوجاتا ہے اور چلنے مین مٹی اپنے شکم سے باہر نکالتا جاتا ہے اور وہ مٹی راتکو
اوسکے شکم سے نکلنے کے وقت چمکتی ہے کیلا نام میوہ معروف کیکر نام درخت معروف کیکڑا کاف مکسور
اور یاے مجہولہ اور کاف تازی دوم ساکن اور رے مشقلہ ہندی مع الالف سے کرم آبی کہ اوسکو
عربی مین سرطان کہتے ہین کیاری کاف مفتوح اور یاے تحتانی غیر ملفوظ اور بعد الف کے
رے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ بمعنی خیابان اور مرکب است از افہام اور حرف ندا سے بھی ہے یعنی
کیا ترجمہ چہ کا اور ری مخفف اری کا جو یاے معروفہ سے ندا ہے عورت کی طرف یعنی اے عورت
کیا ہے انشاء اللہ خان نے ریختی کے شعر مین یہ دونون لفظ باندھی ہین اور ریختی یا معروفہ
سے ایک قسم ہے شعر کی کہ بعض ظرفاے متاخرین نے اوسکو ایجاد کیا ہے اور اوسمین عشق عورت
کا عورت کے ساتھ مذکور ہوتا ہے بہرکیف وہ شعر یہ ہے ؎ بولی نرگس کہ جو کیاری مین
ندیکھا پانی + ہے ہمارے ہی طرح تجکو بھی کیاری روزہ + کیوڑا کاف مکسور اور یاے مجہولہ اور
واو ساکن اور رے ہندی مع الالف سے اصل مین نام درخت کا ہے کہ اوسکے پھول کے عرق
کو بھی مجازاً اسی اسم سے مسمی کرتے ہین کچڑ کاف مکسور اور یاے معروفہ اور جیم فارسی مفتوح
اور رای ہندی ساکن سے گل کیچ مثلہ اور اسمین احتمال ہے کہ مخفف اول کا ہو اور احتمال
ہے کہ یہی اصل ہو اور اول مزید علیہ اسکا باب کاف فارسی گالی دشنام گاری ارابہ
گارا وہ گل جو عمارت کی واسطے بنائی ہو گاڑھا جامہ سفت گالہ دھنی ہوئی روئی کا گلوبند گانی
ایک قسم پوشش چادر کی ہے کہ اکثر دہقانون کی رسم ہے اور وہ یہ ہے کہ چادر کو بغلون کے
نیچے سے نکالکر سینہ پر گرہ دیلیتے ہین گاو دال مہملہ ساکن سے پچھٹ کہ ظرف کی تہ مین بیٹھ
جاوے گانو نون غنہ کے ساتھ بعد الف کے وہ گاجر زرد کگر و کاف مفتوح اوسکا جوڑ

مرض مشہور کہ اوسکو معال کہتے ہین کھاج خارش کھرنیا سترون کا ترجمہ کھینچنا فارسی مین
یازیدن کہتے ہین کھودنا کاویدن کہنا گفتن کہا وت وہ کلام کہ بطریق مثل کی بہت زبان پر
آوے کہانی افسانہ کھونا گم کرنا کھیل کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے معروف اور لام ساکن
سے دانہ ببنج یا جوار وغیرہ کہ آگ مین بریان کرنے سے شگفتہ ہوجاوے کھیل یا مجہولہ
سے بازی کھیلنا مصدر ہی یعنی بازی کرنی کھلونا کاف مخلوط الہا مکسور اور لام مفتوح او
واو ساکن اور نون مع الالف سی وہ شی مثل گلی یا مسی یا چوبی مثل لعبت وغیرہ کی کہ
اطفال اوسکی ساتھہ بازی کرین کھلاڑ اخیر مین رے متقلہ ہندی وہ شخص کہ مائل طرف بازی
اور لعب کے ہو کھلاڑی بعد رائے ہندی کے یاے معروفہ جو ہر لفظ سے یہ مستفاد ہوتا ہی
کہ کھلاڑی وہ ہے جو منسوب ہو کھلاڑ کی طرف یعنی مائل بطرف کھیل کے اور مستعمل بمعنی اوس
شخص کے ہی کہ بعض بازیچہ مثل پتنگ بازی اور کبوتر بازی مین کامل اور اوستاد ہو کھینا
کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے مجہولہ اور نون مع الالف سی کشتی کا چلانا کھیدنا کاف
مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور دال مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے ترجمہ راندن کا کھرکاف
مضموم مخلوط ہاے ساکن اور رے مہملہ ساکن سے وہ نجارات تاریک کہ ہوا مین موسم
زمستان مین ظاہر ہووے اور اوس سے رشحات پانی کے ایسی ٹپکتے ہین کہ اگر اوس مین ڈھیل
کرین کپڑے بھیگ جاوین فارسی مین اوسکو شرم نون مکسور اور رے فارسی ساکن اور
میم سے کہتے ہین کھیپ کاف مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور باے فارسی ساکن سی دفعات
خشت یا مٹی کی پہونچانی کے کہ خریا گاڑی پر بار کرکے کہین پہونچاوین یعنی جتنی دفعہ کہین
پہونچاوین ہر دفعہ کو کھیپ کہتے ہین کھیت اخر مین تاے فوقانی کشت زار کیل کاف مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور لام ساکن سے میح آہنی کیڑا کاف مکسور اور یاے معروف اور

مخلوط الہا سے سم حیوانات مثل سم گوسپند اور گاؤ اور امثال اوسکو کھوج کاف مضموم
مخلوط الہا اور جیم ساکن سے سراغ کھوجی سراغ نکالنے والا اسکو فارسی مین پی شناس
کہتے ہین کھیر کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروف اور راے مہملہ ساکن سے شیر و
برنج ملا کر پکائی ہوئی کھیس یاے مجہولہ سے ایک قسم ہے جامہ پوشیدنی کی کہ بہ نسبت اور
کپڑون کے گندہ بنا ہوا ہوتا ہے اور یاے معروفہ سے شیر گوسپند یا گاؤ کہ بعد بچہ دینے کے
تین دن تک حاصل ہو اور وہ آتش پر منجمد ہو جاتا ہے کھس پس کاف مضموم مخلوط الہا اور
سین مہملہ ساکن اور باے فارسی مضموم اور سین مہملہ ساکن سے باہم آہستہ باتین کرنی کہ اور
کوئی نہ سنے کھوپرا یعنی نارجیل کھوپری تارک سر کھبہ کاف مفتوح مخلوط الہا اور یاے تحتانی
مشدد مفتوح اور ہاے مختفی سے وہ شخص کہ دست چپ سے کام کرے کھاری کاف مخلوط الہا
مع الالف اور راے مہملہ مع الیا سے تلخ مثلاً کھاری پانی کھول صلابہ سنگین کھاس کاف
مخلوط الہا مع الالف اور سین مہملہ ساکن سے پاچک دشتی بسیار کہ گون مین باندھ کر
خر یا گاؤ کی پشت پر لادکر کہین بیچا وین کھانڈا شمشیر اور رسالہ لغات ہندی مین قید
شمشیر چوبین کی کی ہے کھڑکی دریچہ خورد کھڑی کاف مخلوط الہا مضموم اور راے مہملہ مکسور
مع یاے معروفہ پارۂ چرم کہ کفش کے پیچھے بجاے پاشنہ کے نصب کرین کھرپا کاف مضموم
مخلوط الہا اور راے مہملہ ساکن اور باے فارسی مع الالف سی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس
کھودین کھرپا کاف مضموم مخلوط الہا اور راے ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سی ایک
آلہ چوبی ہے کہ انکر کھہ اوس سے چنتے ہین کھجور خرما اور وہ شیرنی کہ آٹے اور شکر سے بہ شکل
خرما کے بناوین اور روغن مین برہان کرین کھڑتا تاے ہندی سے زر قلب کھرچن وہ
طعام کہ تہ دیگ مین جلکر سخت ہو جاوے کھچڑی دال اور چاول ملا کر پکائے ہوئے کھانسی

وہ تار درہم برہم نہو جاوین اور ایک دست آوار ہے معمارون کا کہ اوس سے دیوار قلعی
پھیرتے ہین کونچ کی پھلی ایک پھلی ہے دراز کہ اوسمین روئن ہوتے ہین اوسکا اثر یہ ہے کہ جسکے
بدن سے لگ جاوی بدن مین بشدت خارش ہوجاتی کوس مقدار معین مسافت کی کوسنا
بددعا کرنی کونپل شاخ خورد ملائم کو لکھی کاف مضموم اور واو مجہولہ اور لام مخلوط الہا مع التحتانی
سے جولاہہ ہندو کو نا کاف مضموم اور واو معروف زاویہ کورا برتن وہ ظرف گلی کہ ہنوز
استعمال مین نہ آیا ہو کورا کاف مفتوح اور واو مشدد مع الالف سے زاغ کویلہ زغال کوئلہ
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور یاے فارسی مکسور اور یاے معروفہ اور نون ساکن سے لنگوٹی
فقراے ہند کی کھار کاف مفتوح مخلوط الہا مع الالف اور رائے مہملہ ساکن سے ایک چیز مثل
نمک کے ہے کہ بعضے اشیا کو سوختہ کرکے حاصل کرتے ہین اور ہاے مفتوح مع الالف سے حمال کھال
کاف مخلوط الہا سے پوست حیوانات کھانڈ کاف مخلوط الہا مع الالف اور نون غنہ اور
دال ہندی ساکن سے شکر سفید کھان ہاے مخلوط الہا کے ساتھ فلزات اور جواہرات
کے پیدا ہونیکی جگہ اسکو فارسی مین کان کہتے ہین کھل فضلہ کنجد یا سرسون کا بعد روغن
نکالنے کے باقی رہی کھنی مثلہ کھریا ہاے مخلوط سے نام ہے ایک مٹی سفید رنگ کا کہ اوس سے
مثل قلعی کے در و دیوار کو سفید کرتے ہین کھڑکھڑ دونون کاف مخلوط الہا مفتوح اور دونون
راے ہندی ساکن سے آواز جو کسی چیز کے کھسٹنے سے بلند ہو کھوسا کاف مضموم مخلوط الہا
اور سین مہملہ مع الالف سے وہ شخص کہ باوجود بلوغ کے ڈاڑھی اور موچھین نرکھتا ہو
یا اگر رکھتا ہو تو بال بہت قلیل ہون مصرعہ انشاء اللہ خان کا سا مونچھ ڈاڑھی ہے
کہ مولانے اوسے کھوسا کیا + کھات تاے مہملہ سے قاز وراث کھاٹ تاے ہندی سے
چارپائی کھنی کاف مضموم اور ہاے ساکن اور نون مکسور مع الیا سے مرفق کھڑکاف مضموم

اور اوسکو سوار کہتے ہین کنٹھا بعد نون کی تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف یا لاے زیور طلائی
کہ اوسکو گلے مین پہنتے ہین کنگورہ کنگرہ کہ دیوار حصار اور حویلی پر بناوین کنگر کاف مضموم
اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن ہے جو نہایت فربہ اور زور آور
ہو کنگنی کاف مفتوح اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی
ساکن ہے نام ہے ایک غلہ کا کہ نہایت باریک ہوتا ہے اور اس نواح مین اکثر لالون کو جو جانور
سرخ رنگ ہے کھلاتے ہین کنکھجورہ خزندہ معروف کہ کانین گھس جاتا ہے اوسکو فارسی مین
ہزارپا اور صدپایہ بھی کہتے ہین کن سلائی خزندہ معروف کہ بقدر نصف انگشت کے طولانی
اور بہت باریک سوزن سے کچھ گندہ کہ اوسکے پانون بہت ہوتے ہین اور برسات مین پیدا
ہوتی ہے کہتے ہین کہ وہ بھی حالت بیخبری مین کان مین گھس جاتی ہے فارسی مین گوش خزک
کہتی ہین کولی کاف مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الیاسے دونون ہاتھ پھیلانا کسیکے پکڑنے
کے واسطے کولی بھرنی کولی مین کسیکو پکڑ لینا کوڑا کاف مضموم اور واو معروف اور رے ہندی
مع الالف سے خاشاک کوڑی وہ جاے جہان خاشاک انبار کرین کوچل کاف مضموم اور واو
معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ مفتوح مخلوط الہا اور لام ساکن سے سوراخ کہ دیوار
مین چوری کے واسطے کرین عربی مین اوسکو نقب کہتے ہین کوٹ کاف مضموم اور واو
مجہولہ اور تاے ہندی سے قلعہ کوٹھا سقف اور حجرہ بزرگ کوٹھری حجرۂ خورد کوٹھی
وہ چیز کہ اوسمین غلہ انبار کرین اوسکو فارسی مین کندو کہتے ہین اور وہ چوب گرد کہ کوٹھے
اول نصب کرین اور اوسپر دیوار کوئی بلند لیجاوین کوتل وہ گھوڑا زائد کہ امرا کے آگے آگے
خالی چلے تاکہ بوقت ضرورت کے اوسپر سوار ہووین کوبا ایک چیز ہے چوب سے کہ اوس سے
زمین کوٹتی ہین کوبنی ایک دست افزار ہے کہ جولاہے بوقت بنی کے تار پر پھیرتی جاتی ہین تاکہ

کارزار + اور ضمیر راے مہملہ سے جو وجاہت نرکھتا ہو کمینہ ارزل کمین مثلہ کملہ نام ہی
ایک جانور کا کہ وہ اکثر کشت زار خربزہ اور ککھیا اور توری مین پیدا ہوتا ہی اور اوسے
تبارا کرتا ہی کندھادوش کنجر نام ہے ایک قوم کا کہ وہ مردار خوار ہے کنچنی یہ لفظ مرکب ہے
کنچن سے بمعنی زرکے اور یاے نسبت سے یعنی منسوب بزر اور چونکہ زنان رقاصہ طالب زر
بہت ہین اونکو مجازا کہنے لگے ہین اور یہ نام مختص اسی طایفہ کا ہے کنچن زر جیسے کہ
کنچنی کے تحقیق مین گذرا لیکن چونکہ یاے تحتانی تانیث کے واسطے ہوتی ہے کنچن بدون
یاے کی اوس مرد کو کہنے لگے ہین کہ اون عورتون کا مالک ہو کنجی کاف معنموم اور جیم
تازی مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے کلید کنجا کاف تازی مضموم اور نون ساکن اور جیم
تازی مع الالف سے ہندی مین گھونگچی کنبلانا پژمردہ ہونا کنول کاف مفتوح اور نون
غنہ اور واو مفتوح اور لام ساکن سے نام ہے ایک پھول کا اور ایک چیز ہے کاغذ سرخ
سے بشکل پھول کے کہ اوسمین چراغ روشن کرتے ہین کنول گٹا وہ تخم جسکے درخت کا پھول
کنول ہے کنیر نام ایک درخت کا کن پھٹا ایک طائفہ ہو فقراے ہندو سے کہ کان کو شگافتہ کرکے
ایک حلقہ ڈالتے ہین کن پھٹا جوگی مثلہ کنڈل کاف مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی
مفتوح اور لام ساکن سے خط مدور کہ کوئی شخص اپنے گرد کھینچے کنڈی زنجیر دروازہ کنڈی موندنا
کواڑ بند کرکے کنڈی بند کرنی انشاء اللہ خان کا شعر ہے آئی جو میرے گھر مین وہ شب راہ
کرم سے + مین موندوی کنڈی منہ پھیر لگے کہنے تعجب ہے کہ یہ کیا + ہان تیری یہ طاقت +
کنڈی دینی اور کنڈی اکانی اور کنڈی بند کرنی مثلہ کنڈی کاف مفتوح اور نون
ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے مجہولہ سے پانچ دستی گزر بان وہ باقین کے ہی کنگن
سنگر نیرہ کنگن کاف دوم فارسی اور مفتوح ایک قسم ہے زیور کی کہ عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین

کی لیکن اُس سے بہت خورد اور وہ اکثر عطارون کی دکان مین شربت وغیرہ کو دینے کے کام
آتی ہی کلچہ قرص نان بشکل مخصوص کندہ کہ تنور مین پکتی ہی اوسکو فارسی مین کلیچہ یاے تحتانی
کے ساتھہ بعد لام کے کہتے ہین کلیجہ کاف مفتوح اور لام مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور جیم
تازی مفتوح مع الہا یا مع الالف سی جگر لیکن اطلاق اسکا بیشتر جگر انسان پر ہوتا ہی کلیجی
ہرچند تانیث کلیجہ کی ہی لیکن اطلاق اسکا جگر حیوانات مثل گوسپند و گاؤ وغیرہ پر ہی کلاونت
ایک طائفہ ہی گانیوالون کا کلال شراب فروش کلہ کاف مفتوح اور لام مشدد سے معروف
اور نام ایک ترکاری معروف کا اور لاف اور بآواز بلند بولنا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
کلمہ گو مسلمان کلگی ایک چیز ہے کہ زیبائی کے واسطے سر اور دستار پر رکھتے ہین فارسی
مین جیغہ کہتے ہین کمر بند پٹکہ اور عرف حال مین ازار بند کو بھی کہتے ہین کمر کسنی کمر کا سخت
کھینچکر باندھنا کمر تھامنی کسیکی اعانت اور امداد کرنی کسیکی وقت کار کے جب وہ بیدل
ہو چلا ہو کمر بندھانی امیدوار کرنا فلاح آیندہ پر تاکہ کسی امر خاص کے ارادہ سے باز نہ آوے
کمرک نام ایک میوہ کا اور نام ایک کپڑے کا ہی کہ اوس کا رواج زمانہ حال مین بسبب انگریزون
کے ہوا ہی کم قلیل کمی قلت کمتی بعد میم کے تاے مکسور مع یاے تحتانی معروفہ کی قلت
اور یہ لفظ کمی کو خراب کرکے بنایا ہی اگرچہ عوام سب اس لفظ کو تلفظ کرتے ہین مگر کبھی
خواص کی زبان سے بھی گوش زد ہوا ہی + کم طالعی کم نصیبی کم زور جو زور کم رکھتا ہو
کمالہ جنگ زرگری بہادرون کی کمیلہ کاف مفتوح اور میم مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے مدرج اور یاے معروفہ سے نام ہے دوا کا کم رو فتح راے سے جو چل نسکے
سودا کا قطعہ گھوڑی کی ہجو مین ؎ کم رو ہے اسقدر کہ اگر اوسکے نعل کا لوہا گلا کی تیغ
بناوے کبھو لہار + ہے دلکو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ + رستم کے ہاتھہ سی نہ چلی وقت

ساکن اور کاف تازی مع الالف سے وہ کبت یعنی اشعار ہندی کہ بادفروش وقت
جنگ کے باواز بلند پڑھین کہ وہ مشتمل اوپر تعریف اور توصیف بہادرون اور سپاہیون کے
ہوتی ہین یہ مثل رجز کے ہین عرب مین کسن کہ مرہ کسنے سے جو سخت کھینچ کر باندھنے کو کہتے ہین
کساؤ زمخت ہونا کسی چیز کا کسان کاف تازی مکسور اور سین مہملہ مع الالف اور نون
ساکن سے کارندہ کشت گشتی کاف مفتوح اور سین مشدد اور یاے معروفہ سے ایک آلہ ہے
باغبانون اور گل کارونکا اوسکی فارسی رسالۂ لغات ہندی مین کلند لکھی ہے کسنب معصفر
کسیس زاک سیاہ کسیر و نام ہے ایک بیج کا کہ اوسکو کبھی خام اور کبھی بریان کرکر کھاتی ہین
اور رنگ اوسکا سیاہ اور بقدر آلو بخارا کے ہوتی ہے کسیرا یاے مجہولہ سے ایک طائفہ ہے کہ ظروف
مسی کی بیع کرتے ہین کسیکی روح پیاسی تھی ایسی محل مین کہتے ہین کہ سبوی پر از آب خود بخود
ٹوٹ جاوی شعر مغان اب شیشۂ مے ہاتھ سے تیری جو ہے ٹوٹا ۔ کسی مے کش کی شاید
روح یہان پیاسی بھٹکتے ہے ۔ کفن جھاگ کفنانا یعنے کفن پہنانا مردہ کو کفنی وہ کپڑا جسکو
درمیان سے پھاڑ کر فقیر اگلی مین ڈالین یا مردہ کے گلے مین وقت تکفین کے پہناوین کفن چور
کفن دزد کگر کاف اوّل مفتوح اور کاف دوم مشدد مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے ایک قسم
ہے حقہ کی گگڑ والا وہ شخص کہ حقہ باجرت پلاوے گگڑ کا دم کشش حقہ مخصوص کی لگڑی کاف
اوّل مفتوح اور کاف دوم ساکن اور راے ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف ہے غبار گگڑی
کاف اول مضموم سے سوت کگلا پروقت کاتنے کے پیچیدہ ہوجاوے کل روز گذشتہ اور
آرام کل کل دونون کاف مکسور سے غل اور شور کرنا اسطرح سے کہ دوسرے کو ناگوار ہو مثلاً
ایسے وقت مین کہتے ہین کیون کل کل کرتے ہو اور اسکو دانتا کل کل بھی کہتے ہین کلیسا کاف
مضموم سے اور لام ساکن اور یاے تحتانی مخلوط الجامع الالف سے ظرف معروف بطور آنچہ

ہے کروٹ لینا اس پہلو سے اوس پہلو ہونا کروٹ بدلنا اس پہلو سے دوسرے
پہلو پر کردینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو کریدنا کاف مضموم سے لکڑی یا
آہن سر تیز سے خاک یا آتش کو کسی چیز کی تلاش کے واسطے ہٹانا کریدنی یا ہی معروفہ سے
وہ چوب کہ اوس سے آتش تنور اور دیگدان کی اولٹ پلٹ کرین کزدن کاف مضموم اور رائے
مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور دال ہندی ساکن سے ایک پتھر ہے کہ اوس سے چاکو
یا تلوار تیز کرتے ہین کرم کاف مفتوح اور رائے مہملہ مفتوح اور میم ساکن سے ہندی
ہین بمعنی تقدیر کے ہی اور یہ لفظ بھی سوائے ہنود کے اور کسی کی زبان پر نہین چنانچہ بولتے
ہین ہماری کرم مین بھی لکھا تھا کرارہ کاف مفتوح سے اور رائے مہملہ مع الالف جو بمعنی
نان دانتون مین دبنے کے وقت فی الجملہ سخت معلوم ہو اور دانت سے توڑنیکے وقت ایک گونہ
اوس سے آواز پیدا ہو اور اس لفظ کا اطلاق مذکر پر ہوتا ہے کرارہ مونث کرارہ کڑرائے
ہندی سے تخم معصفر کڑوا تلخ اس کا اطلاق مذکر پر ہے کڑوی تلخ اس کا اطلاق
مونث پر ہے مثلاً بادام کڑوا اور نبولی کڑوی کڑواٹ تلخی کڑکڑانا آواز کرنا مکیان کا
انڈا دینے کے وقت کڑھنا کاف مضموم اور رائے ہندی ساکن مخلوط الہاسے اندوہگین
ہونا کسیکے واسطے کڑاہ کزغان کلان کڑاہی کزغان خورد کڑکڑ چبانا چبانا کسی چیز کا اس
طرح سے کہ دانتون کے صدمہ کی صدا بلند ہو کڑا حلقہ آہنی کہ اکثر سقف مین نصب
کرتے ہین اور حلقہ سیمین یا زرین کہ عورتین ہاتھہ اور پانون مین پہنتی ہین اور یہ قسم
زیور سے ہے اور بمعنی سخت کی کڑی ظاہر مین یہ مونث ہی کڑا کے واسطے لیکن یہ خلاف اوسکی ہی
کسواسطے کہ کڑی وہ چوب دراز ہے کہ سقف اوس سے تیار ہوتی ہے اور بمعنی سخت کے لیکن
فرق اتنا ہے کہ اس معنی مین اوّل مذکر اور یہ مونث ہی کڑکا کاف مفتوح اور رائے ہندی

کچرا مذکر معلوم ہوتا ہے لیکن واقع مین خلاف اسکے ہی کسواسطے کہ کچری ایک تمر ہی کہ حجم مین
بقدر بیر صحرائی کے اور بعضے اس سے کلان تر اور درای ہی قسم خربزہ کی اور شاید اوس لفظ کی
تانیث ہو اور یہان تانیث بلحاظ خوردی حجم کے ہو نہ بلحاظ اوسکے کہ خربزہ خورد تر ہی اور شاید اس
لحاظ سے ہو چونکہ گودا اور تخم مثل خربزہ کے ہے گویا وہی کچرا ہی کہ اپنے حجم کی نسبت خورد تر ہے واللہ اعلم
بالصواب کدو دال مہملہ مخففہ سے تمر معروف جسکو گھیا کہتے ہین اور اوسکو عرف مین کدو
دال مشدد سے کہتے ہین اور یہ مخفف بمعنی گاہے جسکو کبھو باے موحدہ مخلوط الف سے استعمال کرتے
ہین اور چونکہ یہ لفظ مشترک ہی ایک شاعر نے اسکو شعر فارسی مین خوب باندھا ہی اور اس
لفظ نے دو معنی کا فائدہ بخشا ہے وہو ہذا ؎ گفتم درین بہار گہے بادہ مینخوری ۔ از ناگفت
آن بت ہندو کدو کدو ۔ چونکہ مجیب ساکن ہند ہی پس معنی شعر کی یہ ہوے کہ مین نے پوچھا کہ
اس بہار مین کبھی تو شراب پیتا ہی اُس معشوق ہندو نی نے کہا کہ گاہے گاہے اور چونکہ
کدو ظرف شراب بھی ہوتا ہی اور تکرار افادہ کثرت کا کرتے ہین جیسے چمن چمن اور گل گل
وغیرہ آن پس معنی یہ ہوے کہ بسیار بسیار اور نہ مطلق بسیار بلکہ اسقدر کہ اوس سے کئی کدو بھر
ہو سکین کدال کاف مضموم سے ایک آلہ ہی زمین کھودنی کا کدار اکاف مکسور سے نام ہی ایک
راگ کا کراہ کاف مفتوح اور رائے مہملہ مع الالف اور ہاے ساکن سے وہ صدای خرین کہ
کہ بیمار یمین بلا اختیار نکلے کراہ کاف مضموم سے وہ راہ جسمین سے آمد و رفت متروک ہو گریں کاف
مفتوح اور رائے مہملہ مکسور اور یائے تحتانی ساکن سے نام ہی ایک درخت کا کریا کاف مکسور
اور رائے مہملہ ساکن اور یاے فارسی مع الالف سے مہربانی یہ لفظ ہندی ہی اور استعمال
اسکا پنڈت ہندی خوان یا اکثر ہنود جو فارسی سے بہرہ نہین رکھتے کرتے ہین کروٹ کاف
مفتوح اور رائے مہملہ ساکن اور واو مفتوح اور تاے ہندی ساکن سے ظاہرا بمعنی پہلو

مکسور سے مع یاے تحتانی معروفہ کی مثلہ لیکن محاورہ مین کیتا بہت مستعمل ہے کنگلی کاف
مضموم اور تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور مع الیا سے نام دار واور دانت کا
صدمہ پہونچانا رشتہ کاغذ باد کو اسطرح سے کہ کاغذ باد کے زور سے ٹوٹ جاوے کچم کاف
مضموم اور تاے ہندی مفتوح اور میم ساکن سے کُنبہ اور قبیلہ کچی کاف مضموم اور
تاے ہندی مشدد اور یاے معروفہ سے ایک چیز ہے کہ کاغذ کو پانی مین تر کر کر خوب کوٹتے
ہین تاکہ اجزا اوسکے باریک ہوکر مثل خمیر کے ہوجاوین اور اوس سے جلد کتاب اور قلمدان
وغیرہ بناتے ہین کچر اتنا رچوبین کٹورہ کاسہ مسی یا روئین کٹار کاف مفتوح اور تاے
ہندی مع الالف سے سلاح معروف کٹاری کٹار خورد کجاوہ محمل شتر کجرا تصغیر کا جل
کی بابدال لام برای مہملہ کچرا جیم فارسی کے ساتھ خربزہ خورد کہ ہنوز پختگی پر نہ آیا ہو
کچ کاف مضموم اور جیم فارسی ساکن سے سرپستان کچیلا کاف تازی مضموم اور جیم فارسی
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مع الالف سے مترادف میلی کا لیکن استعمال اسکا
پہلے لفظ کے ساتھ آیا ہے اور تنہا نہین دیکھا گیا تسلی کا شعر ہے اسطرح میلی کچیلی تو یہ
آفت ہو تم + گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی + کچا خام کچا ہونا کھسیانا ہونا کچا کرنا
کھسیانا کرنا اور اول کسی ارادہ سے باز رہنا اور دوسرا کسی ارادہ سے باز رکھنا ہی کچ کچ بہت
آدمیون کا ملکر باتین کرنا کچیا کاف مفتوح اور جیم فارسی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف
سے جو شخص کہ اپنی ارادہ سے اندک خوف سے باز رہے کچالو ترکاری معروف کچنال درخت
معروف کچنال کی کلی غنچہ درخت کچنال کا کچومر قاش ہاے ابنۂ خام کہ اوس سے اچار بناتے ہین
اور بعضے بجاے جیم کے یاے موحدہ اور واو اور یاے موحدہ کے درمیان نون غنہ
کہتے ہین کچومر کرنا کسیکو مار کر قریب ہلاک پہونچانا کچری یہ لفظ باعتبار الفاظ کے مونث

اور چیزسے بھی بناوین لیکن اوسی نام کے ساتھہ مسمی کرتے ہین کالی چیز سیاہ کالی گھٹا ابر سیاہ
کالی بلا بلاے سخت انشاء اللہ خان کا شعر ع قسمین تو ساری ہوچکین باقی رہی ہے آپ
کالی بلا کے غول بیابان کی قسم + کالا سیاہ عموماً لیکن یہ مذکر پر اطلاق کرتے ہین اور
مار سیاہ خصوصاً کالا لامنھہ یہ اکثر بددعا مین استعمال کرتے ہین مثلاً تیرا کالا لامنھہ کیا کرتا ہے
کالے بال یا ہے مجہولہ سے موے زہار کاجل دودھہ کاجل کی کوٹھری یعنی محل بدنامی کاجل پارنا
چراغ کے شعلہ پر سرپوش وغیرہ رکھہ کر دودھہ حاصل کرنا کاجل لگانا استعمال کرنا دودھہ کا
آنکھہ مین بطور سرمہ کے کاوہ ایک فعل ہے کہ گھوڑی کو اسطرح پر دوڑاتے ہین کہ
کہ اوسکے قدم کے نشان سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہوجاتا ہے کاوا دینا فعل کاوہ
کا عمل مین لانا کایا ہندی مین بمعنی جسم کے کایا پلٹ بطریق تناسخ کے روح کو ایک
جسم مین سے دوسری جسم مین ڈالنا کایا کلپ بعض ادویہ کی استعمال سے جسم کے ہیئتہ اولی
کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن مثل جوانون کے ہوجاوے حتی کہ دانت درست
اور ریش پھر سیاہ ہوجاوے کاہے برنگ کاہ پس چاہیئے کہ رنگ زرد کو کہین لیکن
رنگ سبز جو ہلکا ہوا وسپر اطلاق کرتے ہین اور بمعنی کسیس کے بھی ہے جو ایک قسم ہے زاک
کی کاہو نام دارو کاسہ پیالہ کب ظرف زبانی ہے کہ محل استضام مین استعمال پاتا ہے
مثلاً کب جاؤگی یعنی کسوقت کبت اشعار ہندی بھاکا کے کتبا وہ شخص کہ اشعار ہندی
بھاکا کے تصنیف کرے کپوت کاف مفتوح اور یاے فارسی مضموم اور واو معروف سے
ناخلف کپڑا رائے ہندی سے قماش سوت سے بنا ہوا کپڑے پہننے کی جامہ ہاے پوشیدنی
کپاس پنبہ غیر محلوج کتا کاف مضموم اور تاے فوقانی مشدد سے سگ کتیا کاف مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے مادہ سگ کتی تاے فوقانی مشدد

جسکی ایک آنکھ کور ہو اور کھیا جو اوتار ہے ہنود کے عقیدہ مین کاہے کیواسطے یعنی کسواسطے
یہ محاورہ بزبان سابق کا ہی اور اب متروک ہی انشاء اللہ خان کا شعر ہے کیون فائدہ
بھی کس لئے کا ہے کیواسطے + موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض + کانتا خار اور وہ
قلاب کہ اوس سے دلو کوئی سے نکالین اور وہ قلاب کہ جس سے مچھلی پکڑین اور وہ ترازو
جو دو جس سے سونا یا چاندی یا موتی وغیرہ وزن کرین کاٹ حاصل بالمصدر ہی کاٹنے سے
جو ترجمہ ہے بریدن کا کاک ایک قرص ہوتا ہے آرد گندم کا کہ اوسکو شیرین پکا کر خادم
درگاہ کی بطور تبرک کے تقسیم کرتے ہین کاتی وہ زنگار جو پانی پر جم جاوے کاچھی مرد
ترکاری فروش کا چھن زن ترکاری فروش کا کانچ وہ چیز کہ اوس سے شیشہ اور بوتل بنتی
ہی اور وہ گوشت کہ نشست گاہ سے وقت براز کرنے کے بسبب ضعف اور نحافت کے
باہر نکل آوے کاٹھ تاے ہندی مخلوط الہاسے چوب کاریگر صناع کانجی وہ ترشی کہ مثل
خردل وغیرہ پانی مین ڈالکر رکھ چھوڑین یہانتک کہ ترش ہو جاوے کاج مترادف
کارکا کاجو بجو جو وہ چیز کہ کاری گرنے باعتبار ظاہر کے خوشنما اور دلفریب بنائی ہو لیکن
پائدار نہو کاڑھارای ہندی مخلوط الہاسے وہ آش رقیق کہ کچھ ادویہ سے تیار کر کر
زن نوزادہ کو پلاوین کامی آدمی وہ شخص کہ بسبب کاروبار کے فارغ نہو اور بیشتر
مصروف کام مین رہے کاتنا تاے قوقانی سے بافتن پنبہ اور ابریشم وغیرہ کا کانس
ایک قسم ہے گیاہ کی کانسی ایک چیز ہے مثل برنج کے کہ برنج اور فلزات ملاکر بناتے ہین
اور اوس سے ظروف تیار کرتے ہین کاٹھی تاے ہندی مخلوط الہاسے ایک چیز ہی اسباب
اسپ سے کہ اوسکی پشت پر وقت سواری کے رکھ لیتے ہین اور ظاہرا مرکب ہی کاٹھ
سے جو بمعنی چوب کے ہی اور یاے نسبت سے پس اوّل چوب سے بنتے تھے اور اب اگرچہ

مارے بھوک کے قل ہوگیا قل اعوذیہ وہ شخص کہ عادت اوسکی اس امر پہ جاری ہو کہ
جابجا قل پڑھکر طعام اور فلوس لیا کرے قلیہ اندک قلیہ سادہ گوشت پکا ہوا بطریقہ
کوٹ کر پکایا ہو قمار جوا قندیل معروف قنات ایک چیز ہے کپڑے کی بہت دراز کہ واسطے
پردہ کے نصب کرتے ہین قوت واو مشدد سے زور قوم گروہ قول گفتار اور عہد اور ایک
قسم سرود کی قول دینا عہد باندھنا قوی مقابل ضعیف کی قواعد جمع قاعدہ کی اور ورزش
خاص سپاہیون کی قوال سرانیدہ قہر معروف قہار قہر کرنیوالا اور بڑے دریا کی صفت
مین بھی واقع ہوتا ہی جیسے کہتے ہین وہ قہار دریا ہی قہوہ بن جوش کیا ہوئی قید معروف
قی استفراغ قیمہ گوشت کٹا ہوا قیامت روز معروف اور کلمہ تعجب کا مثلاً وہ قیامت
خوبصورت ہی اور روز مخصوص مین ازبسکہ آشوب اور افات بہت ہونگی اور قامت معشوق
بھی فتنہ زا ہی معشوقون کے خاصیت کو اوس سے تشبیہ دینے مین ممنون کا شعر قیامت قیامت
یاد اور قیامت مین ہے کیا ممنون + وہی فتنہ ہی لیکن یہان ذرا سانچے مین ڈھلتا ہی +
قیمت ارزش کسی چیز کی قیمتی گران قیمت چیز باب کاف تازی کام مترادف کار
کا کان گوش کان رکھنا کسی کی باتون کو متوجہ ہوکر سنا پوشیدہ کان دھرنا متوجہ
تمام سنا کسی بات کا کان پکڑنا توبہ کرنا کسی امر سے کانمین پھونکنا کسی سے کسیکی بدگوئی
کرنی اسطرح پر کہ اوسکی دلنشین ہوجاوے کان اینٹھنا کو شمالی کان بجنے یا ئی مجہولہ سے
کانمین بسبب تموج ریاح کے خود بخود آواز آنی بدون اسکے کہ کسیسے خارج سے آواز دی ہو
کانکا میل زیر گوش کانا باقی معنی ترکیبی اسکی یہ ہین کہ کانمین بات کرنی لیکن مستعمل اسی
محل مین ہی کہ کسی طفل خوردسال کے کان تک منہ لیجاکر اوسکے کانمین ایسی صدا دینی کہ
وہ ڈر جاوی کانا پھوسی کسیکے کان مین آہستہ آہستہ بات کرنی جسکو سرگوشی کہتے ہین کانا

پر قاصد وہ شخص کہ باجرت خط کہین لیجاوے قالین فرش پشمین قالب کالبد کفش اور جست
اور زر اور نقرہ کا اور بمعنی جسم کے قالبوت مثلہ لیکن یہ روزمرہ عوام کا ہے اور قالب مین تغیر دیکر
بنالیا ہے قاش پھانک قافلہ کاروان قارورہ اصل مین بمعنی شیشہ کی ہے اور چونکہ بول
مریض کا شیشہ مین رکھکر طبیب کو دکھاتے ہین مجازاً بمعنی بول کے مستعمل ہوگیا ہے قبیلہ زن منکوحہ
جسکو ہندی مین جورو کہتے ہین قبیلہ پرور جو شخص کہ اپنے اقربا کی پرورش بہت کرے قباحت برائی
قبلہ یعنی کعبہ اور لفظ تعظیم کا بھی ہے قبلہ و کعبہ قبلہ کے دوسرے معنی مین قبلہ رو جو شخص کہ قبلہ کی
طرف منہ کیے ہوئے ہو قبلہ نما ایک چیز ہے کہ اوس سے سمت قبلہ معلوم ہوجاتی ہے اوسکو
بشکل مرغ کے بقدر رگس کے بناتے ہین اور وہ اکثر متحرک رہتا ہے سودا کا شعر ؎
ناوک ذ تری صید نہ چھوڑا زمانہ مین + تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین + قبرستان وہ جائے کہ
اوسمین قبور بہت ہون قبول یعنی پیش آنا اور بمعنی مان لینے کے مستعمل قبولیت اردو مین بمعنے
اجابت دعا کے مستعمل ہے چنانچہ بولتے ہین کہ اخیر شب قبولیت کا وقت ہے یعنی دعا مانگی سو قبول
ہوتی ہے قبولی ایک قسم ہے طعام کی کہ چاول اور دال نخود سے پکاتے ہین جیسے کھچڑی چاول اور
دال مونگ یا دال ماش وغیرہ سے قصہ بمعنی جھگڑہ کے مستعمل ہے قصور بمعنی تقصیر کے قصاص
جان کے بدلے جان یعنی قضا بمعنی موت کے زبان زد ہے قضارا یعنی اتفاقاً قضیہ ضاد معجمہ سے جھگڑہ
قط زن وہ چوب یا ہاتھی دانت کہ اوسپر قلم کو قط لگادین قط گیر مثلہ شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالیٰ کا شعر ؎ اوٹھائے سوز غم ہر نمط ہین یہ خون کے دعوی کو نی غلط ہین +
کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہین ہنوز باقی ہر استخوان پیر + قطار چند شتر ایک لنسق پر چلتے ہوئے
قفل معروف قل عبارت ہے قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
سے کہ اکثر فاتحہ کے وقت انہین کے پڑھنے کی رسم ہے قل ہوجانا قریب بھلاک پہونچنا مثلاً

مثلاً یہان سے وہان تک بہت فاصلہ ہے یا تھوڑا فاصلہ ہے فارغ ضد مشاغل کی فاحشہ زن بدکار
فجر سفیدہ صبح فجر ہونی صبح کا نمودار ہونا اور رفع ہونا غفلت کا بسبب تنبیہ شدید کے مثلاً لوگ
کہتے ہین اتنی جوتیان لگینگی کہ فجر ہو جائیگی اور بجای لفظ فجر کے تڑکا جو ہندی ہین بمعنی فجر کے
ہے بھی استعمال کرتے ہین فحش فای مضموم سے سخن زشت کہنا فخر فای مفتوح اور خای ساکن یا مفتوح
سے ناز کرنا فدا اردو مین بمعنی قربان کے مستعمل ہے مثلاً ہم اپنی جانتک فدا کرنیکو حاضر ہین
فرق موٹا فرق جدا کرنا اور مستعمل بمعنی جدائی کے اور بمعنی تفاوت کی جو دو چیزون مین ہو بھی
استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ان دونون چیزون مین یہ فرق ہے فراق جدائی فرقہ ایک گروہ
مردم کی فرمان حکم اور کتابت بادشاہ کی طرف سے فرمایش کسی سے تحفہ منگوانا فرمائش نام ہے ایک
طعام کا مثل کھیر کے فصاد معروف فصاد فصد کھولنے والا فضا میدان فق ہونا رنگ کا
اوڑنا چہرہ پر سے جیسے اس مصرعہ مشہور مین ہے سحر ہے دور میرا رنگ فق ابھی سے ہے فقرہ
اردو مین ایسی باتکو کہتے ہین جو مشتمل اوپر فریب کی ہو مثلاً ہمسے آپ خوب فقرہ چلے فقیر درویش
خواہ گدا ہو خواہ غیر اسکی فکر اندیشہ لیکن اردو مین اوس اندیشہ کو بولتے ہین جو محل اندوہ
مین ہو فن اردو مین بمعنی فریب کے مستعمل فنا معروف فوت نیستی فوتی فراری اصلاح
اہل دفتر مین مرنا یا کہین بھاگ جانا کسی نوکر کا اور اردو مین اسی معنی مین مستعمل ہے
فوطہ وارد وہ سا ہو کہ کسی امیر کی سرکار مین صرف زر کا متعہد ہو فہم سمجھنا فہو المراد یہ
عبارت کسی شرط کی خبر مین واقع ہوتی ہے یعنی اگر فلان امر اسطرح سے ظہور
مین آوے تو ہماری یہی مراد ہے باب قاف قاری وہ شخص کہ حروف کلام اللہ
کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے قاضی وہ شخص کہ منصب قضا سلاطین کی طرف سے
اوسکو مفوض ہو اور نکاح خوان قاب رکابی کلان چینی کی قائل معترف اپنے قصور

ہونا غلاف پوشش آئینہ اور شمشیر اور شیشہ وغیرہ کی غلط مقابل صحیح کے غلطی مقابل
صحت کی غلام معروف غلہ اناج غلک غین مضموم اور لام مشدد سے وہ ظرف جسمین
آمدنی سالیانہ زر کی ڈالتے ہین غور غین مفتوح سے تہ اور قعر لیکن کسی چیز مین بہ تعمق فکر
کرنے کے معنی مین مستعمل ہے غوری غین مضموم سے غور کا رہنے والا اور غور نام شہر کا ہے جیسے
سلطان غوری اور غوریون کی سلطنت مشہور ہے غول غین مضموم اور واو مجہولہ سے مردم مجتمع
اور اکٹھے غیرت غین مفتوح سے رشک لیجانا غیر بیگانہ + غیب پوشیدہ ہونا اور بمعنی غائب
کے مستعمل چنانچہ بولتے ہین کہ غیب کا حال کیا معلوم ہے یعنی جو چیز نظر سے مخفی ہے غیب دان
یعنی حق تعالیٰ شانہ غیبانی یہ لفظ دشنام ہے مگر بہ نسبت اور دشنامون کے مستعمل فحش پر
نہین ہے کسواسطے کہ ثقات کی زبان پر بھی آجاتا ہے یہ لفظ عورتون کی حق مین بولتے ہین
ظاہر امرکب ہی غیب اور آنے سے کہ افادہ نسبت کا کرتا ہے اسکے معنی یہ ہوئے کہ منسوب
بغیب یعنی پوشیدہ کار کرنیوالی اور ظاہر اس پوشیدگی سے فعل شنیع چھپ کر کرنا مراد
ہے اور عورتین اس لفظ کو چندان سخت نہین سمجھتین غالبا معنی نہ سمجھنے کے سبب سے ہے

فصل فا فائدہ باعتبار لغت کے مال جو دیا جاوے اور عرف مین عام ہے اس سے کہ مال ہو یا
علم یا اور کچھ فارسی زبان معروف فارسی بولنا یعنی زبان فارسی مین کلام کرنا فال
شگون نیک و بد فال گوش راہ چلنے مین مردم کی باتون پر کان رکھنا اور اوس سے
اپنے مطلب کے موافق شگون لینا فال کھولنا کتاب عزائم اور اعمال کی کھولکر حسب حال کسیکو
بتانا فالودہ نشاستہ کہ پکاکر جمالین اور اوسکو موسم گرمی مین شربت مین ڈالکر استعمال
کرتے ہین فالسہ نام میوہ ترش مزہ فالتو تاہی فوقانی مضموم اور واو معروف سے ایسی
چیز کے معنی مین سنا گیا ہے کہ ضرورت سے زائد ہو فاصلہ اردو مین بمعنی مسافت کے مستعمل ہے

دستیاب ہونا اسکا بھی غیر متصور ہے غذا معروف غریب مسکین غش بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے غش کرنا دل از دست داوہ ہونا انشاء اللہ خان کا شعر ؎ چل نکالی خلطے
ہین یہ لطمی کہ اوسپہ رات + سو بار کبک خندہ قلقل نے غش کیا + غش آنا بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے انشاء اللہ خان کا شعر ؎ جسوقت تیری محو تجلی کو غش آیا + لوگون نے
کہا حضرت موسی کو غش آیا + غصہ اردو مین بمعنی خشم کے مستعمل غضب بمعنی خشم اور بمعنی
بسیار کی بھی مستعمل اول ظاہر ہی اور دوم جیسی اوسکا غضب حافظہ ہی یا غضب ذہن ہی یعنی بہت
غضب کرنا بیجا کرنا مثلا کوئی شخص کوئی حرکت نامناسب کرے تو اوسکی تنبیہ کے واسطے کہین
کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا نہ تھا غضب ڈھانا بیداد سخت کرنی مثلا اوسنے ہمپر ایک غضب
ڈھا رکھا ہی غضبناک خشمناک غضبی مثلہ اور غضبی اوسکو بھی بولتے ہین کہ کسی محل خوف اور جاے خوف
مین ارتکاب کر بیٹھے اور نہ ڈرے جیسے کہتے ہین وہ بڑا غضبی ہے اور اس محل مین غضب بغیر
یاے تحتانی کے بھی بولتے ہین مثلا وہ بڑا غضب ہے غضب خدا کا یہ ایک عبارت ہی ایسی امر
سے تنفر کی وقت بولتے ہین مثلاً غضب خدا کا ایسا بھی کوئی کام کرتا ہی غضب پڑنا کسی پر
خدا کی عتاب مین گرفتار ہونا جیسے اس شعر مین ؎ بھینک عمامہ کو تیرے پڑے تجھہ غضب +
پہونچا اس بوجھہ سے تو منزل مقصود کو کب + غفت سفت کپڑا غفلت معروف اور
خواب یعنی نیند مثلا مجکو بیٹھے بیٹھے کچھہ غفلت سے آگئی یعنے نیند آگئی غفور الرحیم دو اسم
صفت ہین حق تعالی شانہ کی لیکن محاورہ اردو مین اکثر بولا جاتے ہین مثلا وہ بڑا غفور الرحیم ہی
فعل غین مضموم سے غوغا غلول غین مکسور اور لام اول مضموم اور واو معروف اور لام دوم
ساکن سے وہ کمان کہ اوس سے غلولہ مارین اوسکو فارسی مین کمان کرہ کہتے ہین غلہ
غین مضموم اور لام مشدد اور خفاے ہاے ہوز سے غلہ شاید مخفف غلولہ کا ہے غلبہ زبردست

بجای سلام کے آپسمین استعمال کرتے ہین عطر خوشبوی مخصوص عطر لگانا ملنا خوشبوی مذکور کا کسیکے
کپڑون کو عطر ملنا مثلہ علت اصل مین بمعنی بیمار سیکے ہی اور چیز خراب کو مجازاً علت بولتے ہین
علیل بیمار علامت نشانی علاقہ تعلق اور نوکری علاقہ دار قرابتی علاقہ بندھوا علاج چارہ
علیحدہ جدا مثلاوہ ہمسے علیحدہ ہوگئی عمر عین مضموم اور میم ساکن سے معروف عمدہ لغت مین اچھی چیز
کہتے ہین کہ اوسپر اعتماد کیا جاوے اور مستعمل بمعنی اچھی چیز اور بہتر کی مثلاً عمدہ کپڑا اور عمدہ کھانا اور
بمعنی سردار کے سودا کا شعر اتفاق ایک آشنا میرے گئے تھے ایک عمدہ کی ڈیرے +
عماری معروف عماری ہودج جو ہاتھی کی پشت پر رکھین عماری دار ہاتھی وہ ہاتھی جسکی
پشت پر عماری رکھی ہوئی ہو عنایت توجہ عنابی برنگ عناب عورت زن عید روز معروف
اور بمعنی بہت خوشی کی مجاز ہی جیسے کہین کہ اوسکے گھر آج عید ہی یعنی نہایت خوشی ہی عیش عشرت
عیب معروف عیب دار جسمین کچھ عیب ہو عیب لانا گھوڑی کا عیب دار ہوجانا گھوڑی کا
بعد اسکے کہ نہو باب غین معجمہ غایب جو سامنے نہو غار گڑہا غاشیہ پوشش اسپ غالیچہ قالین
غالب جو دوسرے پر غلبہ رکھتا ہو غارت لوٹ غازی جو کہ کافر سے جنگ کرکے فتحیاب ہو
غبی کم ذہن غبٹ غبٹ لاجرعہ پیجانا شربت یا پانی وغیرہ کا غٹاغٹ مثلہ انشاء اللہ خانی کا شعر
ہے دھوم یہ بادہ کشونکی ہے کہ میخانہ مین ہر مست جاتے ہین صراحی کی غٹاغٹ سی بہت +
غبٹ پٹ چسپان اختلاط غدر لغت مین بیوفائی کرنا اور مستعمل بمعنی مفسدہ کی غدود ایک گرہ
ہی کہ جلد بدن مین ہوجاتی ہی لیکن درد نہین کرتی غدار دال معجمہ کے تشدید سی لغت مین بیوفا
اور مستعمل بمعنی شہر وسیع کی چنانچہ بولتے ہین کہ بڑا شہر غدار ہے یعنی وسیع اور چونکہ ایسی محل مین
بولتے ہین کہ کوئی چیز یا شخص گم ہوجاوے اور اوسکی تلاش ہے بسبب وسعت شہر کے عاجز ہون
شاید اس نظر سے ہو کہ جیسے بیوفا سے حصول مراد کا غیر متصور ہے ایسی ہی انتی ہی بڑے شہر مین

بمعنی برہنہ ہونے کے ہی اور مجازاً وہ کہ جس سے کوئی کام نہو سکے چنانچہ کہتے ہین وہ
اس کام مین عاری ہی اور بمعنی تنگ ہونیکے مثلاً مین اوسکی ان حرکتون سی عاری آگیا
عبث بے فائدہ عبادت بندگی خدا عبارت معروف عبرت نصیحت یعنی عبور دریا سی پار ہونا
اور کتب متداولہ اور غیر متداولہ پر نظر ہونی مثلاً فلانی کو بڑا عبور ہے عداوت دشمنی عدالت
عدل کرنا اور مجازاً محکمہ عدالت کو عدالت کہتی ہین عرب ملک معروف اور وہانکی رہنے والے کو
بھی عرب کہتی ہین عرب سرانام ایک آبادی کا باہر شہر شاہجہان آباد سے کہ سابق مین آباد
کی ہوئی اہل عرب کی ہی اور وہی لوگ وہان فروکش ہوتے تھے عربی باجا ڈف اور تاشہ
وغیرہ سودا کا شعر ہے شہر آشوب مین سی رہی فقط عربی باجہ پر انہون کی شان +
جو چاہین اوسکو نہ بجوائین سو ہی کیا امکان + عربی پھٹیا ایک طرحکی بندش بستار کی
کہ اس نواح مین صلحا اور اتقیا کی ساتھ مخصوص ہے عرفہ عرف حال مین روز سابق عید الضحی
اور عید الفطر اور شب برات کا عرفہ کرنا بعد مرنی کسیکے جو روز عرفہ واقع ہوا اوس روز مین
موتی کی فاتحہ حلوی پر دلوانی عرصہ مدت قلیل یا کثیر چنانچہ بولتے ہین اس بات کو
تھوڑا عرصہ ہوا یا بہت عرصہ ہوا عرضی خط اپنی سے بڑیکی نسبت اور اوسمین شرط یہ ہی
کہ اوسکی پیشانی پر ایک مد کھینچا ہو عرض معروض وہ مطلب کہ کسی بزرگ کی خدمت مین
بیان کیا جاوی عرض بیگی وہ شخص کہ بادشاہ کی حضور مین اوسکی وساطت سی عرض مطالب
کیا جاوی عزرائیل فرشتہ کہ جان قبض کرتا ہی عزم قصد عزیمت دعا جس سے موکلات کو
حاضرات مین حاضر کرین عزیز جو کہ قرابت قریبہ رکھتا ہو عزت بمعنی بزرگی اور آبرو کی مستعمل
ہی عزت دار صاحب عزت عزت والا مثلہ عزیز داری قرابت قریبہ عشرت عیش عشق محبت
بی نہایت عشقبازی کیسکی ساتھ عشق کرنا عشق اللہ یہ محاورہ پہلوانون کا ہی کہ اکھاڑی مین اوتر

مین عہد اس امر کا کہ دو شخص مقابل مین سے جو کوئی دوسرے کی کبوتر کو پکڑی پھر نہ دے چنانچہ
بولتے ہین ہماری اور اوسکی صید ہے صیدی جو دو شخص کہ آپسمین صید رکھتی ہون ہر واحد
کو صیدی کہتے ہین شاہ نصیر مغفور مرحوم کا شعر ہے جیسے ستا کسی صید یکا کبوتر ہر دم + لاگ
پروانہ کی سو بار اوٹھے اور بیٹھے + باب ضاد معجمہ ضدار دو مین بمعنی اصرار اور ہٹ کی مستعمل ہی
ضد باندھنی بہت اصرار کرنے ضدی وہ کہ بہت اصرار کرے ضرر گزند ضلالۃ گمراہی ضیافت
کسیکو کھانا کھانے کے واسطے بلانا باب طاء مہملہ طاق مقابل جفت کی اور بمعنی یگانہ کے
مثلاً وہ اس کام مین بڑا طاق ہی یعنی یکہ ہی طاقت معروف طالع مستعمل بمعنی بخت کی
طاہر پاک طبیب معالج طباق مشہور طبراق اکثر فقرا سے بمعنی جھولی کے جسمین اسباب
گدائی کیا ہوا رکھین سنا گیا ہی شاید لفظ طبّاق کو خراب کر کر یہ لفظ بنا لیا ہی طراوت معروف
طرب خوشی طشت معروف طعنہ معروف طعنہ مہنہ مثلہ طغیانی زیادتی طنز مستعمل بمعنی طعنہ
کے طور بفتح طاء مہملہ معروف طوطی توتا اور اسکی تحقیق مین اہل لغت کو اختلاف ہی اوسکی تحریر
کی اس مختصر مین گنجایش نہین طواف کعبہ کی گرد پھرنا طول درازی طول کلام درازی کلام
کی طول دینا باتکا بہت بڑھانا بات کا طول دینا قصہ کا بہت بڑھانا جھگڑے کا طوفان
اردو مین مستعمل بمعنی بہتان کے ہی مثلاً ہم پر کیون طوفان لگاتے ہو اور اوسنے تو وہ طوفان
کھڑا کر دیا طیش بمعنی غضب کے مستعمل ہے + باب ظاء معجمہ ظاہر معروف ظاہر پیر
پیشوا حلال خوردن کی قوم کا ظالم ظلم کرنیوالا ظرافت خوش طبعی ظلم جور ظلم ڈھانا جور بے
نہایت کرنا ظلما ظلمی از روی جور اور یہ محاورہ عوام شاہجہان آباد کا ہی ظلمات کنایہ تاریکی
جسمین چشمہ آبحیات کا ہی ظہر نماز پیشین باب عین مہملہ عابد عبادت کرنیوالا عالم
صاحب علم عالم الغیب غیب دان یعنی خداوند تعالیٰ عارف صاحب معرفت عاری لغت مین

کہ رکھہ مجکو معاف + اور جو تو در پے تحقیق ہی سن صاف صاف + یہ نہین صوم ماری
تو جہان لاف وگذاف + نیست این کعبہ کہ بے پاؤ سر آئی بطواف + نیست مسجد کہ درو
بے ادب آئی بخروش + صافا فاقہ صافا دینا فاقہ دینا صافی وہ پارچہ جامہ کہ اوس سے
کوئی چیز رقیق مثل شربت یا شراب وغیرہ چھانی جاوی صبح ہونی سفیدی صبح کی نمودار
ہونی صبح پڑنا کیسکی وبال صبر مین گرفتار ہونا مثلا ہمارا صبر پڑا یعنی ہمنے تو اوسکے ظلم پر صبر
کیا تھا سو اوسکا وبال اوسپر پڑا صدقہ وہ طعام کہ کیسکی سر سے اوتار کر چوراہے مین کھلدین
صدقہ ہونا کیسکی گرد پھرنا از روی تعظیم یا محبت کے صدقہ جانا مثلہ صدقہ واری یہ لفظ
عورتون کا روزمرہ ہی یعنی لفظ صدقہ ہونے اور واری کا منھ پر لانا اور واری ایک
کلمہ ہے کہ عورتین کمال محبت مین کیسکے حق مین کہتی ہین ظاہرا یہ بھی بمعنی صدقہ جانے کے
ہے کسواسطے کہ بجای صدقہ جانے کے واری جانا بھی بولتے ہین صدہا جمع صدقہ کی اور اگرچہ
جمع بطور فارسی کے ہی لیکن اردو مین بہت مستعمل ہی جیسے ہزارہا صرفہ خرچ مین احتیاط
کا کرنا صراف عرف حال مین اوسکو کہتے ہین کہ فلوس مقابل مین روپیہ کی فروخت کرے
صلاح بمعنی مشورہ کے مستعمل ہے صلاحیت احوال روزمرہ کا جو زمانہ دار حاکم کی خدمت مین
لکھہ بھیجے صمم بکم جو کہ کسی بات کا جواب نہ دے اور اسمین تعریف کر کر گم صم کہتے ہین صور جو کہ
اسرافیل روز محشر کے پھونکے گا صوف پشم گوسفند اور عرف حال مین بمعنی بانہ کی جس سے
گوٹہ بنا جاتا ہے بھی بولتے ہین اور ایک جامہ ابریشمی کا نام بھی ہے اور چونکہ اکثر یانہ دوات
مین ڈالتے ہین شاید اسیواسطے اوس چیز کو کہ دوات مین ڈالین صوف کہتے ہین
لیکن رسالہ لغات ہندی مین صوف سین مہملہ سے ضبط کیا ہے اور کہا ہے کہ صوف پارچہ پشم
یا پنبہ کہ دوات مین ڈالین انتہے کلامہ صوفی پرہیزگار حیندشکار اور کبوتر بازون کی اصطلاح

سے چند بار سر ہونا توپ کا کسی امر کی خوشی مین شلوکہ ایک قسم کرتہ کی شملہ ایک شال
ہے کہ اوسکو بطور دستار کے سر پہ لپیٹتے ہین شمع اصل مین بمعنی موم کے ہو اور مستعمل بمعنی
اوس چیز کے جسکو موم یا چربی سے بنا کر محافل مین روشن کرتے ہین شمہ اندک شمسہ ایک
چیز ہی تسبیح مین کہ کلابتون سے بناتے ہین اور شنگرف ایک چیز ہے کہ گوگرد اور سیماب سے
بناتے ہین اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہی بعد حل کرنے کے تصویر اور نقاشی اور کتاب کے
سرنخن لکھنے کے کام مین لاتے ہین شناخت پہچان شورغوغا شولہ کھچڑی رقیق شوشہ چھوڑنا
دو چار آدمیون کے سامنے نئی بات یکایک کہنی شہد عسل شہید جو خدا کی راہ مین مارا جاے
شہدہ بی نام ونگ شہرت مشہور ہونا شہنا نای بزرگ شیوہ طرز اور روش شیرین میٹھا
شیرہ رس اور چاشنی شیطان ابلیس اور بمعنی مفسدی کے مجازا انشاء اللہ خان کا شعر ؎
کس گلی مین وہ رہی ہے کہان کا وہ خبیث + کوئی شیطان ہوگا جسنے کہ ذکر ایسا کیا +
شیطنت شرارت اور خبث شی چیز باب صاد مہملہ صاد حرف صاد کا کہ علامت صحیح
کے کاغذ حساب وغیرہ پہ لکھین صاحب سلامت بجای سلام وعلیک کے بعض محل مین
استعمال کرتے ہین صاحبی عالی دماغ ہونا کہ امور سہل کی طرف خیال اور توجہ نہومیر کا شعر
آنے لگے ہو میر دیر دیکھیے کیا ہی کیا نہین + تم تو کر رہو صاحبی بندہ مین کچھ رہا نہین +
صادق سچا صادق القول جسکی بات سچی ہو صاحبزادہ کسی بزرگ کی اولاد اور اسواسطے
اکثر پیر کی اولاد کو کہتے ہین صاحبزادہ پن نادانی صاحب شوق یہ کلمہ طنز کا ہی مثلا کوئی
کچھ بات کہی اور دوسرے کے پسند نہ آوے تو تو کہی کہ تم صاحب شوق ہو صاف جو چیز کہ
غش اور آلودگی سے پاک ہو اور بمعنی سہل کے بھی جیسے یہ شعر یا عبارت صاف ہی صاف صاف
واشگاف اور بے لگاؤ صاف صاف مثلہ جیسے اس بند مین مخمس کے سے سنکی یہ بات لگا کہنے کہ

مہملہ مثلہ ظاہر الفظ شاخسانہ مین جو دونون شین معجمہ سی فارسی مین نام ایک طائفہ کا ہی
کہ شانہ اور شاخ گوسفند کو باہم بجاکر ہر دوکان سے بھیک مانگتی ہین تغیر دیکر اس معنی
مین استعمال کر لیا ہی شاشہ بشیاب شالہ مار نام ایک باغ کا ہے بیرون از شہر اس
لفظ کی اصل مین مختلف تقریرین کرتے ہین لیکن کوئی تقریر محققانہ نہین اسواسطے قابل تحریر
کے نہ سمجھی شاہ بالا وہ طفل کہ مثل نوشہ کے آراستہ کرکے ہمراہ نوشہ کے سوار کرکر خانہ عروس تک
لیجاوین برات کی رات مین شب برات چودھوین شب ماہ شعبان کی شب دیگ گوشت اور
شلغم جو شب کو پکا رکھین اور صبحکو کھاوین شبخون رات کی وقت بیخبر دشمن پر جاپڑنا شتاب جلد
شجاعت بہادری شجرہ وہ کاغذ جسپر کسی سلسلہ کی اولیا کا نام لکھکر مرید کو دیوین شداد نام
ایک بادشاہ کافر کا کہ دعوی خدائی کا کرتا تھا شریر موذی شرارت ایذا رسانی شربت پانی
سے شیرین کیا ہوا اور شیرہ ادویہ کا شکر کے ساتھ قوام مین لایا ہوا شربتی نکینہ برنگ شربت
یعنی سرخ رنگ مائل بزردی شریفہ نام میوہ کا شراب مے شرابی مے پینے والا شراب خوار شلہ
شراب خانہ وہ مکان جسمین شراب کھچی اور بیچی جاوے شست زہگیر اور اصل مین بمعنی انگشت
ابہام کی ہے اور زہگیر کو اسواسطے کہتے ہین کہ زہگیر کو انگشت ابہام مین پکڑتے ہین اور
بمعنی اوس قلاب کی جس سے ماہی کو پکڑتے ہین اور زبان عوام مین بکسر شین معجمہ جاری ہے
شطرنج بساط معروف شطرنجی دری شغلہ معروف شغل شین معجمہ مضموم اور غین معجمہ
ساکن سی کام شفتالو نام میوہ شکنجہ آلہ چوبی کہ جلد کتاب اوسمین کھینچتے ہین شکوہ گلہ شکر
کاف تازی مشدد سی شیرینی معروف شکرانہ شین مضموم سے سپاس شکرانہ شین مفتوح
سے بریانچہ کہ روغن اور شکر کی ساتھ کھایا جاوے شل جو عضو کہ حس و حرکت سی رہجاوے
شلغم ترکاری معروف شلاک شین معجمہ مفتوح اور لام مشدد مفتوح اور کاف ساکن

خشک ہونا سوکھا خشک اور خشک سا سوکھی یعنی اول فرق اتنا ہی کہ اوّل مذکر اور دوسرا
مونث ہی سونڈ گا ایک چیز ہے کہ اسپ یا لانی پر رکھتے ہین سین مفتوح سی صد سہرہ مشہور
سہار حاصل بالمصدر تحمل سہارا بھروسہ سہتا سہتا پانی ایسا گرم کہ اعضا اوسکے لمس کا
تحمل کر سکین سُہال سین مضموم سے نان پہن کہ اوسکو روغن مین تلتے ہین سہاگہ نام ہی
ایک دوا کا کہ اوس سے زر و نقرہ گلاتے ہین سیم سین مکسور اور یای مجہولہ سے ایک ترکاری
ہی معروف سیمی زینہ سیوتی نام ہے ایک پھول کا سیویان ایک طعام ہی کہ آرد گندم
سے مثل رشتہ کے بٹ کر پکاتے ہین اوسکو فارسی مین ماہیچہ کہتے ہین اور اوسکی پکانیکی
رسم ہندوستان مین اہل اسلام کے ہان عید رمضان مین اور ہندون مین سلونون
کے دن کثرت سی ہے سیندور ایک چیز ہے سرخ رنگ مثل شنگرف کے سیٹھی آواز کبوتر باز
کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین سینہ بند انگیہ ستیا پھل کدوے شیرین کہ شاہجہان آباد
مین اوسکو میٹھا گھیا کہتے ہین سیت یای معروفہ سے رطوبت کہ کسکی ہاتھ اور پاون مین
حاصل ہو جایا کرے اور یای مجہولہ سے سفید سیپارہ تیسوان حصہ کلام اللہ کا اور
اسکو بہ تخفیف یای تحتانی کے سیپارہ بھی کہتے ہین لیکن یہ اکثر عوام کی زبان ہے
سیدھا راست فصل شین معجمہ شام مقابل صبح کے شاما نام پرندہ معروف کا
شامی اکثر فقرائی ہنود کو کہتے ہین شامیانہ وہ جامہ کلان جو بطور سائبان کے دالان کے
سامنے نصب کرین شاہراہ راہ بزرگ شاہد گواہ شاخ ٹہنی اور سینگ حیوان کا اور
ایک قسم کا پکوان ہے کہ آرد گندم کے خمیر کو پہن کر کے اور اوسکو چھری سے تراش کر
روغن مین تلتے ہین اور ایسی بات کہ کسی کام مین موجب خلل ہو جاوے چنانچہ جب کوئی
ایسی بات کہہ بیٹھے تو کہتے ہین کہ انھون نے ایک اور شاخ نکالی شاخسانہ بعد خای معجمہ کے سین

سنگر زمین کندہ مثل خندق کی کہ گرد لشکر کے کھودین سنگین عمارت پتھر کی اور معنی سخت اور مستحکم کی بھی چنانچہ کارکلا تبون جو دیر پا ہو اوسکو سنگین کہتے ہین اور سزاے سنگین بمعنی سزاے سخت کی سنہری وہ چیز کہ سونے کی رنگ ہو سنا رزر گر رسندر سین مضموم سے اچھی چیز لیکن یہ لفظ اکثر ہنود کی زبان سے سنا گیا ہے سنکھ سین مفتوح اور نون ساکن اور میم مضموم اور کاف تازی ساکن مخلوط الہا سے سامنے اور مقابل سنجھا جیم مخلوط الہا مع الالف سے ہندی مین بمعنی شام کی سناونی خبر موت سوہا سین مضموم اور واو معروف اور ہا ہوز مع الالف سے جامہ سرخ سوہن سوہان سودا خرید و فروخت سونا واو مجہولہ سے زر کہ اور واو معروفہ سے مکان ویرانہ کہ اوسمین آدمی نہون سوکن جورو عورتین کیسیکی نکاح مین ہون ایک دوسرے کی سوکن ہوتی ہے سوت سین مفتوح اور واو ساکن سے مثلہ سوتیلا لڑکا دوسری مادر سے سوت سین مضموم اور واو معروف سے رشتہ پنبہ سور سین مضموم اور واو ساکن اور رے مہملہ ساکن سے خوک اور عرف حال مین واو مفتوح کے ساتھہ مستعمل ہے اور واو ساکن سے بمعنی بہادر کے بھی مستعمل ہے اور اس معنی مین سورما بھی استعمال رکھتا ہے سوگ بسبب ماتم کے ترک زینت کرنا سولف بادیان سورج آفتاب سورج مکھی ایک چیز ہے کہ دھوپ کے وقت منہ کے سامنے رکھتے ہین سایہ کے واسطے اور نام ہے ایک پھول کا مشہور ہے کہ آفتاب جس طرف جاتا ہے اوسکا رخ بھی اوس طرف ہوجاتا ہے سویا نام ہے ایک ساگ کا سوئی سین مضموم اور ہمزہ مکسور مع الیا سے سوزن سوا سوزن کلان سونٹا تاے ہندی بعد نون غنہ کے چوب گندہ اور سطبر کہ اکثر قلندر یا مردم اوباش ہاتھہ مین رکھتے ہین سونٹھہ واو معروف اور نون غنہ اور تاے ہندی مخلوط الہا سے زنجبیل سونڈ دال ہندی بعد نون غنہ کے خرطوم فیل سوکھنا

سے متعفن ہونا سڑا ہوا شے متعفن سڑی ہوئی مثلہ لیکن فرق تانیث اور تذکیر کا ہے یعنی اول
مذکر اور دوسرا مونث ہے سڑاسین مکسور اور رائے ہندی مع الالف سے مرد دیوانہ سڑی مثلہ
سڑن زن دیوانہ سڑکی سین مکسور اور رائے مہملہ ساکن اور کاف تازی مکسور اور یائے تحتانی
معروف سے ایک چیز ہے مثل چمڑے کے بنی ہوئی تیلیوں سے سرکش ایک چیز ہے کہ چرم خام سے بنا کر
پکاتے ہین اور اوسمین لزوجت بہت پیدا ہو جاتی ہے سزا مکافات سزاوار لائق سسرال
سین اول مضموم اور دوم ساکن اور رائے مہملہ مع الالف سے خسر سسرال خسرخانہ سسرا
الف تذکیر اور ستی یائے تانیث سے ازان سکھ سین مضموم اور کاف تازی ساکن مخلوط الہا سے
آرام سکاری یائے تحتانی اخیر مین مجہولہ بوقت صبح ظاہر اسکاری بمعنی صبح کی ہے اور یا مجہولہ نے
افادہ ظریف کا کیا ہے سکور اسین مکسور اور کاف تازی مضموم اور واو مجہولہ اور رائے مہملہ مع الالف
سے پیالہ مٹی کا سکوری پیالی سگ کاف فارسی سے کتا سگا کاف فارسی سے مرد قرابتی سگی
زن قرابتی سگائی منگنی سلائی آہن دراز سر تیز سلانا سین مضموم سے خوابانیدن سلوانا دوخت
کروانا جامہ کا سلوائی اجرت دوخت کی سلام معروف سماسم اور وقت سمندر دریاے اعظم
سمٹنا فراہم ہونا کسی شے پراگندہ کا سمٹنا فراہم کرنا سمیٹ حاصل بالمصدر سمائی گنجایش اور
تحمل سموتی ماوش وہ ماوش جو بروز دوشنبہ کے واقع ہو سمت سین مفتوح اور میم مفتوح
مشدد اور تاے فوقانی ساکن سے سن بکر باجیت کی سمرن دانہ چند بلور یا کانچ یا موتی
وغیرہ کی کہ بطور تسبیح کے رشتہ مین پرو دین تسبیح اور اسمین فرق اتنا ہے کہ دانہ تسبیح کے
سوا اور اسکی سو سے کم ہوتے ہین سنبھالو سین مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ مخلوط الہا
مع الالف سے نام ہے ایک درخت کا سنکھیا کاف ساکن مخلوط الہا سے خرمہرہ بزرگ کہ
تجانہ مین ہر ہمن منعہ سے بجاتے ہین سنگ کاف فارسی ہمراہ سنگت حاصل بالمصدر

سین کی ضمہ سے ایک گھاس ہے کہ جب اوسکو تر کرین پیچ و تاب کھانے لگے سر پر چڑھنا نہایت
بے ادب اور گستاخ ہونا + سر ہونا کسیکی اپنا بار کسیکی گردن پر ڈال دینا اور اپنے امور کا اوسکو
متکفل کر دینا سر مارنا بہت مشقت کرنا مثلاً مینے بہت سر مارا لیکن اس کام کی درستی نہوئی
سر پھوڑنا سر کو زخمی کر کے حاکم کے پاس واسطے داد فریاد کے جانا سر توڑ کر لینا کسی سے کچھ مال
ظلم اور تعدی سے لینا سر پر چڑھنا جن یا پری کا آسیب جن یا پری کا ہونا کسی پر سرپٹ
دوڑانا گھوڑیکا بے تامل دوڑانا گھوڑی کا سراہنا تعریف اور توصیف کرنے سودا کا شعر
اے لالہ گو فلک نے دیے تجکو چار داغ + چھاتی میری سراہ کہ ایکدل ہزار داغ
سراپا بعد الف کی باے فارسی سے بدعا دینی سراپ دینا مثلہ لیکن یہ دونون لفظ
ہندی مین اردو کے محاورہ مین نہین اور اکثر شاستر خوانون کی زبان سے بمعنی اوس بددعا
کے سنا گیا ہے جو دیوتا یا اوتاریا اور اہل کمال نے کسیکے حق مین کی ہو مثلاً یون سنا ہے کہ
کہ اوس تپسیانی یا اوسکی زبانی اوسکو سراپ دیا تھا اور یون نہین سنا کہ ہم تمکو سراپ
دینگے سرمہ مشہور سرآسر اور سرلبسر اس سر لیے اوس سرے تک سرنگ کان فارسی
سے راہ جو زیر زمین کھودین تاکہ پوشیدہ قلعہ غنیم یا جس جگہ پوشیدہ جانا منظور ہو
جاوین اور سرنگ قلعہ اوڑانیکی بھی کام آتی ہے سرت سین مضموم اور راے مہملہ بعضون
سے مفتوح اور بعضون سے ساکن سنی گئی ہے ہوشیاری سرتاری ساکن سے ہوشیار
سرڈوب دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور باے فارسی سے آب عمیق جو سر سے بلند
ہو سڑک رای ہندی مفتوح سے راہ بزرگ اور اکثر اس لفظ کو انگریزی گمان کرتے ہین
لیکن بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ اصل اسکی شرک شین معجمہ مفتوح اور راے مہملہ مفتوح
اور کاف تازی ساکن سے لفظ عربی ہے کہ بمعنی راہ بزرگ کے ہے سڑنا رای ہندی

سحر تک پہونچتا ہو اور ستر نام ہی ایک درویش کا کہ چیلہ تھا نانک کا اور یہ پیرو اور پیشوا ہی ملکھوان کی قوم کا ستھی تا ی فوقانی مشدد مکسور مخلوط الہا سی قسم جانوں کی مخفف ساتھی کا کہ پہلے مذکور ہوا ستھورہ تا ے ہندی مضموم مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور رائے مہملہ مفتوح مع الہا سی ایک قسم ہے حلوا کی کہ اوسمین سونٹھ ڈالکر اکثر زنان نوزادہ کو کھلاتی ہین سج دھج زیب و آرائش عورت کی لباس سے سجاوٹ مثلہ سج جیم فارسی سے راستی اور صدق سچا جیم فارسی مشدد سی حمادق سچ مچ بعینہ مثلاً مٹی کے کھلونے کو کہین کہ یہ سچ مچ آدمی ہے ای بعینہ سمجی سین مفتوح اور جیم تازی مشدد مکسور مع الیا سی نام ہے ایک کھار کا کہ رنگ ریزا اوس سے رنگ کاٹتے ہین سحر اخیر شب لیکن اردو مین بمعنی صبح کے مستعمل ہے سحر کہی اخیر شب مین بیدار ہوکر طعام کھانا بہ نیت روزہ کے اور یہ اکثر ماہ رمضان مین ہی سحری مثلہ سحر سین مکسور اور حاے حطی ساکن ہی جادو سخاوت معروف سخی سخاوت کرنیوالا سخت معروف اور بمعنی بسیار کے بھی مستعمل ہے میر تقی کا شعر ؎ سخت مشکل ہی سخت ہی بیداد + ایک مین خون گرفتہ سو جلاد + سدا ہمیشہ سدا حارنا سین مکسور اور دال مفتوح مخلوط الہا سی جانا لیکن یہ لفظ محبت اور پیار کا رہے سر سین مفتوح ہی ہے لیکن اردو مین بکسر سین مستعمل ہے سرہانا بستر یا چارپائی کی وہ جانب جسطرف سر رکھا جاوے مقابل پائنتے کے سروا ہا ظاہرا بمعنی سامان کے ہی جیسے سر سے سروا ہا ہی یعنی سر سے سامان ہی سر جھاڑ منھ پھاڑ شکل مہیب انشا اللہ خان کا شعر ؎ سر جھاڑ منھ پھاڑ جو وحشت نظر پڑی + حضرت جنون سے مرشد کامل نے عش کیا + سروا وہ بعد الف کے واو مفتوح قبر جو قبل از موت کے تیار کرواتے ہین ظاہرا یہ لفظ سروا یہ مین تصرف کرکے بنایا ہی اور سروا یہ وہ خانہ ہے جو زیر زمین ہو سر والا

کہ اوسکے دو منھ ہوتے ہین اور ہر چند یہ متحقق نہین کہ وہ مادہ ہی یا نر ہے لیکن اوسکو
سانپن ہی کہتی ہین سب سہ سبیل وہ پانی کہ لیدیا حضرت امام حسین اور حسن کے
نماز مین وقف کرین سبزی بنگ سبز ہونا بات کا معروف انشاء اللہ خان کا شعر
عشق مین ہوتے نہین پاتی کسی عنوان سے + غیرت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز
سبزہ گھاس سبزپاری چھالیہ سپاہی معروف سپاٹ بائے فارسی اور اخیر مین تائے ہندی
سے ظاہر ابمعنی سادہ کے ہے کسواسطے کہ وہ پاپوش زربافتہ اوسپر ستارہ اور نقش و نگار
نہو سوا کارکلابتونی کے تو اوسکو سپاٹ بولتے ہین سپولیا بائے فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور لام ساکن اور ہائے تحتانی مع الالف سے بچہ مارستا تائے فوقانی
ساکن سے خلاصہ چنانچہ ست گلو اور ست لوبان خلاصہ گلو اور لوبان کا ہوتا ہے سیتا
ساتھ غلہ امیختہ اور لغات ہندی مین لکھا ہی وہ آش کہ سات غلہ کو آمیختہ کرکے پکاوین لیکن
لیکن عرف حال مین اول ہی ستانا تکلیف اور آزار دینا ستو سین مفتوح اور تائے فوقانی
مشدد مضموم اور واو معروف سے آٹا جو یا گندم یا برنج بریان کا کہ شکر ملاکر اور پانی سے دیر قیر
کرکے موسم گرما مین کھاوین ستی سین مفتوح اور تائے فوقانی مکسور اور یائے تحتانی ساکن
سے وہ عورت کہ ہمراہ شوہر مردہ کے جل جاوے اور یہ رسم ہنود کی ہے ستلی سین مضموم
اور تائے فوقانی ساکن اور لام مکسور مع الیا سے ایک قسم ریسمان کی ہے کہ سن کے پوست
سے بنتے ہین ستر عدد ہفتاد ستر ابستر اوہ شخص کہ عمر اوسکی ستر یا بہتر برس کی ہو لیکن
عرف حال مین ایسی پیرانہ سال کے حق مین استعمال کرتے ہین کہ باوجود کبر سن کے ہوش و حواس
باختہ ہوگیا ہو ستھرا سین مضموم اور تائے فوقانی ساکن مخلوط الہا اور رائے مہملہ مع الالف سے
پاکیزہ ستھرائی پاکیزگی اور جارو ب ستھراتا ہی ایک طائفہ ہے فقراء ہنود کی کہ سلسلہ اوکا

مخلوط الہا سے عدد شصت اور ساٹھا تای ہندی مخلوط الہا مع الالف ہی ساٹھ برس کا
آدمی ساٹھا یا ٹھا یعنی ساٹھ برس کا آدمی ہنوز یا ٹھا یعنی جوان ہوتا ہے یہ مثل بہت
مشہور ہے ساٹھی ایک قسم ہی چاول کی کہ باریک نہین ہوتی ساڑھی ایک قسم ہے
گھڑکی کہ اکثر پورب مین بطور لنگی کے اوڑہتے ہین ساہو وہ جو داد و ستد قرض اور
ہنڈوی کی کرے ساہوکار مثلہ ساہی خواہرزن ساڑھو ہمزلف سانڈہ وہ نر گاو کہ ہندو
اوسکو اپنے بتون کے نذر کر بازار مین چھوڑدین اور مطلق العنان پھرا کرے سانڈا
جانور معروف کہ اکثر اوسکو قوت باہ کی دوا مین استعمال کرتے ہین سان گمان بمعنی گمان کے
مثلاً اسکا سان گمان نہین تھا یعنی اس بات کا گمان نہین تھا سانولا جو شخص کہ رنگ ملیح
رکھتا ہو مقابل گورے رنگ کے سات عدد ہفت سات سہاگن سات عورتین جنکا شوہر زندہ
ہو ساکھا بہت نام آوری کے ساتھہ جنگ و جدل کرنے ساکھہ نام آوری اور اعتباری
ساکھی وہ عورت کم عمر کہ کسیکی ساتھہ لعب اور بازی مین شریک ہو خواہ مرد کے ساتھہ
خواہ عورت کے ساتھہ اور سکھی اسکا مخفف ہی چنانچہ کنھیا کے سکھیان مشہور ہین سائلن
درویش سانچ خفائی نون اور سکون جیم فارسی سے راستی سانجھ شام ساقی شراب
پلانیوالا اور عرف حال مین حقہ پلانے والے کو بھی کہتے ہین سالا خسر پورہ ساس
مادر زن خوشدامن مشہور ہی سایہ معروف ہے یعنی ظل اور آسیب جن اور پری کا
ساحر جادوگر سابن وہ جسکو عربی مین صابون کہتے ہین سابونی ایک شیرینی ہی مدور
اور بہت سفید اس زمانہ مین بعض لوگون کی سہم الخطا سطرحسی دیکھی ہی کہ اس لفظ کو
صاد سے لکھتے ہین لیکن رسالہ لغات ہندی مین سین مہملہ سے ضبط کیا ہی سانپ نون غنہ
اور پای فارسی ساکن سے مار + سانپن مادہ مار کی سانبن دوموہی ایک قسم ہی سانپ کی

مصدر ہی نہایت مائل ہونا کسی شی کی طرف اور بہت پسند کرنا اوسکو ریوڑ رای خیر
ہندی گلہ بکریون کا فصل زاے معجمہ زاری عجز زبردست جو بہت زور اور
قوت رکھتا ہو اور بمعنی غالب کی زرگری نام ہی ایک بان کا کہ ہر حرف پر ایک حرف
رای مہملہ اور زای معجمہ زیادہ کرکے الفاظ متعارفہ کو تلفظ کرتی ہین اور رسالہ لغات ہندی
مین لکھا ہی جو زبان کہ وہ شخص آپسمین مقرر کرکے گفتگو کرین تاکہ دوسرا نہ سمجھے انتہا اسکے
تعمیم معلوم ہوتی ہی لیکن اوّل اصح ہی زردار تونگر زردہ برگ نما کو جسکو پان کے ساتھ
کھاتی ہین اور ایک قسم طعام کی کہ برنج شیرین زعفران سے رنگین کیے ہوئی پکاتی ہین
زفیل دو انگشت کو منہ مین رکھکر پھونکنا تاکہ آواز بلند اوس سے پیدا ہو اور یہ آواز اکثر
کبوتر باز کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین زکال کویلہ زمین دھرتی زور قوت
زور آور قوت مند زوار جسنے کہ کربلا کی زیارت کی ہو زہر معروف کہ اوسکو ہندی مین
بس کہتے ہین زہر کھانا بہت رشک لیجانا زہر اوگلنا باتین شکوہ وشکایت کی قاتل
اور بے ملاحظہ کہنی زہریلا وہ سانپ کہ اوسکا زہر بہت موثر ہو زیر حرکت کسرہ
کی زیر دست مطیع اور فرمان بردار زیادت معروف زیست زندگانی زیرہ تخم
معروف کہ جزو ہی گرم مصالح کا فصل سین مہملہ ساگ تردہ سال نام درخت کہ
اوس سے چوب کڑی وغیرہ حاصل ہوتی ہی سانی کڑوی کٹی ہوئی جو گاہ اور بھینس کو
کھلاوین ساون نام ہی ایک مہینہ کا مہینون برسات کے سی سادنی وہ اسباب مثل
کھم رنگین اور رسن کی یعنی سامان جھولی کا کہ وہ ساون مین عروس کی گھر پہنچاوے
ایام کتخدائی بھجوا دین ساتھ ہمراہی ساتھی وہ مرد کہ ہمراہ ہو ساتھن وہ عورت
کہ کسی عورت کے ہمراہ ہو جاشرکت ساجھی شریک ساتھ سکون تاے ہندی

رسن خورد رسنار سن کلان نہایت سطبر رشتہ رای مہملہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور
تای فوقانی مفتوح اور ہای ساکن سے تاگا اور قرابت رشوت معروف رقت نرم دلی رقیق
پتلی چیر رکابی ظرف پہن رکابی سا منھ چکلا اور چوڑا منھ انشا اللہ خان کا شعر ؎
شب مہ مین کہتا ہی وہ ماہ سے ؎ رکابی سے اس منھ پہ اتنا گھمنڈ + رکابدار وہ شخص کہ
مرتبا اور اچار بناوی اور فروخت کری رگ رای مہملہ مفتوح اور کاف فارسی ساکن سے
معروف اور ایسی عادت بد کہ اوسپر بہت اصرار ہو رگی وہ شخص کہ ایک عادت بد پر
بہت اصرار رکھتا ہو رگیا لا مثلہ رن جنگ رندی زن عموما اور زن فاحشہ خصوصا
رنجک وہ باروت کہ پیالۂ توپ اور بندوق پر رکھین رونذ نارای مہملہ مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ اور دال مہملہ ساکن سے پامال کرنا کسی چیز کا رونا گریہ کرنا
روپ شکل روپا کھوٹی چاندی روپیہ قطعہ چاندی کا سکہ لگایا ہوا روکھا وہ طعام
جو سالن کے ساتھہ نہ کھایا گیا ہو اور بمعنی بدمزاج اور بے التفات کے بھی مستعمل ہے
جیسے کہین وہ نہایت روکھا ہوا روکھا سوکھا بمعنی اول روکھی کے روکھہ درخت
روگ بیماری رومال وہ ٹکڑا کپڑے کا کہ اوس سے منھ اور ہاتھہ پونچھین روٹی نان روٹہ
نان کلان اور نہایت سطبر روشن واو مکسور سے راہ جو درمیان باغ کی بناوین رہگلا
ایک قسم ارابہ کی رہبر رستہ بتانیوالا اور عوام اوسکو لہبر کہتے ہین لام سے بجای رای
مہملہ کے ریت رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروف سے رسم ریتہ رای مہملہ مکسور اور
یای مجہولہ سے ریگ ریتا مثلہ ریٹھا رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروفہ اور تای ہندی
مخلوط الہامع الالف سے ایک دارو ہی مدور کہ اوس سے ابریشم اور سر کے بال دھوتے
ہین ریجنا رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروفہ اور جیم تازی مخلوط الہا سے

کے بمعنی زنان فاحشہ کی مستعمل ہوگیا ہی راچھ آلات پشتہ وران رب خدا بڑی
راے دوم ہندی اور بعد اوسکے یاے تحتانی معروف ایک خورش ہے مثل
ملائی کے کہ دودھ سے بناتی ہین رپ راے مکسور اور باے فارسی ساکن ہے ہندی
مین بمعنی دشمن کے ہے اور اردو مین اوس شخص کو کہتے ہین کہ کسی شخص کے بہت درپے
ہو کسی کام کے واسطے مثلاً تم بہت رپ ہوے رباب نام ہی ایک ساز کا ربڑ راے
مہملہ مفتوح اور باے موحدہ مفتوح اور راے ہندی ساکن سے مسافت بعید کو طے کرنا
اسطرح کہ اوسپر کچھ فائدہ مترتب نہو رت موسم راے مہملہ مضموم اور تاے فوقانی
ساکن سے موسم رتوندہ ایک بیماری ہے جسکو شب کوری کہتے ہین رتوا راے مہملہ
مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور واو مع الالف سے نام ہی ایک سنگ کا سرخ رنگ
کہ بعضے بیماری کی اندر اطفال کے گلے مین لٹکاتے ہین رجواڑہ وہ نواح کہ راجاؤن کی تخت
کی عملداری ہو رجا ہوا شکم سے رچنا بو کا کپڑے وغیرہ کا کسی شے کی بو سے اسطرح سے
متاثر ہونا کہ وہ بو اوس سے زائل نہو رخ چہرہ اور نام ایک مہرۂ شطرنج کا رخ
بکرنا متوجہ نہونا رد پھیر دینا کسی چیز کا اور کسیکی دلیل کو اوٹھا دینا جیسے مین نے
اوسکی بات کو رد کر دیا اور بمعنی قے کے بھی رد آدال مشدد سے مرتبہ دیوار گلی سے
اوسکو فارسی مین دالی کہتے ہین رس شیرہ رستہ راہ رستہ روکنا رستہ مین مزاحم
ہونا کسی راہ چلنے والے کا رستہ بہکانا اوس راہ پر ڈال دینا کہ اوس سے منزل کو
نہ پہونچین رسنا راے مہملہ مکسور اور سین مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے
آہستہ آہستہ ٹپکنا پانی کا رسیا راے مہملہ مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور یاے تحتانی
مع الالف سے وہ کہ وضع داری اور راگ و رنگ کی صحبت سے بہت میل رکھتا ہو

یہ ہو کہ وہ میوہ ولایت مین بھی ہوتا ہو مثلاً انار دیسی ہندوستان کا انار جیسے انار ولایتی
وہ جو ولایت مین پیدا ہوا ہو اور اسیواسطے انبہ کو دیسی نہین کہتے دیسا وہ فاتحہ کہ
بعد سال کے کیسکے واسطے کیا کرین دیہہ دال مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور ہاے ساکن
سے بدن دیہی باز دیا دیاے معروفہ کے بعد ہاے ہوز کے مثلہ دین دال مکسور اور
یاے تحتانی مجہولہ اور نون ساکن سے ہندی مین بمعنی قرض کے ہے دیندار قرضدار
دیر درنگ دیر آئی درست آئی یعنی جو کام درنگ مین ہوتا ہے اچھا ہوتا ہے اور
کچھ نقصان اور خرابی اوسمین نہین رہتی ڈیرہ دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے خیمہ اور بمعنی مطلق گھر کی بھی مستعمل ہے مثلاً مین اپنے ڈیرہ کو جاتا ہون فصل
راے مہملہ رانگ ایک قسم ہے فلزات کی کہ جسکو عربی مین رصاص اور فارسی مین
ازرنیز کہتے ہین راس غلہ اور بروج فلک رائی دانہ معروف ہے کہ اوسکو خردل کہتے
ہین راب شیرہ کہ قند کی چاشنی سے ٹپکتا ہے اور منجمد ہوکر دانہ دار مثل قند کے ہوتا ہے
رات تاے فوقانی سے شب راتب وظیفہ گھوڑی کا راہ رستہ اور ہندی مین بمعنی
راس کے جو عقدہ ہے عقد تین جزہر مین سے مقابل مین ذنب کے جب چاند یا آفتاب
اوسکے قریب آتا ہے گہن لگ جاتا ہے راج حکومت ہنود کی اور معمار راجہ حاکم قوم
ہنود سے رانی زن راجہ را دیپ راضی رضامند راحت آرام راگ سرود اگنی
وہ جو راگ سے منشعب ہو اپنی ایک آلہ ہے کفش دوزن کا راکتا ایک نان خورش ہے
کہ وہی مین کدو کو ریزہ ریزہ کرکے ڈالتے ہین رانڈ رای مہملہ مع الالف اور نون غنہ
اور دال ہندی سے زن بے شوہر اور بمعنی مطلق عورت کے بھی اسیواسطے اوسمین
تصرف کرکر رنڈی کہتے ہین اور رنڈی بمعنی مطلق عورت کے ہے اگرچہ مجاز عرف حال

ارنا بہ کاد مکا آواز جو کسی کے کودنے سے پیدا ہو دھنا فرو ہو جانا کسی چیز کا زمین
مین مثلاً پاؤن کا دھنا دھان شالی ڈھیل دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
معروف سے درنگ ڈھیٹ دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے
فوقانی ساکن سے شوخ کہ کسی کا کہنا نہ مانے ڈھب انداز اور وضع وہج انداز دھجا
بیرق جو نیزہ پر نصب کرین دھجی جیم مشدد سے پارہ جامہ کہ دراز اور کم عرض ہو دھکڑا
دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف فارسی ساکن اور رائے مہملہ مع الالف سے عاشق زن
دہی جزات دھن ہاے مخلوط سے مال دھی دال مکسور اور ہاے مخلوط اور یاے
معروف سے دختر دھیما دال مکسور مخلوط الہا اور یاے معروفہ اور میم مع الالف سے آہستہ
دھیما تالہ ایک قسم ہے تتالہ کے مقابل جلد تتالہ کے اور تتالہ ایک قسم ہے تال کی جو ضبط
نغمہ کیواسطے مقرر کیے گئے ہین دھرد ھمکنا جلد چلنے آنا سودا کا مصرعہ کھوڑے کی ہجو مین
دھرد ھمکا دہان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف + ڈیوٹ چراغدان دیوالی تہوار ہنود
کا جو معروف ہے ڈیوڑھی دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور واو ساکن
اور رائے ہندی مکسور مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف سے دروازہ دیوتا اصطلاح
ہنود مین ایک مخلوق ہے مثل فرشتون کے دیوا چراغ اور اوسکو دیا بھی کہتے ہین
دیمک ایک کرم ہے برابر چیونٹی کے کہ لکڑی کو کھا کر خاک کر دیتا ہے دیدار دیکھنا دیدار
جو شخص کہ شکل اور صورت کا اچھا ہو دیپ آتش دیپک ایک قسم ہے سرود کی کہتے ہین
کہ اوسکے اثر سے آگ لگ جاتی ہے دیگ ظرف کلان کھانا پکانے کا دیوار معروف دیس
دال مہملہ مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے وطن اسیواسطے دیا غیر کو
پردیس کہتے ہین دیسی جو میوہ کہ ہندوستان مین پیدا ہو مقابل ولایتی کے لیکن شرط

کی کہ نہایت خوشبودار ہوتا ہی دونا دال مضموم اور واو معروف سے دوچندا اور بعضے
دگنا کاف فارسی سی بجاے واو کے بھی کہتے ہین دودھی ایک سبزہ ہی شیردار اور
شاہجہان آباد مین دودھی دال ثانی مشدد اور بغیر واو کے کہتے ہین اور رسالہ نعات
ہندی مین لکھا ہی کہ بعضی عورتین بعض اعضا پر سوزن سے زخم لگا کر اس نبات کا شیر اون
زخمون کو لگاتی ہین اور چھوڑ دیتی ہین یہان تک کہ وہ جگہہ نیلی پڑجاوے اور یہ رسم اکثر
نواح یورپ مین ہی انتہے مفاد کلامہ دھکا دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف تازی مشدد
مع الالف سے صدمہ دھپا دال مفتوح مخلوط الہا اور باے فارسی مشدد مع الالف سے
صدمہ دست کہ کسیکی سر پر پہونچا وین جیسے طمانچہ صدمہ ہے ہاتھہ کا چہرہ پر دھول
مثلہ لیکن فرق اتنا ہی کہ بہ نسبت اول کے اسمین صدمہ کم ہوتا ہی دھوم شور وغل
دھوم دھام مثلہ اور لفظ دھام تنہا نہین آتا دھوبی گاذر ڈھوبی دال ہندی مضموم
مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور لام مع الیلے برگ پان الگٹھی بندھی ہوئی کہ عدد مین
دوسو سے کچھہ کم یا زیادہ ہوتی ہین دھنیا دال مضموم مخلوط الہا اور نون ساکن اور
یاے تحتانی مع الالف سے ندا ف اور دال مفتوح سے کشنیز دھتورہ ایک درخت
ہی کہ تخم اوسکے نشہ آور ہین اور بسبب شہرت کے حاجت تفصیل کی نہین رکھتا دھڑکا
دل کا تڑپنا دھرہ دال مکسور اور ہاے ہوز ساکن اور رے مہملہ مفتوح اور ہاے مختفی
سے عبادت گاہ ہنود دہلیز آستانہ دھریہ ایک طائفہ ہے کہ وجود صانع کا قائل نہین
دھمال دال مفتوح اور ہاے مخلوط اور میم مشدد سی اوچھلنا اور کودنا قلندرون کا
دھوان دخان دھرتی زمین دھڑرائی ہندی سے بدن دھڑا دھڑ متواتر زمین پر
کسی کلان چیز کا گرنا دھر دال مضموم سے انتہا دھری دال مضموم سے ایک جزو ہی

ہون ون دہاڑے راے ہندی اور یاے تحتانی مجہولہ سے دنکے وقت مثلاً وہان
ون دہاڑے چوری ہوتی ہے یعنی عین دن مین دور بعید دور پار یہہ ایک کلمہ
ہے کہ عورتین دعاے نیک مین استعمال کرتی ہین یعنی یہ آفت تمسے دور اور پار ہو جیو
مثلاً کوئی کہے کہ مین کل مرہی چلا تھا تو نہایت محبت سے کہینگے کہ دو پار دو ب
دال مضموم اور واو معروف اور باے موحدہ ساکن سے سبزہ کی ایک قسم ہے کہ
حیوانات اوسکو بہت رغبت سے کہاتے ہین دوتی دال مضموم اور واو معروف
اور تاے فوقانی مکسور مع الیاسے وہ عورت کہ ایک کی چغلی دوسرے سے کہاکر
آپسمین نفاق ڈلواوے دودھ شیر دودھ وہ شخص کہ کچھہ امید اور کچھہ یاس رکھتا ہو
دوم دال ہندی سے مطرب دومنی زن مطرب دونکا واو مجہولہ سے ایک ظرف
گلی یا مسی دستہ دار کہ اوس سے تنکی مین سے پانی نکالتے ہین اور ایک قسم ہے
کشتی کی دور دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ساکن سے رشتہ تابیدہ
کہ اوس سے کاغذ باد کو اوڑاتے ہین دوری یاے تحتانی کے ساتھ رشتہ تابیدہ
چند تاکہ دلو مین بجاے رسن کے باندہکر پانی بھرین دودھیا کچا بھٹا ملائم کہ
اوس کے دانہ کے توڑنے سے مائیت سفید نکلے دولت معروف دون دال مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھہ بشدت مشتعل ہونا آگ کا انشاء اللہ خان کا شعر
شعلہ بھڑک رہے ہین یون اپنے تن کے اندر + دون لگ رہی ہو جیسی گرمی مین بن کے اندر
دونا دال مفتوح اور واو ساکن سے برگ درخت کج کیا ہوا کہ دکاندار اکثر ڈھاک کے
پتون کو اسطرح پر بنا کر شکر مانگ اور ترکاری زرش بعضی ترکاری مثل شہتوت اور
فالسے اور جامن اوسمین رکھکر خریدار کو حوالہ کرتے ہین اور ایک قسم ہے کل ریحان

جیسا رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی دل عضو معروف اور سخاوت کے معنی مین بھی مستعمل ہے مثلاً کسی کے سخاوت کرنے کے وقت کہین اوسنے بڑا دل کیا دل کا بھلنا توجہ رفع ہونا کسی کام کی طرف متوجہ ہونے سے دل کا آجانا عاشق ہونا دل لگنا دل کا متعلق ہوجانا کسی کی طرف دل کھچنا بیقراری دلکو مسوسنا وقت بیقراری کے دل پر ہاتھ رکھکر دبانا تاکہ کچھ تسلی ہوجاوے انشاء اللہ خان کا شعر ہے بیٹھے ہین ہم تو دلکو مسوسے ہوئے میان + تو جان اوسکی دیکھہ تجھے جس نے غش کیا + دلدل کیچڑ دلال وہ شخص کہ بائع اور مشتری مین واسطہ ہوکر خرید اور فروخت کرواوے دلبہ لالون مین سے وہ لال کہ زور کہ کسی لال کا دل بڑھانیکے واسطے پہلے اُس سے لال کے مقابل کرین ڈلاو دال ہندی سے انبار نجاست کا ڈلا کلوخ بزرگ ڈلی خرمہ کہ ایک قسم شیرینی کی ہے اور چھالیہ اور خاص چکنی ڈلی دم فریب دم دینا فریب دینا دم بھرنا کسیکا نہایت مدح وثنا کرنی کسکی دم اولٹنا سانس اولٹی لینا کسی صدمہ سی دم لینا رستہ چلنے مین تھک کر لمحہ بھر توقف کرنا دم کے دم یعنی ایک ساعت دم مین دم آنا اطمینان حاصل ہونا دم دال مضموم سی معروف دیچی معروف اور اوسکو فارسی مین پا دم اور پالدم بای فارسی کے ساتھہ کہتے ہین دمک چمک اور تابش دما دم پے درپے دمبدم مثلہ دم بخت گوشت پکانے مین دیگ کی منھ کو آٹے سے بند کرکر آنچ دینے تاکہ اوسکے بھاپ نہ نکلے دم بخود خاموش دم باز فریب دینے والا دماغ غرور اور تکبر دماغ دار مغرور اور متکبر دن روز دن اوندھا ایک بیماری ہے کہ دنکو نظر نہین آتا مقابل رتوندے کے کہ اوسمین رات کو نظر نہین آیا کرتا دنبل پھوڑا ڈنڈی دونون دال ہندی سے چوب ترازو ڈنڈتا وان ڈنتو دال مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن معروف سی جسکی دانت آگے کے بہت بڑے

نوکر کسیکا سودا فروش سے لیوے فی روپیہ ایک پیسہ ہو یا ایک تنگہ کم و زیادہ جب وہ
سودا فروش اوسکے آقا کے ہاتھہ کچھہ بیچے دستہ وہ چوب کہ کارد یا تیشہ مین نصب کرین
دستگی وہ تسمہ کہ قبضہ شمشیر سے لٹکتا ہی دستک ایک ہاتھہ کو دوسرے ہاتھہ پر مارنا اوسکی
آواز سی کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے دستپناہ آلہ آہنی کہ اوس سے آگ اوٹھاوین اصل اوسکی
دست پناہ ہی دستہ دال مضموم اور سین مہملہ مشدد سے ایک قسم پشمینہ کی ہے دشنام
گالی دشوار مشکل دغا فریب دغیلہ چیرہ اغدار اور یہ لفظ داغ مین تصرف کرکر بنایا گیا ہی
دف ساز معروف اور عرف حال مین دال ہندی سی بولتے ہین دفلا دف
کلان دفلی دف خورد اور ان دونون لفظ مین دال ہندی ہی دفتر معروف دفان
اکثر لوگ بمعنی دفع کے بولتے ہین مثلاً وہ دفان ہوئی یعنی دفع ہوئی اور لفظ دفع
مین تصرف کرکر بنایا ہی دفالی دال ہندی اور لام مع الیا سے معنی ترکیبی اسکی یہ ہے
کہ دف بجانے والا اور یہ باعتبار مفہوم کے عام ہے لیکن نام ایک طائفہ خاص کا ہی
جو مشہور ہے دق نام تپ کہنہ کا ہے اور بمعنی تنگدل اور آزردہ خاطر کے بھی استعمال
کرتے ہین مثلاً مجکو نہایت دق کیا دقیقہ نکتہ باریک وقت بمعنی باریکی لیکن
بمعنی مشکل کے مستعمل ہے بمکو اس کام مین نہایت دقت ہوئی دکھہ درد ڈگر دال
ہندی اور کاف فارسی مفتوح سے راہ بزرگ کہ سوار اور پیادہ اوسمین چل سکین
ڈگ دال ہندی مفتوح اور کاف فارسی ساکن ہی قدم دراز رکھنا انشاء اللہ خان
کا شعر ؎ شیخ دراز قد نے جو مجلس مین ڈگ بھری ✦ بھبتی کہی سبھون نے کہ آیا کلنگ
فرش ✦ دگدگہ دال مہملہ اور کاف فارسی سے ایک قسم انگرکھہ پنبہ کی کہ اوسمین
پنبہ بہت بھرتے ہین دگنا دال ہندی مکسور اور کاف فارسی ساکن سے پھسل کر نیچے گرنا

ہے دانا عاقل دانہ معروف دانہ زد جو ایک ایک دانہ پر نخل کرے ڈاک دال ہندی سے اور
کاف تازی سے آمد و رفت خطوط کی بسرعت اور بمعنی استفراغ متواتر کے اور وہ پترا
چاندی یا سونیکا کہ نگینہ کے نیچے واسطے چمک کے رکھا جاوے ڈاب دال ہندی سے نام ہے ایک
ایک گیاہ کا کہ اوس سے بان چارپائی کے بٹتے ہین داماد شوہر دختر داماد جمال اور ایک قدر
معین ہے زر کی دابا کسی شخص پر حالت تپ مین لحاف وغیرہ اوڑھانی تاکہ عرق آجاوے
ڈار دال ہندی سے قطار جانوران پرندہ کی جیسا کہ رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے اور
عرف حال مین ڈار نہ ہرن کی بھی بولتے ہین دائی یعنی دایہ دائی دوا والی جو لوگ کہ
بوسیلہ دائی اور دوا کے روزی حاصل کرین دباؤ کسیکا لحاظ خواہ اوسکی بزرگی کی بسبب ہو
خواہ اوسکے ڈر سے دبنا اوپر کی چیز کے بوجہ سے نیچی کی چیز کے اجزا کا کسیف ہو جانا اور
اور کسی سے توڑ ناڈ با دال ہندی سے طبلہ بزرگ جسمین خوشبو یا اور کوئی چیز رکھین اور
یہ اکثر طبلہ چوبی پر اطلاق کرتے ہین ڈبا طبلہ خورد اور یہ عام ہے اس سے کہ چوبی
ہو یا آہنی یا مسی ڈبل پیسا یا روپیہ جو بالفعل مخترع انگریزونکا ہے دخیل وہ شخص
کہ کسی سرکار مین بہت دخل اور رسوخ رکھتا ہو دخول عضو تناسل کا اندام زن مین
فروکرنا دد و ڑا وہ نشان کہ جلد بدن پر بسبب جوش خون کے پیدا ہو اور اوسقدر
جگہ اوبھری ہوئی ہوتی ہے دد آوہ عورت جو اطفال کی پرورش کے واسطے نوکر ہو
دروازہ معروف دربان نگہبان دروازہ کا درگور ایک کلمہ ہے کہ عورتین بد دعا مین
بولتی ہین درانتی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس کاٹین درڑ دونورای ہندی سے شگاف
کہ زمین یا دیوار مین واقع ہو جاوے دریا معروف ڈر دال ہندی اور رائے مہملہ سے
خوف دس عدد وہ دسوین تاریخ دہم دسوان فاتحہ روز دہم کی دستوری جو کہ

کہ لنڈ کسیکو دیا جاوے خیراتی گھاٹ دریائے جمن پر ایک گھاٹ ہے اور وجہ تسمیہ اسکی
یون کہتے ہین کہ سابق مین اوسپر سے عبور لنڈ کرواتے تھے اور اجرت نہ لیتے تھے خیر گذری
ایسی محل مین بولتے ہین کہ خوف آفت کا ہو اور آفت نہ آوے خیر ہوئی مثلہ خیر منانی کسیکی
یا اپنی بھلائی کے خواہان رہنا خیر خواہ جو کہ کسیکی بھلائی چاہتا رہے خیر سے کنٹارات کا
یعنی شب کا سلامتی سے بسر ہو جانا خیر ہے محل تعجب مین بولتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح
سے ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی بات کہے یا ایسے کام کا ارادہ کرے کہ اوسکے لائق نہو یا بعید از
قیاس ہو تو اوسے کہتے ہین تمکو خیر ہے یعنے اس کام کو نکرنا چاہیے یا یہ غیر واقعی ہے خیرو
واو معروفہ سے نام ہے ایک گل کا کہ مشہور گل خیرو ہے **فصل** **وال مہملہ** دال غلہ معروف
دال روٹی یعنی اسباب خورش غریبانہ دال جو تیونمین بٹنی دنگہ اور فساد کا ہونا کسی
محل مین دالان مکان معروف جسمین در محراب دار اور ستون ہوتے ہین ڈارہ مار کر رونا
آواز بلند سے رونا ڈال شاخ درخت ڈالی شاخ خورد ڈالہ شاخ بزرگ ڈاڑھی ریش ڈاڑھی
رکھوانی یعنی ڈاڑھی کے منڈوانی کو ترک کرنا ڈاڑھی چھوڑنی یعنی ڈاڑھی کو نہ کترانا
یہانتک کہ بہت بڑھ جاوے ڈاڑھی کو پیشاب مین منڈوانا کسیکی نہایت تذلیل کرنی
دارومدار صلح و مصالح اور بیچ بچاؤ کرنا دارو یعنی دوا داؤ اخیر مین واو ساکن بیچ کشتی
کے اور بمعنی قابو کے بھی مستعمل ہے مثلا اپنے داؤ پر ہم سمجھ لینگے اور یہ مجاز ہے داکھہ انگور
خشک داد بیماری معروف دارد یعنی کثرت سے نوکر رکھے جانے کسی سرکار مین دانت
دندان دانت رکھنا کسی چیز پر طمع کرنی اوس چیز کی دانت توڑنے عاجز کرنا دانت مارنا
حاصل کر لینا کسی شی کا دانتون وہ شاخ درخت کہ اوس سے بطور مسواک کے دندان
صاف کرین دانتا نخشندہ دانت دودھ کے ابھی نہین ٹوٹے یعنی ہنوز نادان اور ناتجربہ کار

بمعنی مکافات کے جو کسی امر کے عوض مین حاصل ہو مستعمل ہے جیسے بولتے ہین ہمنے اس
کام کا خوب خمیازہ کھینچا خندہ ہنسی خندی محاورہ اردو مین عورت بیحیا پر اطلاق کرتی
ہین اور وجہ اسکی ظاہر ایہ ہے کہ بیحیا عورت ہنسی مین لحاظ نہین رکھتی اصل مین بمعنی ہنسنے والی
عورت کی تھا لیکن عرف حال مین مطلق بیحیا عورت کو کہنے لگے خنجر نام سلاح خنجری نامہ ہے
ایک سازکا شکل دائرہ کے لیکن بہ نسبت دائرہ کے بہت خورد اور ایک قسم ہے پارچہ
مشروع کی خنثا ہیجڑا خوجہ جو عضو تناسل اصل خلقت سے نر رکھتا ہو + خواجہ سرا مثلہ
اور اصل مین چونکہ خواجہ سرا بادشاہ اور امرا کے گھر مین آمد و رفت کرتے ہین اور
اُنسے پردہ نہین ہوتا اسواسطے اُنکو خواجہ سرا اضافت کے ساتھہ کہتے تھے یعنی صاحب گھر
کے اے گھر مین آمد و رفت کرنے والی مثل صاحب خانہ کے اور بعد اوسکے عوام نے لفظ
سرا کو مخذوف کرکے الف کو واو کے ساتھہ بدل لیا اور اسیواسطے جب بدون سرا کے
مستعمل ہوتا ہے تو خوجہ کہتے ہین نہ خواجہ اور خواجہ کو سرا کے ساتھہ استعمال کرتے ہین
نہ بدون اسکے خواب جسکو عربی مین رویا کہتے ہین خوب اچھا خوبانی میوہ خو عادت
خوبو مثلہ لفظ بو کا اسمین خو کے ساتھہ ملکر دونون بمعنی عادت کی ہین نہ تنہا بو مثلاً ہم
فلانے شخص کی خوبو سے واقف نہین اور یون نہ کہینگے کہ ہم اوسکی بو سے واقف نہین لفظ
خو بول سکتے ہین خوان معروف خون مثلہ لیکن یہ زبان عوام کی ہے خود واو معروفہ سے
کشت جو بمعنی خون داو معروفہ سے لہو اور قتل بمعنی اول کے بہنا اور بہانا اور گرانا
اور نکلنا اور انکی امثال کے ساتھہ مستعمل ہے مثلاً وہان بہت خون بہا یا اوسنے اور کی التماس
اور بمعنی دوم کے کرلے کے ساتھہ مثلاً زید نے عمرو کا خون کیا خویش داماد خیلہ یا ہی مجہولہ سے
عورتین اپنے محاورہ مین عورت بیوقوف کو کہتی ہین خیال معروف خیاط درزی خیرات جو مال

جھگڑے اور اندیشہ کے محل مین بولتے ہین خرفہ نام ہے ایک تخم کا جو سیاہ رنگ اور
دوا مین کام آتا ہی خرد چھوٹا خرافات بیہودہ خردہ باریکی اور عیب خستہ جو چیز کہ
ادنے صدمہ سے ٹوٹ جاوے اور اوسکا اطلاق غالبًا کچوری جسمین روغن بہت
ہو اور شیرینی مین سے خرمون پر جو بہت روغن رکھتی ہون کیا جاتا ہے خشخت خشک
پیراہن اور یہ لفظ بجز عوام کے اور کسیکی زبان سے نہین سنا گیا پس خشتک کو خراب
کرکر خشخت کر لیا ہی خصومت دشمنی خط مکتوب اور موے ریش اور لکیر جو کسی چیز مین
پڑ جاوے خط بنوانا اصلاح خط ریش کی خط مونڈوانا ریش کا ترشوانا + خط زن
رسالہ لغات ہندی مین بمعنی قطزن کے لکھا ہے شاید کہ عوام سے سنکر لکھدیا ہوگا دگر
اصل مین قطزن قاف سے ہے خط کاٹنا مکتوب کا کہین ہے آنا اور موے ریش کا چہرہ
پر نمودار ہونا خط دار کپڑا وہ کپڑا کہ اوسپر دھاریان ہون خط کا پکڑا جانا فاش ہوجانا
خطون کا جو خفیہ کسیکی واسطے لکھی ہون خط سنورنا درست ہوجانا خط تحریر کا خط
بگڑ جانا بد خط لکھنے لگنا اوسکا جو پہلے خوش خط لکھتا ہو خفہ محاورہ اردو مین غضبناک
کے معنی مین مستعمل ہے خفگی غضب خفت بمعنی ذلت خفیہ پوشیدہ خفی پوشیدہ عمومًا
اور خط باریک کتابت کا خصوصًا خلاف دشمنی خلافت کسیکی جگہ پر قائم ہونا اور
یہ اکثر درویش اور مشائخ کے قائم مقام ہونے پر اطلاق کیا جاتا ہی خلیفہ وہ شخص جو کسیکا
قائم مقام ہو اور پیر اوستاد اور بمعنی حجام کے اور سوا حجام کے اورون پر بھی جو پیشہ اور
حرفہ رزیل کرتے ہون کرتے ہین جیسے درزی خم کجی خم ٹھونکنا اپنے بازو پر ہاتھ مارنا
پہلوانون کا اسطرح سے کہ اوس سے ایک آواز پیدا ہو اور یہ حریف کی خبانے کے واسطے
ہوتی ہی خمیر آٹا گندھا ہوا خمیازہ اصل مین انگڑائی کو کہتے ہین لیکن اردو مین

اس فصل مین ہر چند الفاظ بہت کم ہین لیکن ضبط فصول کے واسطے لکھے جاتے ہین
حال وجد مشایخ کا حالت مشلہ حالی سکہ رائج الوقت حاصل اردو مین بمعنی فائدہ
کے مستعمل ہے جیسے کہین اس سے کیا حاصل حد انتہا اور اردو مین بمعنی بسیار کے مستعمل ہے
مثلاً حد بڑا معلوم ہوتا ہے حرف معروف اور بمعنی عیب اور طنز مثلاً وہ اوسپر حرف رکھتے ہین
حشرات ایک ہنگامہ کہ محل مصیبت اور جاے خوف ہو حقہ قلیان حکم معروف حکومت
معروف حلال مقابل حرام کے حلاوت لذت حلوا شیرینی ملائم پکی ہوئی حلیم طعام معروف
حمایت طرفداری حمام ایک مکان خاص ہے جو غسل کے واسطے معین ہوتا ہے حمامی
غسل کروانے والا حور معروف حیران متحیر حیوان جانور حیات زندگی فصل خاے معجمہ خار
کانٹا خاک مٹی خاکستر وہ تودہ مٹی کا جو تیر اندازی کے واسطے بناوین خاکی انڈہ وہ بیضہ
جو مایکیان سے بدون جفت کے حاصل ہو خاگینہ انڈہ پکا ہوا خارا سنگ سخت خال تل
سیاہ کہ چہرہ پر خلقی ہو یا کاجل کا بناوین واسطے زینت یا دفع نظر بد کے خالہ خواہر مادر
خالو برادر مادر اور عرف حال مین خواہر مادر کے شوہر کو خالو اور برادر مادر کو ماموں
کہتے ہین خاصی اچھی چیز خاصہ نام ہے ایک کپڑے کا اور وہ طعام جو امرا اور سلاطین
کے تناول کرنے کے واسطے تیار ہوا ہو خانہ گھر اور وہ سوراخ کہ واسطے رہنے مرغ
اور کبوتر کے بناوین اور خانہ شطرنج یا صندوقچہ کے خانہ مجاز ہے خالی تہی خبر معروف خبط
معروف خٹک خاے معجمہ مضموم اور تاے فوقانی مفتوح مشدد اور کاف تازی ساکن ہے
چوب دستی کہ کندہ اور سطبر اور کوتاہ ہو جسکو سونٹھ کہتے ہین اور ظاہر اگنکہ مین تصرف
کرکے یہ لفظ بنایا ہے خچر جانور معروف قسم خر کے سے کہ اوسکو فارسی مین استر سین مہملہ
سے اور عربی مین بغل کہتے ہین خدا الله خراب معروف خرخشہ محاورہ اردو مین

کرنا جھنکار جیم تازی مفتوح مخلوط الہا اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رائے
مہملہ ساکن سے اکثر اطلاق اسکا تلوار یا زنجیر یا بعضے زیور مثل گھونگرو اور کڑی کے آواز پر ہے
جھومنا ہلنا حالت مستی مین جھونجلانا غضبناک ہونا جھونکنا تنور یا گلخن کا گرم کرنا خاشاک وغیرہ
سے جھیل آب کثیر کہ بسبب بارش کے کسی جگہ جمع ہوگیا ہو جھینگر جانور معروف چھال جیم فارسی
سے پوست درخت چھالہ بمعنی آبلہ چھب انداز معشوقانہ چھیلا جیم فارسی مفتوح مخلوط الہا
اور یاے ساکن سے وہ شخص کہ انداز اور وضع معشوقانہ رکھتا ہو چھتیسی وہ عورت اوباش
وضع کہ نہایت ہوشیار ہو چھت سقف چھتا آشیانہ زنبور اور وہ راہ جسپر چھت پڑی
ہوئی ہو چھلہ حلقہ زرین یا سیمین یا سوا اوسکے بغیر نگین کے کہ اوسکو انگشت مین پہنتے
ہین چھم چھم باران یا زیور مثل کڑی اور گھونگرو کے آواز پر اطلاق کیا جاتا ہے چھوٹ تاے
ہندی سے حاصل بالمصدر ہے چھوٹنی سی بمعنی رہائی کے اور ایک قسم ورزش کی ہے بھری گنکی
کی کہ حریف کے بدن پر گنکا جہان چاہین مار بیٹھین چھوٹا خورد چھینک عطسہ چھینکا ایک ظرف
ہے رسن سے بنا ہوا اور اوسکو چھت مین یا کسی اور جگہ لٹکا دیتے ہین اور اوسمین طعام
رکھتے ہین تاکہ گربہ اور سگ سے محفوظ رہے چیل پرندہ معروف چیلہ مرید چیرہ دستار باندھنی
چیان تخم ابلی جی جیم تازی سی جان جید ہر ظرف مکان بمعنی جدھر کی یہ لفظ یا اُسکا مخفف ہے
یا وہ اسکا متبع لیکن روزمرہ حال مین مستعمل ثانی ہے جنیا زیست کرنا چیڑ جیم فارسی مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور باے فارسی مفتوح اور راے مثقلہ ساکن سے میل اور عش
جو آنکھ مین بعد سونیکے ظاہر ہو چیتھڑا جیم فارسی مکسور اور یاے تحتانی معروف اور تاے
فوقانی ساکن مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی مع الالف سے ٹکڑا کپڑے کا جو خراب اور بیکار
ہو چیتا جانور درندہ معروف شکاری جسکو فارسی مین یوز کہتے ہین فصل حاء مہملہ

جوگ درویشی بطور ہندو کے جوگی درویش اہل ہند مین سے جولاہہ وہ شخص جو کپڑا بنے
فارسی مین سفید باف کہتے ہین جونک کرم معروف کہ آدمی کے بدن سے خون چوستی ہی جونک
رای مثقلہ ہندی سے تالاب خورد کہ آب باران اوسمین جمع ہوگیا ہو چوپڑ بازی معروف
شطرنج کی قبیل سے چودہ چودھری شخص بزرگ میر محلہ اور بازار مین کہ وقت معاملہ کے
حاکم کے پاس جواب دہی کرے چوسنا ترجمہ بکیدن کا چوک جیم فارسی مضموم اور واو معروف
سے ایک قسم ہی ترکاری کی ترش مزہ چوک جیم فارسی مفتوح سے صحن وسیع چوکھٹ چار چوب
دروازہ کی چوکھٹہ تاے مثقلہ ہندی مع الہاسی وہ چار چوب جسمین آئینہ نصب کرین چولا
جیم فارسی مضموم اور واو معروف سے وہ سرا کواڑ کا کہ کواڑ اوسکے سبب پھرتا ہی چولائی
ایک قسم ہے ترکاری کی اور وہ دو قسم ہی سبز اور سرخ اول کو چولائی اور دوسری کو
لال ساگ کہتے ہین چومنا بوسہ لینا چوم چاٹ کر چھوڑ دینا عبارت اس سے ہی کہ جب کوئی
چیز اپنے قابو اور تصرف سے باہر ہوا وسکو بوسہ دین اور بعد اوسکے اوس سے ہاتھہ اوٹھاوین
انشاء اللہ خان کا شعر ہے بلکے پھلکے جو ملے دیر کے روڑے تپھر + چوم اور چاٹ کے مین کعبہ
کے چھوڑے پتھر + چونکنا یکایک سوئے سے آنکھہ کا کھلجانا اور معنی متنبہ ہونے کے جو حالت
بیداری مین ہوتی ہی جھاڑو جاروب جھانوہ سنگ معروف کہ اوس سے ہاتھہ پانون کے
میل اوتارتے ہین جھاڑی وہ جگہہ کہ درخت خاردار اوسمین بہت ہون جھاڑا برازاوہ
جب کوئی چیز گم ہوجاتی ہی اور اوسکی تلاش اور تجسس کے واسطے جسپر گمان ہوا وسکے کپڑے
اوتروا وین اسطرح کی تجسس کو بھی جھاڑا بولتے ہین جھپان ایک عماری ہی مثل پالکی وغیرہ
کے کہ اکثر کوہستان مین رائج ہے جھٹ تاے ہندی سے یعنی فوراً جھٹ پٹ مثلہ + لیکن بفظ
پٹ تنہا مستعمل نہین جھجھر ظرف آب مشہور جھڑ کثرت بارش جھڑی مثلہ جھک مارنا یا وہ گوئی

اور زنان خوبصورت پر اوس قوم کی پری کا اطلاق کرتے ہین خبانون مشدد سے زادن کا ترجمہ جنگل صحرا جنم پیدایش جنم لینا موافق عقیدہ ہنود کے یہ ہی کہ کوئی شخص بعد مرنے کے موافق جزای اعمال کے جو زندگی مین کئی تھے دوبارہ کسیکے گھر پیدا ہو چنا جیم فارسی مضموم اور نون مشدد سے ترجمہ چمیلی کا چنبیلی گل معروف جسکو فارسی مین یاسمن کہتے ہین چنپا گل معروف زرد رنگ چنپا کلی نام زیور معروف کا چنپئی ہمزہ مکسور بیار سیدہ سی رنگ زرد معروف چنبل سرپوش چلچم چنگل مخفف چنگال بمعنی پنجہ کے جنگا تندرست چنگاری اخگر خورد چنگاری چھوڑنا ایک ایسی بات کہنی کہ لوگون کی سوختگی کا موجب ہو چنگھاڑ رای مثقلہ سے آواز بلند اور اکثر ہاتھی کی آواز پر اطلاق کرتے ہین اور انشاء اللہ خان کی شعر سے بمعنی آواز دیو کی بھی معلوم ہوتا ہی ؎ سن خروش نعرہ اپنا ہی عدو تو چیر کیا ٭ کھاکے دہشت بھاگ جاوے دیو بھی چنگھاڑ کر ٭ چنگیز نون غنہ سے سبد خورد کہ اوسمین پھول وغیرہ رکھتے ہین چی جیم فارسی مضموم سے نام جوہر معروف کا جو جیم تازی مفتوح سے غلہ معروف اور جیم مضموم سے حرف شرط جوا قمار اور چوب ارابہ کہ نرگاؤ کے کندھے پر رکھی جاوے جواہر سنگ بیش قیمت معروف اور یہ اصل مین جمع جوہر کی ہی لیکن بحسب استعمال مفرد پر بھی اطلاق کرتے ہین جواہر رای مثقلہ ہندی سے قسم ایک ہلیلہ کی کہ نہایت خورد ہوتی ہی جوا کھار وہ شور کہ جو کو جلا کر اوسکی خاکستر ہی حاصل کرتے ہین جوالی یائے تحتانی مجہولہ سے گندم جو آمیختہ جوار غلہ معروف جوت جیم تازی مضموم اور واو معروف اور تاے فوقانی ساکن سے روشنی جوتنا لگانا نرگاؤ کا ارابہ اور ہل مین جوڑ رای مثقلہ ہندی سے پیوند جوڑی دو چیزین معاً جوڑا جفت اور کفش اور خلعت اور دوسرا دو کا جوڑیہ وہ طفل کہ دوسرے لڑکے کے ساتھ توام پیدا ہوا ہو جوانی خویش جوانسا ایک گیاہ ہی معروف خاردار کہ اُسکو اونٹ کھاتا ہی

پھر ہاتھ مین لے لیتے ہین چکی آسیا چکلا چوب یا سنگ مدور بھن جل جیم تازی مفتوح
سے آب جل تحمل کثرت بارش سے کہتے ہین جا بجا آب عمیق کا بھر ہونا جلہ میری نام ہی
ایک بازی کا بازی ہاے اطفال سے جلیبی شیرینی معروف کہ بشکل حلقہ کے ہوتی ہی اور
اسیواسطے فارسی مین اوسکو چلیپی کہتے ہین جلندر بیماری استسقا جلوس اصل مین بمعنی
بیٹھنے کی ہی اور مجازا بیٹھنا بادشاہ کا تخت پر چلانا جیم فارسی اور لام مشدد سے آواز کا
بلند کرنا چل جیم فارسی مضموم سے خارش چلون بمعنی چق چلن روش چلو جیم فارسی مضموم
اور لام مشدد مضموم اور واو ساکن معروف سے یک کف آب یا اور شی سائل عاصی کا شعر
فوارہ کا ساحوصلہ اتنا نہ رکھے تنگ ٭ چلو بھری ہی پانی مین گر پھر اوچل پڑے
چلہ چالیس دن تک گوشہ نشین رہنا اور اوس مکان پر جسمین کوشہ نشین ہون بھی مجازا اطلاق
کرتے ہین اور وہ رشتہ جو بطریق نذر اور منت کی کسی قبر یا درخت یا منبر پر باندھین اور زہ کمان
بمعنی اول کی بیٹھنے اور کھینچنے کی ساتھ اور بمعنی دوم کی باندھنے کے ساتھ مستعمل ہے جمانا ایک چیز کو دوسری
چیز سے سخت پیوند دینا جمانا دہی کا اور جمانا برف کا بستہ کرنا دودھ اور پانی کا جمانا بات کا
جو بات اپنی مفید مطلب ہو دوسرے کے ذہن نشین کرنا اسطرح سے کہ اوسپر اثر مترتب ہو
جمانا پنیری کا کسی تقریب سے وہ بات جو اپنے مطلب کے مفید ہو کہ جانی جمنا مصدر لازم ہی اون
سب معانی مین اور نام دریا معروف کا جمدھر نام سلاح کا چار چرم فروش اور یہ مرکب
ہی چم سے جو بمعنی پوست حیوانات کی مخفف ہی چام کا اور آر سے کہ کلمہ نسبت ہی چمچہ بمعنی کفچہ
چوبی ہو یا آہنی یا مسی چمڑہ رائے مثقلہ ہندی سے پوست حیوان چمک تابش چمکادڑ
کاف فارسی سے خفاش چمونٹا نای ہندی سے پارۂ چرم کہ حجام استرہ کو اوسپر تیز کرے جن
جیم تازی مکسور سے پری لیکن عرف حال مین جن اور پری مین اتنا فرق ہے کہ مذکر پر جن

پیشکار فیلبانان اور معنی ترکیبی اسکے چارہ کا کاٹنے والا چیر براک جو شخص کہ سخن گوئی مین
چالاک ہو چیرواہا شبان چڑہاوا وہ چیز جو درگاہ مین بطور نذر کے لاوین جزو ٹکڑا اور مجازاً
آٹھہ ورق کاغذ کو بھی کہتے ہین اسواسطے کہ عادت کاتبون کے یون جاری ہے کہ ہر جزو کتاب کا
آٹھہ ورق کا ہو جزو بندی اجزاے کتاب کو رشتہ سے باہم پیوند دینا جزو دان وہ کیسہ جسمین
کتاب رکھی جاوے جبت ایک قسم ہے دھات کی مثل قلعی اور شیشہ کے اور معنی بھالانگ مارنیکے
بھی جسامت فربہی جسیم فربہ چست چالاک چستہ جیم فارسی مضموم سے پیرایہ جشن اصل مین بمعنی
مطلق شادی اور مہمانی کے ہے اور مجازاً وہ مہمانی خاص کہ سلاطین بعد سال کے کرتے ہین
اور وہ اونکی تخت نشینی کی تاریخ ہوتی ہے جفت جوڑا عموماً اور جوڑا پاپوش کا خصوصاً
جفتی جماع عموماً اور جماع حیوانات خصوصاً جفتی کرنا اور جفتی کھانا جماع کرنا حیوانات کا
جفتی جیم فارسی مفتوح سے مسطر چوبی جسکو کاغذ پر رکھہ کر پرکار سے خط کھینچین جگ فتحہ جیم
اور کاف فارسی سے عالم جگالی حیوانات کا کھانے کے بعد چارہ کو پھر معدہ سے نکال کر منھ مین
لانا اور چبانا چکا جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی مشدد مع الالف سے وہی خوب چبا ہوا
چکتی وہ چیز کہ بطور قرص کے بنائی جاوے جیسے چکتی پیڑا اور تماکو کی چکر جیم فارسی مفتوح
اور کاف تازی مشدد مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے حلقہ آہن کہ چوڑا اور تنک ہوتا ہے
چکر باندھنا گردش دینا اس طرح پر کہ بسبب سرعت کے ایک حلقہ معلوم ہونے لگے بنٹی وغیرہ
چکوا چکوی دو جانور معروف نر اور مادہ اور انکا قصہ مشہور ہے کہ دنکو موا صلت رہتی ہے اور
شبکو مفارقت چکور جانور معروف خوش رفتار و اتش خوار چکنی جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی
مفتوح اور یاے تحتانی مشدد بازیچہ مخصوص چوب یا مس یا عاج کا کہ اطفال ایک سررشتہ کا
اوسمین اور دوسرا سرا انگشت پر باندھکر اور اوسکو ہاتھہ سے حرکت دیکر دوسری حرکت مین

اہل شاہجہان آباد بیشتر بجای کاف کے خای معجمہ استعمال کرتے ہین خصوصاً زکال کے آواز دینے یا باہم دو شخصون مین نزاع ہونے کے وقت جیسے کہین اُن دونون مین خوب چخی یعنے خوب نزاع اور پرخاش ہوئی چکاری بھرنا یای تحتانی مجہولہ سے آواز کا نکالنا زبان سے جب کوئی شے لذیذ کھاکر منہ الیوین انشاء اللہ خان کا شعر چکاری کیون بھری نہ زبان تیری فکر مین کوئی مزہ نہین ہی تیری نام سے لذیذ + چٹکی جیم فارسی مضموم سے بدن دو ناخن سے پکڑکر زور کرنا کہ الم پہونچی اور اس معنی مین لینے کے ساتھہ مستعمل ہے مثلاً اوسنے چٹکی لی اور سر انگشت کو انگشت وسطی کے ساتھہ ملاکر آواز نکالنا اور اس معنی مین بجانے کے ساتھہ استعمال کرتے ہین یعنی چٹکی بجانا چٹ جلد چٹنی نون مع الیاے مصالح تیز کہ اونکو پانی مین پیسکر وقت تناول طعام کے تبدیل ذائقہ کے واسطے کھاوین چٹوانا تلوار کا تلوار کا سان پر رکھوانا چٹورا وہ شخص کہ اپنا مال سب اطعمہ لذیذ مثل شیرینی وغیرہ کے کھانے مین صرف کرے چٹی جیم مفتوح اور یاے مجہولہ سے دواعماے سرخ کہ بسبب فساد خون کے بدن پر ظاہر ہوون چٹی جیم مکسور اور یاے معروفہ سے مادہ لال کی جو جانور معروف ہی چیلا نا بال پر انسان کی کہ عورتین اپنی چوٹی مین اُسکو لگاتی ہین تاکہ چوٹی دراز معلوم ہو اور اوس چوٹی پر جسمین بہت بال ہون بھی اطلاق کرتے ہین چٹیل میدان میدان صاف جسمین درخت کہین نہو چچا جیم فارسی سے عم چچی زن عم چچو جیم مفتوح اور خاے معجمہ مکسور اور یاے مجہولہ سے ایک لفظ ہی کہ اُسکو عورتین بیزاری وقت بولتی ہین دور ہو کی محل مین مثلاً چل چچی یعنی چل دور ہو چرانا آنکھہ کا آنکھہ سامنے نکرنی چربہ کاغذ باریک یا پوست آہو کہ نقاش کسی نقش پر جماکر اوسپر نقل اوس نقش کے اوتارین چرچا کسی چیز کا جابجا ذکر ہونا چرس دلو کلان اور ایک شے ہی کہ بطور تنباکو کے چلم مین رکھہ کر پیتے ہین اور پینا اوسکا نشہ بھی کرتا ہی چرکٹا

دم کرکر اوس شخص سے جسپر احتمال زردی کا ہو چبوانا اور مشہور ہے کہ اس عمل کی تاثیر سے زردی
منھ سے خون جاری ہوتا ہی چاؤ ناز و نخرہ چاہ محبت چاہت مثلہ چاہیتا وہ شخص کہ اوس سے
بہت محبت ہو جب ظرف زمانی یعنی جسوقت چپ جیم فارسی مضموم اور باے فارسی ساکن ہے
خاموش چنپا شرما جانا چپانا متعدی اسکا چپانا باے تازی کے ساتھہ کسی چیز کو دانتونسے نرم کرنا
چبوانا متعدی اسکا بدو مفعول چپ ہو یعنی خاموش ہو اور مطلق منع کرنے کے محل مین بھی
مستعمل ہوتا ہی انشا مراللہ خان کا شعر ہ گریہ کنان دیکھکر تب زدہ انفعال + مجکو کہا شوخ
نے چپ ہو نہ ای بے لحاظ + چپاتی نان تنک چپّی باے فارسی مشدد مکسور ہے ایک قسم کا پانون
دبانا چبینا یا ی تحتانی بعد باے موحدہ کی نخود یا گندم بریان جو بوقت دوپہر کے مزدورون کو
کھانے کے واسطے تقسیم کیے جاوین چپ غلط دینا دوڑنے مین دائین بائین ہو جانا کہ حریف جو تعاقب
کرتا ہی عاجز ہو جاوے چپکنا لیس دار چیز کا کسی چیز سے متعلق ہو جانا چپکانا متعدی اسکا چپکن ایک
قسم ہے انگرکھے کی چپنی سرپوش چپو وہ چوب جس سے کشتی چلاوین چپچپی کرم معروف کہ اکثر
چارپایون کی بدن مین خصوصاً سگ کے ہوتی ہے چبتانا فتح جیم سے معلوم کروانا اور کسرۂ جیم سے
کسیکو بازی مین غالب کروا دینا اور اوسکی جگہہ چبوانا واو کے ساتھہ بعد تاے فوقانی کے اور
چبلانا جیم مکسور سے اور لام بعد فوقانی کے بھی بولتے ہین چبنا جیم مضموم سے بیلون کا ہل یا گاڑی
مین لگنا چبوانا جیم مضموم سے متعدی اوسکا بدو مفعول چبی تارک لذات خصوصاً لذات جماع
سے اسیواسطے ایک طائفہ فقراے ہند سے کہ اونسے زیادہ کوئی ترک لذات نہین کر سکتا چبی
کہتے ہین چٹکنا جیم فارسی اور تاے ہندی سے کسی چیز سخت کا باواز پھٹنا لیکن اسکا اطلاق
عرف سنگ یا چوب پر جو خود بخود پھٹ جاوے کرتے ہین اور زکال کے آگ مین سے آواز دینکو بھی
چٹکنا کہتے ہین اور اطلاق اسکا کلاب کی پھول کے کھلنے پر کہ اوسمین سے بھی آواز نکلتی ہی مجازاً اور

اور نام ایک مرض چشم کا ہی اور وہ ایک پردہ سفید ہی کہ مردمک پر پیدا ہوتا ہی اس پردہ کو بطریق تشبیہ کے جالا کہتے ہین جالی مشبک چیز اور ایک قسم ہے جامہ کی کہ وہ بھی مشبک ہوتا ہی جامہ مطلق لباس پوشیدنی لیکن عرف اہل ہند مین ایک لباس خاص کا نام ہے چنانچہ معروف ہی جامن نام ہی ایک ثمر معروف کا اور وہ مایہ جس سے دہی جماوین جان نفس ناطقہ جان سے مارنا مارڈالنا جان مارنا اذیت پہونچانی جان کھانا کثرت سخن سے کیسکو تنگ کرنا جان پر کھیلنا محل ہلاک مین اپنے تئین ڈالدینا درد کا شعر ؎ جان پہ کھیلا ہو نہین میرا جگر دیکھنا + جی نرہے یار ہے مجکو ادھر دیکھنا + جان نثار جو کہ اپنی جان کو کیسکی واسطے دریغ نرکھے اور اوس مردہ کو بھی کہتے ہین کہ جب دم نکلتے ہی اوسکے پاس صدائے بلند سے گریہ وبکا کرین آواز کے صدمہ سے اوسمین دفعۃً دم آجاوے اور پھر سختی سے جان نکلی جانی اس لفظ کا اطلاق اکثر معشوق پر ہوتا ہی جانب داری طرفداری جان بوجھہ دیدہ ودانستہ چانبا جیم فارسی سے کسی چیز کو دانتون سے نرم کرنا چاٹنا تاے مثقلہ سے ترجمہ لیسیدن کا چادر وہ کپڑا ایکہرا جو اوڑھنے کے کام مین آتا ہی چادرہ مثلہ چال رفتار اور روش چالہ ایام ہفتہ مین سے روز معین کہ جہات اربعہ مین سے کسی جہت کی سفر کے واسطے مبارک ہو اور ہر سمت کے واسطے ایک روز معین کیا ہوا ہی اور جانا عروس کا بعد نکاح کے خانہ شوہر مین اپنے ماباپ کی گھر سے اور یہ امر چار دفعہ عمل مین آتا ہی چالاک شتاب رو لیکن بحسب استعمال وہ شخص ہے کہ کسی کام مین سستی نکری چام چمڑا چام کے دام وہ چمڑا کہ نظام نام سقہ نے ہمایون کے عہد مین تین دن کی بادشاہی مین بشکل روپیہ تراش کر بجاے روپیہ کے رواج دیا تھا چاند قمر چاندی سیم چاند ماری خاک تو وہ پر کوئی علامت نصب کرکے پے درپے بندوق لگانی چاند تارا ایک قسم کپڑے کی کہ اوسپر بوٹیان کڑھی ہوتی ہین چاول برنج چاول چبوانا چاول پر غرمت

ماندگی تحم ستون تحن پستان گاؤ یا گوسفند یا دیگر چارپایہ تھیگلی کاف فارسی سے پیوند تھیلی
کیسہ خرد تھیلا کیسہ بزرگ ٹھٹھول ظرافت اور معنی ظریف کے بھی مستعمل ہے ٹھٹھا ظرافت
ٹھیک درست ٹھیکا یاے تحتانی مجہولہ سے سہارا اور اجارہ دھات کا اور طبلہ وغیرہ بجانا
ہمراہ مغنی کے ٹھیکی سہارا ٹھیکر اسفال بزرگ ٹھونکنا مارنا بشدت ٹھوکر پشت پا جو کسی چیز
پر مارین اور وہ ضربت کہ کسی چیز کے صدمے سے پانو کو پہونچی ٹھکرانا بار بار ٹھوکر مارنا کسی
چیز پہ ٹھنڈ سردی ٹھنڈک مثلہ ٹھنڈی سانس بھرنا آہ سرد بھرنا تیتر نام پرندہ معروف
کہ اوسکو دراج کہتے ہین تیل یاے تحتانی مجہولہ سے روغن تیلی روغن فروش تیلن زن
روغن فروش تین تیرہ متفرق اور پریشان تجا خشم اور غضب تیوری چڑھانی بھون
چڑھانی میر کا شعر ؎ ہم خستہ دل ہین تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے کہ
یہان جی نکل گیا + ٹیکا تاے مثلثہ ہندی سے نشان خرد کہ کسی رنگ سے کسی پر لگاوین
خواہ پیشانی پر ہو خواہ اور شی پر ٹیس الم شدید ٹیپ ٹاپ خود نمائی ٹیکرہ یاے تحتانی مجہولہ
سے پشتۂ کوہ ٹیلہ مطلق پشتہ فصل جیم جات تاے فوقانی کے ساتھ قوم اور مشہور ذات
ذال معجمہ سے ہی جیسے کہتے ہین کہ اوسکو ذات سے باہر کر دیا یا ذات مین ملا یا یعنی قوم
سے یا قوم مین جاجم شطرنجی جاٹ تاے ہندی سے نام ہی ایک قوم معروف کا جادو سحر اور
ساحر لیکن اردو مین معنی اوّل مین مستعمل ہے جاڑا موسم سرما جاکٹ کاف تازی مفتوح
اور تاے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے لباس کی بطور کمری کے جاگنا بیدار رہنا جاگ امر ہے
جاگنے سے اور حاصل بالمصدر جال دام جالا پردہ سفید کہ عنکبوت اپنی لعاب سے بناتی ہے
یا وہ چند تار کہ عنکبوت اپنے لعاب سے تنتی ہے اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی
کے بمعنی اول کے ہی ؎ مہ مین کہان جو تاب رخ یمتن مین ہی + جالا سا عنکبوت کا سقف کہن مین ہی

مجازی تو بنتا ہے فوقانی مضموم اور واو معروف اور نون غنہ اور یاے موحدہ ساکن کے ساتھ
پنبہ کو ہاتھ سے توڑ توڑ کر ملائم کرنا تاکہ بہ نسبت پنبہ محلوج کے زیادہ تر باریک کاتا جاوے
تو بنیا باے موحدہ کے بعد یاے تحتانی مع الالف وہ سوت کہ تو بنی ہوئی روئی سے کاتا گیا ہو
توڑنا ترجمہ شکستن کا اور قطع پیوند محبت تہ پایان اور رمز و کنایہ جیسے کہیں اوسکی بات سے
ایک تہ نکلتی ہے اور بمعنی نکتہ باریک اور دقیقہ کے مثلاً یہ شعر تہ دار ہے یعنی ایک نکتہ رکھتا ہے
تہ بازاری وہ محصول جو مردم بازار نشین مثل ترکاری فروش وغیرہ سے کہ سوا دکانداروں
کے ہون لیا جاوے اور یہ قید اسواسطے ہے کہ تہ بازاری منسوب ہے تہ بازار کی طرف اور
تہ بازار بمعنی زمین بازار کے ہے جیسی تہ میکدہ بمعنی زمین میکدہ پس زمین پر وہ ہی لوگ بیٹھتے ہیں نہ
دوکان دار لیکن روزمرۂ حال میں تہ بازاری عام ہے فقط مردم مذکور سے لیجاوے یا دوکانداروں
سے بھی تہ دیگی وہ طعام جو دیگ کی تہ میں رہا ہوا ور وہ طعام اوپر کے طعام کی نسبت روغن
زیادہ رکھتا ہے بسبب تہ نشین ہونے روغن کے تھاتا ے فوقانی مفتوح مخلوط الہا اور الف
کے ساتھ کوٹلو اور دریا کی تہ اور اصل اسکی تہ ہے کہ عوام نے اسطرح پر استعمال کر لیا ہے
تھال طبق بزرگ برنجی تھالی طبق خورد برنجی تھانپنا سرگین کو ایک ہیأت مخصوص پر فراہم
کر کر اوپلا بنانا اور بعضے اسکو پاتھنا باے فارسی مع الالف اور بعد الف کے تاے فوقانی
مخلوط الہا سے کہتے ہیں تھانہ حاکم کے بیٹھنے کی جگہ تھوک آب دہن تھانولا نون غنہ سے وہ
گڑھا کہ درخت کے گرد کھودیں تاکہ پانی اسمیں درخت کی سرسبزی کی واسطے ڈالتے رہیں تھوتھا
جو چیز کہ گندہ ہوتی ہو اور کسی سبب سے میان تہی ہو جاوے مثلاً تھوتھی لکڑی جو بسبب کیڑا
لگنے کے یا اور سبب سے خالی ہوئی ہو اور تھوتھا بیج وہ تخم کہ اوسکے اندر مغز نہو تھوہر
ایک درخت ہے شیردار اور زہریلا کہ اسکو زقوم کہتے ہیں تھرتھرانا کانپنا تھکنا ماندہ ہونا تھکن

تلہ تاے فوقانی مکسور سے طما یعنی زر تیدانی وہ تھیلی جسمین سونے اور تانگا اور مقراض رکھتے ہین ظاہرا اصل اسکی تلہ دان ہی یعنی ظرف تلہ رکھنے کا اور مجازا تھیلی مذکور پر اطلاق کرتے ہین اور یاے تحتانی مونث کیواسطے بطور اہل ہند کے لاحق ہو گئی ہے مثل سرمہ دانی تمسی نیاز بوتلی تاے فوقانی مکسور اور لام مشدد مع یاے تحتانی ترجمہ ہی سپرز کا تم تاے مضموم سی ضمیر مخاطب کی تمتمانا چہرہ کا سرخ ہو جانا بسبب حرارت آفتاب وغیرہ کی تماشا اصل مین بمعنی باہم چلنے کی ہے مشتق مشی سے اور بمعنی ہنگامہ کی مستعمل جیسے نٹ کا تماشا اور مثل اسکے تاخرہ خاے منقوطہ ساکن اور راے مہملہ سے ہزل اور مسخرگی اور معلوم نہین کہ رسالہ لغات ہندی کی مصنف فی کہان سی تحقیق کیا جو لکھا ہی کہ وہ سخن جو بطریق سرزنش کے کیسکو کہین تمیز نورن عزیز بھلا برا پہچاننا تن بمعنے بدن تندرست جسکا بدن صحیح ہو یعنی بیمار نہو تنخواہ معروف تنا پا درمیان دو الف کی باے فارسی یعنی غرور جوانی تنک تاے فوقانی اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن سی بمعنی اندک لیکن روزمرہ حال مین متروک ہی تو بڑا تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن مجہول اور تاے تازی ساکن اور راے مثقلہ ہندی سی وہ کیسہ چمڑی یا ٹاٹ کا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلایا جاوے توبہ معروف توتا جانور معروف توشہ زاد راہ جو مسافر ہمراہ لیجاوے اور وہ طعام جو میت کے ساتھہ تا قبر لیجاوین اور طعام نذر جو بعض اولیا اللہ کی نسبت مشہور ہی جیسے توشہ اصحاب کہف اور توشہ شاہ عبدالحق اور ان دونون معنی مین مجاز ہی تولنا وزن کرنا تولہ وزن بارہ ماشہ کا توری ایک ثمر ہی دراز سبز رنگ اوسکو گوشت کے ساتھہ پکاتے ہین توتلا وہ شخص کہ اوسکی زبان مین لکنت ہو تونبا کدوے خشک تونبڑی نون غنہ سے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی کہ کدوے منقش جسمین چراغ روشن کرتے ہین اور کل خام سے بھی بناتے ہین انتہی مفاد کلامہ اور معنی اخیر

گرنے سے پیدا ہوتا ہے اعلی الاتصال گرانا پانی کا اعضا پر تس تاے فوقانی مضموم اور سین مہملہ ساکن ہے وہ ریشہ خورد کہ اناج وغیرہ سے بعد چھڑنے کے اوتر جاتے ہین تسمہ پارۂ چرم کہ اوس کا عرض بقدر ایک دو انگشت کے اور طول اوسکا معین نہین تشتری شین معجمہ سے رکابی خورد تشنہ طعنہ لیکن اصل اوسکی تشنیع ہے اور یہ لفظ عورتون کے محاورہ مین بہت مستعمل ہے تف تاے فوقانی سے آب دہن لیکن یہ لفظ ملامت کی محل مین مستعمل ہے مثلاً تف ہے اوسکی اوقات پر تکنا کسی چیز کے طرف دیر تک نظر کرنا اور بمعنی انتظار کے تک امر اسکا اور حرف انتہا تکان کسلمندی تکلا ترجمہ ہے دوک کا تکل تاے فوقانی اور کاف تازی مشدد سے ایک قسم ہے کاغذ باد کی تکمہ اصل مین بمعنی گھنڈی کے ہے جو گریبان یا کلاہ وغیرہ مین لگاتے ہین اور روزمرۂ اردو مین عوام بمعنی حلقہ کے استعمال کرتے ہین تکیہ بالش اور بمعنی بھروسہ کے اور وہ مکان جو مخصوص نشست فقرا کے ہو تلنا تاے مضموم سے ترجمہ ہے سنجیدن لازم کا اور مفتوح سے روغن مین بریان کرنا تل تاے فوقانی مکسور سے دانہ معروف جسکو کنجد کہتے ہین اور بمعنی مردمک اور نقطہ سیاہ کہ چہرہ پر ہو خواہ خلقی ہو خواہ کاجل سے لگایا ہوا شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے چار ٹکڑے کر دو لکی کہ نہین ہو سکتا لب کو دون رخ کو ندون زلف کو دون تل کو ندون + تل بدھنا شعاع آفتاب کا آتشی شیشہ سے کسی چیز پر تل کے شکل پر پڑنا تلنا تاے فوقانی مفتوح سے چرم زیرین پاپوش کا اور صیغہ ماضی کاٹنے سے بمعنی بریان کرنے کے تلنا تاے فوقانی مفتوح اور لام ساکن اور میم مفتوح اور لام مع الالف سے مضطرب ہونا تلک تاے فوقانی مکسور اور لام مفتوح اور کاف تازی ساکن سے جامہ پشواز جیسا کہ برہان قاطع مین مرقوم ہے اور رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے جامہ پشواز کہ ترکون کی عورتین پہنتی ہین اور عرف حال مین بمعنی خلعت کے مستعمل ہے تلوا کف پا

دو پاٹ سر تا سر ہی جاوین تو یہ نہ کہین گے کہ ان دونون کو ٹانک دیا بلکہ جب دو تین
ٹانکے لگا کر چھوڑ دین اور مقصود بھی یہی دو تین ٹانکے ہون تو کہین گے کہ اسکو اوس سے
ٹانک دیا اور اسی واسطے قبا مین بند لگانے کو بند ٹانکنا کہتے ہین ٹانگنا تاے مثقلہ اور نون مخفی
اور کاف فارسی سے ٹکانا ٹانگ امر اوس سے اور بن ران سے انگشت پا تک ٹانگ اوٹھا کر
پیشاب کرنا سنگ کا یہ اوسکے بلوغ کی علامت ہی ٹاگن ایک قسم ہے گھوڑی کی تب تاے
فوقانی اور باے موحدہ تازی سے ظروف زمان سے ہی یعنی اوسوقت کی مثلاً جب مین نے
اوس سے عجز کیا تب راضی ہوا یعنی اوسوقت تپ باے فارسی سے حمی تپش بیقراری بسبب حرارت
کے تپاک گرم اختلاطی تجنا جیم تازی سے زبان دہاقین مین چھوڑ دینا تج امر اور نام ایک
دوا کا تریاتا ہاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے عورت تڑپنا
راے مثقلہ ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بیقراری سے لوٹنا سودا کا شعر ؎
تا وک نے تیرے صید نچھوڑا زمانہ مین + تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین + ترمرا
تاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ اوّل ساکن اور میم اور راے مہملہ ثانی مفتوح مع الالف
سے اندک چکنائی جو شور بلیا پانی مین محسوس ہو تڑاجڑی تاے فوقانی مفتوح اور راے مثقلہ
ہندی اوّل مع الالف اور باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی دوم مکسور
مع التحتانی سے قوت متصل تری پھل تین پھل یعنے ہلیلہ اور بلیلہ اور آنولہ اور اسمین
تصرف کر کے اطریفل کہتے ہین تریز یاے تحتانی بعد راے مہملہ کے اور راے تازی بعد تحتانی
کے کپڑا اور ریب دار لگا ہوا آستین وغیرہ مین تڑپنا تاے فوقانی مضموم اور راے مہملہ اور
باے فارسی دونون ساکن سے کپڑے کے کسی سرے کو الٹ کر سینا تڑاتڑ دونون تاے
فوقانی مفتوح اور دونون راے مثقلہ ہندی سے وہ آواز کہ کسی چیز کے کسی چیز پر متواتر

یا نقرہ کو آگ مین گلانا تانبا مس اور طعمہ جانوران شکاری مثل باز و باشہ وغیرہ کا اور ظاہرا
لفظ طعمہ مین تغیر واقع ہوکر تانبا ہوگیا ہی تانگا ارابہ بغیر چھتری کے تاؤ مس اور نقرہ وغیرہ
کا آگ مین چرخ کھانا اور تختہ کاغذ تاؤ نبدہ ادویہ کہ اوسکے اثر سے چاندی یا سونے کی غش
وقت چرخ کے ظاہر نہوتا و ونیا موچھون کا موچھون کو بل دینا اور اصل اسکی تاب دینا باے
موحدہ تازی کے ساتھہ ہی اور یہ فعل اکثر حریف آگی اپنے لاف وگذاف کیواسطے ہوتا ہی تاؤلا
شتاب اور یہ لغت گوالرون کا ہی تایا ماضی ہی تانی سے یعنی گلایا مس وغیرہ کو اور بڑا بھائی
باپ کا تایا باپ کی بڑی بھائی کی جورو تایا نانے مشقلہ ہندی اور باے فارسی سی حالت
محرومی مین مضطرب ہونا اور زمین پر پانو مارنا گھوڑی کا اور اوسکو مارنے کی ساتھہ استعمال
کرتے ہین جیسی کہتے ہین تاپ مارنا شاید اسکا ماخذ وہ ہی معنی اول ہین کسواسطے کہ تاپ مارنا غلب
جب کہتی ہین کہ گھوڑا بسبب گرسنگی کے زمین پر پانو ماری اور اس جگہ محرومی سی مضطرب ہونا
ظاہر ہے یعنی دانہ اور گھاس کے نہ پانی کے سبب اور کبھی اور سبب سے پانو زمین پر مارنے کو
بھی کہتے ہین اور یہ مجاز معلوم ہوتا ہی تاپودہ زمین خشک جو درمیان پانی کے نمایان
ہوتا ہے دونون تاے مشقلہ سے ایک قسم جامہ کی ہے کہ سن سے بنا جاتا ہی اور اکثر پردہ وغیرہ
بنانے کے کام آتا ہی مشہور اس کے معنی مین کرپاس ہی تالنا تاے مشقلہ سے دفع کرنا بحیلہ
ٹال امر اس کا اور وہ جگہ کہ چوب اور بھس وغیرہ کی فروخت کی واسطے معین ہو اور نگولہ
کہ فیل اور گاؤ کے گلے مین باندھتے ہین ٹانڈ مچان ٹانک نون غنہ اور کاف تازی سے اجزاے
کمان ٹانکا وہ جزو رشتہ کا کہ ایک درخت مین صرف ہوا ہو اور اوس جزو رشتہ کو کپڑے
مین سے کذرانی کو ٹانکا بھرنا کہتے ہین ٹانکنا ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے باہم کرکر
ٹانکا لگانا لیکن ٹانکنے مین فقط دو تین ٹانکی کا لگانا معتبر ہی کسواسطے کہ مثلاً جب چادر کے

بیدردی سے مارڈالا تھا اور عرف مین جو عورت کہ اپنے بھائی سے بدسلوکی کرے اوسکو حق
مین کہتے ہین کہ وہ تا جو ہے تار رشتہ تار بندھنا کسی امر کا علی الاتصال وقوع مین آنا مثلاً
رونیکا تار بندھ گیا تار ٹوٹنا فتور کا آنا ایسی کام مین کہ متصل ہوئے جاتا ہو تار لگانا ایک کام
کو متصل کیے جانا تار باندھنا مثلہ تار ستارہ تار ٹوٹنا شہاب ثاقب کا گرنا تارہ زیادہ شعلہ
سے بے لیجانا کسی امر دقیق پر تاڑ امر اسکا اور نام ایک درخت معروف کا تاڑی ماہیت ہے
درخت تاڑ کے کہ وہ نشہ آور ہے تاشہ شین معجمہ سے نام ہے ایک ساز کا اور اصل اسکی طاسہ
ہے طا اور سین مہملتین سے طا مہملہ تاے فوقانی سے اور سین مہملہ شین معجمہ سے بدل گیا تاشہ
نام ہے ایک قماش زرباف کا تاکنا پوشیدہ ہوکر کسی شے کو بغور دیکھنا تاک امر اور حاصل بالمصدر
تاکنے سے تاک لگانی اور تاک باندھنی بمعنی تاکنے کے تاگا کاف فارسی سے رشتہ تاگا پرونا
رشتہ سوراخ سوزن مین کرنا تاگا ڈالنا رضائی وغیرہ مین نگندی ڈالنا تاگڑی راے مشقلہ
ہندی سے ایک رشتہ ہے کہ عوام ہنود اور خصوصاً اطفال انکی کمر مین باندھتے ہین تال ہاتھ پر
ہاتھہ مارنا واسطے ضبط اصول نغمہ کے تالا قفل تالا جڑنا قفل لگانا تالی ہاتھہ پر ہاتھہ مارنا
کہ اوس سے ایک صدا پیدا ہوا اور یہ کبھی تال کے واسطے اور کبھی کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے
اور کبھی کسیکی تذلیل کے واسطے عمل مین آتی ہے اور اس فعل کو تالی بجانا اور تالی پیٹنا کہتے
ہین تالی بجنی اور تالی پیٹنی لازم اوسکا تالاب معروف تالو جوف دہن کے سطح بالا جسکو
فارسی مین سقف دہان کہتے ہین تاننا جامہ طویل اور عریض کو بالائی سر پا بطور قناب
کے نصب کرنا جیسے خیمہ تاننا یا چادر تاننی تان امر تاننی سے اور ایک طرحکی آواز ہے کہ بوقت
نغمہ کے کرتے ہین اور اسطرحکی آواز کرنے کو تان لینا اور تان توڑنا کہتے ہین تانا وہ رشتہ
جس سے طول جامہ کا حاصل ہوتا ہے مقابل بانی کے جو بائے موحدہ تازی سے ہے اور مس

پیت دوستی اور اسکو پریت رائے مہملہ بے بائے فارسی کے بعد بھی کہتے ہین پنیں سواری
معروف مخترع اہل فرنگ کی اور اُسکو پالکی بھی کہتے ہین پیوڑی بائے فارسی مکسور اور
یائے تحتانی مجہولہ سے ایک چیز ہے زرد رنگ اوس سے رنگ زرد بنا کر تصویر کے کام مین
لاتے ہین پیاس تشنگی پیسا فلوس پیمک ایک چیز ہے زرباف عرض بقدر یک دو انگشت
اور طول کے حد معین نہین ہے اور اوسکو دور دامن اور کلاہ پر نصب کرتی ہین پیچ لپیٹنا اور
فریب پیٹ شکم پیٹ گرنا کاف فارسی مکسور سے اسقاط حمل پیٹ والی زن حاملہ پیٹ پھاڑنا
شکم چاک کرنا پیٹ پکڑ کر بھاگنا نہایت مضطرب ہو کر بھاگنا پیٹ بھر نا سیر ہونا پیٹ بھر
تو نگر پیٹھ پشت پیٹھ پھیرنی بھاگنا لڑائی سے یا کسی طرف سے دوسری طرف منھ کرنا بسبب
بیزاری کے پیٹھ موڑنی شکم پیٹھ ٹھوکنی تقویت کرنی پیٹھ توڑنی مایوس کرنا پیم بائے فارسی
اور یائے تحتانی مجہولہ سے دوست پیار جوش محبت جو نہایت تہ دلسی ہو پیارا جسپر بہت
پیار آوے جرأت کا شعر ؎ آہ کیونکر نہ جدا ہمسے وہ پیارا ہوتا وہ نہین ہم ہین کہ جس سے
وہ ہمارا ہوتا ؎ فصل تائے فوقانی کی تا ایک کلمہ ہے کہ اطفال خورد سال سے بطور
ظرافت کے کہتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح پر ہے کہ اپنے اور اطفال مین جو چیز حائل ہو
اوس چیز مین چھپکر دفعتہ اوسکے اوٹ سے سر نکال کر یہ لفظ کہتے ہین تاکہ وہ لڑکا یک بیک
چونک جاوے تاب طاقت سودا کا شعر ؎ میر مجلس کی تاب و طاقت کیا کرے تکلیف
شعر اونکی تئین ؎ تاب لانا متحمل ہونا تاب نہ ہی یعنی تحمل نہو سکا تابدان روشن دان
تابش چمک تاپنا آگ سے سیکنا تاپ امر ہے تاپنے سے اور بمعنی تپ کے لیکن اس معنی مین زبان
عوام کی ہے تاپ تلی نام بیماری معروف کا تاج معروف اور ہندی مین مکٹ کہتے ہین تاجو
واو مجہولہ سے اصل مین نام ہے ایک عورت کا اور اوسکا قصہ یہ ہے کہ اوسنے اپنے برادر حقیقی کو بڑی

کو بی دلی سے کرنا بیر باے موحدہ مکسورا ور یاے تحتانی معروفہ سے برادر اور ایک
طائفہ ہے جنکی قوم سے کہ ساحر آزار پہونچانے کے واسطے کشتی پر متعین کرتے ہین بیرا الف سے
برادر بیر باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مشدد اور راے مہملہ ساکن سے عورت
بیلن باے موحدہ مکسورہ اور یاے تحتانی مجہولہ سے چوب طولانی مدور جس سے روٹی یا پوری
پہن کرتے ہین بیاہ باے موحدہ مکسورا ور یاے تحتانی بالف کشیدہ سے شادی کتخدائی
بیاہا وہ شخص جسکی شادی کتخدائی ہوچکی ہو بیاو باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مع
الالف اور لام مضموم مع الواو سی وہ طعام جو غروب آفتاب سے پہلے کھاوین لیکن
یہ اصطلاح سراوگیون کی ہے جو ایک طائفہ ہے ہنود مین سے پی باے فارسی مکسورا ور
یاے تحتانی معروف سے معشوق پیا مثلہ لیکن یہ دونون الفاظ اشعار ہندی یعنی بکت
اور دوہرہ مین شوہر پر اطلاق کیے جاتے ہین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ہند مین عورت کا
عشق مرد پر ہے اور بیشتر عورات اپنے شوہر سے مربوط اور چسپان اختلاط ہوتی ہین اور
یہ ہی سبب ہے کہ اشعار مذکورہ مین رقیب کو سوکن کے ساتھ تعبیر کرتے ہین پھیر خانہ
شوہر پینک غنودگی پیک باے موحدہ مکسورا ور یاے تحتانی معروفہ سے آب دہن
جو بعد پان کھانے کے منہ سے پھینکین پیک باے فارسی مفتوحہ سے قاصد اور وہ
لوگ جو منہ پر خاکستر ملکر اور دستار سفید اور نیلی آلیسمین بٹی ہوئی بشکل مخروطہ سر پر
باندھکر اور ہاتھ مین شمشیر برہنہ لیکر محرم مین تعزیہ کے آگے شتاب شتاب دوڑتے ہین
انکو بھی پیک کہتے ہین پیپ حرف اول اور سوم باے فارسی اور درمیان دونون کے
یاے تحتانی ساکن معروف بمعنی ریم پیپل درخت معروف اور ثمر معروف نہایت تیز مزہ
کہ بطور دارو کے استعمال کیا جاتا ہے پیتل ایک قسم ہے فلزات کی جیسے برنج کہتے ہین

بیراگن زن بیراگی اور ایک چوب ہی خمدار کہ فقرا اوسکو بغل مین لیکر اوسکے سہارے سے
بیٹھتے ہین بیرا باے مکسور اور یاے مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی سے چند لکڑیان آپسمین
بندھی ہوین جنکو دریا مین ڈالکر مسافت بعید سے لاتے ہین اور ایک فرقہ فرقون سپاہ کی ہی
بیڑا پار ہونا کامیاب ہونا اور ماخذ اسکا معنی اوّل ہے بیڑی کی بیڑی باے موحدہ مکسور اور
یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی مکسور اور یاے تحتانی ثانی معروف سی وہ
بند آہن جو مجرم کے پاون مین ڈالدیتے ہین اور وہ نیلہ رشتہ کہ اطفال کے پاون مین
بطور منت کے بنہاتی ہین بیڑہی باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے
مثقلہ ہندی مخلوط الہاسے وہ روٹی جسمین مٹھی ڈالکر پکاوین بیڑا باے معروف سی وہ
برگ پان جسمین چونہ اور کتھہ اور سپاری وغیرہ رکھہ کر بشکل مثلث کے موڑدین بیڑا اوٹھانا
کسی کام پر مستعد ہونا اور ماخذ اسکا ایک رسم ہی اہل ہند کی محفل مین ایک بیڑا پان کا حاضر
کرتے ہین اور جو شخص کسی کام کا اہتمام اپنے ذمہ پر لیتا ہی اوسکو اوٹھالیتا ہی بیس عدد معروف
بیجنبا باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروف اور جیم تازی ساکن سے پنکھا بیر کھہ باے مفتوحہ
اور یاے ساکن سی دستار چہ علم بیچ جیم تازی سے تخم اور نطفہ بیچ جیم فارسی سی درمیان بیچون بیچ
وسط حقیقی بیچ بچاؤ وہ فیصلہ جو دو شخص مین بواسطہ شخص متوسط کے ہو جاوی بیچہ
ایک تصویر ہے بہ ہیات کہ اوسکو اپنے چہرے پر لگا کر اطفال کو اوس سے ڈراتے ہین
بید درخت معروف اور علم دینے ہنود کا اور یاے موحدہ مفتوحہ سی طبیب بیدک باے
موحدہ مفتوحہ سے علم طب بطور ہندیون کے بیا باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی
مع الالف سے ایک جانور ہے پرندہ کنجشک سے کچھ کلان اور اوسکا گلا مائل بزردی ہوتا ہے
بیگار کاف فارسی سے کام بی مزد بیگاری وہ شخص جس سے کام بی مزد لین بیگار ٹانے کام

کہ اعضا مین چبھہ جاوے اور روغن گاؤ جو کُنی سے نکالنے کے وقت بعضے دفعہ ناخن
کے اندر بزور بیٹھہ جاتا ہی اور گوشت ناخن کو اذیت دیتا ہی اوسکو بھی پھانس کہتے ہین
پھانسنا گرفتار کرنا پھانسی رسن وغیرہ کہ کیسکی گلی مین ڈالکر تنگ کھینچین تاکہ گلا گھٹ
جاوے بیکس جو کہ حامی اور مددگار نرکھتا ہو بے بس عاجز بیہودہ بیفائدہ بیوصدت بی نحط
اور بی ادب انشاء اللہ خان کا شعر ہے دشت مین اپنے جو آیا قیس وحشت نے کہا + چل بے بے
وحدت پری کیون یہان تو لایا بستر ا + بی ڈھب بیطور بی ڈھنگا وہ شخص کہ اوسکے اطوار
سلامت روی پر نہون بیڈول بدوضع اشیا مین سے ہو یا اشخاص مین سے بدبتی کسی سے
بدزبانی کرنا اصل مین بی تہی عبارت اس سے ہی کہ کیسکو لفظ بے کے ساتھہ یاد کری
انشاء اللہ خان کا شعر ہے کونسی یہ وضع ہی سوچو تو اے بی دلمین تم + بے بے کہنا کبھو مجکو کبھو
مشفق ملاذ + بیل باے تازی مکسور اور یاے ساکن مجہول سے شاخ درخت بی ساق
کے کہ اطراف اور جوانب مین پھیل جاوے اور ثمر ایک درخت کا ہی کہ اُسکو بعد خشک
ہونے کے اندر سے خالی کر لیتے ہین اور ادویہ خشک سائیدہ اُسمین بھر کر رکھتے ہین اور
وہ زر یا فلوس کہ زن مطرب یا کنچنی کو گانے یا ناچنے کے وقت بطور انعام کے سوا اجرت
مقرر کی دیا جاوے اور باے مفتوح سے بمعنی گاؤ کے بیر باے تازی مکسور اور یاے
مجہولہ سے ثمر معروف اور وہ دو قسم ہے ایک باغی کہ وہ کلان ہوتا ہی مشابہ سیب سے لیکن حجم
مین کم اور دوسرا صحرائی کہ اوسکو جھاڑی بوٹی کا بیر کہتے ہین مشابہ عناب کے لیکن حجم مین
عناب سے قدرے کم اور باے مفتوحہ سے بمعنی دشمنی بیری باے مکسور سے درخت بیر کا
لیکن باغی بیر کے درخت کو مطلق بیری اور بیر صحرائی کے درخت کو جھڑ بیری کہتے ہین
اور یاے مفتوحہ سے بمعنی دشمن بیراگی باے مفتوحہ سے ایک صنف ہی فقراے ہندسے

بواسطہ باد و ہن کے آگ جلاتے ہین پھڑکنا مضطرب ہونا طائر کا مثاہ نصیر کا شعر ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیان + پر نہین ای ہمصفیر و اپنی بس کی تیلیان + پھل ثمر پھلی ظاہر یہ ہی کہ تانیث ہی لفظ پھل کے لیکن ہر ثمر پر اطلاق اوسکا درست نہین بلکہ اوس ثمر کو کہتے ہین کہ دراز ہو اور اوسکے جوف مین حبوب ہون جیسے پھلی لوبیہ اور مونگ اور ماش اور سیم اور املتاس وغیرہ کی گویا درازی اوسکے مفہوم مین داخل ہے پھیلی چیستان پھیلنا باے فارسی مخلوط الہا مفتوح سے پہن ہو جانا کسی چیز کا پھیلانا متعدی اوس کا پھولنا منتفخ ہونا پھیکا وہ طعام جسمین نمک یا شیرینی کم ہو پھیلانا دم دینا پھوس وہ کاہ جس سے چھپر تیار کیا جاتا ہے پھپھکا واو مجہولہ سے جو کہ ہلکا ہو پھلانگ جست اور اوسکو مارنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین یعنی پھلانگ مارنا پھانکنا چیز خشک سائیدہ کو کف دست پر رکھہ کر منہ مین ڈالنا پھنکا مارنا مثلہ پھنکی چیز خشک سائیدہ بقدر کف دست پھانک امر پھاکنے سے اور قاش پھکیتی پٹا کھیلنا پھنکیت جو کہ پٹا کھیلنے مین مہارت رکھتا ہو پھن کفیچہ مار پہاڑ کوہ پھاڑنا ترجمہ دریدن کا پھوٹنا یعنی ٹوٹنا لیکن ان دونونمین باعتبار محاورہ کے اتنا فرق ہے کہ بعض مقام مین پھوٹنا بولتے ہین اور بعض جاے مین ٹوٹنا اور بعض جاے مین دونون کا اطلاق درست ہی مثلاً پھوڑا پھوٹا کہین گے نہ پھوڑا ٹوٹا اور لکڑی ٹوٹی کہینگے نہ لکڑی پھوٹی اور سر ٹوٹا اور پھوٹا دونون درست ہی پھوٹے امر ہے پھوٹنے سے اور نام ایک ترکاری کا ہے مثل ککڑی کے لیکن لکڑی سے کلان تر اور شیرین اور بمعنی ترک موافقت کی پھٹی ایک مقدار معین ہے سنگ بنیاد کی تیس گز طول اور ایک گز عرض سودا کا شعر تسلی مجھہ دیوانی کی نہو جھوٹے کے پھٹروں سے + اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیان + پھانس ریشہ باریک بان یا بانس وغیرہ کا

باے موحدہ مع یاے معروفہ اور راے مہملہ اور یاے معروفہ کے ساتھہ نام ہے ایک پرند
معروف کا کہ جسم اوسکا نہایت باریک طولانی اور پرواز نہایت سریع ہوتی ہے اسیواسطے
جو طفل خورد کہ نہایت چستی سے دوڑتا ہوا اوسے کہتے ہین کیا پھبیری سا دوڑتا ہے
بھسمنت جو چیز کہ بالکل فنا ہوجاوے بھانا رغبت ناسخ کا شعر ہے بھاگی کون سی وہ بات
تبو نکی ہمکو + نہ کمر رکھتے ہین کافر نہ دہان رکھتے ہین + بھنبھوڑنا باے موحدہ تازی
اوّل مخلوط الہا مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ تازی دوم مخلوط الہا مضموم
اور واو مجہولہ اور راے مشقلہ ہندی ساکن سے گوشت یا استخوانکو دانتون سے توڑکر
کھانا بھنک باے تازی مخلوط الہا مکسور اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے آواز
ملائم مثل آواز مکس وغیرہ بھنکنا باے مکسور مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی
اور نون مع الالف سے اجتماع مکس کا کسی چیز پر بہروپ تغیر ہیئت تاکہ کوئی نہ پہچانے
اور یہ فعل ایک فرقہ خاص سے متعلق ہے کہ اُنکے سوا کوئی نہین کرتا بلکہ کوئی نہین جانتا
بہروپیا وہ طائفہ خاص جنکے فعل کو بہروپ کہتے ہین پھول گل اور شرارہ آتش چنانچہ
آگ لگنے کے وقت کہتے ہین پھول پڑا اور بمعنی فاتحہ روز سوم کے بھی مستعمل ہے + پھول
جھڑنے یاے تحتانی مجہولہ آخر مین کلام ہاے خوش زبان سے سرزد ہونے پھول جھڑی
واو غیر ملفوظہ سے آتش بازی معروف پھینکنا کسی چیز کا اس طرح ہاتھہ سے ڈالنا کہ دور
جا پڑے پھکنا باے موحدہ مخلوط الہا سے جلنا اور وہ جھلی کہ محل نول ہے پھونکنا
متعدی یعنی جلانا اور پھونک مارنے تاکہ آگ جل جاوے پھونک باو دین پھندا
وہ حلقہ کہ رشتہ مین خود بخود پڑجاوے یا قصداً بنا دین تاکہ اوس سے طائر کو صید
کرین پھکنی باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے ایک ٹکڑا بانس کا ہے کہ اوس سے

یہان پتھر ایسے گرم تھے کہ پانو بھلس گئے بھجن باے تازی مخلوط الہا اور جیم تازی مفتوح اور نون ساکن سے وہ راگ کہ ہندو عبادت کے وقت گاتے ہین بھوجن ذمزہ ہنود مین طعام کو کہتے ہین بھوجن کرنا بمعنی کھانا کھانے کے بھیگنا تر ہونا بھگونا تر کرنا بھیگی بلی تبانا عذر بیجا کے وقت استعمال کرتے ہین یعنی جب کوئی کسی کام مین عذر نامعقول پیش کرے تو کہین کہ بھیگی بلی تبا تا ہے بھٹی اوپلی جمع کئی ہوئی جسمین چونہ یا ظروف رکھکر پکاوین اور ایک قوم ہے معروف بھونرا نام ہے ایک پرندہ معروف کا کہ سیاہ ہوتا ہی اور اکثر جھیل کے بانس مین رہتا ہے اور بمعنی نہ خانہ کی بھی مستعمل ہے یہان متی زن شعبدہ باز بھگتیا ایک فرقہ خاص ہے مردون سے کہ پیشہ رقاصی کا رکھتے ہین بھٹکنا جابجا پریشان پھرنا بھٹرنا باے موحدہ تازی مکسور مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی ساکن سے یعنی ایک شی کا دوسرے چیز سے متصل ہونا اور مجاز احریف کے مقابل ہونا سودا کا شعر

جاہی بھڑا اوس صف مژگان سے آج ✣ دل تو بڑا ہی سا جگر کر گیا ✣✣

بھڑنا کوار کا بند ہونا کوار کا بھرا مر ہی بھرنے سے اور بمعنی زنبور کے بھی ہے یعنی جانور معروف جسکا نیش مشہور ہے بھیڑیا باے تحتانی معروف ہے از دحام اور ماخذ اسکا وہی لفظ بھڑنا ہی کیونکہ از دحام مین ایک دوسرے سے بھڑتا ہے بھیڑنا یا باے مجہول سے متعدی بھڑنے سے بھیڑا مر اوسکا اور میش بھیڑ یا گرگ بھرا با باے موحدہ مفتوحہ اور ہاے ملفوظی ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے کر یعنی جسکو سنائی نہ دی یہ لفظ کبھی شخص پر اطلاق کیا جاتا ہی مثلاً زید بہرا ہی اور کبھی کان پر جیسے اوسکے کان بہرے ہین بھیلی ایک مقدار معین ہے گز کی کہ چار پانچ سیر سے زیادہ نہین ہوتی بھیس لباس بھیس بدلنا بدل لباس کرنا تاکہ کوئی نہ پہچانے بھنبیری باے موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور نون غنہ اور

بھونڈ دال مثقلہ سے وہ جانور سیاہ کہ بشکل بھورے کے کوڑی مین پیدا ہوتا ہی بھاگنا ترجمہ
گریختن کا بھگوڑا وہ غلام جو بار بار بھاگ جاوے بھال سنان اور خرس بہکانا غلطی مین
ڈالنا بھکاوٹ حاصل بالمصدر اوسکا بھنگ کاف فارسی سے سبزی معروف بھنگڑا مثقل
ہندی سے وہ شخص جو بھنگ پینے کا عادی ہو بھنگیر اسم بھنگ فروش بھنگیڑخانہ دوکان بھنگ
فروش اور مجازا اوس مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین جہان اکثر بھنگ پینے والے جمع ہوکر بھنگ
پیا کرین بھنگی شلہ اور حلال خور بھالا نیزہ بھلی بائے موحدہ مفتوح اور ہائے ہوز ساکن
اور لام مکسور مع التحتانی سے ایک قسم ہی گاری کی بھولا بائے موحدہ مضموم مخلوط الہا
اور واو مجہولہ سے نادان بھولنا فراموش کرنا بھینگا بائے تازی مخلوط الہا اور یائے
تحتانی مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الف سے وہ شخص جو ایک چیز کو دو دیکھے
جسکو عربی مین احول کہتے ہین بہت بسیار بھوں ابرو بھونکنا آواز کرنا سگ کا اور
مجازا سرزنش گوئی اور بیہودہ سرائی پر بھی اطلاق کرتے ہین اور شاید باعتبار استعارہ
تخلیہ کے ہو کہ قابل کو بطریق استعارہ بالکنایہ کے سگ سے تشبیہ دیکر یہ آواز جو سگ سے
مختص ہے ثابت کی بھاڑ بائے موحدہ تازی مخلوط الہا اور رائے مثقلہ سے گلخن بھاپ
نفس گرم اور بخارات جو پانی سے منفصل ہوتے ہین بھپارہ بخارات گرم جو جوش کی ہوئی
دوائیون سے کسی عضو پر پہونچاتے ہین یہ مرکب ہی بھاپ اور آرہ سے جو کلمہ ہے نسبت کا اور
بسبب کثرت استعمال کے الف محذوف ہوگیا ہی بھانجوان بائے تازی مخلوط الہا مع الالف
اور نون غنہ اور جیم ساکن اور واو مفتوح مع الالف اور بعد الف نون غنہ سے سرشتہ دہر
بٹا ہوا بھلسنا بائے تازی مضموم مخلوط الہا اور لام مفتوح اور سین مہملہ ساکن سے اعضاے
بدن کا آتش یا اور شی گرم مثل بھوبھل یا سنگ گرم سے بہت متاثر ہونا جیسے کہا جاوے

واو مجہولہ اور تاے مثقلہ مع الالف سے جانوران طائر کا معدہ پونی واو مجہولہ سے پنبہ
در از پیچیدہ جو عورتین واسطے سوت کاتنی کے بناتی ہین پونگی شاخ یا چوب کہ اندر سے
خالی ہوتی ہے اور اوسکو جوگی لب پر رکھہ کر بجاتے ہین پوری ایک قسم طعام کی جو روغن
مین تلتے ہین پورا کامل پوری زاے تازی سے وہ ریسمان جو گھوڑی کے منھ پر چڑھاتے ہین
پوٹلی وہ پارچہ جسمین اودیہ یا نقدر کہہ کر رشتہ سے بشکل مدور باندہ لین پوشاک
لباس بوڑھا پیر بھونتا برشتہ کرنا بھوڑا باے تازی مخلوط الہا اور واو معروفہ اور
رے مثقلہ مع الالف سے ریت بجورا ارائی معلہ سے ایک قسم ہے رنگ کی بھوکا گرسنہ بھائی
برادر بہن خواہر بھینا باے تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی ساکن سے بمعنی
خواہر کے لیکن یہ روزمرہ عورتون کا ہے بھاوج زن برادر بھانجا پسر خواہر بھتیجا پسر
برادر بہو باے تازی مفتوح اور ہاے ہوز مضموم اور واو معروف سے زن پسر اور
کبھی بمعنی عروس کی بھی استعمال کرتے ہین اور کبھی مطلق جورو کے معنی مین خواہ
نو کتخدا ہو خواہ کتخدائی پر مدت گذری ہو اور اسیواسطے اسکو مضاف کرتے ہین
طرف داماد کی مثلاً فلان کی بہو یعنی اوسکی زن بہنوئی شوہر خواہر بھلا نیک بھکوا
باے موحدہ مخلوط الہا اور کاف ساکن سے قرمساق بھڑوا مثلہ بھوت خبیث بھوتنا
واو غیر ملفوظہ سے مثلہ بھتنا باے موحدہ مخلوط الہا مفتوح اور تاے فوقانی مشدد سے
بمنع پختہ بھوبھل باے موحدہ اول مخلوط الہا مضموم اور باے موحدہ دوم مخلوط الہا
مفتوح خاکستر سوزان بھس باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے وہ کاہ کہ گندم اور
جو کی درخت سے خرمن کے وقت پاے گاؤ سے شکستہ ہوکر ریزہ ریزہ ہوجاوے
بھوسی اجزائے خورد جو آٹے کی چھاننے کے بعد باقی رہجاوین اسکو عربی مین نخالہ کہتے ہین

باس کہتے ہین لیکن عرف حالین واو مجہول کے ساتھ بو ی بد پر اطلاق کرتی ہین مثلاً جب
کہین کہ اُسمین بو آنے لگے واو مجہولہ سے تو مراد یہ ہے کہ بد بو آنے لگے بورہ واو معروفہ
سے شکر سفید جسکو چینی کہتے ہین اور واو مجہولہ سے بمعنی گون کہ جسمین شکر یا خاک بھر کر
کہین لیجاوین بور یا معروف بو آخواہر بو بو خواہر بوجھہ واو مجہولہ سے بمعنی بار کے
بولنا واو مجہولہ سے بات کرنی بول بات بو بمعنی پہلا سودا کہ اُسکو شگون نیک سمجھتے ہین
پو باے فارسی مفتوح سے زبان ہنود مین سبیل کو کہتے ہین اور نرو بازو کی اصطلاح مین لقش یک کو
پودہ باے فارسی مفتوح سے درخت نورستہ پون اصل مین واو مفتوحہ سے ہے اور روزمرہ حال مین
واو ساکن سے بھی سنا گیا ہے اس لفظ کو اس زمانہ مین بجز عوام کے اور خصوص عوام ہنود کی یا ہنود
مین سے وہ لوگ جو بسبب توغل کے اپنے علوم مین الفاظ ہندی بولنے کا التزام رکھتے ہین اور کوئی نہین
بولتا سودا کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ سابق مین خواص بھی اسکا استعمال کرتے تھے اور وہ شعر یہ ہے
گھوڑے کی ہجو مین ؎ پٹی اسی لگاؤ کہ تا ہو وی یہ روان + یا بادبان باندھو پون کی دو اختیار + اور
سکون واو سے بمعنی تین ربع کے اور وہ ارواح خبیثہ جو ساحر ضرر پہونچانے کیواسطے کسی پر متعین کرے
پولا باے فارسی مضموم اور واو مجہولہ سے متخلخل پوست چمڑا اور کوکنار پوستی وہ شخص
کہ ہمیشہ پوست یعنی کوکنار پینے کا استعمال رکھے اور کھلونہ ہوتا ہے کاغذ کا مخروطی شکل
کہ اُسکا قاعدہ یعنی پیندی مٹی کے بناتے ہین جسوقت اُسکو ہاتھ سے زمین پر کسیطح ڈال دین
تو اوسکا راس بلند اور قاعدہ زمین پر ہی رہتا ہے پوت واو معروف اور تاے فوقانی
سے پسر پوتہ بیٹے کا بیٹا اور وہ لتہ جس سے پنڈول دیوارون پر پھیرتے ہین پوتھہ دانہ خورد
کانچ کے اُسکو فارسی مین شبہ کہتے ہین پوٹ واو مجہولہ اور تاے مثقلہ ہندی سے وہ چادر
جسمین غلہ یا انسانکو باندھین اور چادر بیرونی جسمین مردہ کو لپیٹین پوٹا باے فارسی اور

کے ساتھ زن بقال لیکن یہ زبان عوام کی ہے اور فصحا بنیئی بولتے ہین جو گذرا پنا بائے فارسی
مفتوح اور نون غنہ مفتوح مشدد سے آب اہلی پنی باے موحدہ مفتوح اور نون مشدد
مکسور مع الیا سے ورق رانگ کی پنپنا بائی فارسی اول مفتوح اور نون مفتوح
اور بائی فارسی دوم ساکن اور نون مع الالف سی بیمار یسی صحت پانے کے بعد فربہ
ہونا نپکھا با وزن پنواڑی پان فروش مرکب ہی پن سی جو مخفف ہے پان کا اور واڑی
سے جو کلمہ نسبت ہی اور شاید واڑی وہی واڑہ ہی کہ جٹوارہ اور نائی واڑہ جس سے
مرکب ہی کہ یہان بحسب استعمال کہ ہائی مختفی اوسکے یائے تحتانی سی بدل گئی ہی پنیر طعام
معروف کہ دودھ کو پھاڑ کر نمک ملاکر خشک کر رکھتے ہین پن چورہ ایک کھلونہ ہی معروف
گلی یا مسی کہ اوسکے تہ مین سوراخ ہوتے ہین اور اطفال اُسمین پانی بھر کر جسوقت اُسکا
منہ انگشت سے بند کرتے ہین پانی گرنے سے رہجاتا ہی اور جب انگشت اوٹھا لیتے ہین
پانی گرنے لگتا ہی پن کپڑا وہ کپڑا جو پانی سے تر کر کے عضو مجروح پر باندہ دین پن بھتا
برنج پختہ قدری شربت مین بطور فالودہ کی پڑی ہوی ہی پن گھٹ پانی بھرنے کا گھاٹ اور ترکیب
لفظ مقتضی ہے اس امر کی کہ اُسکا اطلاق لب دریا پر کیا جاوے لیکن عرف حال مین
اُس چاہ پر کرتے ہین جس سے ہر کس و ناکس اکثر اوقات پانی بھرین پنہاری وہ عورت جو
اجرت لیکر ہر کسی کے گھر پانی بھری پنجیری آرد برشتہ جسمین شکر اور میوہ ملاکر کھاتی ہین اور
اس دیار مین بعض تقریب شادی مین بطور بھاجی کے برادری مین تقسیم کرتے ہین پنگورہ
بائے فارسی اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور واو معروف اور رائے مثقلہ اور
ہاے مختفی سے ایک شی ہے مثل جھولے کے جسمین اطفال خورد سال کو لٹا کر حرکت دیتی ہین
تاکہ خواب آجاوے بو واو معروف ہو یا مجہول اصل مین بمعنی شمیم کے ہے جسکو ہندی مین

تیار کرنا اور کسی سے تمسخر کرنا بنانون مشدد سے مصدر ہے لازم بنانے سے دونون معنی مین
بناوٹ حاصل بالمصدر ہے بنانے سے بنسی وہ ریسمان کہ او سمین قلاب نصب کرکر مچھلی پکڑتے ہین
اور بمعنی نلے کے بھی ہے جسکو مطرب بجاتے ہین اور اسی بنسری رے معملہ سے درمیان سین اور
یاے تحتانی کے بھی کہتے ہین لیکن یہ زبان برج کی ہے بنا باے موحدہ مضموم اور نون مشدد سے
بافتن کا ترجمہ ہے بناوٹ باے موحدہ مضموم سے حاصل بالمصدر ہے جو بمعنی بافتن کے ہے
نیت باے موحدہ تازی مفتوحہ اور نون مفتوح اور تاے فوقانی ساکن سے ایک چیز ہے گوٹا
اور ستارہ اور سلما سے بنی ہوئی عرض مین بقدر دو انگشت کم یا زیادہ کہ اوسکو کلاہ یا پٹہ
پر ٹانکتے ہین بنیاد معروف اور بمعنی مقصود اور استطاعت کی مثلاً اوسکی بنیاد کیا ہے نبولا باے
موحدہ مکسورہ اول اور نون مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الالف سے پنبہ دانہ نباتی
ایک حیوان ہے صحرائی بشکل انسان کی مرکب ہے بن سے بمعنی صحرا کے اور مانس سے بمعنی انسان کے
بنج باے موحدہ مفتوحہ اور نون مفتوح اور جیم ساکن ہے سوداگری بنجارہ بمعنی سوداگر کے مرکب
ہے بنج سے جو گذرا اور آرہ سے کہ کلمہ نسبت کا ہے پس نون بنجارہ کا اصل مین مفتوح ہے اور
بسبب کثرت استعمال کے ساکن ہو گیا ہے بنجر وہ زمین خشک جسمین کشتکاری نہو سکی بندہ غلام
بندی قیدی بندگی عبادت اور روزمرہ حال مین بجاے سلام کی استعمال کرتے ہین بند بفتحتین
اصل مین بمعنی بندش کے ہے اور مجازاً اُس بندش کو کہتے ہین جو چھپر مین واقع ہو بندھانی
ایک فرقہ ہے جو جراثقال کا پیشہ کرتے ہین بندھوا نون غنہ اور ہاے مخلوط کے ساتھ قیدی
بندوڑ باے تازی مفتوح اور نون غنہ اور دال مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور رے انتقالیہ
سے بمعنی کنیزک بنیا نون مقدم باے بالف کشیدہ سے بقال نبتی باے مفتوح اور نون
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی ساکن زن بقال بنیانی الف

یا وہ مکان بڑے پلہ پر ہی اور معنی حمایت کی مثلاً حاکم اوسکے پلہ پر ہی یعنی اوسکا حامی ہی اور
معنی گون غلہ کی اسی واسطے وہ مزدور جو گون غلہ کی اوٹھا کر باجرت کہین پہونچاوے اوسکو
پلہ دار کہتے ہین پلہ باے فارسی مکسور اور لام مشدد مفتوح سے بچہ سگ پلاو باے فارسی مضموم
سے طعام معروف پلنا باے فارسی مفتوح سے پرورش پانا پلتیھن وہ پھوک کہ آٹے سے
بعد دودہ نکالنے کے باقی رہتا ہی اور وہ آرد خشک جسکو خشکی کہتے ہین پلتیھن نکالنا کسیکو اسطرح
سے زدوکوب کرنا کہ بیدم ہوجاوے سودا کا شعر ؎ کی مسرف کی کمر نگاون گا + اوپر پلتیھن ترا نکالون گا +
پلیو باے فارسی مفتوح اور لام مکسور اور یاے تحتانی ساکن مع الواو باے ہین گھولا ہوا آرد جو واسطے
گاڑھا کرنیکے شوربا یا ساگ مین وقت پکانیکے ڈالتے ہین اور آٹے کے دودھ کو بھی کہتے ہین پلیتہ موٹی بتی
کپڑے کی کہ جسکو روغن مین تر کرکر اکثر رنج شاخہ پر روشن کرتے ہین اور بتی کاغذ کی جسپر تعویذ اور
ادعیہ لکھکر کبھی اسکا دھوان ناک مین مریض کے پہونچاتے ہین اور کبھی اوسپر روئی لپیٹ کر چراغ مین روشن
کرتے ہین تاکہ اوسکے اثر سے آسیب جن اور پری کا دفع ہوجاوے اور اصل اس لفظ کی سب معنومین تبدیل تقدیم
تاے فوقانی سے یاے تحتانی پر یا فتیلہ فارسی بجاے پلیتہ فارسی کی انشاء اللہ خان کا شعر ؎ جی جلا اپنا سا
پھونکا کئی لونک اور سپند + مشک و سیندور و اگر مرچ پلیتا تعویذ + پاک ترکان پلٹنا
معکوس ہوجانا پلٹا حاصل بالمصدر اوسکا اور اوسکا استعمال کھانے کے ساتھ ہی جیسے اس شعر
مین حضرت ظل سبحانی سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر تخلص کے ؎ مت نہسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتی
کھاتی + دیر لگتی نہین تقدیر کو پلٹے کھاتی + پل باے فارسی مضموم سے معروف اور باے فارسی
مفتوحہ سے گھڑیال کا ساٹھواں حصہ پلنگ چارپائی بن صحرا نی نیستان اور عروس بنا نوشہ
بناس پتی گھاس بن باے موحدہ تازی مضموم سے تخم مشہور کہ اسکو برشتہ کرکر کھاتے
ہین تاکہ رطوبت دہن خشک ہو اور کبھی اوسکو جوش دیکر پیتے ہین جسکو قہوہ کہتے ہین بنانا

روغن مین تلین جیسے گل گلے اور پوریان بلا معروف بلانوش جو شخص کھانے مین اچھی بری
چیز کا لحاظ نکرے اور جو شخص صدقہ کھائے اُسکو بھی کہتے ہین بلاچٹ مثل بلانوش کے انشاء اللہ
کا شعر دونون کی مثال مین ؎ درویش بلانوش بلاچٹ ہین یہان دوست پنیک مین
جو آوین + افعی کو مسل کر کرین افیون کا گھولا ہین ایسی ہی آفت + بل بای تازی مکسور سے سوراخ او
اکثر سوراخ موش پر اطلاق کرتے ہین بلی مادہ گربہ بلائی مادہ گربہ لیکن یہ زبان عوام ہے بلاؤ واو بعد الالف
سے گربہ نر بلائین جمع بلا کی اور ایک رسم ہے عورات کی کہ اپنا عزیز اور قرابتی کی سر پر دونون ہاتھونکو
رکھکر پھر ہاتون کو اپنی کنپٹی کے برابر لاکر وباتی ہین تاکہ اُس صدمہ سے اُنکی اونگلیونسے آواز
پیدا ہو اوس آواز کو چٹخنا اونگلیونکا بولتے ہین اور اس رسم کو بلائین اور بعضے شعرا نے نسبت
اس رسم کی مردون کی طرف بھی کی ہے لیکن یہ حرکت رند اور اوباشونسے متصور ہے جرات کا شعر
؎ بلائین ہاتون کی لینے جو لین تمہارے رات + بلائین ہاتونکی لیتا رہا ہین ساری رات +
بلی بای تازی مفتوح اور لام مشدد مکسور سے چوب معروف بلبلانا دونون بای تازی مکسور سے
بیقراری سے رونا بلکنا بیقراری سے رونا اطفال کا بلکانا متعدی اسکا بلونا بای تازی مکسور اور
لام مضموم سے جغرات کو چوب مخصوص کے ساتھہ درہم برہم کرنا تاکہ روغن اُس سے نکل آوے
اور اُسکو دودھ بلونا کہتے ہین باوصفی کہ بلوتے ہین دہی کو بلور سنگ معروف اور عوام لام مشدد
مفتوح سے بولتے ہین بلند اونچی چیز بلبے بای تحتانی مجہولہ سے ایک کلمہ ہے کہ محل تعجب مین
بولتے ہین مثلاً بلبے تیرا حوصلہ بلبلہ حباب بلاندبای مکسور اور لام مع الالف اور نون غنہ
اور دال جملہ سے بالشت لیکن یہ زبان عوام کی ہے پلہ بای فارسی مفتوحہ اور لام مشدد سے
ایک طرف ترازو کی اور اسکو پلڑا رای مشقلہ سے لام کے بعد بھی کہتے ہین اور روپیہ کی دونون
طرف سے ہر ایک کو بھی پلہ کہتے ہین اور بمعنی مسافت کی مثلاً یہان سے اوس مکان کا بڑا پلہ ہے

یا وہ مکان

اور کاف فارسی مخلوط الہا سے روغن کو پیاز اور لونگ وغیرہ کے ساتھہ داغ کر طعام
پر ڈالنا بگھارنا مصدر اوسکا بگلا جانور معروف جسکو بوتیمار کہتے ہین بگاڑ حاصل بالمصدر
ہی بگاڑنے سے جو بمعنی خراب کرنے کے ہی اور مجازاً ناموافقت اور بدمزگی کو جو درمیان
دو شخص کے واقع ہو کہتے ہین بگاڑنا مصدر ہی بمعنی خراب کرنے کے اور یہ معنی حقیقی اور مجازی
دونون مین مستعمل ہے اور بمعنی بداطوار کرنے کے بھی استعمال کیا جاتا ہی مثلاً اوسکو لوگون نے
بگاڑ دیا یعنی بدمزاج اور بداطوار کر دیا بگڑنا لازم بگاڑنے کا اور سب معانی مذکورہ مین مستعمل
مثلاً وہ کام بگڑ گیا اور اونمین اب بگڑ گئی اور وہ بگڑی ہوئی ہین یعنی بداطوار ہین بگی
کاف فارسی مشدد مکسور مخلوط الہا سے سواری معروف مخترع اہل فرنگ کی بگولا گرد باد
اوسکو بہولا دونون بائے تازی سے بھی کہتے ہین بکٹ بائے تازی مفتوح اور کاف فارسی
ساکن اور تائے مثقلہ ہندی اول مضموم اور دوم ساکن سے وہ شخص کہ گھوڑا بلا تحاشا
دوڑا آوے یہ ترجمہ ہے عنان گسستہ کا بکیت بائے تازی مفتوح اور کاف تازی مفتوح اور
یائے تحتانی ساکن اور تائے فوقانی سے جو کہ فن بانک مین مہارت رکھتا ہو بکارنا بائے
فارسی مضموم اور کاف تازی سے کسیکو آواز دینا پکار حاصل بالمصدر پکارنے سے پکنا
ترجمہ پختن کا پکانا متعدی اوسکا پکا کاف مشدد سے ماضی پکنے سے اور بمعنی پختہ کے اور وہ شخص
کہ نہایت دانا اور کارآزمودہ ہو پکڑنا ترجمہ گرفتن کا پکڑی دستار پگ پاؤن یہ زبان
دہاقین کی ہی پگھلنا بائے فارسی مکسور اور کاف فارسی مخلوط الہا اور لام ساکن سے ترجمہ ہی
گداختن کا پگھلانا متعدی اسکا پگھال کاف تازی مخلوط الہا سے ایک ظرف چرمی ہی مشک
سی کلان ترکہ مشکی اوسمین پانی بھر کر بیل پر رکھہ لیجاتی ہین پکھاوج ایک قسم باجے کی ہی بطور
ڈھول کے پکوان اصل مین بمعنی اوس چیز کی ہی جسکو پکاوین لیکن عرف مین اوس چیز کو کہتی ہین جسکو

معنی ہین بستی آبادی اور جاے آباد بستر بالفتح مطلق کپڑا بساطی وہ شخص جو اشیاء متعدد کم قیمت مثل شانہ اور سوزن وغیرہ بیچا کرے فارسی مین اسکو خوردہ فروش کہتے ہین بساط بمعنی دستگاہ مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص عرف مرزا نوشہ کا شعر ؎ بساط عجز مین تھا ایک دل یک قطرۂ خون وہ بھی +سو رہتا ہے باندازِ چکیدن سرنگون وہ بھی +اور وہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جسپر خانے بنے ہوئے ہون اور مہرہ اوسپر رکھکر شطرنج کھیلین بستر فرش خواب بستر آفرش خواب سپاہی یا فقرا کا بستر اجانا اور بستر لگانا خواب کرنیکے واسطے بچھونا بچھانا سپاہی یا فقرا کا بسولا تیشہ بنجاران بسیرا جانوروں کا شام کے وقت اپنے اپنے آشیانہ مین آرام لینا پسینا عرق پسینے پسینے ہونا بسبب محنت یا گرمی آفتاب کے بہت عرق لانا اور بمعنی منفعل ہونے کے پسیجنا کسیکی عجز اور زاری کے سبب اوسپر تفقد اور التفات کرنا اور نسبت پسیجنے کی دل کی طرف اکثر کرتے ہین جیسے اس مصرع مین ؎ مجھے کر ذبح خنجر سے ترا دل گر پسیجا ہے + پسند مرغوب اور استعمال اسکا کرنے اور آنی کے ساتھ ہے مثلاً ہمین یہ چیز ہمین پسند آئی اور اوسنے پسند کی پسند ایک قسم ہے کباب کی بشن باے موحدہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور نون سے وہ قدرت حق جل وعلی کی جس سے فنا موجودات کی متعلق ہے بشارت خوش خبری عموماً اور وہ خوشخبری کہ کوئی ولی یا پیغمبر کیسکو خواب مین دیوے خصوصاً پشواز باے فارسی مکسور سے ایک قسم جامہ کی کہ اکثر عروس کو وقت وداع کی پہناتے ہین اور زنان رقاصہ وقت رقص کے بھی پہنتی ہین بقا خاک سفید کہ بسبب پوست کے آدمی کے سر مین پیدا ہوتی ہے بقال غلہ فروش بکرہ گوسفند نر بکری گوسفند مادہ بکواس ہرزہ گوئی بکی باے مفتوح اور کاف تازی مشدد سے جو شخص کہ بہت ہرزہ گو ہو بکبر نا باے مکسور اور کاف تازی مخلوطا ہا سے اشیاء خوردا اور ریزہ کا گرکر پراگندہ ہونا بکبیر نا اوسکا متعدی بگھار باے تازی مفتوح

اور مجازاً بمعنی دور کے بھی مستعمل ہے مثلاً پری رہ یعنی دور رہ پرتا حائل چرمی جسمین تلوار لٹکا کر گلے مین ڈالتے ہین پرکھنا بھلا برا دریافت کرنا کسی شے کا عام ہے اس سے کہ زر ہو یا کوئی اور شے ظاہر از زمین حقیقت ہے اور اور اشیا مین مجاز پرچھتی ایک چیز ہے کہ گھانس اور سرکنڈے بناکر دیوار چھپر پر رکھدیتی ہین پردہ معروف اور مجازاً اسکا استعمال کئی طرح پر ہے مثلاً کسی جاے مین عورتین ہون اور مردون کو وہان جانے سے باز رکھنا منظور ہو تو کہین کہ یہان پردہ ہے اور اگر عورتین جاے علیحدہ مین مخفی ہو جاوین اور مکان مردون کے واسطے خالی کردین تو کہا جاوے کہ اسکو بلا پردہ ہو گیا اور اگر مردون کو آمد و رفت سے باز رکھین تاکہ عورتین ایک مکان سے دوسرے مکان مین چلی جاوین وہان بھی کہتے ہین پردہ ہو گیا اور جب آمد و رفت کی باز رکھنے کے بعد اجازت دیوین تو کہین کہ پردہ ہو چکا اور بمعنی بات پوشیدہ کرنیکے اور اس صورتمین رکھنے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے مثلاً ہمسے پردہ رکھتے ہو اور راگ کی تمام دوازدہ گانہ مین سے ہر قسم کو بھی پردہ کہتے ہین اور ستار اور بین پر جو اجزا پیتل کے یا ہاتھی دانت کی تانت سے باندہ کر بجانے کے وقت اون پر انگلی دھرتے ہین اونکو بھی پردہ کہتے ہین پرساباے فارسی مضموم سے عذرخواہی موت کی اور یہ لفظ محاورہ مین عورتون کی مستعمل ہے اور دینے کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً وہ لوگ پرسا دینے آئے تھے پرکھا باے فارسی مضموم سے اصل مین بمعنی مرد کے ہے اور مجازاً بمعنی مرد بزرگ کی مستعمل ہے پرورسنا کھانا اوتار کر کسیکی آگے رکھنا یہ روزمرہ ہنود کا ہے پروسا حصہ کھانے کا اور ماضی پروسنی سے بزکو سپند بزدلہ نامرد بزاز کپڑے بیچنے والا پزاوہ جسکو بجاوہ کہتے ہین بس بالفتح بمعنی قدرت اور بالکسر بمعنی زہر کے بسنا بالفتح آباد ہونا اور خوشبو کا کسی شے مثل جامہ وغیرہ مین رچ جانا اور بالضم طعام کا بسبب گرمی کے بو پیدا کرنا بسانا متعدی بسنے بالفتح کا دونون

جو شب عروسی مین ہوا ور وہ جماعت جو کئی منزل سے کسیکی کنخدائی کی تقریب سے
کہین جاوے اونکو برات بطریق مجاز کے کہتے ہین براتی وہ لوگ جو ہنگامہ برات مین
جمع ہون برات کا چڑھنا سوار ہونا داماد کا مع جمع کثیر کے نکاح کے واسطے بری بای موحدہ
تازی اور رای مہملہ مکسور مع یای تحتانی وہ اسباب جو داماد کی طرف سے روز نکاح سے
پہلے عروس کے گھر بھیجا جاوے بر یعنے شوہر براہی نام دیہی کا اوسکے میلہ کو براہی کا میلہ
کہتے ہین برت مذہب ہنود مین ایک قسم عبادت کی ہی جیسے روزہ اہل اسلام مین برتاؤ
استعمال برتن ظرف برسات موسم معروف برساتی نام مرض اسپ کہ ظہور اُسکا مخصوص موسم
برسات کی ہی برسنا بارش برسی وہ فاتحہ جو کسیکے مرنے بعد ایک برس کے یا ہر سال کیجاوے
اور ہر سال کی فاتحہ کو دیسا کہتے ہین برکھا بای موحدہ تازی سے بمعنی بارش کے برکت
معروف اور اپنے معنی حقیقی کے ضد مین بھی مستعمل ہے مثلاً کوئی سوال کرے اگر کچھ پاس نہو تو
کہین برکت ہے اور غلہ تولنے والی وزن اوّل مین بجاے عدد ایک کی اس لفظ کو کہتے ہین
جیسے تیسرے وزن مین بجاے عدد تین کے بہتا بمعنی زیادہ کے مشتق بہت سی برفی شیرینی
معروف کہ شیر اور شیرینی سے طیار کرتے ہین برف معروف برنا نام ہی آلہ نجار کا کہ اوس سے
لکڑی مین سوراخ کرتے ہین برچھی ایک قسم سلاح کی ہی کہ ایک طرف نے کے بھال اور
دوسری طرف آہن دراز نصب کرتے ہین برقنداز اصل مین بمعنی سپاہی کے ہی جو بوقت جنگ
کی بندوق سر دیوے اور روز مرّہ حال مین وہ سپاہی جو پلٹن مین ملازم ہو بردہ غلام
پری بای فارسی مفتوح سے اصل مین بمعنی جن کے ہی اور اب جنون کی زنان خوبصورت
پر اطلاق کرتے ہین پری کا سایہ آسیب پری کا پرستان پریون کا مکان پرا قطار فوج کی
پری یای تحتانی مجہولہ سے اُسطرف مثلاً وہ شے دیوار کے پرے ہے یعنی دیوار کے اوسطرف

اور دوم ساکن حمایت پچھاڑ کھانا پشت کی طرف سے گرنا بچھاڑی وہ رسن جو گھوڑے کی پچھلے پاؤن اوس سے باندھین پچھواڑہ وہ مکان جو کسی گھر کے عقب مین ہو پچھا مضم ہونا اور مجازاً مال غصب کے مسترد ہونے کو بھی کہتے ہین مثلاً زید کو عمرو کا مال پچ گیا اور بمعنی کمال سعی اور محنت کے بھی جیسے کہین وہ شخص اس کام پر نہایت پچا لیکن بیشتر اطراف اور جوانب کے لوگ بولتے ہین اور ساکنین خاص شاہجہان آباد کے کم زبان زد ہے بچانا غصب کرنا مال کا اسطرح سے کہ پھر مسترد نہو سکے یہ متعدی ہے بچنے کا بدلا عوض بدانوکے للا کنایہ ہے نادان اور احمق سے بدنا شرط کا باندھنا اور نذر ماننی بدنی کھیتی کے کٹنے سے پہلے نرخ غلہ کا مقرر کر کر روپیہ دینا بدہنی مخلوط الہا سبوچہ لوٹے دار بدلی ایک محل سے دوسرے محل پر متعین ہو جانا سپاہیون کا اور بمعنی ابر کے بدہ باے موحدہ تازی مضموم اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا سے نام ہے ایک دن کا اور بمعنی عقل کے بدیا باے موحدہ مکسور اور دال مہملہ مشدد مکسور اور یاے تحتانی مع الالف سے علم بدھی باے تازی مفتوح اور دال مہملہ مشدد مکسور مخلوط الہا اور یاے تحتانی ساکن ایک قسم ہے پھولون کی ہاد کی ایک دوسرے پر تقاطع کیے ہوئے اور وضع اسکی معروف ہے اور ایک پوشش ہے چرم کی کہ بطور ہار مذکور کی تقاطع کیے ہوئے ہوتی ہے اور عوام اکثر اپنے اطفال کے گلے مین پہناتے ہین بطور منت کی بدھیا باے موحدہ مفتوح اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا اور یاے تحتانی مع الالف وہ نرگاؤ جسکے خصیتین کو مالش دیکر بیکار کر دیا ہو برابر مساوی برا بالضم بمعنی بدبرا رای مثقلہ سے کلان اور ایک قسم پکوان کی ہے کہ مونگ یا ماش ہندی کی پیٹھی سے گھی یا تیل مین تلتے ہین اور صورتین اسکی مختلف ہوتی ہین بڑی راے مثقلہ ہندی سے دال مونگ یا ماش کی پیٹھی مین مصالح ڈالکر بقدر کنارے یا زیادہ اس سے خشک کر کر پکاتے ہین برات وہ ہنگامہ

پھری گتکہ سے کھیلنا تپا تاے فوقانی کے ساتھہ سراغ اس لفظ کو اس معنی مین بعضے مشدد
اور مخفف استعمال کرتے ہین اور مشدد بمعنی برگ درخت کی تپا و پوشش چھت کی پٹ اولٹا لیٹا
ہوا اور بمعنی کواڑ کے پٹ بھینچا کر بک شب تاب پتنگ کاغذ باد اور پروانہ کہ جانور معروف
ہی اور اوسکو عاشق شمع کا قرار دیتے ہین سودا کا شعر ہے اتنا حسد ہی عاشق و معشوق مین
کہ نور ہے سنجہ پر جو ہووے شمع کی تو جل مرے پتنگ + اور ایک قسم چوب کی ہی جس سے جامہ کو رنگ
دیتے ہین پتنگا شرارہ تپلی بای فارسی مضموم اور تاے فوقانی ساکن سے وہ گڑیا جسمین تار باندھکر
شعبدہ باز نچاتے ہین اوس رقص کو تپلی کا ناچ کہتے ہین اور جو صورت کہ بہ شکل انسان کے آہن
یا مس یا برنج یا طلا سے بناوین اور بمعنی مردک بنائی بای تازی مفتوح اور تاے مثقلہ
بالف کشیدہ سو اور بعد الف کے دو یاے تحتانی تقسیم غلہ کی جو کشت زار پر واقع ہوتی ہی
پٹرا وہ تختہ جسکے دونون طرف دو لکڑیان جڑکر اور زمین پر رکھہ کر اوسپر بیٹھین پٹری ایک
قسم ہے زیور کی بطور چوڑی کے عورتین ہاتھہ مین پہنتی ہین لیکن چوڑی مدور ہوتی ہی اور
پٹری پہن بجرہ ایک قسم ہی کشتی خورد کی بچھڑنا بای فارسی مکسور اور جیم فارسی مفتوح
مخلوط الہا اور رے مثقلہ سے جدا ہونا کسی کا کسیکے ساتھہ سے بچھڑا گوسالہ بچا و جیم فارسی کے
ساتھہ حاصل بالمصدر ہے بچنے سے یعنی نجات بچکانا جفت پاپوش اطفال کے پانون کے بچن
قول پنجا بای فارسی مفتوح اور جیم فارسی ساکن مخلوط الہا اور نون مع الالف سے زخم استرہ
کا جو خون نکالنے کے واسطے اکثر امراض دموی مین لگاتے ہین اور یہ علاج ہی مثل فصد کے
بچھونا فرش بچھانا فرش کرنا بچاو بای فارسی مفتوح اور جیم تازی سے بمعنی پراوہ کی
جسمین خشت پکاوین بچھو جانور گزندہ معروف جسکو فارسی مین گژدم کہتے ہین بچھوا ایک قسم
زیور کی کہ اکثر زنان ہندو اوسکو پہنتی ہین بچ با اور جیم دونون فارسی اول مفتوح

بتی باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے فوقانی مشدد مکسور مع یاے تحتانی کے فتیلہ بتیا
باے تازی مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی بالف کشیدہ سے ایک قسم ہے رنگین
کی جو ترکاری ہے بتاسہ شیرین معروف اور چھوٹا انار آتشبازی کا بتانا مصدر ہے اور معنی اوسکے
معروف ہے اور اسکی جگہہ تبلانا لام کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور وہ کپڑا جسکو پگڑی کے نیچے
اول سر پر باندھکر اوپر اوسکے پگڑی کو باندھتے ہین بٹا باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے
مثقلہ ہندی مشدد سے وہ سنگ جس سے کوئی شی پیسی جاوے اور نقصان اور خسارہ اور
اسیواسطے روپیہ کے خوردہ کرنے کے وقت بہ نسبت چلن بازار کے جسقدر کم حاصل ہو اوسکو
بھی بٹا کہتے ہین یعنی اسقدر خسارہ ہے اور یہ لفظ اس معنی مین لگنے کے لفظ کے ساتھہ مستعمل
ہے مثلاً روپیہ کو ایک پیسا بٹہ لگا بٹنا باے موحدہ تازی مضموم اور تاے مثقلہ ہندی ساکن
اور نون مع الالف سے غازہ اور اوسکو ابٹنا بالف مضموم بھی کہتے ہین بٹنا باے موحدہ
تازی مفتوح سے مصدر ہے بمعنی تافتن اور بمعنی حاصل کرنے قیمت اجناس کے بھی مستعمل ہے
مثلاً ہمنے آج صبح سے دس روپیہ بٹے اور یہ لفظ بنیون کے اکثر زبان زد ہے بٹوا ایک قسم ہے
کیسکی کہ اوسمین رشتہ ڈالکر روپیہ پیسا یا چھالیا اور زردہ وغیرہ بھر کر اپنے پاس رکھتے ہین
پٹوا باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ مشدد سے ایک قسم ہے لباس کی کہ اوسکو اون
وغیرہ سے بنتے ہین پٹوا علاقہ بند ظاہرا یہ مرکب ہے پٹو اور الف نسبت سے اور چونکہ علاقہ بند
کو اکثر اون وغیرہ سے کام پڑتا ہے اس نام کے ساتھہ موسوم ہوگیا پٹواری وہ شخص کہ تمام
حساب دیہات کا اوس سے متعلق ہو پٹہ باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مشدد
مفتوح سے گلوبند سگ وغیرہ کہ چرم اور بانات وغیرہ سے بناتے ہین اور وہ سند کہ دیہات
کے اجارہ کی باب مین مالک زمین کو لکھہ دیوین پٹا تاے مثقلہ ہندی بے تشدید سے

مجھے باغ سبز دکھائے ہی الم فراق مین باغ دل + باغ باغ خوشدل سودا کا شعر ہے
ہر ایک مرغ نے ہو باغ باغ دی یہ دعا + شکر فروش کہ عمرش دراز باد چرا
تفقدی نکند طوطی شکر خارا + باغات جمع باغ کی باغبان نگہبان باغ کا باہر یعنی بیرون
ببری دونون بای موحدہ اور رای مہملہ مکسورہ مع الیاء التحتانی وہ بال سر کے کہ عورتین
پیشانی کی طرف سے بقدر دو انگشت کے چھوڑتی ہین بانک بای موحدہ اور بعد الف کے
نون غنہ اور کاف تازی سے ایک قسم ہے زیور کی اور ایک ورزش ہی سپاہیون کی کہ کارد سے
حریف پر وار کرتے ہین بانکا اصل مین بمعنی کج کے ہی اور مجازاً بمعنی شوخ و شنگ کے مستعمل
ہے + بانکپن حاصل بالمصدر ہی یعنی شوخ اور شنگ ہونا بانگ کاف فارسی سے آواز مطلق
اور اذان نماز کی بہول درخت کیکر پیپیا بای فارسی اول مفتوح اور بای فارسی دوم
مکسور مع یای تحتانی اور ہای ہوز بالف کشیدہ سے نام جانور اور ایک کھلونے کا ہی کہ بعضے
آہن سے بناتے ہین اور بعضے خاک سے اور بعضے نرسل ہی اور اسکو لب پر رکھکر بجاتے ہین اور
ابنہ کی گھنٹلی چوتھر پر گھس کر اکثر اطفال ہونٹون پر رکھکر بجاتے ہین اسکو بھی اسی نام سے
بولتے ہین پیپی بای اول فارسی مفتوح اور بای دوم تازی مفتوح اور یای تحتانی مشدد
نام جانور پیپو پیپو بای فارسی اول مفتوح اور بای فارسی دوم مضموم مع واو ساکن اور تای
مثقلہ ہندی مفتوح مع النون نام درخت معروف کہ اسکا ثمر مشابہ مکوے ہوتا ہی اور
اول سبز اور بعد پختہ ہونے کے سرخ ہو جاتا ہی پیوٹہ بای فارسی اول مفتوح اور دوم
مضموم اور واو ساکن اور تای مثقلہ ہندی مع الہا یا مع الالف سے پشت چشم پپڑی
بای فارسی اول مفتوح اور دوم ساکن اور رای مثقلہ ہندی مکسور مع یای تحتانی کے
جو چیز سائل رقیق کہ جمکر طبق طبق ہو گئی ہو اور پپڑی جمنی سو نہ کی اسی جگہ سے ماخوذ ہی

بسبب استغنا کے کسیکی طرف کیے جاوین جیسے اس شعر مین گویا کی ؎ بے نیازی نے کیا ہی سرفراز
ہاتھ کھینچا پاؤن پھیلاتے ہین ہم ؎ پاؤن پھیلا کر سونا فراغت سے سونا پایل وہ لڑکا جو
شکم مادر سے پاؤن کی بل متولد ہوا ہو پارس باے فارسی سے ایک پتھر ہے جسکی لگانے سے لوہا سونا
ہوجاتا ہی پاس بمعنی نزدیک پاس نہ پھٹکنا یہ لفظ بیشتر منفی ہی مستعمل ہے یعنی قریب نہ آنا کسی کے
پال ایک قسم خیمہ کی ہی پات برگ بالو باے تازی سے بمعنی ریت کی اور بیشتر ریگ گلخن پر اطلاق
کرتے ہین بابو بہ بدل بابا کا ہی بمعنی باپ کے کہ الف واو سے بدل گیا ہی لیکن یہ لفظ تقریر بیشتر
محل تعظیم مین ہر شخص پر اطلاق کرتے ہین جیسے عورت کو مائی انشاء اللہ خان کا شعر ؎
جب لگی کہنے اودا سارنگ کی ہم درویش لوگ ؎ دوڑ ایک بابو نی ہاتو نسے چھٹا یا بستر
باٹ راہ اور سنگ ترازو بارہ دری اصل مین وہ مکان ہی جسکی بارہ دروازہ ہون لیکن
روزمرہ حال مین بارہ سے کم دروازہ والے مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین رسالہ لغات ہندی
مین لکھا ہی کہ کبھی چار دری یا شش دری کو بھی کہتے ہین اور اس رسالہ مین تخصیص اُس
مکان کی کی ہی کہ گھر کے اُوپر یعنی چھت پر بناوین اور چارون طرف سے در رکھتا ہو جیسے کہ
یہ لکھا ہی وآن آن بود کہ بر بالاے خانہ سازند و ہر چہار طرف در داشتہ باشد انتہے لیکن تخصیص
بالاخانہ کی ظاہرا بیجا ہی کسواسطے کہ اگر ایسا مکان زمین پر بناوین اُسکو بھی اسی نام سے
کہین گے چنانچہ بولتے ہین کہ فلان باغ مین بارہ دری ہی بارہ پلہ شاہجہان آباد سے دو چار
کوس پر ایک پل ہی لیکن وجہ تسمیہ اُسکی معلوم نہین مگر بعض سے یون سُنا گیا ہی کہ اصل اسکی
باران پلہ ہی کسواسطے کہ مینہہ کا پانی اطراف اور جوانب سے جمع ہوکر اُس رستے سے بہتا تھا
عبور کی آسانی کے واسطے وہان ایک پل بنایا گیا ہی بانہہ خفای نون سے کوہنی سے مونڈھی تک
باغ سبز دکھانا فریب دینا انشاء اللہ خان کا شعر ؎ گل داغ و خندۂ زخم سے پڑے اور سیکڑون آبلہ ؎

بھی اولٹا سمجھتا ہے انشاء اللہ خان کا شعر ؎ عجب اولٹی ملک کی ہین اجی آپ بھی کہ تسی
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اولٹا + اولٹا جواب جو اب بیجا جیسے انشاء اللہ خان کے شعر
مین گذرا اوجاڑ دا وغیرہ ملفوظہ سی ویرانہ اجڑ گیا یعنی خانہ خراب یہ روزمرہ عورتونکا اودھیرنا
واوغیرہ ملفوظہ سے ہے ہوئی کپڑی کے ٹانکی کھولنا اور انشاء اللہ خان کی شعر سی یہ معلوم ہوتا ہی
کہ قبر کے پتھر اوکھاڑنے پر بھی اطلاق اسکا درست ہی دہو ہذا ؎ سینہ صد چاک نظر آیا تری عاشق کا
اوسکی تربت کی جو مین جاکے اودھیڑی پتھر + لیکن فقط قبر اودھیڑنا البتہ یہان بھی سنا گیا
ہی اوچاٹ ہونا دل کا دفعۃً دل کا کسی کام سے بے التفات ہوجانا اولینڈنا برتن کو اولٹ کر
پانی یا اور مائعات کو اوس مین سی ڈالدینا آہا الف ممدودہ سے کلمہ تعجب ہے انشاء اللہ خان کا شعر ؎
کیا بیٹھی ہے ای نام خدا دا چھڑی آہا + ہونٹون پہ تمہارے + ایک بوسہ کے صدمہ سے
دھوان دھار نلاہٹ + مسی کی اداہٹ + آہٹ الف ممدودہ اور تاے مثقلہ بندی کے
ساتھہ آواز یا اور اسکو پھر چال بھی کہتے ہین اینڈنا لینے کے حال مین چپ و راست مستانہ حرکت کرنا

فصل باے موحدہ کی

+ بات سخن بات ماننا سخن قبول کرنا انشاء اللہ خان
کا شعر ؎ جو تار چنگ چھیڑ نہ انشا کو بات مان + تیرا سنا ہوا ہے یہ سب راگ ای بسنت بات
کو کسیکی منھ سے لیجانا جو بات کہ کوئی شخص کہنے کو ہو دوسرا آدمی اوسی بات کو اوس سے پہلے
کہدی بالا طفل خورد اور حلقہ سیمین یا زرین یا اور کسی چیز کا مثل برنج یا مس کے عورتین کانمین
پہنتی ہین بالی حلقہ مذکور لیکن بہ نسبت اسکے خورد باس یعنی بوی خوش ہو یا بد بانس خفای
نون سے یعنی نے کے پانونکا لنا باے فارسی سے اپنی حد سے بڑھکر قصد کرنا پانون پھیلانا
کسی امر مین بہت ابرام کرنا مثلاً جب کوئی شخص کسی سے بہت چیزین طلب کرے اور تھوڑی
چیزون پر قانع نہو تو کہین کہ اوسنے بڑے پاؤن پھیلائے اور یعنی دراز کرنے پاؤن کے بھی جب

انج اور حرف نفی کا بھی ہی جیسے انرت اور اس کا حال حرف کی بحث مین علم نحو کی
باب مین گذرا آنکھ چشم انکھڑی چشم لیکن یہ زبان سلف کی ہی آنکھ ملانا یعنے آنکھ سامنے
کرنا آنکھ چرانا اغماض کرنا میر کا شعر آنکھین چرائیو نہ ٹک ابر بہار سے + میری طرف
بھی دیدۂ خونبار دیکھنا + انگیا سینہ بند زنان انگور میوہ معروف اور زخم کا کھرنڈ سودا کا شعر
ے اسقدر بت العنب سے دل ہی سودا کا بڑا + زخم نے دل کے ندیکھا موسمہ کبھی انگور کا +
انگڑائی خمیازہ کو کہتے ہین اوجھل جو شی کہ آنکھون کے سامنے آڑ ہو جاوے تاکہ کسی شے کو
دیکھائی دینے سے مانع آوے اوٹ الف مضموم اور واو مجہولہ سے بمعنی اوجھل کے جو گذرا اوکھلی
ایک چیز ہے اندر سے خالی کہ اوسمین غلہ وغیرہ کوٹتے ہین چوبی ہو یا سنگین اوپر تلے کی یاے
مجہولہ سے دو بھائی یا ایک بھائی ایک بہن اور اوپر تلے کی یاے معروفہ سے دو بہن کہ
انکے بیچمین اور بچہ متولد نہوا ہو بیان کرتے ہین کہ اونمین اکثر دشمنی اور عناد ہوا کرتا ہے
اوپلا الف مضموم اور واو غیر ملفوظہ سے گوبر سوکھا ہوا جو جلانیکے کام آوے اور وہ ایک
ہیات خاص پر ہوتا ہی کہین مدور اور کہین مثلث اوستانی وہ عورت کہ لڑکیون یا لڑکونکو
تعلیم کرے خواہ علم خواہ کشیدہ بنانا اولٹنا الف مضموم اور واو غیر ملفوظ سے واژگون ہونا
اور کرنا اولٹی دم بھرنا سانس کا اندر سینہ کی جانا اسطرح پر کہ اسکا باہر کو آنا محسوس کم ہو اور یہ
حالت اکثر موت کے وقت ہوتی ہی اولٹی پیر اور اولٹے پاون پھر جانا یہ جب بولتے ہین کہ کوئی شخص
آتے ہی بے توقف پھر کر چلا جاوے اولٹی پیر چلنا اور اولٹے پاون چلنا بمعنی پچھلے پاون چلنے کے ہی اولٹی چلی جانا
آنکھ بے توقف چلی جانا اولٹ جانا دل کا مضطرب ہونا خوف سے یا کسیکے غم والم کے سنے سے اولٹا دینا کسی
کو آتے ہی پھیر دینا اولٹ دینا واژگون کر دینا کسی چیز کا جیسے پیالہ اولٹ دینا یا نقاب اور پردہ
اولٹ دینا اور حریف کو مار کر گرا دینے کو بھی کہتے ہین اولٹی چال روش بد اولٹی ملک کا ہی یعنی سیدھی بات کو

املی تمر ہی ایک درخت معروف کا ترش مزہ اور اوسکو عربی مین تمر ہندی کہتے ہین
املنا شکم کے اعصاب کا کھچ جانا اور بعضے انبلنا الف مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ
مفتوح سے بولتے ہین اندھا نابینا اور وہ کو اجو تاریک ہو اور اوسکا نشان معلوم نہو تا
اوسکو بھی اندھا کہتے ہین اور بعضی چیز جو اچھی طرح آنکھہ سے دکھائی نہ دے جیسے حروف کتاب
کے جو خوب پڑھے نجاتے ہون اوسکو بھی اندھے حرف کہتے ہین اندھیرا اصل مین بمعنی تاریکی
ہے لیکن معنی اصلی سے مہجور ہوکر بمعنی جور اور ظلم کے مستعمل ہے اور بمعنی تاریکی کے اُس
جاے مین استعمال کرتے ہین کہ بسبب گرد و غبار کے تاریکی ہو جاوے مثلاً ایسی آندھی آئی
کہ ایک اندھیر ہو گیا اندھیرا بمعنی تاریکی کے خواہ تاریکی شب ہو خواہ کسی صدمہ سے آنکھون
کے سامنے آجاوے خواہ گرد و غبار سے ہو اور غالب یہ ہی کہ اندھیرا اور اندھیرا دونون
لفظ مرکب ہین اندھا اور راے مہملہ نسبت سے چونکہ تاریکی مین کوئی شی اور ظلم مین
حق نہین معلوم ہوتا اُسکو نسبت کرکر اندھیرا اور اندھیرا کہا ہی اندر کے خفاے نون سے
اس ملک مین جو مشہور ہے وہ یہ ہی کہ گڑ کی چاشنی مین اور کھڈا کر قوام طیار کرتے ہین اور
اور بعد تیار ہونے کے مختلف صورتون کے ساتھ کبھی شکل شکر پارہ کی اور کبھی اور شکل سے
تراش لیتے ہین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہی اُسکا ترجمہ یہ ہے ذلیبا ے حلقہ جو آٹے
سے طرح طرح کی رنگ کی پکاتی ہین اور بعضے جلیبی کو بھی کہتے ہین انتہی ہم کہتے ہین کہ یہ
امر ظاہر اور واضح ہی کہ جو زلیبا کہ آٹے سے طیار ہو وہ بجز جلیبی کے نہین ہی اور اندر کی بمعنی
جلیبی کے معلوم نہین کہ زبان کس ملک کی ہی آنسو الف ممدودہ سے اشک آنسو بہانا رونا آنسو
پی جانا آنکھہ سے آنسو کو باہر نکلنے نہ دینا آنسو پونچھنا فی الجملہ تشفی کرنی آنا الف مفتوح
اور نون مشدد مع الالف سے وہ عورت جو لڑکون کی تربیت کے واسطے ملازم ہو اُن

ایسے محل مین مستعمل ہی کہ کوئی کسی کام کو رک رک کر کرے لیکن پھر بھی اسکا اطلاق ثقات
کے حق مین نہین کرتے اٹیرن ایک لکڑی ہوتی ہی کہ اوسکی دونون سرون پر دو لکڑیان
اور لگا دیتے ہین اوسپر عورتین سوت اٹیرتی ہین آٹھون یعنی ہر واحد آٹھ چیزون مین
سے آٹھون کا میلہ نام ہی ایک میلہ کا شہر لکھنؤ مین انشاء اللہ خان کے متعلق کا مصرعہ
چل آٹھون کے میلے کی ذرا دید کرین ہم ہی سیر کی جا گھہ + اجیرن الف مفتوح اور جیم تازی
مکسور مع التحتانی اور راے مہملہ مفتوحہ مع النون اُس کام کو کہتے ہین جس سے طبیعت
بسبب طول زمانہ کی تنگ آجاوے اچنبھا تعجب اکیلا کاف تازی مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے یعنی تنہا اگلا الف مفتوحہ اور کاف فارسی ساکن سی جو سب سے آگے ہو اعم
اس سے کہ ذوی العقول ہو یا غیر اسکے اکٹھا مجتمع یہ لفظ شاہجہان آباد مین بالفعل اکثر
کی زبان پر الف مکسور اور کاف تازی مخلوط الہا مفتوح اور تاے شقلہ مشدد مع الالف
سے مستعمل ہے اور بعض الف مکسور اور کاف ساکن اور تاے مثقلہ مخلوط الہا مع الف سے
بولتے ہین شاید زمانہ سابق مین بہت مستعمل تھا انشاء اللہ خان کا قطعہ ہر ایک اونسے
شوخ ہی کیا خوب بات ہو + لگ جاوین میرے ہاتھہ جو یکبارہ چار پانچ + تو اونکی چاہ چھوٹ
رہے واچھڑی چہ خوش + اکٹھی ہے میرے واسطے دلدار چار پانچ + الف حرف مشہور
الف ہونا دو پانون پر کھڑا ہو جانا گھوڑی کا الفی ایک قسم کا پہناوا فقیران بے نوا کا
ہی کہ اُسکو گلی مین ڈالتے ہین الف اللہ کا خط وہ خط سیدہا جو بشکل الف کے فقرا آزاد
پیشانی پر کھینچتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر ہے ماتھی پہ مرے خط الف اللہ کا کھینچو +
سو پنو مجھے بستر + تم لوٹ نہ گرو پر ہوا اور بندہ ہو چیلا + جیسی کرے خدمت + الگنی
وہ رسی کہ اوسکے دونون سرے دو طرف سے باندھ کر کپڑے وغیرہ اُسپر لگاوین

مضموم اور کاف فارسی مع الالف سے بھوک پان کا جب چبا کر مونہہ سے ڈالدین اگالدان
وہ ظرف ہی جسمین بھوک پان کا تھوکتے ہین ترکیب اس لفظ کی لفظ ہندی اور
فارسی سے بسبب اختلاط اہل ہند اور اہل فارس کے ہے اٹکنا الف مقصورہ اور تاے مثقلہ
ہندی اور کاف تازی ساکن سے کسی کا چلتے چلتے ٹھہر جانا اور کبھی عورت کا کسی مرد سے
دل بستہ ہونے کے محل مین بھی مستعمل ہے مثلاً وہ عورت اوس شخص سے اٹک رہی ہے اور
اٹکنا دل کا دل کے لفظ کی زیادتی کے ساتھہ مرد اور عورت دونون کے حق مین بولتے
ہین اور یہ فرق بطریق روزمرہ کے ہے نہ باعتبار معنی حقیقی کے اور عبارت کو پڑھنے
مین بھولنے جانے کو بھی اٹکنا کہتے ہین اٹون الف ممدودہ اور تاے فوقانی مضموم سے
وہ عورت جو لڑکیون کو علم تعلیم کرے اڈا الف مقصورہ اور دال مثقلہ ہندی مشدد
مع الالف سے عبدالواسع نے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے کہ دو لکڑیان زمین مین
گاڑ کر ایک لکڑی اور اوپر باندھتے ہین تاکہ کبوتر یا اور جانور اوپر بیٹھین انتھا اور
اون چار لکڑیون کو بھی کہتے ہین کہ بطور مربع کے باہم جوڑ کر عورتین اوسپر جالی اور
کشیدہ کاڑھتی ہین اوھوتر اور دھوتر حذف الف سے ایک قسم کپڑے باریک کی ہے اردی
الف مقصورہ اور راے مہملہ اور واو مکسور سے ترکاری معروف اردا واوہ آٹا جو پانی
مین گوندھہ کر گھوڑی یا گاؤ کو کھلاوین اور اصل اس لفظ کی آردا یہ ہے پس فارسی
الاصل ہے لیکن بعد تصرف کے الف کو مقصورہ اور باے موحدہ کو واو کر لیا ہے ارتھی
جنازہ ہنود کا اٹکھیلی الف مفتوحہ اور تاے مثقلہ ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور
مخلوط الہامع التحتانی سے ظاہرا اصل مین اٹک کھیلی ہے دو کاف تازی سے یعنی کھیلنے
مین اٹک جانا پھر بسبب کثرت استعمال کے ایک کاف محذوف ہو گیا اب روزمرہ مین

اپنا اور مال اپنا اور مکان اپنا اپنی یا سے معروفہ سے جو اپنے ملک سے ہو لیکن اسکا اطلاق
اوس پر کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مؤنث مثلاً اپنی حویلی اور اپنی زمین اور اپنی چیز پھرنا
اکثر پیٹ بھونے کے محل مین استعمال کرتے ہین اور کبھی ایسے محل مین بھی بولتے ہین کہ کوئی
شخص بہت نشاط یا کمبرسی از خود رفتہ ہو کر کسیکے ساتھ التفات نکرے جیسے کہین وہ شخص
حد سے زیادہ اپھر اجاتا ہے آتش آگ آتشک مرض مشہور آتشی اسکا اطلاق اکثر جن اور
پری پر کرتے ہین جیسے خاکی انسان پر آتشدان انگیٹھی آتشی شیشہ ایک قسم شیشہ کی ہے کہ اگر مقابل
آفتاب کے کیا جاوے اسطرح سے کہ آفتاب کی چمک اوسمین سے کپڑے پر گری تو وہ کپڑا
جل جاتا ہے الف مضموم سے معنے تاے فوقانی کے مشدد خواہ مخفف اصل مین ایک کیڑے
کا نام ہے جس سے کپڑے پر نقش کرتے ہین اور باعتبار مجاز کے اون نقوش کو بھی کہتے ہین
اور جانا چاہیے کہ اوس آلہ کو آگ پر گرم کر کر کپڑے پر رکھتے ہین اوسکے صدمہ سے بعض اخبار
کپڑے کے اوبھر آتے ہین اور اوس اوبھرنے سے بیل اور بوٹے کپڑے پر معلوم ہوتے ہین
آڑ الف ممدودہ اور راے مہملہ بندی سے بناہ کسی شے کی مثلاً وہ دیوار کی آڑ مین
کھڑا ہے اگر بجا ایک قسم خوشبو کی ہے آگ کا لگنا آگ کا کسی سے مین اثر کرنا اور اکثر اوس مقام
مین مستعمل ہوتا ہے کہ کسیکا گھر جل جاوے اور بمعنی غضبناک ہونے کے بھی آتا ہے مثلاً مجھکو
اُس بات پر آگ لگ گئی اور کبھی یون کہتے ہین میرے تن بدن مین آگ لگ گئی اور معنی
حقیقی سے ماخوذ ہے آگ لگی یاے تحتانی مجہولہ سے دعاے بد ہے اکڑنا سردی سے اعضا کا
افسردہ اور سخت ہونا اور کبھی تکبر اور غرور مین بھی مستعمل ہوتا ہے اور یہ ایک حالت ہے
جسے تنکر چلنا کہتے ہین یعنی چھاتی نکال کر چلنا اکھڑ الف مقصورہ اور کاف تازی مشدد مخلوط الہا
اور راے مہملہ بندی سے وہ شخص ہے جو بات بھلائی کی مطلق نہ سمجھے اگال الف

کہتے ہین نہ ابر کعبہ مگر میر تقی نے ابر کو کعبہ کی طرف بھی ایک شعر مین منسوب کیا ہی اور حق یہ ہے
کہ اوس شعر مین لفظ کعبہ کا بہ نسبت قبلہ کے خوب گرم واقع ہوا ہے ؎ ابر اوٹھا جو کعبہ سے
سو جھوم پڑا میخانہ پر + بادہ کشونکے جھرمٹ ہین اب شیشہ اور پیمانہ پر + اور مشہور ہی کہ
کسینے میر سے پوچھا تھا کہ ابر قبلہ معروف ہی نہ ابر کعبہ اوسنے جواب دیا کہ کعبہ یہان گرم تھا
اسواسطے کہا گیا ابر مردہ ایک چیز ہوتی ہی پولی اور سوراخ دار اور بہت ہلکی کہ پانی کو جذب بہت
کرتی ہی عوام کو اعتقاد ہی کہ وہ مرا ہوا ابر ہوتا ہی اُسکو عربی مین اسفنج کہتے ہین ابری ایک قسم
کاغذ منقش کی ہی اور اوسکے منقش کرنے کا قاعدہ یہ ہی کہ تخم میتھی کے لعاب پر کئی رنگ مثل سرخ
اور زرد اور سبز وغیرہ ڈالکر کاغذ اوسپر رکھکر اوٹھا لیتے ہین کاغذ اُن رنگون کو پی لیتا ہی اُن
نقوش کو ابرا اور اوس کاغذ کو کاغذ ابری کہتے ہین ابرہ دوہرہ یا روئی دار جامہ ہین وہ
کپڑا جو اوپر کیجانب ہو مقابل استر کی ابسنا طعام کا متعفن ہوجانا بسبب اثر گرمی کے اُبسا ہوا
طعام جو بسبب گرمی کے متعفن ہوگیا ہو اُبلنا الف مضموم سے پانی یا اور شے رقیق کا بسبب
جوش کے طرف سے باہر نکل پڑنا اُبال حاصل بالمصدر ہی ابلنے سے یعنی اوس جوش کو کہتے ہین
جسکے سبب مائعات اپنے ظرف مین سے باہر نکل پڑتے ہین اُبنا الف مضموم سے نباتات کا زمین
سے باہر نکلنا اور بجاے اوسکے اُگنا کاف فارسی سے مقام مین باے موحدہ کی بہت مستعمل
ہے ابوانا ابنی سی متعدی ہی یعنی کسیکو بونے کے واسطے حکم کرنا ابھی الف مقصورہ سے یعنی
یعنی اسیوقت یہ مرکب ہی اب اور ہی سی جو فائدہ حصر کا دیتا ہی آپ الف ممدودہ سے مع با
فارسی کے یعنی خود آپا برہمی بہن آپس یعنی ہمدیگر انہایت یعنی قرابت اپن الف مقصورہ
سے یعنی خود لیکن شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل نہین اہل دکن وغیرہ کا محاورہ ہی اپنا
جو اپنے ملک سے ہو مگر اطلاق اسکا اوسپر کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مذکر ہو مثلاً اسباب

رکھنے کے واسطے مختص ہوا آبدیدہ وہ شخص کہ اوسکی آنکھ مین آنسو بھرے ہوئے ہون اور
مستعد گریہ کا ہوا آبدست استنجا اور اس لفظ کو کرنے اور لینے کے ساتھہ استعمال کرتے ہین
جیسے کہین کہ اوسنے آبدست کی یا آبدست لی آبرو عزت اور اعتبار آلشار پانی کی چادر آبکاری
شراب کا کام مثل کشید اور بیع آب و تاب صفائی اور چمک آباد فصد ویران اور اوسکا
استعمال مکان اور بلین دونون مین جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر مین آباد
ہوا اور جو شخص فارغ البال اور فراخ عیش ہوا وہ بھی آباد کہتے ہین اور یہ مجاز ہے مثلاً
کہین اب وہ شخص روٹی سے آباد ہوا آبادی مقابل ویرانی آبلہ پھپھولا اور دانہ چیچک
اور بمعنی اوّل کے پھوٹنے کے ساتھہ استعمال کرتے ہین آبلہ دلکا وہ سوزش جو کسیکو شک اور
حسد سے دلمین ہوا اور نسبت آبلہ کی طرف دل کے اس خیال سے ہے کہ بسبب کمال سوزش کے
دلمین فی الواقع آبلہ پڑگئے ہین آبی نیلگون اور ایک قسم روئی کی ہے مقابل روغنی کے کہ تنور
مین پکتی ہے چونکہ روغنی کے خمیر مین روغن اور دودھ داخل کرتے ہین اور اوسکے خمیر مین پانی
اسواسطے آبی کہتے ہین اب الف مقصورہ کے ساتھہ یعنی اسوقت آبر اصل مین بمعنی دم بریدہ کی
ہے اور مستعمل بمعنی پراگندہ کاغذ جیسے سب کاغذ و فترکے ابتر پڑے ہین اور بمعنی بد وضع اور بداطوار
کے بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہین کہ اوسکا بیٹا بڑا ابتر ہے ابجد عبارت مشہور کہ اوسسے اعداد
حروف تہجی کے معلوم ہوتے ہین ابجد خوان نو آموز ابدال الف کے فتحہ سے ایک فرقہ ہے مردان
غیب سے ابر مشہور اور چونکہ ابر نشان رحمت الٰہی کا ہے ابر کو ابر رحمت بھی کہتے ہین اور کبھی بطور
تشبیہ کے رحمت الٰہی کو بھی ابر رحمت بولتے ہین اور وہ نقش جو کاغذ ابری پر ہوتی ہین اونکو
بھی ابر کہتے ہین ابر عالمگیر وہ ابر ہے کہ دور دور تک برسے ابر قبلہ وہ ابر جو قبلہ سے اوٹھے اور
یہ ابر اغلب کہ خوب برستا ہے ہر چند قبلہ اور کعبہ ایک ہے لیکن فارسی مین اس ابر کو ابر قبلہ

غلط تھا اور سہواً زبان سے سرزد ہوگیا تھا اور مقصود دوسرا ہے مثلاً کل آپ کا بھائی آیا تھا نہین بیٹا یعنی اول بھولے سے بھائی زبان سے نکل گیا اور بعد اوسکے اوسکا مدارک کیا فصل آٹھوین اوس عطف کے بیان مین جو بواسطہ حروف عاطفہ کے ہو اور جسپر معطوف کرین اوسکو معطوف علیہ کہتے ہین اور معطوف وہ اسم ہے کہ حرف عطف کے بعد مع معطوف علیہ کی نسبت کے ساتھ مقصود ہو جیسے کہین پلاؤ اور سالن کھایا یعنی سالن بھی کھایا اور پلاؤ بھی کھایا معلوم کیا چاہیے کہ فعل تانیث اور تذکیر مین معطوف کی تانیث اور تذکیر کے تابع ہے یعنی اگر معطوف علیہ مذکر ہو اور معطوف مونث تو فعل مین علامت مونث کی لاحق کرینگے مثلاً سالن اور روٹی کھائی اور اگر معطوف علیہ مونث اور معطوف مذکر ہو تو فعل مین علامت تذکیر کے لاحق کرینگے جیسے روٹی اور سالن کھایا اور عطف بالحروف کو عطف نسق بھی کہتے ہین فصل نوین عطف بیان مین اوسے ایک اسم ہے صفت کے سوا کہ ایک اور شی کو ظاہر کر دیتا ہے پس عطف بیان وہ اسم واقع ہوگا جو زیادہ مشہور ہو مثلاً مصلح الدین سعدی جمال الدین عرفی افضل الدین خاقانی اوحد الدین انوری یا کہین میر نظام الدین ممنون شیخ ابراہیم ذوق یا کہین مرزا مغل بادشاہ کی چھوٹے بیٹے کی سواری دیکھی تھی

باب تیسرا لغت مین

فصل الالف آ امر ہے مشتق آنی سے آب الف ممدودہ کے ساتھ پانی اور موتی کی صفائی اور جب مضاف ہوتا ہے تلوار اور چھری وغیرہ کی طرف بمعنی تیزی اور برش کے ہوتا ہے آبدار وہ شخص جسکو آبدار خانہ کی خدمت سلاطین یا امراے جلیل القدر کے سرکار سے مفوض ہو اور وہ شمشیر جسمین برش خوب ہو اور وہ موتی جسمین صفائی بہت ہو اور مربے کا شیرہ جسوقت خوب صاف اور بغیش تیار ہو تو اسکو بھی کہتے ہین کہ خوب آبدار پکا ہے آبداری خدمت آبدار خانہ کی اور صفائی آبدار خانہ وہ مکان جو پانی کے ظروف

یا ہان صاحب ہان یا ہان میان ہان یا کیا تھا صاحب کیا تھا یا آوے گا مقرر آویگا
علی ہذا القیاس اور کبھی تمام جملہ کو مکرر کہتے ہین مثلاً زید گیا تھا زید گیا تھا اس تاکید مین تقریر
نسبت کا اور تاکید معنوی وہ ہی کہ معنی کسی لفظ کی تقریر پر دلالت کرے اور وہ یہ الفاظ ہین
آپ خود سب دونون اور اخوات اسکے مثلاً کہین مین آپ گیا تھا یا مین خود موجود
تھا اور وہان سب لوگ بیٹھے تھے اور دونون یہان آئے تھے اسمین تقریر ہے شمول مین فصل
ساتوین بدل کے بیان مین بدل وہ اسم ہے کہ بعد ایک اسم کے واقع ہوا اور نسبت کے ساتھ
وہ ہی مقصود ہو اسم اول بمنزلہ توطیہ اور تمہید کے ہوتا ہی اور اول مبدل منہ کہتے ہین اور
بدل چار قسم ہے اول بدل الکل من الکل یعنے ساریکو ساریسی بدل کرین اور یہ وہ اسم ہی کہ
اسکا مدلول بعینہ مدلول مبدل منہ کا ہو مثلاً زید تمہارا بھائی آیا تھا یا علی بخش آپکا بلایا گیا
بھائی بدل ہی زید کا اور بیٹا بدل ہے علی بخش کا اور آنے اور جانے کی نسبت ساتھ وہ ہی مقصود
ہین اور زید اور علی بخش ان دونون کے واسطے بمنزلہ تمہید کے ہین کیونکہ اگر انکو نکہتے بھائی
اور بیٹا ہونا کسکی نسبت سمجھا جاتا دوسرے بدل البعض من الکل یعنی ساریکا ایک جزو اوس
ساریکا بدل ہو اور یہ وہ اسم ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ کی مدلول کا جزو ہو جیسے کہین کہ ہمنے روٹی
کھائی ایک ٹکڑا اور پلاؤ کھایا ایک نوالہ یا اسکو باپ کا مال میراث مین یونہی اوسکا آدھا
تیسرا بدل الاشتمال اور یہ وہ ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ سے متعلق ہو اسکی مثال تکلف کسی جاتی
ہی مثلاً کہین زید لٹ گیا مال اوسکا زید کے لٹ جانے سے اوسکے مال کا لٹنا مراد ہی لیکن یہ بدل
عربی مین کثیر الوقوع ہی اور فارسی مین بھی کم واقع ہوتا ہی چہ جاے اردو اور اسکا استعمال
اردو مین کہین پایا نہین گیا بدل الغلط وہ اسم ہے کہ غلط کے پیچھے ایک اور لفظ سے یاد کرین
اور اردو مین لفظ نہین کا بھی اس بدل کے اول مذکور کرتے ہین تاکہ معلوم ہو کہ پہلا اسم

چاہیے کہ واحد ہو مثلاً اچھا مرد اور اگر صفت کے اخیر مین یاے مجہولہ ہو تو موصوف چاہیے
کہ جمع ہو مثلاً اچھے مردون کو اور اچھے آدمیون کو ایسا ہی چاہیے اور اس عبارت مین
مثلاً اچھے مرد اور اچھے آدمی ایسی ہی ہوتے ہین باوجود یاے مجہولہ کے مرد اور آدمی
کا باعتبار لفظ کے مفرد ہونا اسواسطے کہ الفاظ فارسی حالت فاعلیت مین جب علامت
فاعل یعنی لفظ نے اور علامت مفعول یعنی کو اُنکے ساتھ مذکور نہو زبان اردو مین
باعتبار لفظ کے مفرد ہوتے ہین گو مقصود جمع ہو جیسے کئی مرد اور کئی آدمی آئے تھے اور
کئی مرد اور کئی آدمی کھانا کھا گئے اور رہنے کئی مرد یا کئی آدمی دیکھے تھے اور اگر صفت کے
آخر یاے معروفہ ہو تو موصوف کا واحد اور جمع ہونا دونو درست ہے مثلاً اچھی عورت
اور اچھی عورتین فصل چھٹی تاکید کے بیان مین اور تاکید وہ شے ہے کہ کسی چیز کو نسبت
یا شمول مین مقرر کردے تاکہ سنے والے کو شک نرہے اور تاکید دو طرح پر ہے لفظی اور
معنوی لفظی وہ ہے کہ ایک لفظ کو مکرر ذکر کرین خواہ فعل کو اور فعل امر ہو مثلاً بیٹھ بیٹھ
اور جا جا اور کہہ کہہ اور ٹھہر ٹھہر یا ماضی ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید گیا یا پوچھے کہ آیا تو
کہین کہ گیا گیا یا آیا آیا یا مضارع ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید وہان جاوے گا یا وہانسے
آویگا تو کہین کہ جاویگا جاویگا یا آویگا آویگا خواہ فاعل کو مکرر ذکر کرین مثلاً جب کوئی پوچھے
کہ تمھین نے کہا تھا تو کہا جاوے کہ مین نے مین نے یا پوچھے کہ کیون صاحب وہان مین ہی جاؤن
تو کہا جاوے کہ ہان صاحب تم تم اور فعل یہان سے بسبب قرینہ کے محذوف ہو گیا ہے یا سوا
اِن کلمات کے کسی اور کلمہ مثل کلمہ تنبیہہ اور نفی اور نہی کو مکرر ذکر کرین مثلاً ہان ہان
وہان جایا نہین نہین مین نے نہین کہا یا کسیکو کسی کام سے منع کرنے کے وقت کہین مت مت
یعنی اس کام کو مت کر اور الفاظ مکررہ مین کبھی فصل بھی واقع ہوتی ہے مثلاً ہان ری ہان

ہاے مصیبت یا ہاے افسوس یا واویلا جب کسی کا کوئی عزیز مرگیا ہو یا کچھ مال تلف ہوگیا ہو
مثلاً اور ظاہر ہے کہ عزیز یا مال نہونے سے جو مصیبت اور افسوس موجود ہوا وس افسوس
وغیرہ کے ہونے پر تعجب کیا گیا ہے **فصل پانچوین** صفت اور موصوف کے بیان مین معلوم
کیا چاہیے کہ صفت وہ چیز ہے کہ دلالت کرے اُس معنی پر جو اوسکے موصوف مین ہو اور اسکا
استعمال دو نوع پر ہے نوع اوّل بطور فارسی کے اور یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ وہ کلمہ جو موصوف
ہے مکسور الآخر ہو اور اوسکے بعد صفت واقع ہو جیسے اسپ خوشرفتار اور مرد جاہل اور
بادشاہ عادل اور دست کوتاہ اور مرد نیک اور دوسرے یہ کہ موصوف الآخر ہو اور صفت
اس سے پہلے واقع ہو جیسے نیکمرد اور ان دونون قسم مین دونون کلمہ فارسی ہی ہوتی ہین
نوع دوم بطور ہندی کے اور اس نوع مین صفت اکثر بطور قسم دوم نوع اول کے پہلے
موصوف سے واقع ہوتی ہے اور یہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ صفت اور موصوف دونون
ہندی ہون جیسے بھلا مانس اور اچھی رنڈ اور بڑا چلن اور بڑا بھائی اور چھوٹا بیٹا
دوسرے یہ کہ صفت ہندی اور موصوف فارسی جیسے بھلا آدمی اور بڑا آدمی اور بڑا صاحب
اور چھوٹا صاحب اور اچھی طرح اور کبھی صفت مؤخر بھی موصوف سے واقع ہوتی ہے
جیسے آدمی اچھی کی کیا بات ہے جاننا چاہیے کہ صفت اگر لفظ فارسی ہو تو از بس الفاظ فارسی
مین تفرقہ تذکیر اور تانیث کا نہین ہے تو اسطے موصوف عام ہے کہ مذکر ہو یا مونث اور یہ
بھی ہو سکتا ہے کہ موصوف واحد ہو خواہ جمع مثلاً ایک نیکمرد یون کہتا تھا اور نیکمردون
نے یون کہا اور ایک زن بیٹھی تھی یا نیک زنین یا نیک عورتین ایسا کام نہین کرتین
اور اگر صفت لفظ ہندی ہو تو وہان تانیث اور تذکیر واجب ہے مثلاً اچھا مرد اور اچھی
عورت اور وحدت اور جمع مین تفصیل ہے یعنی اگر صفت کے آخر الف ہو تو موصوف بھی

کہتے ہین کہ نکالا جاوے ایسی کئی چیزون سے کہ وہ ان چیزون مین داخل ہو مثلاً اس گھر کے
سب آئے سوا زید کے مراد یہ ہی کہ اون گھر کے لوگون مین ایک زید بھی تھا حرف استثنا
کے ساتھ اوسکو ان سب سے خارج کردیا تاکہ اوسکا آنا نہ سمجھا جاوے اور وہ کئی چیزین جنہین
سے مستثنے کو خارج کرتے ہین جائز ہی کہ لفظاً مذکور ہون جیسے پہلی مثال مین گذرا اور جائز
ہے کہ مقدر ہو مثلاً یہان آج نہین آیا مگر زید یعنی کوئی نہین آیا مگر زید مستثنی منہ یعنی لفظ
کوئی مقدر ہی اور منقطع اوسی کہتے ہین کہ جن کئی چیزون سی الگ کرین وہ پہلے سے اونمین
داخل نہو مثلاً کہین کہ یہان سب شاہزادی آئے تھے الا سپاہی ظاہر ہی کہ سپاہی جو مستثنے
ہے مستثنی منہ یعنی شاہزادون مین داخل نہین ہی یا اوس قوم کے سب لوگ آئے سوا ی چارپایون
کے اور ظاہر ہی کہ چارپایہ قوم مین داخل نہین **فصل تیسری** منادا کے بیان مین اور منادا
وہ ہی کہ پکارا جاوے بواسطہ حرف ندا کے اور حروف ندا کا ذکر حرف کی بحث مین گذرا
اور وہ حروف قائم مقام لفظ ادعو کے ہوتے ہین یعنی بلاتا ہون مین جیسے ای شخص یہان
آ شخص منادی ہی کہ پکارا گیا ہی بواسطہ لفظ ای کے اور مراد اس سے یہ ہی کہ بلاتا ہو نہین
شخص معین کو اور منادا کبھی غیر معین بھی ہوتا ہی مثلاً ایک نابینا کہے کہ ای بندہ خدا کے
مجھے کچھ دے پس ظاہر ہی کہ نابینا بسبب نظر نہ آنے کے کسی کی تعین نہین کرتا بلکہ چاہتا ہی کہ کوئی
شخص میری آواز سنکر مجھے کچھ دیوے **فصل چوتھی** مندوب کے بیان مین اور مندوب وہ ہی
کہ اوسکے واسطے دردمند ہون اوسکے نہونے کے سبب سی یا اوسکی ہونے کے سبب سی جسوقت
وہ مندوب مفقود ہو جسکے نہونے کے سبب سے دردمند ہوتے ہین مندوب قسم اول کا
جیسے کہین ہائے یا دا اور ہای بیٹا جب کسی کا باپ یا بیٹا مرگیا ہو اور ظاہر ہے کہ باپ
اور بیٹے کے نہونے سی دردمند ہو کر یہ کلمہ کہا ہی اور مندوب قسم ثانی کا جیسے کہین کہ

اوس مرکب کے بیان مین جو دو اسم سے ترکیب پاکر بمنزلہ اسم واحد کے ہوگیا ہو لیکن اسم دوسرا معنی حرف کو متضمن نہو اسماء الرجال بیشتر اسی قبیل سی ہوتی ہین اہل اسلام کے نام مثلاً محمد حسین اور احمد حسین اور علی نقی اور اسد علی اور علی حسین اور حیدر علی اور حیدر حسن اور کرار حسین اور ہندی مین جیسے شنکر سنگھ اور مہر چند اور مہتاب سنگھ اور شمشیر سنگھ اور ناہر سنگھ خاتمہ **بعض ضروریات کے بیان مین** اور اوسمین نو فصلین ہین **فصل پہلی تمیز مین** اور تمیز وہ اسم ہی کہ کسی شی سے ابہام کو رفع کردی اور یہ کئی طرح پر ہی ایک یہ ہی کہ عدد سی رفع جیسے میرے پاس دس آدمی ہین دس عدد مبہم تھا اوس سے معلوم نہوتا تھا کہ دس کیا چیز ہی جب کہا آدمی وہ ابہام جاتا رہا دوسری وزن سے جیسے آدسیر تیل جلا تیسرے پیمانہ سی مثلاً ایک کٹھری کپڑون کی اور چار گونین اناج کی اور ایک مٹکا پانی کا اور ڈیڑھ کپے مکھی کے اسکے گھر مین ہین چوتھی مسافت سی جیسے دو کوس زمین طے کی اور بالشت بھر کپڑا پھاڑا اور کبھی تمیز رفع ابہام کرتی ہی ایک نسبت سی جو درمیان جملہ کے ہو مثلاً وہ شخص اپنی ذات سی خوب ہی نسبت خوب ہونیکی جو شخص کی طرف ہی مبہم تھی یعنی معلوم نہ تھا کہ اسکا خوب ہونا اوسکے اپنے نفس کی جہت کر ہی یا غیر کی جب کہا اپنی ذات سے معلوم ہوگیا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے نفس کی جہت کر ہی یا وہ شخص ہمسے بڑا ہی باعتبار سن کے یا باعتبار سن یا علم و فضل کی بڑائی مبہم تھی کسواسطے کہ بڑا ہونا کئی وجہ سی ہوتا ہی اور یہ معلوم نہ تھا کہ وہ شخص عمر یا کسی اور اعتبار سے بڑا ہی جب کہا باعتبار سن کے یا سن یا علم و فضل کے وہ ابہام اوٹھ گیا **فصل دوسری** استثنا کے بیان مین اور استثنا الگ کرنا ایک چیز کے حکم کا ہی بہت چیزون کے حکم سے پس جسکو نکالین اوسکو مستثنیٰ اور جس سے نکالین اوسکو مستثنیٰ منہ کہتے ہین اور یہ الگ کرنا بواسطہ چند حرفون کے ہوتا ہی جنکا بیان حروف کی بحث مین گذرا اور مستثنیٰ دو قسم پر ہی متصل اور منقطع متصل وہ ہی

جیسی پہلی مثالون سے واضح ہوگیا اور مضاف اور مضاف الیہ مین فصل بھی جایز ہی سودا کا شعر

زخم دل پا دے میرے سوز سخن سے التیام ✣ چاک ملتا ہے زبان شمع سے گلگیر کا

جو کہ ظالم ہی سو ہرگز بھولتا پھلتا نہین ✣ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھو شمشیر کا

توڑ کر بتخانہ کو مسجد بنائی تو نے شیخ ✣ برہمن کی دلگی بھی کچھ فکر ہے تعمیر کا

شعر اول مین چاک اور گلگیر اور دوسرے شعر مین کھیت اور شمشیر اور تیسرے مین دل اور تعمیر مضاف اور مضاف الیہ ہین جو الفاظ انکے بیچ مین واقع ہین وہ فصل ہین ان دونون مین

فصل دوسری اس مرکب کی بیان مین جسنے دو اسم سے ترکیب پائی ہو اور دوسرا اسم معنی حرف کو متضمن ہو یہ امر اسمای اعداد مین پایا جاتا ہی اور صورت لفظ سب اسمای اعداد کی مقتضی اس بات کی ہے کہ ان سب مین ترکیب ہو کسواسطے کہ مثلاً تیرہ[۱۳] اور چودہ[۱۴] اور پندرہ[۱۵] اور سترہ[۱۷] اور اٹھارہ[۱۸] اور تینتیس[۳۳] اور چوبیس[۲۴] اور اسی قیاس پر باقی اعداد ننانوے[۹۹] تک انکے اول مین معلوم ہوتا ہی کہ اعداد احاد مثل تین اور چار اور پانچ اور سات[۷] اور آٹھ[۸] مین اور بسبب تغیر ازمنہ اور تصرف السنہ کے کچھ تبدل اون مین آگیا ہے لیکن جنکہ بعض کی جزو ثانی کی حقیقت مثل گیارہ[۱۱] اور بارہ[۱۲] اور اونیس[۱۹] اور اونتیس[۲۹] وغیرہا مولف کو معلوم نہین اسواسطے نہین کہہ سکتا کہ یہ اسماکس کس لفظ سے مرکب مین بہرکیف جنکی حقیقت ترکیب کی قریب جزم کے ہی انکو مثال مین لکھتا ہی تینتیس[۳۳] اور چوبیس[۲۴] اور پچیس[۲۵] اور چھبیس[۲۶] اور ستائیس[۲۷] اور اٹھائیس[۲۸] مرکب ہین عدد احاد اور بیس سے انکی اصل تھی تین[۳] اور بیس[۲۰] اور چار[۴] اور بیس وغیرہا کہ بسبب تصرف کے بعض حروف جزو اول اور جزو ثانی کے گر گئے اور کوئی حرف مثل الف ستائیس[۲۷] کے زیادہ ہوگیا لیکن حرف اور جو عطف کی واسطے ہے حذف کیا اور ان دونون اسمون کو باہم امتزاج دیکر بمنزلہ ایک اسم کے کردیا فصل تیسری

کے یا ہی معروفہ ہی مثلاً لونڈی عمرو کی یا لونڈیان عمر کی مثال کا اور کی اشعار گذشتہ
مین کئی مذکور ہوئین دوم نا اور اوسکا حال بھی مثل کا ہی مثلاً اپنا گھوڑا یا اپنی گھوڑی
یعنی اسپاہی خود جمع کے ساتھ یا اپنی لونڈی یا اپنی لونڈیان اور یہ کلمہ سوائے لفظ آپ کے
کسیکے ساتھ ملحق نہین ہوتا غالب یہ کہ اوس جگہ نا یائی سارا کلمہ نہین بلکہ فقط الف نا یا ئی نحانی
ہی اور نون جزو ہی اپن کا کسواسطے کہ ہندی الاصل اپن بمعنی خود کے ہے چنانچہ باہر مثل
دکھن وغیرہ کے رہنے والون سے اکثر بجای آپ کے اپن سنا گیا ہی پس زمانہ حال مین تخفیف
سی آپ رہگیا ہی اور تصرف کرکے ہمزہ کو ممدودہ کرلیا ہی اور نون کے ساتھ استعمال کرنا حالت
اضافت مین اقتضا محاورہ اور روزمرہ کا ہی اور یہ امر سماعی ہی اسمین قیاس کو دخل نہین
تیسرا آ اور اوسکا حال بھی کا اور نا کا سا ہی تبدیل حرف آخر کے باب مین اور یہ لفظ بغیر
ضمیر متکلم اور مخاطب کے خواہ مفرد کی ہو خواہ جمع کی اور جگہ کہین نہین دیکھا گیا مثلاً میرا گھوڑا
یا ہمارا گھوڑا اور میری گھوڑی یا ہماری گھوڑی یعنی اسپ ہای من مفرد یا اسپہای ما جمع
کے ساتھ اور تیرا گھوڑا یا تیری گھوڑی اور تیری لونڈی یا تیری لونڈیان اور تمہاری
لونڈی اور تمہاری لونڈیان اور جب مضاف مذکر واحد یا جمع مفعول واقع ہو یا مضاف الیہ
کسی اور مضاف کا ہو وہان یہ تینون علامتین یاے مجہولہ کے ساتھ آتی ہین مثلاً اوسکے
غلام یا اوسکے غلامون کو مارا یا اوسکے غلام کا گھوڑا دوسری مثال مین غلام مضاف ہے
ضمیر غائب کا اور مضاف الیہ ہی گھوڑی کا باقی مثالین اسی قیاس پر سمجھ لینا چاہیے سودا کا شعر

دامن صبا نہ چھوسکے جس شہسوار کا ٭ پہونچے کب اوسکو ہاتھ ہمارے غبار کا

غبار مضاف ہی ضمیر جمع متکلم کا اور مضاف الیہ ہی ہاتھ کا معلوم کیا چاہیے کہ مضاف کو مضاف الیہ
سی خواہ مقدم کرین خواہ موخر اردو مین دونون طرح سی جائز ہے مثلاً گھوڑا زید کا یا زید کا گھوڑا

مین وزیر کے ۔ افسوس کہ اس دل کا کنول کھلنے نہ پایا + کوئی دنکو چلے جاتے ہین مٹی
کے تلے ہم + نگین دل اور دل کا کنول مقصود بالتمثیل ہی اور اضافت بنی کو فارسی کی طور
پر لاتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس بیٹا علی کا اور باقی اضافتون کا حال بھی یہی ہے
یعنی کبھی کسرہ کے ساتھ جیسے ان اشعار مین ولی کے ۔ مدہوش ہون مین نرگس مست
سے تیرے + ساقی نہ مجکو کچھ قدح مُل نے غش کیا + ہوس ۔ تمام عمر جو تھا جوش شور
وحشتِ عشق + موئے پہ ولولہ اپنے مزار مین بھی تھا + اوٹھا جو خاک رہ قیس سے بگولا سا +
ایک اضطرار سا پیدا غبار مین بھی تھا + فقط نہ سنگ ہی کچھ آبلون سے سرخ ہوئی +
لہو بھرا میرا ہر نوک خار مین بھی تھا + اگرچہ آج ہی بالین سنگ و بستر خاک + کبھی تو سر
میرا آغوش یار مین بھی تھا + دوسرے جیسے ان اشعار مین ولی کے ۔ نے مشک چین
نہ عنبر سارا کی تھی شمیم + مجکو کسی کی نگہت کاکل نے غش کیا + آیا چمن مین کو نسا گل
یک بیک نسیم + ہر گل کی جیب چاک ہی بلبل نے غش کیا + یک قطرہ خون نہین جگر دلبر
یہان میرے + مجکو تو اشک خون کی تسلسل نے غش کیا + ہوس ۔ اگرچہ ہجر کا ڈر وصل
یار مین بھی تھا + پہ کچھ قرار دل بیقرار مین بھی تھا + گذشتگان کے زمانہ کا تم نہ وصف کرو +
یہی غم والم اوس روزگار مین بھی تھا + ہوس کا دل تیرے جانے سے اب ہی منزل غم +
کبھی خوشی کا گذر اس دیار مین بھی تھا + جب ان سب امور سے فراغت حاصل ہوئی اب
جانا چاہیے کہ علامت اضافت کی ہندی مین تین لفظ ہین اول کا اور یہ باعتبار وحدت
اور جمع اور تانیث اور تذکیر مضاف کے مختلف ہوتا ہی یعنی اگر مضاف واحد مذکر ہو تو کا
الف کے ساتھ اور اگر جمع مذکر ہو تو کے یا مجہولہ سے آتا ہی مثلاً زید کا گھوڑا یا گھوڑا زید
کا اور زید کی گھوڑی یا گھوڑی زید کی اور اگر مضاف واحد مونث یا جمع مونث ہو تو

دو مادون مین افتراق ہوتا ہی اور ایک مادہ مین اجتماع جیسے سفید اور حیوان ان
دونون مین بھی نسبت ہی کسواسطے کہ بعض حیوان پر سفید صادق آویگا نہ جمع حیوان پر
اور بعض سفید پر حیوان صادق آویگا نہ جمع سفید پر کیونکہ زاغ حیوان ہی اور سفید نہین
اور سنگ مرمر سفید ہی اور حیوان نہین پس یہ دو مادہ افتراق کے ہین اور بط حیوان ہے اور
سفید بھی ہی اور یہ مادہ اجتماع کا ہی جب یہ معلوم ہوچکا تو اب سنا چاہیے کہ جہان ایسی نسبت
ہو اور مضاف الیہ مضاف کی اصل نہو وہان بھی اضافت لامی ہی جیسے اضافت سونیکی
کڑی یا تیلی کی طرف مثلاً سونا کڑے کا یا تیلی کا کسواسطے کہ کڑا یا تیلی مادہ سونیکا نہین ہے
دوم بمعنی فی کی یعنی بمعنی حرف ظرف کی ہو اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف مبائن مضاف الیہ کے
ہو اور مضاف الیہ ظرف ہو واسطے مضاف کے جیسے سوار گھوڑے کا اور سوار کشتی کا اور روزہ
رمضان کا اور پانی کوے کا سوم بمعنی من کی یعنی بمعنی حرف سی کے ہو جو بیان کیواسطے آتا ہے
اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف اور مضاف الیہ مین نسبت عموم اور خصوص من وجہ کی ہو اور
مضاف الیہ اصل ہو مضاف کیواسطے جیسے انگوٹھی سونے یا چاندی کی کہ سونا یا چاندی اصل
انگوٹھی کی ہی یعنی وہ اس سے بنی ہوئی ہین اور سنا چاہیے کہ اضافت لامی کی بعض قسم مین
اگر مضاف مشبہ بہ اور مضاف الیہ مشبہ ہوتا ہی تو اوسکو اضافت تشبیہی کہتے ہین جیسے چشم نرگس
اور زبان سوسن و گل رخسار اور اگر مضاف بنیا ہو مضاف الیہ کا تو اوسکو اضافت بنی نام
رکھدیتے ہین اور یہ استعمال فارسی مین بہت ہی اردو گو بھی فارسی کی تتبع سی اپنی کلام مین
استعمال کرلیتے ہین اضافت تشبیہی کو کبھی بعینہ ترکیب فارسی کے طور پر اور کبھی علامت اضافت
یعنی کا لگاکر جو مختص ہے زبان ہندی کے ساتھ اول جیسے اس شعر مین ولی کے ؎ عالم مین
جو ہوا ہے طالب تیری ہووے گا + اوسکے نگین دل پر نقش ہلال ہوگا ✦ دوسرا جیسے اس شعر

صادق نہین آتا اور نہ بالعکس اور مضاف الیہ ظرف بھی مضاف کا نہین ہی پس اضافت
بمعنی لام کے ہی اور اس سے تملیک یا تخصیص کے معنی حاصل ہوتے ہین جیسے ظاہر ہی اور دوسرے
یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین عموم اور خصوص مطلق کی نسبت ہو اور یہ نسبت وہ ہے
کہ ایک جانب سے عموم ہو یعنی پہلا دوسری کی جمیع افراد پر صادق آتا ہو اور دوسری کیجانب
سے خصوص یعنی یہ دوسرا پہلے کی بعض افراد پر صادق آتا ہو جیسے حیوان اور انسان کہ اسمین
نسبت عموم اور خصوص مطلق کی ہی اسواسطے کہ حیوان انسان کی جمیع افراد مثل زید اور عمرو
اور بکر اور خالد اور سوا انکے جسقدر ہون سب پر صادق آتا ہی اور انسان حیوان کی ایک فرد
یعنی حیوان ناطق پر فقط صادق آتا ہی پس جب مضاف اعم مطلق ہو اور مضاف الیہ اخص
مطلق تو یہ بھی اضافت لامی ہی جیسے درخت انار کا اور علم فقہ کا یا علم منطق کا اور بعض کے
زبان سے سنا گیا ہی گلستان اور بوستان کی کتاب ہر چند یہ لفظ محاورہ خواص مین کم زبان پر
ہی لیکن یہ اضافت علم فقہ اور درخت انار وغیرہ کی قبیل سے ہی اور چونکہ فارسی مین کتاب
گلستان اور کتاب بوستان آیا ہی اون لوگون نے اسکی ترجمہ کی طور پر کہہ دیا بعض مرتبہ
اسطرح دو زمرہ مین اتفاق پڑجاتا ہی اور چونکہ ایسی صورتون مین مراد مضاف سے بعینہ مضاف الیہ
ہوتا ہی فارسی خوان درخت انار وغیرہ مین اس اضافت کو اضافت بیانی نام رکھدیتے ہین
اگرچہ واقع مین اضافت لامی ہی لیکن لامناقشۃ فی الاصطلاح اسی طرح اگر الفاظ اردو
مین بھی فارسی کی تتبع سے اسکو اضافت بیانی کہین تو ہو سکتا ہی اور اضافت بیانی جو
مصطلح نحویون کی ہی اوسکا بیان آگے آویگا تیسری یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین
عموم وخصوص من وجہ کی نسبت ہو اور مضاف الیہ اصل مضاف کی نہو اور یہ وہ نسبت ہی
کہ پہلا دوسرے کی بعض افراد پر صادق آوے اور دوسرا پہلے کے بعض افراد پر اور اسمین

وہ ہی کہ اوسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکین اور یہ کئی قسم پر ہے ایک امر جیسے جا اور بیٹھ انمین ضمیر مخاطب جو مستتر ہے انکے فاعل ہی اور نہی جیسے مت جا اور مت بیٹھ اور استفہام جیسے یہان آؤگے یا وہان جاؤگی اور تمنے جیسے کاش یہ کام درست ہوجاوے اور ترجی جیسے شاید ہمارا دوست آجاوے اور مقصود جیسے مین نے یہ کپڑا خریدا اور وہ تلوار بیچی اور ندا جیسے او لونڈی اور او غلام اور قسم جیسے واللہ مین کچھ کہہ بیٹھونگا اور تعجب جیسے واہ کیا چیز ہے

باب دوسرا مرکب غیر مفید کی بیان مین

اور اوسکو مرکب غیر تام بھی کہتے ہین اور یہ وہ ہی کہ جب قائل کہہ کر خاموش ہوجاوے تو سُننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل نہووے اور یہ تین طرح پر ہی طرح اول مرکب اضافی یعنی اوس مرکب کی بیان مین جسکا ایک جزو دوسری جزو کی طرف اضافت رکھتا ہو اور اضافت نسبت ہی ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف اور جس اسم کو نسبت کیجاوے اوسکو مضاف کہتے ہین اور جسکی طرف نسبت کرین اوسکو مضاف الیہ اور فائدہ اضافت کا یہ ہی کہ اگر اسم مضاف ہو معرفہ کی طرف تو معرفہ ہوجاوے اور اگر مضاف ہو نکرہ کیطرف تو مخصصہ ہوجاوے اور شرط اضافت کی یہ ہی کہ مضاف خود معرفہ نہو والا اضافت بیفائدہ ہوگی اب جانا چاہیے کہ اضافت تین طرح پر ہوتی ہی اول یعنی لام کی یعنی ملائی کی معنی اوس سے حاصل ہو اور یہ اضافت کئی جاہ مین آتی ہی ایک یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ دونون ایکدوسرے سے مباین ہون یعنی نہ مضاف مضاف الیہ پر صادق آوے اور نہ مضاف الیہ مضاف پر لیکن مضاف الیہ مضاف کیواسطے ظرف نہو جیسے گھوڑا زید کا اور مال عمر کا اور مکان خالد کا اور زین گھوڑی کا کہ گھوڑا اور مال اور مکان اور زین زید اور عمر اور خالد اور گھوڑی

مشتق ہون جیسے کام کرنے والا ابھی جانے والا ہے یا ایک اسم اور دوسرا فعل ہو اور یہ
اسم اور فعل باعتبار واقع ہونیکے کلام مین دو طرح پر ہین ایک یہ کہ فعل پہلے اور اسم
پیچھے واقع ہوا ہو اسکو جملہ فعلیہ اور مسند کو فعل اور مسند الیہ کو فاعل کہتے ہین جیسے گیا زید
اور بیٹھا عمرو گیا اور بیٹھا فعل اور زید اور عمرو فاعل ہے دوسرا یہ کہ اسم پہلے اور فعل
پیچھے ہو جیسے زید آیا اور عمرو گیا اسمین اسمیہ اور فعلیہ دونون کا احتمال ہے پس اگر زید اور
عمرو کو مبتدا قرار دین اور آیا اور گیا فعل اور ضمیر غائب جو انمین مستتر ہے اور راجع ہے
بطرف مبتدا کی اوسکو فاعل اور فعل اور فاعل سے جملہ فعلیہ بنا کر مبتدا کی خبر والین جملہ
اسمیہ ہو جاویگا اور اگر زید اور عمرو کو فاعل اور آیا اور گیا کو فعل مسند بطرف زید اور عمرو
کے ٹھہراوین جملہ فعلیہ ہو جاوے گا اور یہ اسواسطے ہے کہ اردو مین فاعل فعل پر مقدم
بھی ہوتا ہے لیکن معلوم کیا چاہیے کہ چونکہ اردو مین جملہ اسمیہ بدون حرف ربط کے نہین آتا
اور جو الفاظ کہ اونکو حروف رابطہ کہتے ہین وہ مشترک ہین حروف ربط اور افعال ناقصہ
مین اسواسطے اوسمین بھی اسمیہ ہونے پر جزم نہین کیا جاتا پس وہ زید ہے جملہ اسمیہ اور
فعلیہ دونون کا احتمال رکھتا ہے مانند تیسری شق کی اور جملہ فعلیہ پر کبھی حرف شرط جسکا
بیان حروف کی بحث مین ہو چکا داخل ہوتا ہے پس اس جملہ کو شرط کہتے ہین اور ایک
جملہ اور جو اسکے بعد ہوتا ہے اوسکو جزاے شرط اور اکثر جزا پر حرف تو بھی آتے ہین مثلاً

خو ہوتی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی	تو کاہے کو بنتی میری اے فتنہ گر ایسی

جملہ اول شرط اور جملہ ثانی جزا ہے اور جملہ پھر دو قسم پر ہے خبریہ اور انشائیہ خبریہ
اوسے کہتے ہین کہ اوسکے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکین مثلاً کوئی کہے کہ بادشاہ صبحکو سوار
ہوا تھا اسمین احتمال ہے کہ سوار ہونے کی خبر جھوٹ دی ہو اور احتمال ہے کہ سچ دی ہو اور انشائیہ

اصل ان تینون لفظ کی گانو آرا اور سون آرا اور لوہ آر ہے اول سے الف اور باقیون سے واو لبسبب کثرت استعمال کی محذوف ہوگئی واڑہ واو اور راے مشقلہ ہندیسی یہ بھی کامہ نسبت کا ہی جیسے جٹوارہ اور نائی واڑہ جہان جاٹ اور نائی بہت رہتے ہون اڑہ راے مشقلہ ہندی سے بدون واو کی ظاہرا یہ حرف تصغیر کا ہی جیسے نواڑہ چھوٹی ناو بحث دوسری مرکب کے بیان مین مرکب وہ ہی کہ دو یا زیادہ سے حاصل ہوا سطرحسی کہ جزو لفظ کا معنی کی جزو پر دلالت کری جیسے زید آیا تھا اور زید کا گھوڑا دونون عبارت مین زید دلالت کرتا ہی اپنے مسمے پر اور اول مین آیا تھا آنیکے معنی پر معہ زمانہ ماضی کے اور دوسرے مین گھوڑا معنی فرس پر اور چونکہ مرکب دو قسم ہی مفید اور غیر مفید اسواسطے اسکو دو باب مین بیان کیا جاتا ہے

باب پہلا مرکب مفید کے بیان مین

اسمین تین فصل اور ایک خاتمہ ہے ++

جانا چاہیے کہ مرکب مفید وہ ہی کہ سکوت اوسپر صحیح ہوا ور سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل ہوجاوے اور اسیکو جملہ اور کلام بھی کہتے ہین اور کلام مین وہ نسبت جو دریان دو کلمون کے اسطرح پر ہوتی ہی کہ لبسبب اوسکی سکوت صحیح ہوتا ہی اوسکو اسناد کہتے ہین پس وہ کلمہ کہ اوسکے اسناد کسی کی طرف کرین اوسکو مسند کہتے ہین اور جسکی طرف اسناد کرین اوسکو مسند الیہ کہتے ہین اور مسند اور مسند الیہ کا کلام مین واقع ہونا دو حال سے خالی نہین ہی یا دونون اسم ہون اس کلام کو جملہ اسمیہ اور مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہین پھر وہ دونون اسم خواہ جامد ہون جیسے وہ زید ہے وہ مبتدا اور زید خبر اور ہی حرف ربط خواہ ایک جامد اور دوسرا مشتق ہو جیسے زید جانیوالا ہی خواہ دونون

اور کبھی دعا کے محل مین بھی استعمال کرتے ہین مثلاً تم سلامت رہو یا رہیو اور ایسی موقع
مین نا کم دیکھا گیا ہی اغلب کہ نہین آتا کو اکثر علامت مفعول کی ہی مثلاً زید کو مارا اور
حرف ظرف یعنی مین کے محل مین بھی مستعمل ہوتا ہی جیسے بازار کو یا گھر کو یا دربار کو گیا تھا اور
کبھی بمعنی عوض کے بھی آتا ہی مثلاً کہین کہ یہ جنس کتنے کو دوگے یعنے کتنے روپیہ کی عوض تین اکثر
علامت مفعول کی ہی مثلاً اوسکی تین مارا اسے الف تنہا اور ان ہمزہ مفتوحہ سے اور نرا اور
نون اور کاف مضموم نفی کے واسطے آتے ہین مثلاً انجھے وہ شخص جو کسی سے نڈری کیونکہ
جھو بائی موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور یاے ساکن ہی بمعنی ڈر کے ہی اور اجیت وہ شخص کہ اوسے
کوئی ظفر یاب نہوا اور الگ جیسے کوئی شے لگی نہو یعنی علیحدہ ہوا اور اوسے کسی نے نہ چھوا ہو اور
اٹل جو ٹلنے والا نہو اور امٹ جو مٹ نہ سکے اور امرت جو نہ مرے اور انت جو ہمیشہ نرہے اور
ادھر جو کسی شے کے سہارے نہ دھرا ہو بلکہ معلق ہو اور ان رت راے مہملہ مضمومہ سے جو رت
یعنی موسم کی چیز نہو اور ان پڑھ جو پڑھا اور خواندہ نہو اور ان میل جو چیز کسی کے میل کی نہو
اور نرجل جو پانی نہ پیے اور اسیواسطے جس برت مین ہندو پانی نہین پیتے اوسکو نرجلا کہتے ہین
اور نڈر جو کسی سے نڈری اور کراہ کاف مضموم سے جو جانب کہ اوسکو راہ قرار ندیا ہو اور
کپڑھ جو پڑھا ہوا نہو اور کڈھب جو چیز کہ ڈھب کی نہو یعنی بیطور اور بدوضع ہو اور کڈول
اور کچال جو شخص اچھے اطوار پر نہو اور حرف بی جو فارسی مین نفی کے واسطے آتا ہی الفاظ ہندی
پر بھی اہل ہند نے بسبب اختلاط اہل فرس کو داخل کر لیا ہی جیسے بی ڈھب اور بیدول اور بی ڈھنگ
اور بے ڈھنگ اور بی جوڑ جو چیز کسی شے کے ملنے کی نہو اور بی چلن جسکا چلن اور سلوک بد ہو اور
عوام الناس لادوس بھی بولتے ہین یعنی وہ شخص جسکو دوس نہ دیا جاوے اور کالیہ نسبت کا
ہی جیسے گنوار جو گانون مین رہے اور سنار جو سونے کا کام کرے اور لوہار جو لوہے کا کام کرے

چلا گیا اور کبھی کرا اور کے مخذوف بھی کر دیتے ہین جیسے کہہ گیا اور اوٹھہ گیا اور مار گیا اور چوری کر گیا یعنی کہہ کر گیا اور مار کر گیا اور چوری کر کر گیا اور میر کے ان دونون شعر مین

اگر ہماری لاش پہ کیا یار کر چلے +	خواب عدم سے فتنہ کو بیدار کر چلے +
خواہی پیالہ خواہ سبو کر ہمین کلال	ہم اپنی خاک پر تجھے مختار کر چلے +

لفظ کر فعل ماضی ہی کرنے سے اور وہ لفظ کر جو ما نحن فیہ ہی مخذوف ہی یعنی کیا کر کر چلے اور بیدار کر کر چلے اور مختار کر کر چلے اور کبھی فاعلیت کا بھی فائدہ دیتا ہی جیسے دنکر یعنی آفتاب کیونکہ وہ دن کرنیوالا ہے تو اور نا اور جو اور جیو امر حاضر کے بعد جب انہین سے کوئی حرف لاتے ہین تکلیف صدور فعل کی زمانہ آیندہ مین مقصود ہوتی ہی مثلاً آیو یعنی جب ہم بلائین زمانہ آیندہ مین اور پھر آنا اور اس کام کو کیجو اور کیجیو یا لیجو یا لیجیو اور دیجو اور دیجیو یعنی زمانہ آیندہ مین اور جو اور جیو سوا ان الفاظ چند کے اور کہین نہین پائے گئے اور بھیجیو مین یو ہی نہ جیو کسواسطے کہ جیم اوسکا اصلی ہی اور وہ مشتق ہے بھیجنے سے اور کبھی ایسے محل مین لاتے ہین کہ مخاطب کو فعل کے تکلیف دینے سے کسی شی کی تحقیق اور تفتیش منظور ہو خواہ وہ تحقیق اور تفتیش مخاطب سے متعلق ہو خواہ اپنے نفس سے مثلاً کوئی شخص دور کھڑا ہوا اور اوسکا چہرہ یا کوئی اور شی جو اوسکے پاس ہو اچھی طرح معلوم نہ ہوتی ہو تو اوسے کہین یہان آیو یا یہان آنا اسسے غرض یہ ہی کہ یہ شخص یہان آوے تو اوس شے کا حال خوب معلوم ہو جاوے اور تم جانیو یا تم جانا یہ عبارت دو محل مین مستعمل ہوتی ہی اول یہ کہ تفتیش مخاطب کے حال کی قائل کو منظور ہو مثلاً جب یہ معلوم کرنا منظور ہو کہ اوسے جانے کی طاقت ہی یا نہین تو وہان کہین کہ جانیو یا جانا اگر وہ چلا گیا تو معلوم ہو گیا کہ جا سکتا ہے اور اگر نجا یا گیا تو معلوم ہو گیا کہ نہین جا سکتا دوسرا یہ کہ جو شی قائل کے حضور مین نہین ہے وہ جا کر اوسکا حال معلوم کر یاوے

کے واسطے آتا ہی مثلاً اگر کہین کل آؤنگے تو جواب مین تو کہی ہون گا اور گی یا ی مجہولہ سے
اور گی یا ی معروفہ سے یہ تینون حرف کاف عربی سے جب بعد مصدر کے آتے ہین تو اسکو
بمعنی استقبال کے کر دیتی ہین اول واحد مذکر اور دوسرا جمع مذکر اور تیسرا مفرد مونث
کیواسطے ہے اور کین جمع مونث کیواسطے اور اونکے خواص سے ہین دو امر ایک یہ کہ کلام
منفی مین آتے ہین اور دوسرا یہ کہ الف مصدر کا انکے آنے کے بعد یا ی مجہولہ سے بدل
جاتا ہی جیسے مین نہین آیونگا اور نہین بیٹھیگا اور نہین اٹھیگا اور تم نہین آیوگے اور ہم نہین
آیونگے الخ اور مین نہین آیونگی اور تم یا ہم نہین آیونگین لیکن روزمرہ حال مین نون لفظ کین
کا حذف کرتے ہین اور کبھی مصدر اون حرفون کے بیچ مین لفظ ہی جو فائدہ حصر کا دیتا ہے
فاصل بھی ہو جاتا ہی جیسے مین آنے ہی کا نہین اور ہم آنے ہی کی نہین اور علی ہذا القیاس اور
کبھی ہی کو بعد ان حرفون کے بھی لاتے ہین مثلاً مین آنے کا ہی نہین الخ بھی فائدہ اشتراک
بین الامرین کا دیتا ہی یعنی اوسکے لانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ دو چیزین کسی سی مین باہم
شریک ہین جیسے زید آیا ہی اور عمر بھی یعنی آنے مین دونون شریک ہین کر کاف تازی اور
کے کاف تازی بیاے مجہولہ ان دونون حرف کو جب فعل ماضی کے بعد لاتے ہین تو
فعل سابق کے اولیت اور فعل لاحق کے بعدیت کا فائدہ دیتے ہین یعنی پہلے وہ فعل کیا جو
اونسے اول مذکور ہے اور بعد اوسکے وہ فعل جو اونسی پیچھے اور صیغہ ماضی کا بعد حذف الف
کے بشکل امر کے رہجاتا ہی مثال وہ اوٹھکر چلا گیا یا اوٹھ کے چلا گیا اور کھڑا ہو کر بھاگ گیا
یا کھڑا ہو کے بھاگ گیا اور ہاتھ پھیلا کر یا ہاتھ پھیلا کے مانگنے لگا یعنے اول اوٹھا اور بعد
اوسکے چلا گیا اور اسی قیاس پر باقی مثالین ان دو حرفون کا حال ہای ہوز کا سا ہی فارسی
کے افعال مین مثلاً سلام کردہ نشست و برخاستہ رفت یعنی سلام کر کر بیٹھ گیا اوٹھ کر

اور چاہو رہو چاہو جاؤ اور کاف بھی کبھی واسطے تردید کے آتا ہی مثلاً وہان تم جاؤگے کہ مین یا وہان جاؤگے کہ نہین اسی قبیل سے ہی اس شعر مشہور مین ؎ کیون دلا ہم ہوئی پابند غم یار کہ تو + اب اذیت مین بھلا ہم ہین گرفتار کہ تو ۔ فصل چھٹی حروف شرط مین اگر جو اور لفظ تو تا شتاتہ فوقانی مفتوحہ یا مضمومہ سے حرف جزا ہی مثلاً اگر آپ کہین تو مین جاؤن یا تم جو اجازت دو تو مین جاؤن فصل ساتوین حروف استثنا مین مگر ورا ماورا سوا مثلاً سب آئے مگر زید نہین آیا اور سب آئے ورا زید کے یا ماورا زید کے یا سوا زید کے اور لفظ سوا کے پہلے یا بعد علامت جو یعنی کے بھی لاتے ہین مثلاً زید کے سوا یا سوا زید کی کسوا سطے کہ سوا مضاف ہوتا ہی اور علامت اضافت کی لفظ کی ہے اور کبھی حذف بھی کر دیتے ہین جیسے اس شعر مین ؎ درد کے ملنے سے اے یار بُرا کیون مانا + اوسکو کچھ دید سوا اور تو منظور نہ تھا ۔ لیکن یہ استعمال زمانہ حال مین متروک ہی ۔ فصل آٹھوین متفرقات مین ہان ایک حرف ہی کہ فائدہ ایجاب کا دیتا ہی مثلاً کہین کہ تم فلانی جاے گئے تھے تو اوسکے جواب مین کہا جاوے کہ ہان اور کبھی واسطے تنبیہ کے بھی آتا ہی مثلاً کسی شخص کو کہا جاوے کہ ہان صاحب آپکو بھی چلنا ہوگا یا کہین کہ ہان یہ بات تو مین بھول گیا تھا مین بھی واسطے تنبیہ کے آتا ہی مثلاً ہین تو وہان نہ گیا اور کبھی محل استفہام مین مستعمل ہوتا ہی مثلاً کوئی زید سے کچھ بات کہی اور یہ اوسکی سننے کے واسطے متوجہ ہو کر کہی کہ ہین صاحب مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ کیا کہتے ہو اور ظاہر یہ ہی کہ یہان بھی بمعنی تنبیہ کے ہی تو تا ہی فوقانی مضمومہ سے حروف زواید مین سے ہی مثلاً ہمسے تو کہو وہان جاؤگے یا نہین ہی ہاے مکسورہ سے فائدہ حصر کا دیتا ہی جیسے کہین کہ یہان مین ہی ہون یعنی میری سوا کوئی نہین ہون ہاے مضموم اور نون عنہ کی ساتھ اور بعد نون کے ہمزہ ساکن حرف ردع ہی جیسا عربی مین لا جیسے ہون کیا کرتا ہی اور بغیر ہمزہ کی ایجاب

اور اطراف کا لفظ ارے کے استعمال مین اہل شاہجہان آباد پر علی الاطلاق بیجا ہے
باوجودیکہ ہم دیکھتے ہین اکثر اوس جوانب اور اطراف کے رہنے والے جو زبا نمین تکلف
نہین کرتے ارے صاحب بولتے ہین یہان سی معلوم ہوا کہ وہان کی باشندے ہاتھ پانون
پیٹ کر اپنی زبان اصلی کو تکلف چھوڑ کر چاہتے ہین کہ الفاظ عربی اور فارسی محل اور بیمحل
اپنی زبان مین ملاکر فصحا کو چڑاوین اور جو اہل زبان مین اور استعمال الفاظ پر قادر ہین
اونکے نکات اور محل تصرف پر مطلع نہوکر خواہی نخواہی متعرض ہون ابے ایسے کے حق مین
کہین گے جو خوار اور ذلیل ہو جیسے ابے پاجی کیا کرتا ہی اجی ایسی کے حق مین کہتے ہین جو بزرگ
اور معظم ہو جیسے اجی حضرت یہان تشریف لائیے الف اس حرف کو فارسیون کے اتباع سی
الفاظ فارسی ہی مین استعمال کرتے ہین جیسے پروردگارا اور خدایا اور دلا جیسے اس شعر مین
دلا پروردکہا وی مانگ اوس رشک مسیحا کی ✤ مجھی یا کوٹ دی ہیرا کھرل مین سنگ موسی کے
فصل چوتھی حروف عطف مین اور پر لیکن بھی نون تقی پھر حروف عطف مین مثلاً مین
اور تم دونون ساتھ چلین گے یا سب گئی پر مین نہین یا بجاے پر کے یون کہین لیکن مین نہین
یعنی مین نہین گیا جاتا بعد نہین کے بسبب عطف کے سمجھا گیا یا اگر زید آویگا مین بھی یعنی مین بھی
آؤن گا یا اون نے کہا تھا نہ مین نے یعنی مین نے نہین کہا یا پہلے وہ آیگا پھر مین یعنی پھر مین
آؤن گا اور حرف عطف کبھی تعداد کی وقت مخروف بھی ہوجاتا ہی جیسے اس شعر مین انشا اللہ خان کے
ایک دو تین چار پانچ چھہ سات ✤ آٹھہ نو دس ہوے بس انشا بس ✤
فصل پانچوین حروف تردید مین یا خواہ چاہو نہین تو شاید تم رہوگے یا مین اور
تمکو جانے ندونگا برا مانو خواہ بھلا اور مین نہین کہتا رہو چاہو جاؤ اور جلد آؤ نہین
تو مین جاتا ہون لفظ خواہ اور چاہو کو مکرر بھی استعمال کرتے ہین مثلاً خواہ برا مانو خواہ بھلا

وہ تمکراہی رضا کس کا ہی دوست + مثال آوکی یہ شعر معنی کا ہے اوداس اوٹھاکے
جانیوالے + ٹک خاک سے ہمکو بھی اوٹھالے + کسی اور کا شعر ہے اوخیال یار جاتا ہی کہان
دو گھڑی جی تجھسے بہلاتی ہین ہم + مثال حذف کی میر کا شعر ہے آنکھین چرائیو نہ ٹک ابر
بہار سے + میری طرف بھی دیدہ خونبار دیکھنا + یعنی اے دیدہ خونبار ہے کس طرح سی نہ
یاران کہ یہ عاشق نہین + رنگ اوڑا جاتا ہی ٹک چہرہ تو دیکھو میر کا + یعنی اے یاران رضا
کا شعر ہے دوستو اوس سے توقع مت رکھو + مجھسے یون وہ پھر گیا کسکا ہی دوست + یعنی اے
دوستو اور مثال حذف حرف ندا کی شعر مین پہلے مذکور ہوچکی یا یہ حرف اردو مین بجز چند الفاظ
عربی یا فارسی کے جنکی ساتھ بہت مستعمل ہوگیا ہی اور جاہی مین نہین آتا مثلاً یا قسمت یا نصیب
یا مولیٰ یا معبود یا حضرت یا خدا یا الٰہی جیسے کہین یا الٰہی وہ کونسی ساعت ہوگی کہ میرا
دوست آویگا اور علی ہذا القیاس ارے ہرچند اسکا استعمال کراہت سے خالی نہین لیکن
اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بھی کبھی کبھی مستعمل ہوتا ہی اور استعمال اوسکا دو جاہی مین پایا گیا
ہے ایک ایسے شخص کے حق مین جو خوار اور کم رتبہ ہو مثلاً ارے بیوقوف اور ارے نادان
دوسرے یاران بے تکلف مین جیسے ارے میان اور ارے یار پہلی صورت مین استعمال ایسی
لفظ کا دلالت کرتا ہی فرط ذلت منادا پر اور دوسری صورت مین ظرافت پر اور یہ استعمال
ایسی صورتون مین درست ہی جیسے بعض وقت مین بجاے مشفق کے جو کسرہ فا سے ہی مشفق
فتحہ فا سے بطور ظرافت کے کہدیتی ہین مثلاً کہین آگے مشفق فتحہ فا سے چنانچہ روزمرہ دان
پر مخفی نہین ہی اسی قبیل سے ہی جب اپنا نفس منادا ہو جیسے اس شعر مین ہے دیکھ جو آئینہ
کہتا ہی کہ اللہ رے مین + اوسکا مین چاہنے والا ہون بقا واہ رے مین + اور چونکہ یہ
استعمال موافق اقتضاے مقام کے ہے بلاغت سے خالی نہین پس اعتراض بعض اہل جو اب

اور وہ ایسا ہی جس طرح کہ ہم کہتے تھے یا تمسا اور آدمی کوئی نہین اور پر بمعنے لیکن کے مثلاً سب آئے پر زید نہ آیا پہلے کلام سے یہ توہم ہوا تھا کہ شاید زید بھی آیا ہوگا اس حرف کو لاکر اوس توہم کو رفع کردیا سودا کا شعر ؎ جون شمع تن ہوا شب ہجران مین صرف اشک + پر جسقدر مین چاہا تھا اوتنا نروسکا ۔ فصل تیسری حروف ندا اے آ ہوت یا ارے ابے ابی الف مکتوبی ان سب لفظون مین باعتبار مدعون اور داعی کے فرق ہی اول کو خواص اور عوام سب استعمال کرتے ہین اور جسکو پکارتے ہین وہ شریف ہو یا کمینہ اور دوسرا لفظ اکثر عوام استعمال کرتے ہین اور چاہیے کہ اس صورت مین مدعو بھی جو مخاطب عوام کا ہی عوام ہی مین سے ہو اور اگر خواص مین سے بھی کوئی استعمال کرتا ہی تو اوس صورت مین کہ منادا عوام مین سے ہو اور تیسری لفظ کو خواص کبھی نہین استعمال کرتے اور داعی اور مدعو دونون عوام سے ہوتے ہین جانا چاہیے کہ منادا اے اور آ کے بعد ذکر کرتے ہین جیسے اے زید یہان آ اور او زید یہان آ اور او بے رحم یا او بیوفا کیا کرتا ہی اور ہوت کے پہلے ذکر کرتے ہین جیسے زید ہوت اور کبھی حرف ندا کو محذوف کرکے اسم ظاہر ہی پر کفایت کرتے ہین مثلاً نبخش یہان اکرم علی وہان جا اور روزمرہ اردو مین جب کوئی اپنے نفس کو منادا کرے یہ عبارت بہت مستعمل ہے سنتا ہی جی یہ امر تیرے حال کے مناسب نہین حذف حرف ندا سے اور بعضے الفاظ بدون حرف ندا کے فصیح ہین مثلاً قبلہ یہان تشریف لائیے اور جناب آپکو کل تشریف لانا ضرور ہی اور حرف ندا کے ساتھہ فصیح نہین معلوم کیا چاہیے کہ لفظ اے روزمرہ گفتگو اور شعر دونون مین کثیر الاستعمال ہی اور لفظ آ گفتگو مین بہت اور شعر مین کم اور لفظ ہوت شعر مین ایک سخت متروک ہی اور حذف حرف ندا کا دونون صورت مین جائز ہی مثال اے کی میر کا شعر ؎ ابکی ہمت صرف کرتا اوس سے جی اوچٹی میرا + پھر دعا اے میر مت کیجیو اگر ایسا کرون + رضا کا شعر ؎ دوست اپنا تو اوسے مت جان

کہتا ہے مہ اشمس و قمر رشک قد او پر + + + ہم شکل تیری حسن پرستان مین نہین ہے
جانا چاہیے کہ استعلا یا حقیقی ہی جیسے مین کوٹھے پر چڑھا تھا یا مجازی مثلاً یون کہین میرے
سر پر آفت ہی اور مجھ پر اوسکا قرض ہے اور اسی قبیل سے ہی کھانا گھر پر جا کھاؤن گا یا میرے گھر
پر آنا اور ظاہر ہے کہ مراد اس سے الصاق ہی گھر کے ساتھ نہ استعلا اور شاید پر بمعنی ظرف کے ہو
یعنی گھر مین اور باقی بدون علامت مذکورہ کی جیسے دلپر اور دلپہ اور مجھپر اور مجھپہ شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالی کا شعر ؎ اوٹھائی سو زخم ہر نمط ہین یہ خون کے دعوے کوئی غلط ہین +
کہ مثل قطرۂ خط پہ خط ہین ہنوز باقی ہر استخوان پر + مثال پہ اور پر کی مصرعۂ ثانی مین
ہی بیچ اور مین حروف ظرف ہین اول یعنی بیچ بدون علامت جر کے اہل شاہجہان آباد کے
زبان مین مستعمل نہین اور ظرف کبھی اس سے پہلی اور کبھی بعد آتا ہے مثلاً دل کے بیچ اور سینہ
کے بیچ یا بیچ دل کے اور بیچ سینہ کے اور کبھی اسمی بھی ہوتا ہی بمعنی میان کے اسواسطے
حرف ظرف دوسرا اسکے ساتھ مذکور ہوتا ہی جیسے زید دالان کے بیچ مین بیٹھا تھا اور
دوسرا یعنی مین بدون علامت جر کے مستعمل ہے مثلاً دلمین اور سینہ مین اور کبھی یہ حرف
حذف بھی کرتے ہین مثلاً مین تیرے گھر گیا تھا یعنی گھر مین اور مین بازار مین گیا تھا یعنی
بازار مین فصل دوسری حروف مشبہ بالفعل کے بیان مین جیسا اور ایسا اور ویسا
اور سا اور پران سبکو مشبہ بالفعل اسواسطے کہتے ہین کہ انکے معنی مثل معنی فعل کے ہین کیونکہ
جیسا اور ویسا اور ایسا کے معنی ہین شبہت یعنی تشبیہ دی مین نے اور مشبہ بالفعل جب
ہین کہ بطور موصولات کے استعمال نکیے جائین اور پر کے معنی ہین استدرکت یعنی استدراک
کیا مین نے اور استدراک کہتے ہین اوس توہم کے رفع کرنیکو جو پہلے کلام سے پیدا ہوا ہو کیونکہ
ان سب مین سے تین پہلے تشبیہ کیواسطے آتے ہین مثلاً کہین جیسا وہ ہی ویسا ہی یہ ہے

ہین خواہ زبانی ہو خواہ سکانی لیکن فصحا کی زبان مین تیسرا لفظ یعنی لگ مستعمل نہین ہی مثال
سودا کا شعر ؎ یہان تک میری مشہد ہی ہے تشنہ لبی پیدا + اسطرف کو جو گذرا جلاد بہت رویا +
مرزا نوکا شعر ؎ ہمنے مانا کہ تغافل نکروگے لیکن + خاک ہوجائینگے ہم تمکو خبر ہوتی تک +
حاضر مین ہمتو دیکھ کو دل بلکہ جان تلک + لینے کا حرف بھی کہین آوے زبان تلک +
مومن خان سلمہ اللہ تعالی کا شعر ؎ کب تلک کوئی نہ سرگرم شکایت ہووے + کب تلک
لب نہ شرر ریز شکایت ہووی + ایضاً کب تلک کوئی نامراد رہی + بھول جاؤنگا مین بھی یاد رہے +
تئین اور توڑی یہ دونون بھی انتہا کیواسطے ہین لیکن فصحا کی زبان مین مستعمل نہین اکثر
عوام سے سنا گیا ہی جیسے کہتے ہین یہان توڑی اوا ور یہان تئین آوا ور اوپر اور پر اور
پہ یہ حروف استعمال کے ہین دوسرا لفظ مخفف اول کا اور تیسرا مخفف دوسری کا اور
چونکہ بعد حذف رائے مہملہ کے فقط بار فارسی باقی رہی تھی اور کلمہ دو حرف سے کم مستعمل نہیں
اتمام کلمہ اور اظہار حرکت کیواسطے ایک ہی اور اسمین زیادہ کردی اور پہلی لفظ کو بھی ہای ہوز
کے ساتھ بجاے ری کے استعمال کرتے ہین لیکن پیرایہ فصاحت سی معرا ہی اگرچہ میر نے بھی
ایک شعر مین استعمال کیا ہی ؎ داغ ہی تابان علیہ الرحمۃ کا دل اوپہ میر + مغفرت ہووے بچارا
ہمسے بھی تھا آشنا + اور یہ لفظ کبھی اسمی بھی بمعنی فوق کے آتا ہے اسیواسطے حرف ابتدا کا یعنی
سے اوسکے ساتھ مذکور ہوتا ہے مثلاً کہین کہ یہ شی اوپر سے خراب ہے یا مین سقف کے اوپر
سے اوترا یعنی جانب فوق سے اور باقی اگرچہ اسی حرف کے مخفف ہین لیکن فقط معنی حرفی
مین مستعمل ہین بہرکیف کلمہ اول کو روزمرہ حال مین بدون علامت جر کے کہ وہ کی ہی استعمال
نہین کرتے مثلاً دل کے اوپر اور سینہ کے اوپر اور بدون اوسکے جیسے میر کے شعر مین گذرا آیا
فصاحت سی معرا ہی اور اکثر اسطرح اسلاف کی زبانمین پایا جاتا ہے جیسے دائم کے شعر مین ؎

مثلاً صبح سے منتظر ہون اور گھر سے یہان تک آنا دشوار ہے اور کبھی بیان کے واسطے آتا ہی جیسے
اونکو خدا نے سب طرحکی فراغت دی ہی روپیہ سے پیسہ سے اور کبھی بمعنی بعض کے جیسے یہ شخص
مسلمانون یا انگریزون سے ہی یعنی بعض اونمین سے ہی اور کبھی بمعنی سبب کے جیسے تمہاری باتون سے
جی تنگ آگیا یا وہان کے شور وغل سے طبیعت گھبرا گئی اور کبھی اعراض کے واسطے کسی شی سے
مثلاً آپ ہمسے اونکی طرف ملتفت ہوئی یعنی ہمسے اعراض کرکے اونکی طرف التفات کرنے لگے یا
جیسے کسی شخص نے کسی شی کے دینے کے واسطے آج کا وعدہ کیا ہو اور پھر اوس وعدہ سے پھر کر کہے کہ
کل دونگا تو وہ شخص جس سے وعدہ کیا تھا کہے کہ آج سے کل ہوئی یعنی آج سے اعراض کرکر
کل کا وعدہ کرنے لگا اور کبھی تجاوز کے واسطے جیسے کہین وہ شی ہاتھ سے پھینک دی اور
کبھی استعانت کیواسطے جیسے قلم سے لکھا اور ہاتھ سے اوس چیز کو پکڑا اور کبھی ساتھ کے معنی مین
ہوتا ہی جیسے روٹی سالن سے کھائی ہے یہ بھی ابتدا کے واسطے ہی خواہ زمانی ہو خواہ مکانی لیکن
اسکا استعمال بدون لفظ سی کے کم دیکھا گیا ہی اور حرف انتہا یعنی تک یا تلک اسکو لازم ہی
اور کبھی اونسے منفک نہین ہوتا مثلاً صبح سے لے شام تک یہ ہی حال تھا اور گھر سے لے بازار تک
وہی ہجوم تھا اور اردو گو بجاے تک یا تلک کے لفظ تا بھی اسکے ساتھ استعمال کرتے ہین مثلاً
صبح سے تا شام مجکو انتظار رہا اور بغیر لفظ سی کے شاذ و نادر ہی جیسے اس شعر مین سودا کے ؎
گر بر ستا ہی یون برس کم بخت ۔ کوہ تک ڈوب جائین یکے درخت ۔ اور بعضے تسخون مین
بجاے تک کے لفظ سے کا دیکھا گیا ہے ہر چند اسصورت مین استعمال ہے کا یہان بھی ہمراہ سی کے
ثابت ہوا لیکن عمدہ و خرابیان اور واقع ہوئین ایک یہ کہ استعمال اسکا بغیر تک کے لازم
آیا اور ایسا کبھی نہین دیکھا گیا اور دوسرے یہ کہ مصرع اول مین تعقید ہوگئی بسبب فاصلہ کے
جو درمیان سے اور لے کے ہی اور یہ نہایت مکروہ ہی تک اور تلک اور لگ تینون لفظ انتہا کیواسطے

غالب تخلص کا شعر ہے تو دوست کسو کا بھی ستمگر نہوا تھا + اوروں پر ہے وہ ظلم جو مجھپر نہوا تھا +
مصرعہ اوّل مین نہوا تھا ناقصہ ہے اور اس کا اسم تو اور خبر دوست اور مصرعہ ثانی مین لفظ ہے
تامہ اور ظلم اوسکا فاعل اور نہوا تھا تامہ اور ضمیر او مین فاعل مومن خان کا مصرع قیس کہتا ہے
مجھے ناصح کو سودا ہوگیا + لفظ ہوگیا تامہ ہے اور سودا اُسکا فاعل ہے ترکیب کی جب تلک تجھی طاقت
نباہ کا جب تلک تھا یارا + تجھین ہزارون جفائین ہجران نہ مونھ ہی موڑا نہ دم ہی مارا +
کلمہ تھی اور تھا دونون تامہ ہین کہ طاقت اور یارا پر جو انکی فاعل ہین تمام ہوگئی

باب تیسرا حرف کی بحث مین

حرف کی دو قسم ہین حروف مبانی اور حروف معانی حروف مبانی وہ ہین جو موضوع ہین
واسطے ترکیب الفاظ کی اور ان سے سوائے وضع الفاظ کی اور غرض نہین جیسے اجزا جمیع کلمات
کی اور حروف معانی وہ ہین جو فائدہ کسی معنی کا دیتے ہین اونکا بیان فصول معدودہ مین مذکور
ہوتا ہے **فصل پہلی** وہ حروف جو ترجمہ ہین حروف جارہ کا اور حروف جارہ وہ ہین جو
پہچاوین فعل یا معنی فعل کو اسم تک اور ان حرفون کو حروف جر اسواسطے کہتے ہین کہ یہ
کھینچتے ہین معنی افعال کو معنی اسم تک اور انکو حروف اضافت بھی کہتے ہین اسواسطے کہ اضافت
بمعنی نسبت کی ہے اور بواسطہ انکی فعل یا بمعنی فعل کے منسوب ہوتی ہین اسم کی ساتھہ اور معنی فعل سے
مراد وہ شی ہے جس سے فعل کے معنی استنباط کئی جاوین جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ اور
یہ حروف الفاظ ہندی مین باعتبار لفظ کے کچھ عمل نہین کرتے لیکن معنی مین جیسا حروف جارہ
عربی کام کرتے ہین مثلاً ربط دینا کلمات کا اور سوا اسکے یہ بھی کرتے ہین بہرکیف وہ یہ ہین
سے تا تک لگ تلک تین توڑی پر اوپر بیچ مین سی ابتدا کے واسطے ہے زمانی ہو خواہ مکانی

فاضل ہے جب لفظ جانا اوسپر داخل ہوا زید اور فاضل دونون اوسکے مفعول ہوگئے اور
ایک مفعول پر اقتصار کا جائز نہونا اسواسطے ہی کہ یہ دونون مفعول بمنزلہ ایک مفعول کے ہوتے ہین
اسلیے کہ مصدر مفعول ثانی کا جو مضاف ہو مفعول اول کیطرف واقع ہین وہ مفعول ہی پس ایک کو
ترک کرنے اور دوسرے کے ذکر کرنیمین مفعول تمام نہین ہوتا فصل چھٹی افعال ناقصہ کے بیان مین
افعال ناقصہ وہ افعال ہین جو موضوع ہین اس امر کیواسطے کہ اپنے فاعل کو ایک صفتہ مخصوصہ پر مقرر
کردین اور وہ صفتہ غیر اوس صفتہ کی ہے جو انکی مصدر سے مشتق ہو خلاف اور افعال کے کہ اونکا
فاعل ایسی صفتہ مخصوصہ پر مقرر نہین ہوتا اور اونکو افعال ناقصہ اسواسطے کہتے ہین کہ یہ افعال
اپنی فاعل پر تمام نہین ہوتی اور خبر کے محتاج رہتے ہین خلاف سب افعال کے سواسطے سوا افعال
ناقصہ کے اور افعال کو تامہ کہتے ہین اور وہ یعنی افعال ناقصہ یہ ہین ہی ہین مثبت نہین منفی تھا ہوا
ہوگیا یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہین انکی داخل ہونیکے بعد مبتدا انکا اسم اور مبتدا کی خبر انکے
خبر کہلاتی ہی لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ہین اور ہی اور نہین مشترک ہین افعال ناقصہ اور حروف
رابطہ مین پس جملہ اسمیہ مین یہ ہون وہ محتمل دونون امر کو ہی مثلاً ہی زید فاضل یا زید فاضل ہے
اور نہین زید جاہل یا زید جاہل نہین اور تھا وہ دوست یا وہ دوست تھا اور وہ دوست
ہوا یا ہوگیا سودا کا شعر ؎ ہی خدا کا یہ ایک شمہ نور ✣ جس سے روشن ہے آسمان کا تنور ✣
لفظ یہ اسم اور ایک شمہ نور خبر ہی لفظ ہی کی ممنون کا شعر ؎ آج آفت قہر ہے یون خشمگین تو
کب نہ تھا ✣ آستین مالیدہ و چین بر جبین تو کب نہ تھا ✣ تو دونون مصرع مین اسم اور
خشمگین اور آستین مالیدہ اور چین بر جبین خبر ہے لفظ تھا کی مومن کا شعر ؎ مومن نے کی بت پرستی اختیار ✣ ایک شیخ وقت تھا وہ بھی برہمن ہوگیا ✣ ہوگیا فعل ناقص اور
وہ اسم اور برہمن خبر ہے اور کبھی یہ افعال تامہ بھی ہوتے ہین اسد اللہ خان عرف مرزا نوشہ

کہ کھڑا تھا مین یا وہ جرات کا شعر ؎ سالہا گذری کہ تم ہمکو نہ یاد آئے نظر + آئے تو باوا کے گھوڑی پہ سوار آئی نظر + یعنی ایسی حال مین نظر آئے کہ گویا باوا کی گھوڑی پر سوار تھے پہلی مثال مین حال فاعل اور مفعول دونون سے متصور ہی اور دوسری مثال مین فقط مفعول سے ہی فصل چوتھی فعل متعدی چار قسم ہی اول متعدی بیک مفعول جیسے مارا زید نے عمر کو دوسرا متعدی بدو مفعول اسطرح پر کہ اقتصار ایک مفعول پر جائز ہو جیسے دیا زید نے مال عمر کو مال اور عمر دونون مفعول ہین دیا کے اور کہہ سکتے ہین مثلا دیا زید نے مال یا دیا زید نے عمر کو کیونکہ قرینہ مقام سے معلوم ہوتا ہی کہ اوسکو مال دیا تیسرا اوس طرح پر کہ اقتصار ایک مفعول پر جائز نہو اور یہ امر افعال قلوب مین ہوتا ہی جیسے جانا مینے زید کو فاضل کہ جانا مین نے زید کو یا جانا مینے فاضل ایک مفعول کے حذف کی ساتھ درست نہین چوتھا متعدی بسہ مفعول جیسے تبلایا مین نے اوسکو کہ زید عالم ہے اوسکو اور زید اور عالم تینون مفعول ہین جب یہ معلوم ہو چکا تو اب جانا چاہیے کہ مفعول لہ اور مفعول معہ کو اور تیسری قسم مین سے مفعول دوم اور چوتھی قسم مین سے مفعول سوم کو مفعول مالم یسم فاعلہ نہین کر سکتے اور باقیون کو کر سکتے ہین اور قسم دوم مین پہلا مفعول اس امر کے واسطے لائق تر ہی چنانچہ یہ امر ہوشیار طبعون پر واضح ہے فصل پانچوین افعال قلوب مین افعال قلوب وہ ہین کہ جنمین جوارح کو دخل نہو اور تعلق قوی باطنی سے رکھتے ہون مثلا معلوم کرنا اور جاننا اور دیکھنا بمعنے معلوم کرنیکے اور معلوم کروا دینا اور جانوانا کہ متعدی ہی جاننے کا لیکن یہ فصحا کی زبان مین متروک ہے اور پانا بمعنی معلوم کرنیکے اور اٹکلنا یہ افعال دو مفعول کو چاہتے ہین اور ایک پر اقتصار جائز نہین اور جملہ اسمیہ پر آتی ہین مثال معلوم کیا مین نے زید کو فاضل اور جانا مین نے زید کو عالم اور دیکھا مین نے یہ امر مناسب اور پایا مین نے زید کو کامل اور اٹکلا مین نے قلعہ کو پناہ جملہ اسمیہ تھا زید

ساتھہ جلباب کی باوجود لفظ مع کے کوئی جلباب کو مفعول مع نہین کہنے کا اور مفعول
مع جب کہینگے کہ والجلباب واو کی ساتھہ ہو بلکہ علامت مفعولیت کی بھی ایسی حالت مین
ظاہر ہوتی ہی کسواسطے کہ جلباب کو نصب ہے اور لفظ مع کے ساتھہ مجرور رہوتا ہی اسیطرح مثال
اوّل مین زید مجرور ہی کہ علامت جری کی ساتھہ اوسکی لاحق ہوئی ہی اور وجہ دوسری یہ کہ یہ دو عبارت
مثلاً مین زید کے ساتھہ گیا یا زید میرے ساتھہ آیا دو جگہہ بولتے ہین ایک یہ کہ زید متکلم کو یا متکلم زید کو
اپنے ساتھہ لے جائے اور یہ اپنے یا اوسکے جانے سے خبر دی اور کہی کہ مین زید کے ساتھہ گیا تھا
یعنے وہ مجھی لیگیا تھا یا زید میرے ساتھہ آیا تھا یعنی مین اوسکو اپنے ساتھہ لے آیا تھا اس صورت
مین چاہیے کہ پہلی عبارت مین متکلم اور دوسری عبارت مین زید کو مفعول مع کہین اور
حال یہ ہی کہ وہ فعل گیا اور آیا کے فاعل ہین دوسری یہ کہ انکے لیجانے کو کچھہ دخل نہو جیسے
ستی مین ہم زید کے ساتھہ باتین کرتے چلے آئے یا چلے گئے یا وہ میری ساتھہ باتین کرتا چلا آیا
یا چلا گیا پس ان دونو صورت مین غالب کہ لفظ ساتھہ کا حال ہو یعنے مین گیا یا زید گیا
جس حال مین کہ مجکو زید کی یا زید کیا جس حال مین کہ زید کو میری معیت تھی البتہ شبہہ
مفعول معکا اس عبارت مین ہوسکتا ہی مثلاً مین زید کو اپنے ساتھہ لیگیا اگرچہ جائز ہے کہ یہان
بھی لفظ ساتھہ کا حال ہو اور زید مفعول بہ پس زبان اردو مین راقم کے زعم کے موافق مفعول
مع متحقق نہوا شعبہ ساتوان مفعول لہ کی بیان مین مفعول لہ وہ ہی جسکے لیے فعل کیا جاوے
یعنی فعل مذکور کا سبب ہوا اور اکثر لفظ لئے یا واسطے کا اسکے ساتھہ مذکور کرتے ہین جیسے
کہین کہ اوستاد شاگرد کو ادب کے لیے یا ادب کے واسطے مارتا ہی پس ادب مفعول لہ ہی کیونکہ
ادب دینا سبب واقع ہوا ہی مارنے کا شعبہ آٹھوان حال کے بیان مین اور حال اوسی کہتے ہین
جو فاعل اور مفعول کے ہیأت پر دلالت کرے جیسے مینے اوسکو کھڑی ہوئے دیکھا یعنی اوس حالمین

مذکور کیا جاتا ہو مراد یہ ہے کہ مین نے سن لیا تیری باتکو اور شاید مضمون جملہ پہلی اور دوسری
مثال مین بیان مفعول بہ محذوف کا ہو اور تقدیر کلام کی یون ہو کہ اوسنے ظاہر کیا یہ امر
کہ زید کل میرے گھر آیا تھا اور مین نے اوسکو ہرچند کہا یہ امر کہ عمر کو مار لیکن اوسنے نہ مارا واللہ
اعلم بالصواب شعبہ چوتھا مفعول مطلق کے بیان مین مفعول مطلق اوس مصدر کو کہتے ہین
کہ فعل مذکور کے معنی مین ہو خواہ بعد فعل کے ذکر کیا جاوے خواہ پہلے لیکن بہ نسبت اور مفاعیل
کے یہ روزمرہ اردو مین بہت کم مستعمل ہوتا ہے اور لفظ راہ یا طور یا حق کا بھی اوسکے ساتھ
مذکور ہوتا ہے جیسے کہین کہ مین نے اسکو سمجھایا سمجھانیکا حق یا سمجھانے کے طور یا سمجھانیکی راہ
یا سمجھانیکے طور اوسکو سمجھایا شعبہ پانچوان مفعول فیہ کے بیان مین مفعول فیہ اوسکو کہتے
ہین جسمین فعل فاعل کا واقع ہوا ہو اور اوسکو ظرف بھی کہتے ہین اور ظرف دو طرح پر ہے
زمانی اور مکانی ظرف زمان کے ساتھ لفظ مین اور کو لاتے ہین شاید لفظ کو حرف ظرف
بھی ہو مانند لفظ مین کے جیسے دن مین جاگنا چاہیے اور رات کو سونا اور یہ ضرور نہین کہ
جس جگہ لفظ مین لایا جاوے وہان کو بھی لا سکتے ہون مثلاً ایک مہینے مین آیا کہین گے
اور ایک مہینے کو آیا نہ کہین گے مگر جبکہ معنی واسطے کے منظور ہو یعنی ایک مہینے کے واسطے
اور محل استعمال کا روزمرہ دان پر ظاہر ہے اور تعین اوس محل کے بطریق ضابطہ کے مشکل
ہے اور ظرف مکان کے ساتھ مین اور پر لاتے ہین جیسے گھر مین گیا اور کوٹھی پر گیا شعبہ
چھٹا مفعول مع کے بیان مین مفعول مع وہ ہے کہ اوسکے ہمراہ لفظ ساتھ کا ہو مثلاً مین زید
کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ان دونون عبارت مین
زید کی مفعولیت خوب ثابت نہین دو وجہ سے وجہ اول یہ ہے کہ حال لفظ ساتھ کا ہندی مین
مثل لفظ مع کے ہے عربی مین اس عبارت کے اندر جاء البرد مع الجلباب یعنی آیا جاڑا

ہے بھی مشتق ہوتا ہی کیونکہ یہ سب فعل لازم ہین اور دانشمند جانتے ہین کہ اس عبارت مین
کھانا جو وہان رکھا تھا سب کھایا گیا اور اس عبارت مین مجھسے آج کھانا کھایا گیا یعنی
مین آج اسکو کھا سکا بہت فرق ہی اسی قبیل سے ہی میر کے شعر مین ؎ لب پر جو آہ آئی تو مین
اُدھر کھڑا ہوا + بیٹھا گیا نہ مجھسے ایسی ہوا کے بیچ + یعنی بیٹھنا مجھسے ہو نہ سکا اور تفصیل اسکی علم
صرف مین حاصل بالمصدر کی بحث مین مذکور ہو چکی ہے شعبہ تیسرا مفعول بہ کے بیان مین
وہ یہ ہی کہ فعل فاعل کا اوسپر واقع ہوا ہو یا قائم مقام واقع ہونے کے ہوا ہے مثال اول
کی جیسے مارا زید نے عمر کو کہ فعل مارنے کا عمر پر واقع ہوا ہی شعر سودا کا ؎ مجکو مارا بھلا کیا
تونے + پر وفا کا بُرا کیا تونے + اور مثال دوسرے کی نہ مارا عمر کو کہ فعل منفی عمر پر واقع
ہونے کے قائم مقام ہے شعر سودا کا ؎ سودا کبھی نہ مانیو واعظ کی گفتگو + آوازہ دہل ہی
خوش آیندہ دور کا + فعل نہ ماننے کا کہ منفی ہی گفتگو پر واقع ہونیکے قائم مقام ہے اور واقع
ہونے اور قائم مقام واقع ہونے مین جو فرق ہی متعدی کی بحث مین تفصیل مذکور ہو چکا ہی
اور مفعول بہ کبھی مضمون جملہ بھی واقع ہوتا ہی اور مضمون جملہ کا وہ مصدر ہی کہ فاعل کیطرف
مضاف ہوا سوقت اکثر جملہ کے اول مین کاف ہوتا ہی مثلاً اوسنے ظاہر کیا کہ زید کل میرے گھر
آیا تھا زید کا میرے گھر آنا جملہ کا مضمون ہی کہ ظاہر کرنے کا مفعول بہ واقع ہوا ہی اور کبھی کاف
نہین ہوتا مثلاً مین نے کہا مارعمر کو مارنا عمر کا مضمون جملہ کا ہی کہ مفعول بہ ہی کہنے کا اور کبھی
مفعول بہ کو حذف بھی کر دیتے ہین اگر قرینہ قائم ہوا ور وہ قرینہ خواہ مقالی ہو اسطرح سے
کہ بعد فعل کے ایک جملہ مفسرہ واقع ہو جیسے مین نے اوسکو ہر چند کہا لیکن اوسنے عمر کو نہ مارا
عمر کو نہ مارا قرینہ اس بات کا ہی کہ عمر کو مارنا یہان ایک جملہ محذوف ہی کہ اوسکا مضمون مفعول بہ ہے
کہنے کا اور خواہ حالیہ ہو جیسے مین نے سن لیا یہ کہین ایسے شخص کے سامنے کہ وہ ایک امر کو دوبارہ

جیسے زمین کی شعر مین ؎ تو ہی چل گذرا + اور نے کی ساتھہ آبرو کا شعر ؎ اسوقت مین جو تجھ تک پہونچون تو واہ واہی + گر قصد بعد میرے تو نے کیا تو پھر کیا + مثال تاخیر ضمیر غائب کی بغیر نے کے ولی کا شعر ؎ بر جاہے گر چمن مین کہی وہ نگاہ کر + نرگس کو اپنی آنکھہ کا بیمار کر رکھون + اور نے کے ساتھہ جیسی سعدا کا شعر ؎ کیا اوسنے بعرصہ ایک آن + نقل اختر پر سپہر کا خوان + اور امثلہ باقی کو اسکی قیاس پر سمجھہ لیا چاہیے شعبہ دوسرا مفعول مالم یسم فاعلہ کے بیان مین یہ وہ ہی کہ اسناد فعل مجہول یا اسم مفعول کی اوسکی طرف کیجاوی اور یہ کبھی مظہر ہوتا ہی خواہ مقدم ہو جیسے کہین کہ اوسکی بات سمجھی گئی لفظ سمجھی گئی کا فعل مجہول ہی اور بات مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے مقدم ہی خواہ موخر جیسی اوس مکان مین بیٹھائے گئے سب آدمی بٹھائی گئی فعل مجہول ہی اور آدمی مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے موخر ہے یا بلایا گیا زید اور کھلایا گیا کھانا اور کبھی مضمر خواہ مقدم ہو جیسے وہ بلایا گیا اور خواہ موخر جیسے بلایا گیا وہ اور علی ہذا القیاس اور بعضے مقام مین الفاظ بصورت فعل مجہول کے واقع ہوتے ہین اور اس سے اشتباہ ہوتا ہی کہ وہ اسم جو اوس سے پہلے یا پیچھے واقع ہوا ہی مفعول مالم یسم فاعلہ ہی اور حال یہ ہی کہ نہ وہ الفاظ فعل مجہول ہوتے ہین اور نہ وہ اسم مفعول مالم یسم فاعلہ جیسے مجھے کھانا کھایا گیا تو کھاؤن گا + کھایا گیا بصورت فعل مجہول کے ہی اور حال یہ ہی کہ کھایا بشکل معنی کے حاصل بالمصدر ہے اور گیا کی معنی ہی ہو سکا یعنی اگر مجھے طعام کا کھانا ہو سکا تو کھاؤن گا اور لفظ کھانے کا فاعل واقع ہوا ہی یا مبتدا ہی اور ضمیر ہو سکا یا گیا مین فاعل ہے اور راجع ہی طرف کھانے کے اور دلیل قوی اسکے واسطے اور یہ ہی کہ فعل مجہول متعدی سے مشتق ہوتا ہی نہ لازم سے پس اگر سب اسطرح کی صورتین فعل مجہول ہوین تو مجھسے آیا گیا اور جایا گیا اور بیٹھا گیا اور بولا گیا وغیرہ مین لازم آتا کہ فعل مجہول فعل لازم

ہوتا ہے درد سینہ مین اوٹھتی ہی ہوک سی ✻ آرزدہ جان ہی دل ہی حزین تیرے واسطے
درد فاعل ہے ہوتا ہی کا اور ہوک فاعل ہی اوٹھتی ہی کا کہ اپنے افعال سے موخر ہین جانا چاہیے
کہ فاعل کبھی مظہر ہوتا ہی یعنی اسناد فعل کی کبھی اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہی جیسے اوپر کی مثالون مین
ظاہر ہوا اور کبھی مضمر یعنی اوسکی اسناد ضمیر کی طرف ہوتی ہی خواہ متصل ہو اور یہ پہلے معلوم
ہو چکا ہی کہ ضمیر متصل افعال ہندی مین بازر نہین ہوتی پس مستتر ہوگی اور اسصورت مین اسم
مظہر اگر پہلے فعل سے مذکور حقیقۃ ہو اوسپر بھی فاعل ہونیکا احتمال ہی مثلاً زید کہتا ہی اسمین
جائز ہی کہ کہتا ہی مین ضمیر فاعل فعل ہو اور زید مبتدا اور کہتا ہی خبر پس جملہ اسمیہ ہوا اور
جائز ہی کہ زید فاعل ہو مقدم فعل پر پس جملہ فعلیہ ہوا اور غایت یہ ہی کہ جسوقت لفظ نے
کا ہمراہ ہو اسم مظہر فاعل ہی ہوتا ہی نہ مبتدا کیونکہ اسواسطے کہ نے علامت فاعل کی ہی نہ مبتدا کی
مثلاً زید نے کھایا پس جملہ فعلیہ ہی ہوا اور اگر مذکور حکماً ہو تو البتہ یہان وہ احتمال مرتفع ہی
جیسے قطعہ احسان کا ✻ پڑھتے آپ شعر تو کہتے ہین بار بار + حضرت اسی بھی سنئے کہ بسیار گرم ہی
اور ہم پڑھین تو بیچنے لگتے ہین کہ جہان + کچھ اندنون مین بھوٹ کا بازار گرم ہی ✻ مقصود
بالتمثیل پڑھتے ہین اور کہتے ہین اور بیچنے لگتے ہین خواہ مفصل اور یہ بھی تقدیم اور تاخیر
اور لفظ نے کے ساتھ ہونے مین حکم مظہر کا رکھتی ہی مثال تقدیم ضمیر متکلم کی بغیر لفظ نے کے
یہ مصرعہ مثلاً ✻ کچھ خوف تمہارا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا اور مثال لفظ نے کے ساتھ ہونیکی
یہ شعر میر کا ✻ مین نے کہا تنگ ہون مارمرون کیا کرون + کہنے لگا وہ بھی ہان کچھ تو کیا
چاہیے + مثال تقدیم ضمیر غائب کی بغیر لفظ نے کی یہہ شعر رنگین کا ✻ وہ نہ آیا تو نہی
چل رنگین + اسمین کیا تیری شان جاتی ہی + اور مع لفظ نے کے ایضاً ✻ اوسنے آکر
جلا دیا ورنہ + درد فرقت نے کچھ نہ چھوڑا تھا + مثال تقدیم ضمیر مخاطب کی بغیر نے کی

فاعلہ اور اوس مفعول کو مفعول بالم لسم فاعلہ کہتے ہین فاعل کی طرف محتاج ہونے مین
فعل لازم اور متعدی دونون شریک ہین لیکن فعل متعدی کے واسطے سوا فاعل کے مفعول کا
بھی ضرور ہے اور فرق متعلقون مین اسقدر ہی کہ بعض متعلق پر سمجھنا اوس فعل کا موقوف
ہوتا ہی اور بعض پر موقوف نہین ہوتا اِن متعلقات مین سے پانچ متعلق پر اطلاق مفعول
کا کرتے ہین اور اونکو مفاعیل خمسہ کہتے ہین اور باقی کے واسطے نام علیحدہ ہین چاہیے کہ
فاعل اور مفعول بالم لسم فاعلہ اور اور متعلقات کو جدا جدا سات شعبہ مین بیان کرین شعبہ پہلا
فاعل کے بیان مین فاعل اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل معروف تا اسم فاعل کی اسناد اوسکے
طرف ہو ماضی مطلق مین بعد فاعل فعل متعدی کی لفظ نے کا بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زید نے کھایا
اور اوسکے سوا خواہ فعل لازم ہو خواہ متعدی بغیر لفظ نے کے مذکور ہوتا ہی جیسے زید آیا اور آیا تھا
اور آتا ہی اور آویگا یا زید کھاتا تھا اور کھاتا ہی اور کھاویگا اور فاعل کبھی فعل سے پہلے مذکور
ہوتا ہی جیسے زید آیا اور زید نے کہا اور کبھی بعد فعل سے جیسے آیا زید اور کہا زید نے لیکن فاعل
کا پہلے فعل سے مذکور کرنا فصیح ہی بہ نسبت بعد مذکور کرنے کے اور یہ فصاحت اور عدم فصاحت
باعتبار آپسمین بولنے کے ہی لیکن شعر مین قسم دوسری بھی غیر فصیح نہین معلوم ہوتی مثال قسم
اول کی شعر مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص کا ؎ دوست غمخواری مین میری سعی فرماویگا کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاویگے کیا + یعنی فرمانیکا فاعل دوست اور بڑھ جانے کا
فاعل ناخن ہی کہ فعل پر مقدم ہی اور یہ شعر میر کا ؎ ابر اوٹھا جو کعبہ سے سو جھوم پڑا میخانہ پر
بادہ کشون کی جھرمٹ ہی اب شیشہ اور پیمانہ پر + ابر فاعل ہی اوٹھا کا اور فعل پر مقدم ہی اور
مثال قسم دوسری کی شعر سودا کا ؎ کہتا ہی واعظ کہنے سننے تو یہ منع ہی + کہنے ہی کی بات
ہی اسکو سنا کیجیے + واعظ فاعل ہے اور فعل یعنے کہتا ہی سے مؤخر ہے اور جیسے اس شعر از زردہ مین

چیزین تعریف مین داخل رہین پہلی مثال مین وقوع فعل کا زید پر ظاہر ہی اور دوسری
مثال مین فعل مارنے کا خود واقع نہین ہوا کسواسطے کہ اوسکی نفی کی گئی ہی بلکہ قائم مقام
واقع ہونے کے ہی اس سبب سے کہ اگر فعل ثبت ہوتا تو یون کہتے ہین کہ فعل اوسپر واقع
ہوا اور جسوقت حرف نفی کا فعل پر لائے تو وہ فعل منفی ہوگیا اور باعتبار تاویل کے یون
کہا گیا کہ فعل منفی اوسپر واقع ہوا اور تیسری مثال مین نکالنا بات کا ہی نہ نکالنے کا واقع
کرنا بات پر لیکن اُسکو بھی از روی تاویل کے وقوع ہی تعبیر کرتے ہین جب یہ معلوم ہوچکا
اب جانا چاہیے کہ جسوقت فعل فاعل کا مفعول ہر واقع ہوا تو وہ فعل اوس تک پہونچا
اور اگر نہ واقع ہوا تو اوس تک نہ پہونچا اسیواسطے متعدی کی تعریف مین کہتے ہین کہ متعدی
وہ فعل ہے کہ فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول بہ تک پہونچی جب تعریف متعدی کی معلوم ہوئی
پس جو فعل کہ اس صفت کے ساتھ نہو یعنی اوسکا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف نہو لازم ہی کسواسطے
کہ جب اوسکا سمجھنا متعلق پر موقوف نہوا تو وہ فعل اپنے فاعل سے متجاوز نہوا اور حال متعدی کا
علم صرف مین بتفصیل مذکور ہوچکا ہی **فصل** دوسری فعل دو قسم پر ہے معروف اور
مجہول معروف اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم ہو جیسے کہا زید نے اور کھایا عمر نے پس
زید اور عمر ان دونون فعلون کی فاعل ہین اور مجہول اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم
نہو جیسے کھانا کھایا گیا یا کھلایا گیا کسواسطے کہ کھانا مفعول ہی فعل کا نہ فاعل اور کھانیوالا
معلوم نہین **فصل** تیسری ہر فعل کو فاعل سے ناگزیر ہے کیونکہ پیدا ہونا کسی امر کا بدون
پیدا کرنے والے کے محال ہی مگر اتنا ہی فرق ہی کہ فاعل فعل معروف کا معلوم ہوتا ہی اور
فعل مجہول کا نامعلوم اور عادت نحویون کی اس امر پر جاری ہوئی ہی کہ مفعول جو بعد
فعل مجہول کے مذکور ہوا اوس کو قائم مقام فاعل کے جانتے ہین فعل مجہول کو فعل مالم یسم

دو لفظ کہ مفرد ہونے کی حالت مین کسی وجہ سے ممتاز ہون ایکدوسری سے ملتبس ہوجاتے ہین مثلاً بند قبا وغیرہ کی اور بندہ بمعنی غلام کے جب ان دونون کی جمع کرینگے یون کہینگے قبا کے بندون کو دیکھا اور اپنے بندون کو ذلیل رکھنا نہ چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جمع بندہ کی اصل مین بندہ ہون ہی لیکن ہمزہ ماقبل واو کی جو ہاے بندہ سے بدل ہوئی ہی زبان پر مکروہ معلوم ہوتی ہی اسواسطے اسکو محذوف کردیا ہی اور زبان قدیم مین الف اور نون سے بھی جمع کرتے تھے مثلاً انکھیان لیکن یہ جمع زمانہ حال مین متروک ہی اور جب یہ معلوم ہوچکا اب جانا چاہیے کہ جن لفظون مین علامت جمع کی نہو وہ مفرد ہی مثلاً بند اور بندہ اور مرد اور عورت اور آبگینہ اور برس اور مہینہ وغیرہ +

باب دوسرا

فعل کی بحث مین اسمین کئی فصل ہین

فصل پہلی - جانا چاہیے کہ فعل کی دو قسم ہین لازم اور متعدی متعدی اوسی کہتے ہین کہ اوسکا سمجھنا کسی متعلق پر موقوف ہو اور متعلق لام کے فتحہ سے وہ شی ہی کہ فاعل کا فعل اوسپر واقع ہو یا بمنزلہ واقع ہونے کے ہو اور واقع ہونا فعل کا یا بمنزلہ واقع ہونے کے ہونا مفعول ہی پر ہوتا ہی مثلاً کہین کہ اوسنے زید کو مارا یا زید کو نہ مارا اول مین فعل مثبت اور دوسرے مین فعل منفی زید پر واقع ہوا ہی یہان سے معلوم ہوا کہ فاعل کو متعلق فعل کا نہین کہہ سکینگے اور اسیواسطے فاعل کے حق مین کہتے ہین کہ فعل اوس سے سرزد ہوا یا اوس سے قائم ہی یا اوسکی طرف مسند ہی اور یون نہ کہین گے کہ اوس سے متعلق ہی اور یہہ امر مبنا بر اصطلاح کی ہی نہ بنا بر لغت کی اور یہ کہنا ہمارا کہ بمنزلہ واقع ہونے کے ہو اسواسطے ہی کہ زید کو مارا یا زید کو نہ مارا یا مین نے ایک بات نکالی تینون

کہتے ہین مثلاً بھلا اور برا نیک اور بد اور عاقل اور جاہل اور دانش آموز اور کارفرما
اور صاحب تخت اور مالک الملک فصل چھٹی واحد اور مثنی اور جمع کی بحث مین معلوم کیا چاہیے
کہ اردو مین مثنی اور جمع کے واسطے علامت خاص جدا مقرر نہین ہوئی ایک ہی علامت
دونون کے واسطے ہے لیکن اتنا ہے کہ جب مثنی مراد ہوتا ہے لفظ دو کا بھی اوپر سے آتے ہین مثلاً
دو آدمیون نے دیکھا بہرکیف جمع مذکر یا مونث کے واسطے بشرطیکہ فاعل فعل متعدی
یا مفعول واقع ہوا ور فاعل کی علامت یعنی نے اور مفعول کی یعنی کو اوسکے ساتھ مذکور
کرین واو اور نون ملاتے ہین جیسے آدمیون اور مردون اور عورتون نے کھایا یا آدمیون
اور مردون اور عورتون کو بلایا اور جب یہ علامتین مذکور نکرین مذکر کے واسطے
واو اور نون نہین لاتے بلکہ فعل جمع کا اوسکی جمع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے مرد
اور آدمی کھاتے تھے اور مونث کیواسطے یا اور نون لاتے ہین جیسے عورتین کھاتین تھین
اور اگر فاعل فعل لازم کا ہو پس حال اوسکا مثل فاعل فعل متعدی اور مفعول کی ہے علامت
نہونے کے وقت جیسے مذکور ہوا مثلاً مرد اور آدمی آئے اور عورتین آئین اور جسوقت
علامت فاعل یا مفعول کی ساتھ اسم عدد بھی مذکور کرین علامت جمع کا لانا واجب نہین
مثلاً چار مرد اور چار عورت نے کھایا یا چار مرد اور چار عورت کو کھلایا بھی درست ہے
اور واو اور نون جمع کے کبھی فائدہ حصر کا بھی دیتے ہین مثلاً دونون اور تینون اور
چارون کو کہا اور جمع فارسی یا عربی سے بھی وہ الفاظ جو بسبب کثرت استعمال کے زبان پر
بہت چڑھ رہے ہین اور دو مین استعمال کرتے ہین مثلاً ہزار ہا اور سالہا سال اور مقدمات
اور معاملات اور فضلا اور غربا اور امرا اور بعضے وقت جمع عربی مین علامت جمع ہندی
کی بھی لے آتے ہین جیسے احکامون اور مقدماتون اور اشرافون کو دیکھا کبھی جمع مین

تدبیر تحصیل تکمیل تقریر تحریر توقیر تبرید تنبیہ تشبیہ تحریص تکلیف مگر ایک لفظ تعویذ
کہ وہ مذکر ہی اور لفظ تاثیر کا زمانہ حال کی روزمرہ مین موافق قاعدہ ہی کے مستعمل ہے
الا اس شعر مین سودا کی مذکر بندھا ہی ؎ سالہا ہمنے صنم نالہ شبگیر کیا + آہ ایک وہ تیر
دلمین نہ تاثیر کیا + شاید سابقین کی زبان مین مستعمل ہو اور اگر کہا جاوی کہ ضرورت
شعری سی ہی یہ بات نہایت مہمل ہے کسواسطے کہ یہ امر دال ہی کمال عجز پر اور عاجز کا کلام
قابل اسناد کی نہین ہوتا اور اگر کہا جاوی کہ یہان لفظ کو مقدر ہی یعنی ایک روز نہ تاثیر
کو کیا تو اس صورت مین لفظ کیا کا لانا درست ہوجاوی گا جیسے روٹی کہ بسبب تانیث کی کھائی
کہتے ہین اور اگر لفظ کو زیادہ کردین اور کہین روٹی کو کھایا تو لفظ کھایا کہ علامت
تذکیر کی رکھتا ہی لانا درست ہوگا پس اسکا جواب یہ ہی کہ روٹی کھائی اور روٹی کو کھایا دونون
مین دونون مستعمل ہین اور تاثیر کو کیا محاورہ کی رو سی درست نہین اسواسطے کہ خواص سے
عوام تک تاثیر کی بولتی ہین اور تاثیر کو کیا نہین بولتے اگرچہ قاعدہ کی رو سی درست ہوجاوے
اور حاصل بالمصدر جنکی اخیر مین شین معجمہ ہو وہ سب مونث ہین مثلاً سوچش اور شورش
اور طپش اور کشش اور دانش اور بخشش اور خواہش اور کوشش اور ورزش اور ایسطرح
جنکے اخیر مین تای ساکن ہو جیسے قدرت اور مروت اور خلقت اور نصرت اور کثرت اور حسرت
اور عسرت اور عشرت اور شاید اسی قیاس پر لفظ رنگت اور بھگت اور سکت وغیرہ مونث
مستعمل ہین مگر لفظ خلعت مثلاً یون کہینگے کہ زید نے خلعت پہنا اور نہ کہینگے کہ پہنی + فصل
پانچوین اسم کی تقسیم مین باعتبار دلالت کی معنی اسمی اور صفتی پر معلوم کیا چاہیے کہ اسم
اگر دلالت کرے کسی شی پر بغیر سمجھنے معنی وصفیہ کے اوسکو اسم کہتے ہین جیسے زید عمر بکر رجل
ابل فرس فیل رخت گل باغ اور اگر ذات پر دلالت کرے بواسطہ معنی وصفیہ کی اوسکو صفت

اور اونی اور پنڈت اور پنڈتاین لیکن یہ لفظ اہل شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل
نہین بلکہ اسکی جگہہ پنڈتانی کہتے ہین اور مہتر اور مہترانی سیّد اور سیدانی شیخ اور شیخانی
پیر اور پیرانی ماموں اور ممانی اور رای اور رانی اور یہ لفظ راجا کا مونث نہین ہی چوتھی یہ کہ
ایک کہ اوّل مین خواہ الف ہو خواہ یای تحتانی خواہ کوئی اور حرف لیکن دوسرے کی اخیر مین
لفظ یا ہو بشرطیکہ تصغیر کے واسطے لائی ہون پس یہ دوسرا بلاشک مونث ہی اور تذکیر اور
تانیث اول کی موقوف سماعت پر ہی مثلاً گھڑا اور گھڑیا اور کھاٹ اور کھٹیا اور گڑہا اور
گڑہیا انبہ اور انبیا معلوم کیا چاہیے کہ مونث کے اخیر مین نون فقط یا نون مع الیا رہا یای
تحتانی مع النون یا آنی کے ہونے سے مراد یہ ہی کہ انکا نون زاید ہو علامت تانیث کیواسطے
نہ اصلی پس برہمن اور برہمنی اور پٹھان اور پٹھانی کے لفظ مین علامت تانیث کی فقط یای
تحتانی ہوئی نہ نے اور آنی اور یہ جو بعضون نے لکھا ہی کہ رے اور خان کی مونث چاہیے تھا
کہ رائنی اور خانن ہوتی لیکن خلاف قیاس رانی اور خانم کہتے ہین سمجھا چاہیے کہ رانی کا لفظ
محذوف الیا مستعمل ہی اور اصل مین بموجب قاعدہ کے رائنی ہی یای تحتانی کی ساتھہ نون تانیث کی قابل
اور خانم بطور فارسی کے ہی نہ بطور ہندی کی کسواسطے کہ فارسی مین کبھی میم بھی تانیث کیواسطے زیادہ
کردیتے ہین جیسے بیگم تانیث بیگ کی ہندی مین اسکو بلحاظ اسکے مفہوم کی مونث پڑھتے ہین
فصل چوتھی یہ جو کچھہ مذکور ہوا بیان تھا تانیث اسما کا اب سنا چاہیے کہ حروف تہجی مین
اکیس[۲۱] حرف مونث مستعمل ہین اور وہ یہ ہین ب پ ت ٹ چ ح خ د ذ ر ز ژ ط ظ
ع غ ف م و ی اور باقی مذکر مثلاً جیم سین شین صاد ضاد قاف کاف لام نون
اور وہ حرف مرکب جسکو لام الف کے ساتھہ تعبیر کرتے ہین وہ بھی مذکر مستعمل ہے اور
اکثر یہ ہی کہ جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہین انکا استعمال بطور مونث کی ہے مثلاً تقدیر

جیسے مرد اور عورت اور پتا اور ماتا یا خاوند اور جورو اور شوہر اور زن انکی تذکیر اور تانیث
انکی مدلول پر موقوف ہی مثلاً مرد آیا تھا اور عورت گئی تھی اور علی ہذا القیاس قسم چوتھی کی
دو شق ہین ایک شاذ اور دوسری مطرد شاذ یہ ہی کہ ایک لفظ کے اخیر مین الف یا یای تحتانی
یا نون کچھ نہو اور ایک مین الف ہو یا ہای ہوز کہ اردو مین اوسکو بمنزلہ الف کے جانتے ہین پس
الف والا کلمہ مونث ہی اور دوسرا مذکر جیسے ایک مرد اور نانگا عورت خالو مرد اور خالہ عورت اور
اس شق مین سوا ان دو لفظون کے اور نہین دیکھا گیا مطرد کی چار قسمین ہین اول یہ کہ ایک لفظ
کی اخیر مین الف ہی یا ہای ہوز اور دوسری کی اخیر مین یای تحتانی فقط یا نون فقط یا نون مع التحتانی
پس یہ دوسرا مونث ہی اور اول مذکر جیسے بکرا اور بکری شاہزادہ اور شاہزادی اور رسا اور رسی
بیٹا اور بیٹی بندہ اور بندی اور بیرا اور بیری دولہا اور دولہن گوالیا اور گوالن اور گونجرا
اور گونجرن اور بنیا اور بنینی ملا اور ملانے دوسری یہ کہ ایک کی اخیر مین یاے تحتانی ماقبل مکسور
ہو اور دوسرے کی نون فقط یا نون مع الیا یا تحتانی مع النون یا لفظ آنی کا پس یہ دوسرا مونث
ہی اور اول مذکر مثلاً بھائی اور بہن اور نائی اور نائن اور دھوبی اور دھوبن اور ہاتھی اور ہتھنی
اور کھتری اور کھترانی اور چودھری اور چودھرائن تیسری یہ کہ ایک کے اخیر مین الف یا یای تحتانی
ماقبل مکسور نہو بلکہ حروف تہجی مین سے کوئی حرف سوا ان دونون کی ہو یا یای تحتانی ساکن لیکن
ماقبل اسکا مکسور نہو اور دوسرے مین یای تحتانی ماقبل مکسور یا نون فقط یا نون مع الیا
یا تحتانی مع النون یا لفظ آنے کا ہو پس دوسرا مونث ہی اور اول مذکر جیسے سنار اور سنار
کمہار اور کمہاری پہاڑ اور پہاڑی چمار اور چماری برہمن اور برہمنی پٹھان اور پٹھانی مرغ
اور مرغی اور بعضے مرغا اور مرغی کہتے ہین پس یہ اوس قسم مین سے ہو گیا جسکے پہلے لفظ مین
الف ہوتا ہی اور دوسرے مین تحتانی اور سنار اور سنارن لہار اور لہارن چمار اور چمارن اور

اور راجی

خاص ہوتا ہی وہ معرفہ ہوگیا اور اگر نابینا ندا کرے اور کہے ای شخص میرا ہاتھ پکڑ لے نکرہ
ہی رہیگا کسواسطے کہ نابینا بسبب ندیکھنے کی کسیکی تعین نہین کرتا **فصل** اسم یا ندکر ہوتا ہی
یا مونث مذکر وہ اسم ہی جسمین علامت تانیث کی نہو اور مونث وہ ہی جسمین علامت تانیث کی ہو اور
علامت تانیث کا بیان ہوچکا مونث یا حقیقی ہی یا لفظی حقیقی وہ ہی جسکی مقابل مذکر حیوان ہو
جیسے عورت اور اونٹنی اور گھوڑی کہ انکی مقابل مرد اور اونٹ اور گھوڑا ہی اور مونث لفظی
وہ ہی جسکی مقابل مذکر حیوان نہو جیسے روٹی اور لکڑی اور آگ اور امثال انکی اور یہ سماعیات
ہین اور یہ بھی معلوم رہو کہ زبان اردو مین اسامی مونث بنانیکے واسطے کوئی قاعدہ کلیہ نہین اسکا
اسواسطے ضبط کرنا صعوبت سے خالی نہین پس اسکو چھوڑ کر مذکر اور مونث کی معرفت کا قاعدہ
لکھدیتا ہون تاکہ تتبع کو اس امر کی واسطے مفید ہو کہ جب اوس قاعدہ کے موافق نظر کرے مذکر اور
مونث مین تمیز کرے جب یہ معلوم ہوچکا اب سنا چاہیے کہ اسامی دو قسم ہین معرفہ اور نکرہ معرفہ کی
تذکیر اور تانیث اوسکے معنے پر موقوف ہی مثلاً الہی بخش آیا اور خدا یار گیا اور زینب آئی اور خدیجہ گئی
اور اسیطرح جو موتی آیا تھا اگر نام مرد کا ہوا اور آئی تھی اگر نام عورت کا ہو نکرہ چار قسم ہی ایک
وہ جسکی واسطے مونث نہین دوسری وہ جسکی مذکر نہین تیسری وہ جسکی واسطے مونث ہی لیکن
اوسکے لفظ سے نہین چوتھا یہ کہ مونث اوسکے لفظ سے ہی قسم اول جیسی کپڑا اور کرتا اور یہ اور
موتی یعنی کوہر کہ اور پانی اور جی اور گھی اور دہی اور دودھ اور نمک اور بازار اور پتھر اور مینھ
قسم دوسری مثلاً کھرپا کاغذ تازی مخلوط الہاسے یعنی سفید مٹی کی جس سے اکثر گھر کوٹھے کاغذ کو
بطور قلعی کے سفید کرتے ہین اور پگڑی یعنی دستار اور حویلی اور مٹی اور دیوار اور اینٹ یہ
دو قسمین بھی سماعی ہین انکی تذکیر اور تانیث مین قیاس کو دخل نہین مگر جس صورت مین کہ
اوسکے اخیر مین نون مع الیا یا لفظ آتی ہو اوسکی تانیث قیاسی ہی مثلاً سادگی اور کہائی قسم چوتھی

بالعموم قسم ساتوین اسمار کنایہ ہین کی کاف مفتوحہ اور یاے تحتانی ساکن سے کنایہ ہی
عدد سے اور یہ کبھی استفہامیہ ہوتا ہی اور کبھی خبریہ لیکن استفہامیہ کی فقط کاف مفتوح اور یاے
ساکن سے استعمال کیا جاتا ہی اور خبریہ کئی کاف اور یاے تحتانی کے بیچ مین ہمزہ مکسورہ اور اصل
مین کی ہی تھا یعنی بعدکے کے لفظ ہی کا جو فائدہ حصر کا دیتا ہی اور بعد تصرف اور تغیر کے کئی
ہمزہ کے ساتھ ہوگیا مثال استفہامیہ کی وہان کئی آدمی تھے مثال خبریہ کی ہمنے اوس جا مین دیکھا
کئی آدمی بیٹھے تھے کتنی اور کتنے استفہام مین جیسے وہان کتنے آدمی تھے اور خبریہ مین جیسے کہین
ہمنے وہان دیکھا کتنے آدمی تھے اور کبھی بعدا وسکے لفظ ہی کا بھی لاتے ہین جیسے کتنی ہی آدمی تھے
یون یائے تحتانی مضموم اور واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھہ کنایہ ہی حدیث سے اوسکو کبھی ایک بار
اور کبھی مکرر استعمال کرتے ہین مثلاً زید یون کہہ گیا یا یون یون کہہ گیا فصل دوسری اسم
کبھی یون تقسیم کیا جاتا ہی کہ یا وہ نکرہ ہی یا معرفہ نکرہ وہ اسم ہی کہ شی غیر معین پر دلالت کرے
جیسے ہاتھی گھوڑا پھول کانٹا آدمی مرد وغیرہ اور معرفہ وہ اسم ہی کہ شی معین پر دلالت
کرے مثلاً زید کہ ایک مسمی معین پر دلالت کرتا ہی اور اسکی چھ قسمین ہین علم اور ضمیر اور اسمار اشارہ
اور اسمار موصولہ جو پہلی تفصیل انکی مذکور ہوچکین اسمار اشارہ اور اسمار موصولہ کو مبہمات
بھی کہتے ہین اور قسم پانچوین وہ اسم ہی جسکو ان معرفون مذکورہ مین سے کیسکی طرف مضاف
کرین مثلاً غلام زید کا یا غلام اوسکا یا غلام اوس مرد کا یا اون مردون کا آیا یا کام ایسی آدمی
کا کہ اوس سے عالم کو فائدہ پہونچتا ہو نبد نہین رہتا پس غلام بسبب اضافت کی طرف علم اور
ضمیر اور اسم اشارہ کی اور کام بسبب اضافت کی طرف اسم موصول کے معرفہ ہوگیا اور
امثلہ اسکے بطریق لف ونشر مرتب کے واقع ہوے ہین قسم چھٹی وہ اسم جسپر ندا کا حرف واقع
ہوا ہو مثلاے شخص یہان آ شخص نکرہ تھا جب آئی اوسپر آیا تو از بسکہ منادا ایک شخص

حاصل ہوا اور ازبسکہ تس کا لفظ بغیر جس کے کم مستعمل ہوتا ہی مثلاً جس تس کو دیدیا اور فقط تس کو دیدیا نہین بولتے تہان کا لفظ بہی بغیر جہان کے استعمال کم پاتا ہی اور کہان کی الف کو یائی تحتانی سے بدل کر کہین کر لیا مگر ان دونون مین جو فرق ہی بسبب کثرت استعمال کے ہی اور فرق یہ ہی کہ کہان بمعنی کس جگہہ کی ہی اور کہین بمعنی کسی جگہہ کی اور بہتر یہ ہی کہ یون کہین کہان کی اصل فقط کس ہان اور کہین کی اصل کس ہی ہان ہی یعنی لفظ ہی جو حصر کا فائدہ دیتا ہی کس اور ہان کے بیچمین ہی اور لفظ کسی بہی اصل مین کس ہی ہی یعنی یہ جو بولتے ہین کسی جگہہ تو اوسکی اصل کس ہی جگہہ ہی پس ہای ہوز محذوف ہوکر کسی حاصل ہوا اور اسیطرح کہین ہین سین کس اور ہای ہوز ہان کی محذوف ہوکر کہین حاصل ہوا یہ حاصل ہان کا تھا اور دھر کی لفظ کے ساتھہ جب اس ہمزہ مکسور سے اور اوس ہمزہ مضموم سے اور کس اور جس اور تس لاحق کئی تو سین محذوف ہوکر اودھر ہمزہ مکسور اور اودھر ہمزہ مضموم ہی اور کدھر اور جدھر اور تدھر حاصل ہوئی اور جب انمین اشباع کیا یعنی کسرہ اور ضمہ کو کھینچ کر پڑھا ایدھر اور اودھر کدھر اور جیدھر اور تیدھر ہوگئی لیکن اسطرح اہل شاہجہان آباد نہین بولتے باہر کے لوگ استعمال کرتے ہین بعضے شعرمین بہی کیدھر اشباع کی ساتھہ دیکھا گیا ہی سو وہ شعر یا کسی قدیم شاعر کا ہی یا متاخرین مین سے کسینے بدون لحاظ فصاحت کی استعمال کر لیا ہی اوسکا ایک مصرع بالفعل یاد ہی سو لکھا جاتا ہی ؎ طیور وحش سب بولا کئے اب جائین ہم کیدھر + اور ازبسکہ جدھر اور تدھر کی ترکیب جس اور تس سے ہی اسواسطے تدھر بہی بغیر جدھر کے کم مستعمل ہوتا ہی مثل جس تس کی چنانچہ مذکور ہوچکا اور شاید لفظ کدھر کی یا کون یا کوئی سے اور جدھر جون یا جو سے ترکیب پاکر حاصل ہوی ہون اور بعضون نے تدھر کی ترکیب تون سے اپنے رسالون مین لکھی ہے شاید یہ لفظ بہی مثل لفظ تس کے جون کی متقابل ہو اور جون کلمہ استفہام کا ہی لیکن اشباع کی دلیل سے وہ ہی قول اقوی ہی جو پہلے مذکور ہوا واللہ اعلم

یعنی اسطرف اور اودھر یعنی اوسطرف کدھر یعنی کونسی طرف جدھر یعنی جسطرف تدھر اور یہ
لفظ اکثر جدھر کے ساتھہ مستعمل ہوتا ہی جیسے کہین کہ وہان لوگ جدھر تدھر کی بیٹھہ گئی یعنی جہان جہان
جگھہ پائی وہان بیٹھہ گئی ۔ فائدہ - بعد تامل کے یہ بات معلوم ہوئی کہ ظروف مکان جتنے مذکور ہوئے
ان سبکی اصل و لفظ ہین ہان اور دھر ہان تنہا بھی اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بہت مستعمل
ہی جیسے ہم تمہاری ہان گئے تھے یا وہ ہمارے ہان آئے تھے اور دھر اب مستعمل نہین ہی شاید پہلی زبانون
مین مستعمل ہوگا اور اسمار اشارہ اور موصولہ اور بعض حرف استفہام سے مرکب ہوکر مختلف صیغے
پیدا کی ہین وہ اسما اور حروف یہ بارہ کلمہ ہین یہ وہ جس تس کس اس اوس کی کون کونسی
جون جو اس امر کی تفصیل یہ ہی ہان کے لفظ سے جب یہ اور وہ لگایا جاے ہوا اونکی
آخر سے محذوف یہان اور وہان کا لفظ حاصل ہوگیا اسیواسطے یہان مکان قریب اور
وہان مکان بعید مین مستعمل ہوتا ہے اور یای تحتانی اور واو کا یہان اور وہان مین مفتوح
ہوجانا یا بسبب استعمال کے ہی یا یہ اور وہ خود اصل ہین مفتوح ہونگے اور یہانکی استعمال مین
مکسور اور مضموم مستعمل ہوئی اور یہ ہی بات قوی معلوم ہوتی ہی کسواسطے کہ اکثر دیہاتیونکی زبان پر
یہ اور وہ یای تحتانی مفتوحہ اور واو مفتوحہ کے ساتھہ جاری ہی بلکہ یہ کہ لفظ کو بیشتر یا کہتے
ہین اور وہ کو وی اور اونکی زبان مین غالبًا جو لفظ کہ اصل لغت مین ہوتا ہی بدون تصرف
اور تغیر کے استعمال پاتا ہی اور شعری اکثر تصرف کرکر صورت اوسکی بدل دیتے ہین اور یہین اور
وہین کے اصل یہان ہی اور وہان ہی ہی اور لفظ ہی کا حصر کا فائدہ دیتا ہی بعد کسی تصرف کے
یہین اور وہین ہوگیا اسی واسطے یہ دونون لفظ مکان مین حصر کا فائدہ دیتے ہین جیسے یہین
آوگے یا وہین جاؤنگا مراد یہ ہوتی ہی کہ اس جاے اور اس جای کے سوا کہین اور آنے جانیکا
نہین اور جس یا تس یا کس سے بسبب کثرت استعمال کے مین محذوف ہوکر جہان تہان کہان

اشعار مین بہت ہی چنانچہ ناظرین پر ظاہر ہے جو ہین یعنی جسوقت اور وہین یعنی اوسوقت
جرأت کا شعر ؎ جو ہین جان نکلی ہین آن نکلا ؎ بھلا مرتے مرتے ارمان نکلا ؎ یعنی جسوقت
جان نکلی اوسیوقت معشوق آن نکلا ان دونون لفظون سے معنی حصر کے بھی حاصل ہوتے ہین چنانچہ
مثال بالا سے واضح ہی مثال ظرف مکان کی ہان مطلق مکان وہان یہان یہ دونون لفظ ہای مفتوح
کے ساتھ ہین اور کبھی ہای مخلوط کے ساتھ بھی مستعمل ہوتی ہین جیسے اس شعر مین ناسخ کی شعر
سخت ہوا ہون ناتوان لکتی ہی زندگی گران ؎ تن سو بلائی جان ہی یہان سر سو بال دوش ہے
اور اس شعر مین حضرت خواجہ میر درد علیہ الرحمۃ کی ؎ بخت سیہ برنگ شب تب ہی گلیم پوش ہے
شمع بھی آئی یہان اگر تو وہ سدا خموش ہی ؎ بہرکیف پہلا لفظ بعید کے واسطے اور دوسرا قریب
کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی اور جہان اور تہان یہ لفظ اکثر جہان کے ساتھ مستعمل ہوتا ہی جیسے
کہین کہ جہان تہان یہ ہی حال ہی یعنے ہر جگہہ یہان اور یہین اور کہان اور کہین کہان کا لفظ
استفہام کے واسطے موضوع ہی کبھی استفہام استخباری مین استعمال کیا جاتا ہی مثلاً جب زید
کسی جگہہ چلا گیا ہو اور پوچھین کہ زید کہان گیا یہان فقط یہی پوچھنا مقصود ہی کہ وہ کون سے
مکان پر گیا اور کبھی استفہام انکاری مین جیسے کسیکو زید کی جانیکا ظن ہو اور یہ شخص اوسکے دفع ظن
کے واسطے کہے کہ وہ کہان گیا ہی یعنی نہین گیا اور موجود ہی اور کہین کا لفظ بھی اکثر استفہام
مین مستعمل ہی کبھی استفہام استخباری مین جیسے زید کہین گیا جب فقط اوسکی جانیکا معلوم کرنا منظور
ہو اور کبھی استفہام انکاری مین مثلاً کسیکو زید کے جانیکا ظن ہو اور یہ اوسکا ظن مٹانے کیواسطے
کہے زید کہین گیا ہی یعنی کہین نہین گیا اور موجود ہی اور کبھی استفہام اقراری مین جیسے کسیکو زید
کے کسی جا مین جانیکا انکار ہو اور یہ شخص کہے کہ وہ کہین نہین گیا تھا مراد یہ ہے کہ کہین گیا تھا اور کبھی
خبر مین بھی استعمال کیا جاتا ہی مثلاً کہین کہ ہم آج کہین جائین گے اور گنوار کہون بولتے ہین ادھر

بھی اسماء موصولہ مین استعمال کرتے ہین جیسے وہ شخص کہ کل اوسی نمنے دیکھا تھا یہان آیا ہی
قسم پانچوین اسماء اصوات اور یہ وہ اسم ہین کہ جنکے ساتھہ حیوانات کو آواز دین یا اونکے
ساتھہ حیوانات کی بولی کو نقل کرین اول جیسے دمت دمت اور بری بری دوسری کاین کاین
کوے کی آواز کو اور چین چین اور چون چون دونون طرح سے گنجشک کی آواز اور غرغون
کبوتر کی آواز اور ککرون کون مرغ کی آواز اسکو عوام اذان دنیا مرغ کا کہتے ہین اور ہیچون
کدہی کی آواز فائدہ ہندوستان مین بعضے حیوانات کی بولی کو کبھی عبارت کے ساتھہ بھی تعبیر کرتے ہین
مثلاً فاختہ کی بولی کو ان لفظونکے ساتھہ کوٹون تھی بیسون تھی حکایت کرنے کے وقت کوٹون کی دوسرے
واو اور بیسون کی واو کے ماقبل کے ضمہ کو کھینچکر پڑھتے ہین اور لال کی بولی کو قرآن کی اس آیتہ کے ساتھہ
صم بکم عمی فہم لا یرجعون اور چیل کی بولی کو اس آیتہ کے ساتھہ کطی السجل للکتب اور تیتر کی بولی کو اس عبارت
کے ساتھہ سبحان تیری قدرت اور بعضے کی بولی کو اسامی حروف کے ساتھہ تعبیر کرتے ہین
جیسے گنجشک کی بولی کو جیم کے ساتھہ کوے کی بولی کو کاف کے ساتھہ قسم چھٹی اسماء ظروف
ہین اور ظرف دو قسم ہی ظرف زمان اور ظرف مکان مثال ظرف زمان کی اب جب
تب کب مثلاً اب جاتا ہون یعنی اسوقت اور جب جاؤنگا یا تب جاؤنگا یعنے اسوقت
معہودہ مین وہ کب آیا تھا یعنی کسوقت اور لفظ کب اکثر استفہام کی محل مین مستعمل ہوتا ہے
اور کبھی خبر مین بھی مثلاً کسیکی آنے کی خبر دینے کے وقت کہین کہ وہ کب کا آچکا اور بعضے وقت خبر
مین ہی کا لفظ بھی زیادہ کر دیتی ہین مثلاً وہ کبھی کا آگیا ہوتا اور لفظ کبھی کا بمعنی بعضے وقت کی بھی
آتا ہی مثلاً وہ کبھی یون کہتی ہین اور کبھی یون اور یہ لفظ یاے تحتانی کے ساتھہ محاورہ فصحا
مین مستعمل ہی اور جنکو فصاحت کا لحاظ کم ہی گو کہ اسی شہر کے رہنے والے ہون لفظ کبھو واو
کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور پہلی زبانون مین یہ ہی فصیح تھا اسی واسطے میر اور سودا کے

یا غلامون کو مارا اوسکی لونڈی نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا انکا غلام
آیا اونکے ایک غلام نے یا ایک غلام کو یا غلامون نے یا غلامون کو مارا اونکی لونڈی نے
یا ایک لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا تیرا غلام آیا تیرے غلام نے یا غلام کو
یا غلامون نے یا غلامونکو مارا تیری لونڈی آئی اور تیری لونڈیان آئین اور تیری لونڈی
نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا اور اسی قیاس پر باقی مثالونکو سمجھ لینا چاہیے
قسم تیسری اسم اشارہ ہین اور یہ دو قسم ہی ایک وہ جسکا مشار الیہ قریب ہو دوسرا وہ جسکا
بعید ہو قریب کی اشارہ کے واسطے یہ اور بعید کے واسطے وہ اور ان دونون مین واحد اور
جمع یکسان ہین مگر بعضی فرق یہ کرتے ہین کہ واحد کے واسطے یہ اور وہ ہاے ہوز کے ساتھ ہی
اور جمع کے واسطے یے یای تحتانی سے اور وو دو دادسی اور باہر کے لوگ اسکی جاے مین
وی واو مفتوحہ مع الیا سے بولتے ہین اور جب ضمیر غائب کے بعد اسم ظاہر واقع ہو تو بجاے
اسم اشارہ کی استعمال کیجائیگی جیسے اوس مرد کا مکان یا اون مردون کا مکان دیکھا تھا قسم چوتھی
اسماء موصولہ مین جانا چاہیے کہ اسماء موصولہ وہ اسم ہین کہ جب تک اونکے ساتھ کوئی ایسا جملہ
جسمین ایک ضمیر اونھین اسمون کی طرف راجع ہو نہ لگاوین وہ اسم کسی جملہ کی خبر تمام نہین
ہوسکتی یعنی نہ خود مبتدا ہوسکتے ہین نہ خبر نہ کسیکی فعل کی فاعل مگر بعد لگانے اس جملہ کے جسمین ایک
ضمیر ہے جو راجع ہو اون اسمون کی طرف اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہین اور اسماء موصولہ
یہ ہین جو جس تس جن جنھون ایسا مثلاً جو آدمی آیا تھا وہ مجھے ملا آیا تھا کے اندر ضمیر مستتر ہی
اور راجع ہی جو کی طرف اور جب تک آیا تھا اوسکے ساتھ نہ لگے وہ مبتدا نہین ہوسکتا اور
اسیطرح سے جسکو ہمنے دیکھا تھا وہ آیا تھا یا جسکو ہمنے دیکھا تھا وہ آئی تھی یا جنھون کو کہو گے
وہ آوینگے یا ایسا شخص کہ اس سے کسی امر مین مصلحت کیجیے نہین ملتا اور کبھی اسماء اشارہ

مثلاً اوسکو مارا اوسکے تئین مارا اوسی مارا اونکو مارا اونکے تئین مارا اونہین مارا
تیری تئین مارا تجھے مارا تمکو مارا تمہاری تئین مارا تمھین مارا ہمکو مارا ہمارے تئین مارا ہمین مارا
جزو تیسرا ضمیر مجرور یعنی اون ضمیرون کے بیان مین جو مضاف الیہ واقع ہوتے ہین اور وہ
ضمیرین یہ ہین اوسکا واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر ہوتا ہے اوسکے
یائی مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اوسکی یائی معروفہ
سے واحد مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث اونکا جمع مذکر یا مونث غائب
اور مضاف اسکا واحد مذکر اونکی یائی مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا
واحد یا جمع مذکر اونکی یائی معروفہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع
مونث تیرا واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تیری یائی مجہولہ سے
واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تیری یائی معروفہ سے واحد
مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تمہارا جمع مذکر یا مونث مخاطب
اور مضاف اسکا واحد مذکر تمہاری یائے مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف
اسکا واحد یا جمع مذکر تمہاری یائے معروفہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا
واحد یا جمع مونث میرا واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد مذکر میری یائے
مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر میری یائی معروفہ سے
واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث ہمارا متکلم مع الغیر مذکر یا مونث
اور مضاف اسکا واحد مذکر ہماری یائی مجہولہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد
یا جمع مذکر ہماری یائے معروفہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث
مثلاً اوسکا غلام آیا اوسکی ایک غلام نے مارا اوسکے ایک غلام کو مارا یا اوسکے غلامون نے

تو آئی مین آئی تینون یاے معروفہ سے مفرد مونث کے لیے وہ آئے تم آئے ہم آئے
تینون یاے مجہولہ سے جمع اور تثنیہ مذکر کے لیے وہ آئین تم آئین ہم آئین تینون یاے
معروفہ سے نون غنہ کے ساتھ جمع اور تثنیہ مونث کے لیے اور اگر متعدی ہو تو اسمین
تفصیل ہے یعنی اگر ماضی قریب ہو یا بعید تو اوس اور اون اور تو اور مین مع لفظ
نے کے واحد کے واسطے اور اونھون اور تم اور ہم مع لفظ نے کے جمع کیواسطے مثلاً اوسنے کہا
یا اون نے کہا تو نے کہا مین نے کہا واحد مذکر یا مونث اونھون نے کہا تمنے کہا ہم نے
کہا جمع اور تثنیہ مذکر یا مونث اور ماضی بعید اسی قیاس پر اور اگر ماضی استمراری ہو یا
مضارع وغیرہ پس وہ اور تو اور مین واحد اور وہ تم ہم جمع کے واسطے بدون لفظ نے کے
مستعمل ہوتے ہین استمراری مین مثلاً وہ کہتا تھا تو کہتا تھا مین کہتا تھا واحد مذکر
وہ کہتی تھی تو کہتی تھی مین کہتی تھی واحد مونث وہ کہتے تھے تم کہتے تھے ہم کہتے تھے تثنیہ
اور جمع مذکر وہ کہتین تھین تم کہتین تھین ہم کہتین تھین تثنیہ اور جمع مونث اور مضارع
مین وہ کہے گا تو کہے گا مین کہونگا واحد مذکر وہ کہے گی تو کہے گی مین کہون گی واحد مونث
وہ کہین گے تم کہوگے ہم کہین گے یاے مجہولہ سے تثنیہ اور جمع مذکر وہ کہین گی تم کہوگی ہم کہین گی
یاے معروفہ سے جمع اور تثنیہ مونث اور ماضی قریب متعدی مین لفظ نے کا فصحا بل عوام
شاہجہان آباد کی بھی واجب التلفظ جانتے ہین اور باہر کے لوگ اکثر محذوف کرتے ہین
مثلاً مین نے کہا کی جگہہ مین کہا بولتے ہین جزو دوسرا ضمیر منصوب یعنی مفعول کی ضمیر
کے بیان مین اور مفعول کی ضمیرین یہ ہین اسکو اوسکو تین اوسے واحد غائب مذکر
یا مونث انکو اونکی تین اونہین جمع مذکر یا مونث تجکو تیری تین تجھے واحد مخاطب
مذکر یا مونث تمکو تمہاری تین تمہین جمع مخاطب مذکر یا مونث ہمکو ہمارے تین ہمین

بیان ضمیر خطاب کا تو واحد کے واسطے اور باہر کے لوگون کی زبان مین تین مستعمل ہے
تم جمع کے واسطے تیرا یا تیری یا تحتانی معروفہ سے اور تیری یاے تحتانی مجہولہ سی واحد
کے واسطے تمہارا تمہاری یاے مجہولہ اور تمہاری یاے معروفہ تینون صورت سے جمع
کے واسطے تجھ اور تجھے یاے مجہولہ سی واحد کے واسطے ہم جمع کیواسطے میرا میری میرے
بھی تینون صورت سی واحد کیواسطے ہمین ہمارا ہماری ہمارے بھی جمع کے واسطے اور
ضمیرون مین تانیث اور تذکیر یکسان ہی لیکن علامتین تانیث اور تذکیر کی جو افعال
مین لاحق ہوتی ہین اون سے یا کسی اور قرینہ سے فرق درمیان مذکر اور مونث کے
معلوم ہوجاتا ہی مثلاً مین کہتا ہون یا تو کہتا ہی اور مین کہتی ہون اور تو کہتی ہی اور
میرا گھوڑا اور میری پالکی مین اور تو مین تمیز تذکیر اور تانیث کی بسبب علامات افعال
کے حاصل ہوئی اور مجکو اور میرا اور میری کسی قرینہ سے معلوم ہوجاویگا کہ متکلم مذکر ہی
یا مونث اور الف اور یاے تحتانی جو میرا اور میری مین ہی علامت تذکیر اور تانیث
مضاف الیہ کی ہی نہ متکلم کی اور تفصیل اسکی اپنے موقع مین مذکور ہوگی جب یہ معلوم
ہوچکا اب سمجھنا چاہیے کہ ضمائر یا راجع ہوتی ہین فاعل کی طرف یا مفعول کے یا مضاف الیہ
واقع ہوتی ہین قسم اول کو ضمیر مرفوع کہتے ہین قسم دوسری کو منصوب اور قسم تیسری
کو مجرور ہم ان تینون قسمون کو تین جزو مین بیان کرتے ہین جزو اول ضمیر مرفوع
یعنی فاعل کی ضمیر کے بیان مین معلوم کیا چاہیے کہ ضمیرین فعل سے پہلے اور فعل کے بعد
دونون جاے واقع ہوسکتی ہین مثلاً وہ گیا یا گیا وہ پس فعل اگر لازم ہو تو ضمیرون
غائب یا خطاب یا متکلم سے وہ تو مین واحد کے واسطے اور وہ تم ہم تثنیہ اور جمع
کے واسطے استعمال کیے جاتے ہین مثلاً وہ آیا تو آیا مین آیا مفرد مذکر کے لیے وہ آئی

دلالت نہین کرتی اور لقب اور خطاب اگرچہ مشتمل ایک وصف پر ہوتے ہین لیکن چونکہ
وہ بھی دلالت ایک شخص معین پر کرتے ہین علم ہی مین داخل ہین مثلاً خان بہادر و فتح جنگ
و صمصام الدولہ و شیر افگن اور ان الفاظ پر لقب اور خطاب کا اطلاق تب کیا جاتا ہی
جب امرا یا سلاطین کی طرف سی ان نامون کے ساتھہ سرفراز ہون والا اگر والدین اطفال
کے وہ اسما جو اوصاف پر مشتمل ہین بدون لحاظ وصف کے اپنی لڑکون کا نام رکھدین
وہ صرف علم ہین مثلاً امین الدین اور شیر خان اور رن مست خان وغیرہا قسم دوسری
ضمیر اور جانا چاہیی کہ ضمیر کی دو قسم ہین متصل اور منفصل متصل وہ ہی کہ لفظ سی کبھی علیحدہ مستعمل
نہو سکے اور منفصل وہ ہی کہ تنہا بھی مستعمل ہو سکتی ہو اور یہ صرف کے باب مین مذکور کر دیا گیا
ہے کہ زبان ہندی کی افعال مین ضمیر متصل ہمیشہ مستتر ہوتی ہی اور کبھی باہر نہین ہوتی اور حرف
الف یا واو یا یاے تحتانی جو افعال کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین مثلاً آیا اور گیا یا
آؤ اور جاؤ یا آئی اور گئی یہ فقط علامتین تذکیر اور تانیث کی ہین اب جانا چاہیے
کہ ضمیر تین قسم ہے غائب اور مخاطب اور متکلم بیان ضمیر غائب کا وہ واحد اور جمع
کے واسطے یہ زبان شاہجہان آباد کی ہی اور شہر و نہین جنکی زبان پایہ فصاحت سی گری ہوئی
ہی ضمیر جمع غائب مین وی واو مفتوحہ مع یاے تحتانی ساکن کے استعمال کرتے ہین یعنی
یہان کے لوگ جمع مین بھی بولتے ہین وہ آئین گی اور باہر کی لوگ بولتے ہین وی آئین گی
اس اور اس فقط واحد کے واسطے اور ان اور اون مشترک ہی واحد اور جمع مین مثلاً
واحد مین ان نے کہا اور اون نے کہا اور جمع مین انکو اور اونکو اور شاید کہ ان نے
کہا اور اون نے کہا مین نون مبدل ہوا سنے اور سنے کی سین مہملہ سے اور انکو اور اونکو
مین لفظ علیحدہ ہو واللہ اعلم بالصواب اور اونھون اور انھین فقط جمع کے واسطے

تھا یا ہی کے لفظ کے ساتھہ یا بدون اوسکے ہوتا ہی مثلاً کہا اور سنا اور رکھایا اور پلایا اور کہتا اور سنتا اور رکھاتا اور پلاتا کہا تھا اور سنا تھا اور رکھا ہی اور سنا ہی اور علی ہذا القیاس یا معنی استقبال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ گا ہوتا ہی کاف فارسی سی اور وہ لفظ ماضی کے لفظ سی بعد کسی تصرف کے حاصل ہوتا ہی مثلاً آویگا اور جاویگا اور سنے گا اور بلاویگا اور علی ہذا القیاس یا معنے حال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ تا تاے فوقانی سے یا ئی اور وی مع لفظ ہی کے ہوتا ہی جیسے آتا ہے اور جاتا ہی اور کہتا ہی اور سنتا ہی یا آئی ہی اور آوے ہی اور جاے ہی اور جاوی ہی اور باقی اسی قیاس پر اور لانا علامات تذکیر اور تانیث کا ان الفاظ کے اخیر مین پہلے صرف کی باب مین مذکور ہو چکا اور جانا چاہیے کہ ئی اور دی اور تا تاے فوقانی سی ممیز ہین ماضی اور حال کے صیغہ مین والا ہی دونون مین مشترک ہے کسواسطے کہ آئی ہی اور آوے ہی اور آتا ہے تاے فوقانی سے حال ہے اور سنایا ہی یا سنا ہی یا کہا ہی یا کھوایا ہی ماضی ہی یا امر ہو مثلاً کہہ اور سن یا نہی ہو مثلاً مت کہہ اور مت سن اور علامت حرف کی یہ ہی کہ اسم اور فعل کی علامتون مین سے کچھ نہ رکھتا ہو جب علامتون کے بیان سے فراغت حاصل ہوئی اب بیان اسم اور فعل اور حروف کا جدا جدا تین باب مین کیا جاتا ہے

باب پہلا اسم کی بحث مین

اسمین کئی فصل ہین فصل پہلی اسم کئی قسم پر ہی قسم اول علم اور علم وہ اسم ہی کہ نام کسی شخص یا کسی شی معین کا ہو جیسی زید اور عمر کہ نام ہین دو آدمیون معین کے اور شاہجہان آباد اور آگرہ مثلاً کہ نام ہین دو شہر معین کے اور سوا اونکے اور کسی شخص یا خبر پر

مثل دختر ک و شپر ک لیکن ایسے الفاظ اردو مین کم مستعمل ہین بلکہ نہین بخلاف چہ کی سوا اسکی
اوسکی مثال کہی گئی اور عوام باغچہ کو باغیچہ یاے تحتانی غین معجمہ کے بعد زیادہ کرکر کہتے ہین
یہ لفظ باعتبار اصل فارسی کے غلط ہی اور اہل ہند سے خواص بھی بدون تحتانی کی استعمال
کرتے ہین اور ہندی مین تصغیر کیواسطے کوئی قاعدہ قیاسی نہین کبھی الف جسکی ماقبل یاے
تحتانی ہو زیادہ کرتے ہین مثلاً بیٹا پہلی باے موحدہ اور بعد اوسکی تاے مثناۃ ہندی چھوٹی راہ
کو کہتے ہین جو بطور ایک لکیر کے جنگل مین معلوم ہوتی ہی اور یہ تصغیر ہی باٹ کی جو ہند مین بمعنی
مطلق راہ کی ہی اور کھٹیا چھوٹی چارپائی اور چونکہ تصغیر تحقیر کی محل مین بھی مستعمل ہوتی ہی
جو چارپائی کہ پرانی اور ٹوٹی ہوئی ہو اکثر اسپر اطلاق کرتے ہین اور کبھی ولہ یعنی واو ساکن
اور بعد اوسکے لام اور ہاے ہوز جیسے کھٹولہ تصغیر کھاٹ یعنی چارپائی کی اور اس لفظ مین
تحقیر کے معنی کو دخل نہین بلکہ مطلق چھوٹی چارپائی کو کہتے ہین اور کبھی الف زیادہ کرتے
ہین جیسے ٹٹوا تصغیر ٹٹو کی اور کبھی ڈنڈہ یعنی واو اور نون اور دال اور ہاے ہوز مختفی جیسے
گھر ڈنڈہ تصغیر گھر کی یا اوسکے اخیر مین حرف نسبت کا لگا دیا ہو جیسے دہلوی لکھنوی اور یہ
بطور فارسی کے ہی اور کبھی الفاظ ہند مین بھی جیسے کنچنی مرکب کنچن بمعنے زر اور یاے نسبت
سے چونکہ مطرب خصوصاً زنان مطربہ طالب زر بہت ہین اسواسطے اُنکو کنچنی کہتے ہین اور
اطلاق اس لفظ کا باعتبار اصل کے مرد اور عورت دونون پر درست ہی لیکن عرف
حال مین فقط عورت کو کہتے ہین اور وہ مرد کہ اوس سے قرابت یا علاقہ بہت قریب رکھتا ہو
اُسکو کنچن بدون یا کے کہتے ہین اور ہندی الفاظ مین اکثر والہ کا لفظ اخیر مین لے آتے
ہین جیسے دلّی والہ اور لکھنؤ والہ اور علامت فعل کی یہ ہی کہ معنی ماضی کے رکھتا ہو
اور اوسکے اخیر مین فقط الف یا لفظ یا کا یاے تحتانی سے یا تا کا تاے مثناۃ فوقانی سے

دلالت کریگا اور وہ معنی دو حال سے خالی نہین یا کلمہ بذات خود اسپر دلالت کرتا ہی یا
دلالت کرنیمین اوسپر ایک اور کلمہ کا محتاج ہی تاکہ اوس سے ملکر معنی پر دلالت کرے اور
قسم اول بھی دو حال سے خالی نہین یا تین زمانونمین سے کوئی ایک زمانہ اُسکے ساتھہ
سمجھا جاتا ہی یا نہین اگر زمانہ نہین ہی اسکو اسم کہتے ہین اور اگر ہے اُسکو فعل اور قسم دوسری
جو دوسرے لفظ سے ملکر معنی پر دلالت کرتی ہی اُسکو حرف کہتے ہین مثال اسم کی گھوڑا
ہاتھی دیوار قلم دوات وغیرہ جب یہ الفاظ بولے جاوین سننے والا نہین الفاظ
سے انکے معنی سمجھ لیگا اور کوئی زمانہ بھی انسے مفہوم نہین ہوتا اور مثال فعل کی آیا آویگا
آتا ہی پہلے فعل ہی زمانہ ماضی کا اور دوسرے سی استقبال کا اور تیسرے سی زمانہ حال کا سمجھا جاتا ہی
اور مثال حرف کی سے ابتدا کی واسطے اور تک انتہا کی ان لفظونکو جب علیحدہ علیحدہ بولین
مثلاً انتہا سی یا تک ان سی کچھ حاصل نہوگا مگر جب یون کہی تو مین گھر سے نکلکر بازار تک گیا
اب یہ معنی حاصل ہوگئی کہ قایل کے جانے کی ابتدا گھر اور انتہا بازار ہی معلوم کیا چاہیے کہ علامت
اسم کی زبان اردو مین یہ ہی کہ کوئی حرف حروف معانی یعنی اون حرفونمین سی جو معنی کا فائدہ بخشتے ہین
اوسکے اول یا آخر مین ہو مثلاً اوپر کوٹھی کے یا کوٹھی پیچ گھر کے یا گھر مین یا کسی فعل کا فاعل
ہو جیسی کہا زیدنی یا مبتدا ہو جیسی گھر آباد ہی گھر مبتدا ہی اور آباد ہی خبر یا خبر ہو جیسے لفظ
آباد کا اسی مثال مین یا کسی کے طرف اوسکی اضافت ہو خواہ مظہر کی طرف جیسی گھر زید کا خواہ
ضمیر کی طرف جیسی گھر اوسکا گھر تیرا گھر میرا یا اوسکی طرف کسیکی اضافت ہو جیسی مضاف الیہ
پہلی مثال کا یا اوسکی تصغیر کرین یعنی کوئی کلمہ اوسمین ایسا لگا دین کہ اس سے معنی چھوٹے
کے حاصل ہو جاوی جیسے باغیچہ اور خوانچہ یعنی چھوٹا باغ اور چھوٹا خوان اور لفظ چہ بجز
الفاظ فارسی کے اور لفظ سی نہین لگتا اور فارسی مین تصغیر کے واسطے اگرچہ کاف بھی آتا ہے

یعنی الفاظ مرکب مین ایک کو دوسرے سی کیا علاقہ ہی اور چونکہ مرکب کی اجزا مفرد ہوتے
ہین تو لازم آیا کہ پہلے مفرد کا بیان کیا جاوے جانا چاہیے کہ کلمہ نحو کی اصطلاح مین ایسی لفظ
کو کہتے ہین کہ اُسکو معنی مفرد کے لیے وضع کیا ہو اب جانا چاہیے کہ لفظ لغت مین پھینکنے کو
کہتے ہین اور نحو کی اصطلاح مین ایسی صورت کو کہتے ہین کہ مؤخر سے بواسطہ مخارج کی نکلے
خواہ ایک حرف ہو خواہ زیادہ بی معنی ہو یا بامعنی اور وضع لغت مین رکھنے کو کہتے ہین
اور اصلاح مین کسی چیز کا رکھنا کسی اور چیز کے مقابل مین اسطرح سے کہ اول سے دوسری
چیز سمجھ لیجاوے مثلاً اگر شیر کہا جاوے تو جانور درندہ مخصوص سمجھ مین آجاوے گا اور
اردو مین وضع کی جگہ بنانا بولتے ہین جیسے کہین کہ شیر کا لفظ جانور درندہ مخصوص کیواسطے
اور منار کوس پر دلالت کرنے کے واسطے بنایا گیا پس جس چیز سے کوئی اور چیز سمجھی جاوے
اوس چیز کو دال کہین گے یعنی دلالت کرنے والا اور جو چیز سمجھ مین آوے اُسکو مدلول یعنی دلالت
کیا گیا اور جو چیزین کہ باعتبار وضع کے معنی پر دلالت کرتی ہین وہ پانچ ہین الفاظ خط
اشارہ عقود نصیب سوائے الفاظ کے چار باقی کو دو دال اربع کہتے ہین یعنی چار چیزین
دلالت کرنیوالی اور معنی اوس صورت ذہنی کو کہتے ہین جو کسی چیز سے قصد کیجاوے اور معنی مفرد وہ
ہی کہ اوسکے جزو پر جزو لفظ کی سی دلالت قصد نکیجاوی جب یہ امور معلوم ہو چکی تو اب جانا چاہیے کہ
لفظ تین طرح کے ہوتی ہین اول وہ الفاظ جو بمعنی ہین دوسری وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مفرد ہین
تیسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتی ہین اور مرکب ہین جب کلمہ کی تعریف مین لفظ کہا گیا اسمین یہ تینون چیزین
داخل تھین وضع کی قید لگانی سے الفاظ بمعنی نکل گیے اور مفرد کی قید سے مرکب نکل گئی باقی رہی وہ الفاظ
جو بامعنی اور مفرد ہین اسیکو کلمہ کہتے ہین اب جانا چاہیے کہ کلمہ کی تین قسم ہین اسم اور
فعل اور حرف کسواسطے کہ کلمہ بنایا جاتا ہی معنی مفرد کے واسطے پس ضرور اوس معنی پر

اوس مکان مین گیا اور وہان بود باش کی اور کھا جانے سے مراد یہ ہی کہ کھانا کھا کر چلا گیا
نہ وہ کہ قسم اول مین مذکور ہوا اور الفاظ باقی ظاہر ہین - طرز دوسری یہ کہ لفظ دونون
جزو کی متحد ہون جیسے دیدینا اور لے لینا اور اسی طرز مین ان دو لفظون کے سوا دیکھا نہین گیا
طرح دوسری یہ کہ پہلا جزو صیغہ ماضی کی صورت پر ہو مثلاً چلا جانا اور مارا جانا اور
ناچا کرنا اور بیچا کرنا طرح تیسری یہ ہی کہ جزو اول صیغہ حالیہ ہو مثلاً بولتے جانا اور کہتے جانا
اور کہتے رہنا اور سنتے رہنا اور جاگتے رہنا صنف دوسری ایسے مصادر کہ تین جزو سے مرکب ہون اور جزو
دو جزو اول صیغہ امر کی صورت پر اور یہ ہی دونون مقصود بالذات ہوتی ہین اور جزو ثالث
کسی فائدہ کی واسطے زیادہ کر دیا جاتا ہے مثلاً کہہ سن لینا بول تبلا لینا دے لینا دے دلا لینا سو اٹھ لینا
کسواسطے کہ جب کہین مین نے کہہ سن لیا مثلاً تو مراد اوس سے یہ ہی کہ اپنی بات کہہ لی اور مخاطب
کی بات سن لی اور لیا کا لفظ حصول فراغ کی فائدہ کے واسطے زیادہ کیا گیا ہی فائدہ
ہندی مین بعضے افعال ایسے ہین کہ تصریف مین اپنی اصل پر رہتے ہین باعتبار حروف
اور حرکات سوای تبدیل علامات کے مثلاً مارنے سے مارا ماری مارینگا مارینگی مارمارو
اور بعضے ایسی ہین کہ تصریف مین متغیر اور متبدل ہو جاتے ہین بعضے باعتبار حرفون کے
جیسے جانے سے گیا اور اسکا حال پہلے مفصل معلوم ہو گیا اور مرنے سے مُوا اور ہونے سے ہوا
والا موافق قاعدہ کے ہونا چاہیے اور بعضے باعتبار حرکات کے جیسے دینے اور لینے سے کہ
دونون کے حرف اول کا کسرہ مجہول ہی دیا اور لیا کسرہ معروف سے پڑھتے ہین —

واللہ اعلم بالصواب تمام ہوا باب صرف کا

باب دوسرا علم نحو کے بیان مین

معلوم کیا چاہیے کہ اردو کی نحو ایک علم ہے جس سے معلوم ہوتا ہے احوال ترکیب کلمات کا

اکثر جانا چلنا اور ڈالنا اور لینا اور دینا اور رہنا اور چکنا مستعمل ہوتے ہین جیسے
کھا جانا اور گھبرا جانا اور کہہ جانا اور بھول جانا اور چلنے کا لفظ جو مصدر ہی جزو ترکیب
پایا نہین گیا بجز فعل ماضی کے مثلاً گھبرا چلا اور دیدالنا اور مار ڈالنا اور کاٹ ڈالنا
اور لوٹ لینا اور بھیر لینا اور پڑھ لینا اور بڑھ لینا اور جا لینا اور دیکھ لینا اور سن لینا اور
کہدینا اور بو دینا اور پھینک دینا اور سو رہنا اور جا چکنا اور دی چکنا بیٹھ چکنا اور
علی ہذا القیاس مثلاً زید بیٹھا بیٹھا سب کھانا کھا گیا اور بات کرنے مین گھبرا گیا اور باتون
باتون مین یہ بھی کہہ گیا اور مین یہ بات بھول گیا اور وہ اب گھبرا چلا اور بہک چلا اور
تھک چلا اور وہ چیز اوسی دے ڈالی اور اوسے مار ڈالا اور درخت کاٹ ڈالا اور
اوسے لوٹ لیا اور وہ خوب بھیر لیا یا قاصد کبھی کا بھیر گیا اور آگے بڑھ گیا اور سبق پڑھ لیا
اور جب وہ جا لیا تب تم آئے اور اُسی دیکھ لیا اور یہ بات سن لی اور مین نے کہدیا اور درخت
بو دیا اور تیر ہاتھ سے پھینک دیا اور وہ سو رہا اور وہ کبھو کا جا چکا اور کبھی کا بیٹھ چکا
اور وہ مجکو یہ کتاب پہلے سے دے چکا ہے حاصل یہ ہی کہ اِن مصادر مین جزو اوّل یعنی
کھا جانے مین کھانیکا اور گھبرا جانے مین گھبرانے کا مفہوم مثلاً مقصود بالذات ہی اور جانا
نہ مقصود بالذات ہی اور نہ اپنے معنی حقیقی مین مستعمل ہوا ہی کسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلاً کہ
زید بیٹھا بیٹھے اس کھانیکو کھا گیا تو قائل کا مقصود صرف کھانا ہے اور لفظ جانیکا مجاز ہی نہ یہ کہ اوس
مکان سے چلا گیا کیونکہ معنی بالکل فارغ ہونیکی ہے اور علاقہ معنی حقیقی اور مجازی مین یہ ہے
کہ ایک کام کو کر کر چلے جانا دال ہی اوس سے فارغ ہونے پر اور قسم دوسری یہ کہ مفہوم دونون
جزو کا مقصود بالذات ہو جیسے جا رہنا اور جا بیٹھا اور کہہ جانا اور اُٹھ بیٹھنا اور جا لینا اور
کھا جانا اور ہو سکنا مثلاً اگر کہا جاوے کہ زید اوس مکان مین جا رہا پس مراد اس سے یہ ہی کہ

علامت تذکیر اور تانیث کی ہین جیسے اچھی اور اچھا مین اور الف اور یای تحتانی ہندیمین
بھی نسبت کے واسطے مستعمل ہین چنانچہ وہ الف جسکو آلہ کے صیغونمین بعد مصدر کے لگاتے ہین
فی الحقیقت حرف نسبت کا ہی جیسے بیلنا اور گھونگھنا بیلن اور گھونگھنی کی چیز اوسکی امثلہ سابق
مذکور ہوگئین اور یاے تحتانی جیسے دھنی بمعنی مالدار کی اور کنچنی بمعنی مطرب خصوصاً عورتین
جوگا اور ناچ کر معاش پیدا کرتی ہین اور دھن مال کو اور کنچن زر کو کہتے ہین چونکہ مطرب خصوصاً
طایفہ خاص زر کی بہت طالب ہوتے ہین اسواسطے اس نام سے مسمی ہوگئی ہین ظاہر اسی
قبیل سے ہی بھوسی باعتبار مشابہت بھس کے اس بیان سی معلوم ہوا کہ بھس اپنی اصل مین واو
کے ساتھ ہی اور واو بسبب کثرت استعمال کے محذوف ہوگیا ہے اور ہندی مین الف نفی کی مثال ہی
اجھی یعنی وہ جسکو خوف نہو کسواسطے کہ بھی باے موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور یای تحتانی
ساکن سے خوف کو کہتے ہین اور اجیت جسپر کسیکو جیت نہوسکے بہرکیف اچھوانی کے لفظ سے
استدلال جب ہوتا ہی کہ اچھی یا چھوت سی حاصل ہوا ہوا ور جائز ہے کہ اچھی یا چھوت
سے مشتق نہو بلکہ اچھوانا منفی چھوانی کا ہو جو متعدی ہی چھونی کا اپنے گمان مین یہ غلط
تحقیق کا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اسی قبیل سے ہوتین ہین وہ مصادر بھی جو دو یا تین
جزو سی مرکب ہون صنف پہلی یعنی وہ مصادر جو دو جزو سی مرکب ہون تین طرح پر ہے
طرح اول یہ کہ جزو اول صیغہ امر کی صورت ہو اور اسکی دو طرز ہین طرز اول یہ کہ پہلا جزو
دوسری جزو کا غیر ہو اور یہ بھی دو قسم پر ہے قسم پہلی یہ کہ پہلے جزو کا مفہوم مقصود بالذات
ہو عام ہی کہ معنی حقیقی مین مستعمل ہو یا غیر حقیقی مین اور دوسری جزو کا مفہوم مقصود بالذات
نہو بلکہ کسی فایدہ زایدہ کے واسطے لے آئے ہون اور غالبًا معنی مجازی رکھتا ہو اور ان فوایدہ
کا ضبط کرنا حیطہ قدرت سی باہر ہے اسکا سمجھنا روزمرہ دان پر موقوف ہی اور ایسے مقام مین

چیز کے جدا کرنے کو کہتے ہین اور یہ لفظ شاہجہان آباد کی خواص استعمال نہین کرتے بلکہ عوام
مین سے بھی قوم کمہار کی جو انٹین ڈھوتی ہین چنانچہ جو اچھی انٹین کہ اوسمین روڑی کم ہون انکو
اچھوائی کہتے ہین اور اس قوم کے سوا جو کوئی اور بھی عوام مین سے استعمال کرتا ہی تو ایسی
چیز کی معنی مین استعمال کرتا ہی کہ اوسکو کسی کا ہاتھہ نہ لگا ہو جسکو اچھوتا کہتے ہین اس لفظ کی اصل
مین تین احتمال ہین ایک یہ کہ واقع مین اچھی کی لفظ سے مشتق ہو پس اون انٹون کے معنے
مین جو اورونکی نسبت اچھی ہون حقیقت ہوا اور اچھوتے کے معنی مین مجاز کسواسطے کہ عوام
مستعمل چیز کو اپنے گمان مین برا سمجھتے ہین اور دوسرا یہ کہ اچھوتے سے مشتق ہو پس اس
معنی مین حقیقت ہوا اور اول معنی مین مجاز کسواسطے کہ اکثر اوس چیز کو جو سب سے اچھی
ہوتی ہی کسی اور وقت کے واسطے علحدہ اوٹھا رکھتے ہین اور ہر کس و ناکس اوسکو ہاتھہ نہین
لگاتا اور تیسرا یہ کہ اول معنی کے واسطے اچھے سے اور دوسرے معنی کے واسطے اچھوتے سے
مشتق ہو پس اصل مین دو لغت ہوے اور دونون معنی مین حقیقت اور اسمین مجاز کو کچھہ
دخل نہوا اور حقیقت اچھو اور اچھوتی کے لفظ کی یہ ہی کہ یہ دونون مرکب ہین اچھ اور چھوت
اور الف سے جو ہندی مین نفی کا فائدہ دیتا ہی اور چ جیم فارسی مکسور مخلوط بہاسی بری چیز کو کہتے
ہین پس اچھی وہ چیز جو بری نہوا اور جو بری نہوگی وہ خوب ہوئی اور اس تحقیق سے معلوم ہوا
کہ اچھی اصل مین بغیر تشدید کے ہی اور تشدید فقط ثمرہ استعمال کا ہی اور چھوت کسی چیز کی بات
لگ جانے کو کہتے ہین پس اچھوت ہاتھہ نہ لگنیا وہ چیز جسکو ہاتھہ نہ لگا ہو پس اچھوتا مین الف
اور اچھوتی مین یاے معروفہ اول صورت مین فائدہ نسبت کا دیتی ہین اور چونکہ اکثر اوس لفظ
کو جسکے اخیر مین الف ہو مذکر اور اوس لفظ کو جسکے اخیر مین ی ہو مونث استعمال کرتے ہین
اوسکو بھی اسی قیاس پر مذکر اور مونث استعمال کرتے ہین اور دوسری صورت مین فقط

ہندیمین مصدر دو قسم ہی ایک وضعی یعنی واضع نے اوسکو وضع کیا ہو اور اوسکو مصدر
اصلی بھی کہہ سکتے ہین جیسے آنا جانا کھانا پینا اور علی ہذا القیاس اور دوسری غیر وضعی
یعنی واضع نے اوسکو معنی مصدری کیواسطے وضع نہین کیا بلکہ وہ لفظ یا غیر زبان مین موضوع
ہو خواہ معنی مصدری کے واسطے خواہ غیر معنی مصدری کے اپنی زبان کے موافق حرف نا کا
آخر مین لگاکر اوس سے مصدر بنالین لازم مین فقط نا اور متعدی مین کبھی الف اور کبھی واو
مع الالف اول نا کے زیادہ کرتے ہین جیسے عربی مین قبول خود مصدر ہی اور ہندی مین
اسکو قبولنا لازم اور قبولوانا متعدی بنایا اور بدل سے بدلنا یا بدلوانا اور بخش فارسی
مین امر یا حاصل بالمصدر ہی اور ہندیمین بخشنا یا بخشوانا اور خرید سے خریدنا یا خریدوانا
اور اسی قبیل سے یہ اسما مثلاً شرم اور گرم اور داغ جیسے شرمانا اور گرمانا اور داغنا اور داغوانا
شرم سے مصدر لازم اور متعدی دونون طرح سے آتا ہی جیسے وہ شرما گیا یا اسکو شرما دیا اور گرم
سے مصدر لازم مستعمل نہین ہی اور یا اپنے زبان کی لفظ کو جو اصل مین مصدر نہو اسکی اخیر مین
نا لگاکر مصدر کرلین مثلاً مکی سے مکیانا اور مٹھی ہی مٹھیانا اور جھگڑے سے جھگڑنا اور اچھی
اچھوانا مکیانا دو جاے مین مستعمل ہے اول کسی شخص کو مکی سے مارنا دوسری آٹی کو کوندھنے
کیوقت مکی لگانی اور مٹھیانا بھی دو جاے مین مستعمل ہے اول پانو دبانا اور دوسرے کسی
دراز اور مدور شی کو جو بمقدار مٹھی مین آسکی ہو اسکو مٹھی بھر کر پکڑنا اور حقیقت مین
ماخذ دونون معنی کا ایک ہی یعنی پانو دبانے مین بھی اکثر پنڈلیا مٹھی مین پکڑتے ہین اور
وہ بھی دراز اور مدور ہین اور جو شی دراز اور مدور نہو اسکے ہاتھ مین لینی کو مٹھی مین
پکڑنا بولتے ہین اور مٹھیانا نہین بولتے ایسے امور کی تحقیق زبان اردو مین بہت تتبع پر
موقوف ہی اور اچھوانا بہت سی چیزون سے جو اچھی مجری آپس مین ملی ہوئی ہون اچھی

اچھا ہی یا اچھی ہی یا بھلا ہی یا بھلی ہی یا وہ اونمین اچھا ہی علی ہذا القیاس اور جن الفاظ کو
فارسی مین تفضیل کے وقت تر کی لفظ سے استعمال کرتے ہین اردو مین اسی معنی مین بدون
ترکی استعمال کرتے ہین مثلاً زید عمر سے نیک یا قابل ہے یعنی نیک تر یا قابل تر مگر ایسی جگہ کہ
وہان لفظ تر کا بسبب کثرت استعمال کے کالمجرد ہوگیا ہو جیسے وہ اوس سے بہتر ہے اور اکثر
اسم تفضیل عربی کو بعینہ اردو مین مستعمل ہین جیسے وہ افضل ہے یا احسن ہے نویں نوع
صفۃ مشبہ ہین اور صفت مشبہ وہ اسم ہے کہ دلالت کرے اوسپر کہ فعل اوسکے ساتھہ قایم
ہے بمعنی ثبوت کے اور یہ اسم زبان فارسی اور اردو مین مصدر سے حاصل نہین ہوتا بلکہ
اسمای جامد ہی اس معنی پر دلالت کرتی ہین جیسے فارسی مین مست اور نیک اور بد اور
خوب اور زشت علی ہذا القیاس اور ہندی مین بھلا اور برا اور اچھا اور علی ہذا القیاس
یعنی برا وہ ہی کہ جسمین برائی ہو اور بھلا وہ جسمین بھلائی ہو بطریق دوام کے نہ یہ کہ اوسمین
برائی یا بھلائی بالفعل حادث ہوگئی ہو خلاف اسم فاعل کے جیسے کھانے والا مثلاً اوسے
کہینگے جس سے فعل کھانیکا حادث ہوا ہو یا بطریق نقل کے بعضے الفاظ زبان عرب کی مستعمل
ہین جیسے حسین اور زین اور فہیم وغیرہ دسوین نوع ظرف کے بیان مین ظرف اردو
زبان مین اکثر لفظ دان کے لگانے سے حاصل ہوتا ہی اور یہ لفظ اغلب الفاظ فارسی اور عربی
سے لاحق ہوتا ہی مثل تلبدان اور قلمدان اور شمعدان اور عطردان اور بعضے جا الفاظ
ہندی مین بھی لگا لیتے ہین جیسے اگالدان جسمین پان کا اگال ڈالین اور پیک دان مترادف
اوسکا اور گھونسدان جسمین گھونس یا موش کلان گرفتار کرین اور چوہہ دان مترادف
اسکا اور چونہ دانی یا زیادتی یاے تحتانی جسمین چونہ رکھتے ہین اور چونکہ برگ پان مخصوص
ہندکے ساتھہ ہی پاندان بھی اسی قبیل سے ہی دوسری جنس مصدر کی اقسام کے بیان مین

یاے مجہولہ فقط اور جمع مونث کے واسطے یاے معروفہ مع النون بعد فعل متعدی کے لاتے ہین اور
چونکہ اخیر مین فعل متعدی کے غالبًا الف ہوتا ہے لہذا یا بین الف اور علامت کے ایک
تحتانی اور لے آتے ہین تاکہ اجتماع ساکنین لازم نہ آوے اور اسکے بعد لفظ گیا کا کاف
فارسی سے بعینہ انھین علامتون کے ساتھ جو فعل متعدی مین لاحق کی گئی تھین لے آتی ہین
اور کبھی بجاے گیا کی ہوا لایا کرتے انھین علامتونکے ساتھ جیسی بٹچایا ہوا مذکر واحد بٹھائی ہوئی مونث واحد
بٹھائے ہوئے جمع مذکر بٹھائین ہوئین جمع مونث اور یہ بجز صیغہ حالیہ کے اور کہین کم مستعمل ہوتا ہے جیسے
اسم فاعل کی بحث مین بھی ہوا۔ حالیہ مین مستعمل ہے ساتوین نوع اسم آلہ کی بحث مین یعنی نام اوس
چیز کا جو فعل کا واسطہ ہو زبان اردو مین یہ اسما اکثر جامد ہوتے ہین جیسے موسل بسولا چکی ٹما
علی ہذا القیاس اور بعضے جامد کے لفظ سے بھی کسیطرح کی تغیر دینے سے حاصل ہوتا ہے اور اوس تغیر کیواسطے کوئی
قاعدہ مقرر نہین ہے مگر اغلب یہ ہے کہ یاے تحتانی مونث کیواسطے اور الف مذکر کیواسطے مصدر کے اخیر مین
لگاتے ہین جیسے بیلنا وہ چیز جس سے کوئی شے بیلین اور کترنی قینچی جو واسطہ ہے کترنے کا اور کریدنی وہ چیز
جس سے کچھ کریدین اور کرنی جس سے معمار گارا پھیلاتے ہین مشتق کرنے سے اور کبھی بیلن بدون
الف کے بھی آتا ہے اور اسی قبیل سے معلوم ہوتا ہے چھلنا یا چھاننے ظاہرا اسکی اصل چھاننا اور
چھاننی ہے دونون سے کیونکہ وہ واسطہ ہے چھاننے کا اور پہلا نون روزمرہ مین لام سے بدلا گیا
واللہ اعلم بالصواب اور اشتقاق آلہ کا قیاسی نہین ہے بلکہ سماعی ہے اور با این ہمہ اسکی
صیغہ بہت قلیل ہین شاید باوجود تلاش کے بجز الفاظ متعدودہ کی زیادہ نہ نکلین ✣
آٹھوین نوع اسم تفضیل مین یعنی وہ اسم جو دلالت کرے اس بات پر کہ اوسکے مدلول
کو اپنی غیر پر زیادتی ہے اور اوسکے واسطے کوئی لفظ خاص موضوع نہین مگر حسن جامی مین
معنی زیادتی کے مقصود ہوتے ہین لفظ سے یا مین اوسکا قرینہ ہوتا ہے مثلًا وہ اس سے

جمع نہی حاضر کی نہ اوے نہ کہو ہی نہی واحد غائب کی مذکر یا مونث نہ آوین نہ کہوین
جمع نہی غائب کے مذکر یا مونث اور اسی پر قیاس کرنا چاہیے باقی صیغون کے حال کو
پانچوین نوع اسم فاعل کی بحث مین یعنی نام اوسکا جس سے فعل صادر ہوتا ہی مثلاً جسسے
آنیکا فعل صادر ہوا اسکو آنیوالا کہتے ہین اور جس سے کھانیکا فعل صادر ہوا اوسکو کھانیوالا
اور علی ہذا القیاس اسکا اشتقاق مصدر سے اسطرح پر ہی کہ علامت مصدر کی الف کو یا ی مجہولہ سے بدل کر
اسکے اخیر مین لفظ والا کا واحد کیواسطے اور والی یا ی معروفہ ہی مونث کیواسطے اور والے یا ے مجہولہ سے
جمع مذکر اور والین یا ی معروفہ مع نون ہی جمع مونث کے واسطے لگا دیتے ہین مثلاً آنیوالا
واحد مذکر آنے والی واحد مونث آنے والے جمع مذکر آنے والین جمع مونث اور والیان
لفظ یان کے ساتھہ بیشتر مستعمل ہے اور کبھی فعل لازم کی اخیر مین لفظ ہوا مع علامتون
مذکر اور مونث کی بدستور مذکور کے لاکر اسم فاعل بناتے ہین جیسے آیا ہوا مذکر واحد
آئی ہوئی مونث واحد آئے ہوئے جمع مذکر آئین ہوئین جمع مونث چھٹی نوع اسم مفعول
کی بحث مین اسم مفعول اوسکو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس شخص پر جسپر فعل واقع ہوا ہو
اور جانا چاہیے کہ اسم مفعول مشتق ہوتا ہی مصدر متعدی سے کیونکہ فعل متعدی مفعول تک
پہونچتا ہی نہ فعل لازم اور اسکا اشتقاق اسطرح پر ہی کہ بعد گرانے علامت مصدر کے جو کچھ
باقی رہے اوسکے بعد لفظ یا گیا مذکر واحد ی گئی دونون یا ی معروفہ کے ساتھہ مونث واحد
اور رہے گئے دونون یا ے مجہولہ کے ساتھہ جمع مذکر اور ئین گئین دونون یا ی معروفہ کے ساتھہ
مع نون غنہ کی جمع مونث کے واسطے لے آوین جیسے بٹھایا گیا واحد مذکر بٹھائی گئی واحد مونث
بٹھائی گئی جمع مذکر بٹھائین گئین جمع مونث اور اصل ان الفاظ کی یہ ہے کہ واحد مذکر
کے واسطے الف اور واحد مونث کے واسطے یا ے تحتانی معروفہ اور جمع مذکر کے واسطے

سے تیسری نوع امر کی بحث مین ہرچند مصدر سے بلا واسطہ اشتقاق صیغہ امر کا ممکن
ہے لیکن چونکہ فارسی اور عربی مین اشتقاق اسکا بواسطہ مضارع کے ہوتا ہے اور اردو کو
اکثر امور مین متبع فارسی اور عربی کے ہین لہذا مناسب معلوم ہوا کہ صیغہ امر کا اردو زبان
کے مصدر سے بھی بواسطہ مضارع کے حاصل کیا جاوے جانا چاہیے کہ صیغہ استقبال سے
جمیع زواید کے دور کرنے سے صیغہ امر حاضر واحد کا باقی رہتا ہے اور بواقی سے فقط علامات
استقبال یعنی گا شلا گرانی سے جو باقی رہا ہے صیغہ جمع امر حاضر اور واحد اور جمع امر غائب
کا حاصل ہوتا ہے مثال آ تو کہو تو دے تو بیٹھ تو واحد امر حاضر مذکر یا مونث آنی اور
کھونی اور دینی اور بیٹھنے سے بواسطہ آئیگا یا آئیگا یا آویگا اور کھوے گا یا کھووے گا
اور دیگا اور بیٹھیگا جو صیغہ مضارع کے ہین آو تم بی ہمزہ آؤ تم مع الہمزہ کہو تم
مع واو علامت کے بعد واو اصلی کے دو تم بیٹھو تم جمع امر حاضر کے مذکر یا مونث اور
دو کی اصل دیو ہے یعنی واو ہے بعد یاے تحتانی اصلی مکسورہ کی پس تحتانی کو بسبب کراہت
کے ساقط کر دیا اور دال کو واو کی موافقت سے ضمہ دیدیا اور صیغہ امر غائب کا فقط علامات
استقبال کے گرانے سے مثلاً آوے کھوے یا کھووے دیوے بیٹھے صیغہ واحد امر غائب کا
مذکر یا مونث آویگا وغیرہ کے واسطے سے آوین کھوین دیوین بیٹھین اور جمع امر غائب کے
مذکر آوینگی وغیرہ کیواسطے ہے جسکی علامت استقبال کی یاے مجہول کے ساتھ ہے اور مونث
آوینگی وغیرہ کے واسطے ہے جنکی علامت مین یاے معروفہ ہے جو ہفتمی نوع نہی کی بحث
مین امر حاضر ہو یا غائب اسکی اول مین لفظ مت یا نون کے لگانے سے نہی حاصل ہوتی ہے لیکن اسقدر
ہے کہ نون مشترک ہے حاضر اور غائب دونون مین اور مت مختص ہے نہی حاضر کے ساتھ مثلاً مت آ
نہ آ مت کہو نہ کہو وغیرہما نہی واحد حاضر مت آؤ نہ آؤ مت کہو نہ کہو واو علامت کے ساتھ بعد واو اصلی کے

علی ہذا القیاس تصریف اُن صیغون کی جنکے اخیر مین واو ہی پہلی صورت رو ہی رو تی ہی
رو دی ہی وہ شخص یا تو مذکر یا مونث روین ہین بے ہمزہ یا واو روون ہین مع الواو
جمع غائب او رمتکلم مع الغیر مذکر یا مونث رو دو ہو تم مذکر یا مونث رو دون ہون بی ہمزہ یا رو دو ن
مع النمرہ مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری رو تا ہی وہ یا تو مذکر یا مونث غائب یا
مخاطب رو تی ہی تو مونث مخاطب + رو تی ہین وہ سب مرد یا ہم سب مرد بیاے مجہولہ جمع
مذکر غائب یا متکلم مع الغیر مذکر رو تی ہین وہ سب عورتین یا ہم سب عورتین بیاے معروفہ ہم
نون غنہ جمع مونث غائب یا متکلم مع الغیر رو تا ہون مفرد متکلم مذکر رو تی ہون یاے معروفہ
ہی مفرد متکلم مونث تصریف اون صیغون کی جنکے اخیر مین یاے تحتانی ہی صورت پہلی دی ہی دیو دے
وہ ایک یا تو مذکر یا مونث دین ہین دیو ین ہین وہ کئی یا ہم جمع مذکر یا مونث غائب یا متکلم مع الغیر
دو ہو تم جمع مذکر یا مونث مخاطب دون ہون مین مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری دیتا ہی
تو ایک مرد دیتی ہی تو ایک عورت دیتین ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یاے مجہولہ سے
دیتین ہین وہ کئی عورتین یا ہم کئی عورتین یاے معروفہ سے دیتی ہو تم کئی مرد یاے
مجہولہ سے دیتی ہو تم کئی عورتین یاے معروفہ سے دیتا ہون مین ایک مرد دیتی ہون مین
ایک عورت یاے معروفہ تصریف اون صیغون کی جنکے اخیر مین حرف صحیح ہو صورت پہلی بیٹھی ہے
وہ یا تو ایک مرد یا عورت بیٹھین ہین وہ کئی مرد یا عورت یا ہم کئی مرد یا عورت سب
صیغہ یاے مجہولہ سے بیٹھو ہو تم کئی مرد یا عورتین بیٹھون ہون مین ایک مرد یا عورت صورت
دوسری بیٹھتا ہی وہ ایک مرد یا تو ایک مرد بیٹھتی ہے وہ ایک عورت یا تو ایک عورت
بیٹھتین ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یاے مجہولہ سے بیٹھتین ہین وہ یا ہم یاے معروفہ سے
بیٹھے ہو تم یاے مجہولہ سے بیٹھتی ہو تم یاے معروفہ سے بیٹھتا ہون مین بیٹھتی ہون مین یاے معروفہ

مصدر کی جو کچھ باقی رہی اوسکے اخیر مین تاے مثناۃ فوقانی زیادہ کردین مع اور حروف
کے مثلاً واحد غائب یا مخاطب مذکر کے واسطے الف اور واحد مونث کے واسطے غائب ہویا
مخاطب یائی مثناۃ تحتانی معروفہ اور جمع مذکر غائب یا متکلم مع الغیر کیواسطے جو مذکر
ہو یاے مجہولہ بے نون یا مع نون غنہ کے مگر متکلم ضمیر منفصل سے ممتاز ہو جاگا اور جمع
مونث غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے یاے معروفہ مع نون غنہ کے اور امتیاز
ان دونون کے بھی بواسطہ ضمیر منفصل کے حاصل ہوتی ہے اور واحد مذکر یا مونث مخاطب
کے واسطے وہ ہی صیغہ غائب کا ہے اور امتیاز کے واسطے ضمیر مخاطب اوسکے اخیر مین آتی
ہین اور جمع مذکر مخاطب کے واسطے یاے مجہولہ بعد تے کے اور بعد تحتانی کے لفظ ہو
بجاے ہین کے اور جمع مونث کے واسطے یاے معروفہ مع کلمہ ہو کے اور واحد متکلم
کے واسطے الف مع لفظ ہون کے اور واحد متکلم مونث کے واسطے بجاے الف کے
یاے معروفہ اور اوسکے اخیر مین ہون تصریف آتا ہے مذکر غائب یا مخاطب آتی ہے مونث
مخاطب یا غائب آتی ہین بے نون غنہ یا آتین ہین مع نون غنہ کے جمع مذکور غائب
آتین ہین جمع مونث غائب آتے ہو تم جمع مذکر مخاطب آتی ہو تم جمع مونث مخاطب
آتا ہون مین متکلم واحد مذکر آتی ہون مین متکلم واحد مونث آتی ہین ہم یا آتین ہین ہم
متکلم مع الغیر پہلا مذکر اور دوسرا مونث کا ان الفاظ مین جمع مذکر غائب اور متکلم مذکر
مع الغیر اور جمع مونث غائب اور متکلم مونث مع الغیر کے امتیاز کے واسطے اخیر مین ضمائر
منفصلہ یعنی وہ اور ہم کا لانا واجب ہے جیسے آتی ہین وہ اور آتے ہین ہم آتین ہین وہ
آتین ہین ہم اور باقی صیغون مین چاہین لائین چاہین نہ لائین اور ضمائر مین یہ بھی
اختیار ہے چاہین صیغہ کے اول لاوین چاہین اخیر مین جیسے آتی ہین وہ یا وہ آتی ہین

علی بخش القیاس

کہ اجتماع دو یا کا ثقیل ہے اور یاے اول اصلی ہی اور دوسری زائد پس باوجود زاید کے اصلی کا گرانا مناسب نہین اور بعد فعل کے لفظ گا کا علامت دوسری بھی موجود ہی اور دلیل اس حذف پر وجود نون غنہ کا ہی جمع مین جو یاے تحتانی کے ساتھ ہوتا ہی جیسے دینگے اور لینگے اور اگر اس قاعدہ پر نظر کرین کہ علامت نہین محذوف ہوتی تو یہ کہین گے کہ حرف اصلی کو گرایا ہے مگر اول بہتر ہی کسواسطے کہ دوسری علامت کی ہونے مین اس امر کا کچھ اندیشہ نہین اور اگر بعد اون کلمون کے یاے تحتانی معروفہ ہو اوس اصلی یے کو کسرہ کی حرکت دیتی ہین جیسے پیے گا اور جیے گا اور سیے گا اور صیغہ حال کا اسطرح کہ انہیز الفاظ مذکورہ کے بعد خواہ صیغہ مفرد ہو خواہ صیغہ جمع مفرد کے بعد ہے اور جمع کے بعد ہین لگا دین مگر جمع مذکر یا مونث مخاطب ہین بجاے ہین کے لفظ ہو اور متکلم واحد ہین ہون زیادہ کیا جائیگا تصریف اون صیغون کے جنکی اخیر مین الف ہی آے ہے

آئی ہی آوی ہی + مفرد مذکر یا مونث غائب + + + آین ہین آئین ہین اوین ہین جمع مذکر یا مونث غائب آئی ہے تو ای ہی تو آوے ہی تو مونث یا مذکر مفرد مخاطب + آؤ ہو تم + جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب + آوہون ہین + اؤن ہون ہین متکلم واحد مذکر یا مونث + آئین ہین ہم آئین ہین ہم آوین ہین ہم متکلم مع الغیر مذکر یا مونث معلوم کیا چاہیے کہ اگرچہ عوام شاہجہان آباد کی ان الفاظ کو اکثر محاورے مین بھی استعمال کرتی ہین لیکن فصحا یہانکے کم بولتی ہین اور اگر اونکے کلام مین پایا جاتا ہے تو بر سبیل شاذ جیسی اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کے بیت واہ ری شور محبت خوب ہی چھڑکا نمک + استخوان میری ہمان کس کس مزہ سی کھائے ہے اور صیغہ حال کا جو کثیر الاستعمال اور مختار فصحا کا ہے اسطرح ہے کہ بعد اسقاط علامت

مذکر ہو یا مونث اور جمع مخاطب کی واسطے واو جیسے بیٹھو تم مذکر یا مونث اور متکلم واحد
کے واسطے واو ماقبل مضموم اور نون غنہ بعد واو کے جیسے بیٹھون مذکر یا مونث لیکن
اسقدر ہے کہ بعینہ ان الفاظ کا استعمال بمعنی حال یا استقبال کے متروک ہوگیا ہی اور جب تک
انکے ساتھہ علامت استقبال یا حال کے جو ان دونون زبانون سی ایک کو خاص کر دے
نہ لگاوینگے استعمال نہین کرینگے علامت استقبال کی گا اور حال کی ہی اور علامتین
تذکیر اور تانیث کی انمین بھی لاحق ہوتی ہین صیغہ استقبال کا + آسی آئی گا آویگا
تینون صورتون کے ساتھہ فعل واحد غائب مذکر کا + آسی گی آئی گی آویگی فعل واحد
مونث غائب کا - آئین گے آئین گے آوینگے + کاف فارسی سے مع یاے مجہولہ کی جمع
مذکر غائب کی + اور گی کے لیے معروفہ ہووی تو یہ جمع مونث غایبہ کی ہی + اور انہین
صیغون کے بعد اگر ہم کا لفظ لگاوین متکلم مع الغیر ہوجاوے + ہرچند یہ سب صورتین
فصیح اور غیر فصیح سب کی کلام مین مستعمل ہین لیکن بعضی فعلون مین کوئی صورت
زیادہ تر فصیح ہی اور کوئی کم مثلاً ہوگا + اور ہووے گا زیادہ تر فصاحت رکھتا ہی اور
ہوئے گا + کم اگرچہ شعرا مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کے جو راقم کے الطاف گستران

شفیق مین سے ہی بندھا ہوا ہے + ۵	ہوگیا کشتی طوفان زدہ تابوت اپنا
آگیا اپنے اگر مرنے پہ رونا ہمکو +	اور یہی صورت بعضے کلمون کو فصاحت

سے نہین گراتی جیسے کھوے گا کھونے سے + اور رویگا + رونے سے + اور سمجھنا اس امر کا
وجدان صحیح اور ذوق سلیم پر موقوف ہی اسکے واسطے کوئی قاعدہ نہین اور معلوم کیا
چاہیے کہ بعض کلمون مین سے جنکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اصلی ہووہ یا یاے تحتانی
ساکن جو علامت واحد غائب کی ہی حذف کردیتے ہین جیسے دیگا اور لے گا اسواسطے

چاہیے تھا کہ افعال کے فاعل ہوتین اور باوجود انکے فاعل مظہر کا مذکور کرنا درست نہوتا
جیسے آیا زید + اور گیا عمرو الا لازم آتا ہی کہ ایک فعل کے واسطے دو فاعل ہون اور یہ
بات اونپر جو صرف و نحو سے واقف نہین مخفی نہین ہی مگر یہ کہ اضمار قبل الذکر کے
قائل ہون۔ نوع دوسری مضارع کی بحث مین مضارع سے وہ صیغہ مراد ہے جو
صیغہ استقبال اور صیغہ حال دونو کے معنی مین مشترک ہو اور اسکا اشتقاق مصدر سے
اسطرح ہوتا ہی کہ علامت مصدر کی گرانے کے بعد جو کچھ باقی رہے اگر اوسکا حرف اخیر
حرف مدہ ہو تو ی یعنی یای ساکن اور ئی یعنی ہمزہ مکسور مع یای ساکن کے اور وے یعنی
واو مکسورہ مع یای مجہولہ علامت واحد غائب یا مخاطب کی مذکر ہو یا مونث اور ین
یعنی یاے تحتانی ساکن مع نون غنہ کے اور ئین ہمزہ اور وین واو اور یاے مجہولہ سے
علامت جمع غائب یا جمع متکلم مع الغیر کی مذکر ہو یا مونث اور و یعنی واو ساکن
اور ؤ ہمزہ مضمومہ مع واو ساکن کے علامت جمع مخاطب کے مذکر ہو یا مونث
اور ؤن واو ساکن مع نون غنہ کے اور ؤن ہمزہ مضمومہ مع واو کے علامت
واحد متکلم کے مذکر ہو یا مونث لاحق کرین اور مضارع کے بھی بارہ صیغہ ہوتے
ہین اس تفصیل سے + آی آئی آوے فعل واحد غائب یا غائبہ کا۔ آین آئین
آوین فعل جمع غائب یا غائبہ کا + آی تو آئی تو اوے تو + واحد مخاطب یا مخاطبہ
آو تم آؤ تم + + جمع مخاطب یا مخاطبہ + + آون مین آؤن مین + + واحد متکلم
مذکر یا مونث + آئین ہم آئین ہم آوین ہم + + متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور اگر
حرف صحیح ہو مفرد غائب یا مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث یاے مجہولہ فقط جیسے
بیٹھی وہ یا تو اور جمع غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے مع النون جیسے بیٹھین وہ یا ہم

آتی ہین وہ حاصل بالمصدر ہین صیغہ ماضی کی صورت مین سے واسطے وہ ایک صورت پر
رہتے ہین جیسے جایا کرتا تھا وہ ایک مرد اور جایا کرتی تھی وہ ایک عورت اور آتے جاتا تھا
وہ ایک مرد اور آتی جاتی تھی وہ ایک عورت انکا حال خواہد آمد اور خواہد رفت کا سا ہی
مثلاً فارسی مین جو بالفعل ناواقفون کے نزدیک صیغہ استقبال کا مشہور ہے کہ اصل صیغہ
مضارع کا خواہد ہی اور اوسکے اخیر مین آمد یا رفت یا اور کچھ سوا اوسکے حاصل بالمصدر ہوتا ہے
کہ ترکیب نحوی مین اوسکا مفعول واقع ہوا ہے پس ترجمہ خواہد رفت کا اردو مین یہ ہے
چاہتا ہی جانی کو اس صورت مین حاصل ان دونون صورتون کا یہ ہوا کہ زید سے مثلاً آنا
یا جانا ہمیشہ وقوع مین آتا تھا زمانہ گذشتہ مین جب ماضی کے چارون قسمون کے اشتقاق
کا حال بہ تفصیل معلوم ہو چکا تو اب زیادتی توضیح اور آسانی فہم کیواسطے مناسب معلوم ہوا کہ
ایک کی گردان یہان لکھ دینی چاہیے اسواسطے لکھی جاتی ہے ۔ گردان ماضی مطلق کی فعل
لازم سے ۔ آیا وہ ایک مرد ۔ آئے وہ کئی مرد ۔ آئی وہ ایک عورت ۔ آئین وہ کئی عورتین ۔
آیا تو ایک مرد ۔ آئی تم کئی مرد ۔ آئی تو ایک عورت ۔ آئین تم کئی عورتین ۔ آیا مین ایک مرد ۔
آئے ہم کئی مرد ۔ آئی مین ایک عورت ۔ آئین ہم کئی عورتین ۔ گردان فعل ماضی مطلق
کی فعل متعدی سے موافق تفصیل سابق کی مفعول کی ضمیر منفصل کے ساتھ اسطرح ۔ اوسنے کھایا
اور اسکو کھایا ۔ اوسنے اوسکو سنایا ۔ الخ مفعول مظہر کی ساتھ مع علامت مفعول کے ۔
روٹی یا سالن کو کھایا ۔ کلام یا بات کو سنایا ۔ معلوم کرنا چاہیے کہ افعال بلندی مین
ضمائر متصلہ ہمیشہ مستتر ہوتی ہین اور ضمائر منفصلہ جو بعد بعضے افعال مثل فعل مخاطب
یا متکلم کے واقع ہوتی ہین انکی تاکید کیواسطے ہین کیونکہ اگر الف یا یاے تحتانی مثلاً جو تذکیر
یا تانیث فاعل کی علامت کے واسطے اخیر مین زیادہ کی جاتی ہین ضمیرین ہوتین پس

لفظ تھا کا مخذوف کردیتی ہین اور الحاق علامتون کا فقط تا کے اخیر مین ہوتا ہے مثلاً
اگر وہ آتا یا اگر وہ آتی وعلی ہذا القیاس اور ضمائر خواہ شرط مین یا غیر شرط مین فعل کی اول بھی مذکور ہوسکتے
ہین جیسے کہتا تھا مین یا اگر کہتا مین اور بالعکس جیسے مین کہتا تھا اور مین اگر کہتا یا اگر مین کہتا
حرف شرط اور فعل کے بیچ مین اور نفی ان سبکی بھی اسیطرح سے ہے جیسے ماضی مطلق کی بحث
مین مذکور ہوئی اور ماضی استمراری اسطرح سے بھی حاصل ہوتی ہے کہ لفظ کرتا تھا اخیر مین
ماضی مطلق کے کسی مصدر سے ہو زیادہ کردین جیسے وہ آیا کرتا تھا اور جایا کرتا تھا اور اٹھا کرتا تھا
اور بیٹھا کرتا تھا اور کبھی جاتا تھا کا لفظ زیادہ کرتے ہین مگر اتنا فرق ہے کہ جب لفظ کرتا تھا کا
زیادہ کرتے ہین صیغہ ماضی مذکور ہمیشہ الف کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین وحدت اور جمع اور
تذکیر اور مونث کی کرتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین جیسے آیا کرتا تھا وہ مرد
اور آیا کرتی تھی وہ عورت اور جب جاتا تھا زیادہ کرتے ہین وہ ماضی کا صیغہ ہمیشہ یای مجہولہ
کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین بدستور جاتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین مثلاً
آئی جاتا تھا اور آئی جاتی تھی اور کبھی قسم اول ماضی استمراری کے اخیر مین لفظ رہتا تھا زیادہ کرتے
ہین اور علامتین ماضی استمراری اور رہتا اور تھا تینون کے اخیر مین لاحق ہوتین ہین
جیسے آتا رہتا تھا وہ ایک مرد آتی رہتی تھی وہ ایک عورت آتی رہتی تھی وہ کئی مرد آتین
رہتین تھین وہ کئی عورتین اور علی ہذا القیاس اور جمع مونث کا نون لفظ اول سے گر بھی
پڑتا ہے یعنی آتی رہتین تھین وہ کئی عورتن بھی مستعمل ہے اور پہلی صورت کی نسبت ان
صورتون مین معنی استمرار کی زیادہ تر واضح ہین مگر بعد تامل کے معلوم ہوا کہ ان سب صیغہ رتون مین
سے کرتا تھا اور جاتا تھا فقط ماضی استمراری ہے اسی واسطے علامتین تذکیر اور تانیث
فاعل کی انہین مین لاحق ہوتی ہین اور وہ الفاظ جو بصورت ماضی مطلق کے انکی اول

اور یہ اسطرح ہی کہ لفظ تھا آخر مین زیادہ کردین جیسے آیا تھا اور گیا تھا لفظ تھا دال ہے
اس بات پر کہ زمانہ ماضی مین سرزد ہونا اس فعل کا فاعل سے زمانہ تکلم سے بہت بعد
رکھتا ہی اور معلوم کیا چاہیے کہ علامتین تذکیر اور تانیث کی فعل اور علامت دونونمین
لاحق کرتی ہین جیسے آیا تھا ایک مرد آئی تھی ایک عورت آئی تھی کئی مرد یا مجہولہ سے
آئی تھین کئی عورتین یا معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا تو ایک مرد آتی تھی تو ایک
عورت یا معروفہ سے آئی تھی تم کئی مرد یا مجہولہ سے آئین تھین تم کئی عورتین یا
معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا مین ایک مرد آئی تھی مین ایک عورت یا معروفہ سے
آئی تھے ہم کئی مرد یا مجہولہ سے آئین تھین ہم کئی عورتین یا معروفہ سے مع نون غنہ کے

صنف چوتھی ماضی استمراری کے بیان مین اور یہ وہ ہی کہ زمانہ گذشتہ مین فعل فاعل
کے استمرار اور ہمیشگی پر دلالت کرے اور اشتقاق اسکا مصدر سے اسطرح پر ہی کہ بعد اسقاط
علامت مصدر کی جو کچھ باقی رہے اوسکے اخیر مین تا سے فوقانی مع الالف کو ہمراہ لفظ تھا کے
زیادہ کردین اور علامت تذکیر یا تانیث واحد یا جمع کی تا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق
کرین اسکی تفصیل یہ ہے کہ واحد مذکر غائب کا صیغہ مثلاً آتا تھا اور جاتا تھا الف کے ساتھ
اور مونث غائب واحد کا فعل مثلاً آتے تھے اور جاتے تھے یا معروفہ سے اور مذکر مجموع
غائب کا فعل مثلاً آتے تھے یا مجہولہ سے اور مونث مجموع کا فعل آتین تھین یا معروفہ
سے مع نون غنہ کے اور ضمایر منفصلہ انکے اخیر مین لگانے سے متکلم اور مخاطب واحد اور جمع کا فعل
حاصل ہوجاتا ہے واحد کی ساتھ ضمیر واحد کی جمع کے ساتھ جمع کے مذکر کے ساتھ مذکر کی
مونث کے ساتھ مونث کی جیسے آتا تھا تو آتی تھی تو آتے تھے تم آتین تھین تم آتا تھا مین
آتی تھی مین آتے تھے ہم آتین تھین ہم اور استمراری کو جب حالت شرط مین استعمال کرتے ہین

دونون چونکہ فعل معروف ہین ان دونون کی نسبت فاعل کی طرف ہوتی ہی نہ مفعول
کی طرف پس فعل مجہول متحقق نہوتا اور قطع نظر اس سے ترکیب دو فعل کی بدون تقدیر
واو کے مہمل ہی پس اسصورت مین معنی یہ ہوتے کہ اوٹھایا اوسکو اور گیا وہ اور یہ خلاف
ارادہ کے ہی اور آیک اور قباحت یہ ہی کہ فعل مفرد ہوتا ہی اور یہ مرکب ہی پس گیا اصل
مین موضوع ہی علامت مجہول کے واسطے اور وہ ماضی بعد تبدیل جیم کے کاف ہی اسکے
ساتھہ ملتبس ہوگئی ہی اور گیا کا لفظ جو فعل لازم پر آتا ہی جیسے آیا گیا اور بیٹھا گیا مثل صیغہ مجہول
کی تحصیل کے واسطے نہین ہی بلکہ اس ترکیب مین آیا اور بیٹھا مثلاً حاصل بالمصدر ہی اور گیا ماضی
جانی سے اور اسکا حال حاصل بالمصدر کے بحث مین تفصیل گذرا صنف دوسری ماضی قریب کے بیان مین
اور اسکا حصول اسطرح پر ہی کہ ماضی مطلق کے صیغہ کے اخیر مین ہی ہای مفتوح ہی اور انحوات اوسکے
زیادہ کردین جیسے آیا ہی اور گیا ہی مثلاً اور یہ دلالت کرتا ہی کہ آنا اور جانا کہ فاعل ہی زمانہ ماضی مین
سرزد ہوا زمانہ تکلم ہی قریب کھتا ہی اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ واحد کیواسطے ہی مذکر خواہ مونث خواہ
ہو یا حاضر جیسے آیا ہی اور آئی ہی اور آیا ہی تو اور آئی ہی تو اور جمع کی واسطے مذکر ہو یا مونث ہین نون
غنہ سے جیسے آئے ہین اور آئین ہین اور جمع مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث لفظ ہو جیسے
آئے ہو تم یا ہی مجہولہ سے مذکر اور آئی ہو تم یا معروفہ سے مونث کے واسطے اور فعل مونث
کا اصل مین نون غنہ کو ساتھہ تھا لیکن روزمرہ مین استعمال نون کا مکروہ ہوا بسبب کراہت
کے متروک ہی اور فعل متکلم واحد کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہون ہای ہوز مضموم
اور واو معروفہ سے اور اوسکی اخیر مین نون غنہ جیسے مین آیا ہون اور مین آئی ہون اور
جمع متکلم کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہین جیسے ہم آئے ہین مذکر اور ہم آئی ہین مونث
اور یہ فعل مونث کا نون غنہ کے ساتھہ مستعمل ہے صنف تیسری ماضی بعید کے بیان مین

کی جگہہ تین بولتی تھی اور اوسکے اخیر سے لفظ نے کا ترک بھی کرتے تھے جیسے کہا تین اور نی رہنا
فقط تین ہو یا تینے لفظ نے کے ساتھہ استعمال انکا موجب خندہ اور مضحکہ کا ہے اور بعد ضمیر
متکلم واحد کے ترک کرنے کا اگرچہ مکروہ ہے مگر خبدان مخل فصاحت کا بھی نہین یعنی کہا میں نے
کی جگہہ کہا مین اور فعل جمع مذکور مخاطب اور متکلم مین اگر لازم ہو بعد اسقاط علامت مصدر
جو باقی رہی اوسکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اور ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے یعنی تم اور ہم
لگاوین جیسے آئی تم اور آئی ہم اور اگر متعدی ہو صیغہ واحد مذکر غائب کے بعد ضمیر جمع مخاطب
یا متکلم مع الغیر کے مع نی کے لگاوین جیسے کہا تم نے اور کہا ہمنے اور فعل جمع مونث مخاطب
یا متکلم مین اگر لازم ہو جاے یاے مجہولہ کے یاے معروفہ مع النون اور اوسکے بعد ضمیر مین
لگاوین جیسے آئین تم اور آئین ہم اور متعدی مین بعینہ وہی صیغہ جو جمع مخاطب یا متکلم کے
واسطے گذرا یعنی کہا تمنے اور کہا ہمنے اور لفظ نی کے ترک کا حال مثل سابق کے ہے اوسی تفصیل سے
اور اس ماضی پر جب نون یا لفظ نہین کا لگاوین ماضی معروف منفی ہو جاوے جیسے نہ آیا اور
اور نہین آیا مگر ان دونون مین فرق اسقدر ہے کہ فقط نون مین محض تردد کی نفی ہے اور نہین
کی لفظ مین اوسکی نفی ہے زبان تکلم تک یعنی آنا زید کا مثلاً ابتک واقع نہین ہوا اور جب ماضی
معروف سے چاہین کہ مجہول بناوین اور یہ بھی معلوم ہے کہ چونکہ اسناد فعل مجہول کے مفعول کیطرف
ہوتی ہے اور عامل مفعول مین فعل متعدی ہوتا ہے نہ لازم اسواسطے چاہیے کہ مجہول بھی فعل متعدی
سے حاصل کیا جاوے پس فعل متعدی کے اخیر مین گیا کا لفظ کاف فارسی مفتوح سے کہ وہ بصورت
ماضی کے ہے جو جانے سے مشتق ہے بڑھاوین جیسے مٹیا گیا اور اوٹھایا گیا اور بلایا گیا اور کھایا گیا
اور پیتایا گیا اور علی ہذا القیاس اور یہ جو ہمنے گیا کے لفظ کو کہا ہے کہ وہ بصورت فعل ماضی کے
ہے نہ فعل ماضی کا اسواسطے کہ اوٹھایا گیا مثلاً ایک فعل معروف تھا اور گیا دوسرا فعل ہوا اور

اور جمع پر دال ہو ایسی ہی اوس جگہ اور ایسے لفظ کا ذکر کرنا بھی درست ہی کہ اوسکی وحدت
اور جمع پر دلالت کرے مثلاً ایک سیب کھایا یا کئی سیب کھائے یا ایک بہی کھائی اور
کئی بہی کھائین اور اگر فعل ماضی واحد مونث کا بناوین لازم مین یاے تحتانی معروف
لگاوین کہ یہ علامت فاعل مونث کی ہی جیسے بیٹھی سی بیٹھی اور اوٹھنے سے اوٹھی اور سونے
سی سوئی اور فعل متعدی مین مذکر اور مونث کی علامت کا حال مثل صیغہ واحد
مذکر کے ہی جیسا مذکور ہوا مثلاً اوسکو کہلایا یعنے روٹی کو یا وہ روٹی کھلائی اُس مرد نے
یا عورت نے اور اگر صیغہ جمع مذکر غائب کا بناوین پس فعل اگر لازم ہو تو جس فعل مین
یائے تحتانی احتمال حرکت کے واسطے زیادہ کی جاتی ہی یاے تحتانی کے بعد اور جسمین زیادہ
نہین کیجاتی اوسی لفظ باقی کے بعد جو علامت مصدر کی گرانے سی رہا ہی یاے تحتانی مجہولہ مذکر
کے واسطے اور یاے معروفہ مع النون مونث کیواسطے زیادہ کردین جیسے آئی چند مرد اور
آئین چند عورتین اور اگر متعدی ہو فعل جمع کا مثل فعل واحد کی ہوتا ہی مگر بسبب فاعل کے
امتیاز حاصل ہو جاتی ہی جیسے سیب کھایا یا بہی کھائی لوگون نی یا اونھون نے اور یہ ضمیر
منفصل فاعل کی مشترک ہی مذکر اور مونث مین اور اگر فعل واحد مذکر مخاطب یا مونث
مخاطب یا جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب یا متکلم واحد یا مع الغیر کا بناوین اوسکی تفصیل
یہ ہی کہ لازم مین جو فعل غائب مذکر یا مونث کا تھا اوسکے بعد مذکر واحد یا مونث واحد کیواسطے
ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے لگادین جیسے آیا تو یا آئی تو اور آیا مین یا آئی مین اور یہ ضمیرین
مذکر اور مونث مین مشترک ہین اور متعدی مین بعد ضمیرون کے لفظ نے کا بھی زیادہ کیا جاتا ہی
لغات فصیحہ مین جیسے کہا تو نے مرد ہو یا عورت یا کہا مین نے علی ہذا القیاس اور ترک کرنا لفظ
نے کا ضمیر مخاطب یعنی تو کی آخیر ہی موافق روزمرہ حال کے غلط محض ہی البتہ زبان قدیم مین یہ

مذکور کرین پس مفعول اوس فعل کا خواہ مذکر ہو خواہ مونث واحد ہو یا جمع فعل کے اخیر مین الف
زیادہ کردین گے جیسے اوسی یا اوسکو کہا یعنی روٹی یا سالن کو اور اوسکو سنا یا یعنی
کلام یا بات کو اور اوسکو بلایا یعنی مرد یا عورت کو اور اسی قیاس پر جمع اور اگر اسم
اشارہ یا اسم ظاہر بدون علامت مفعول کے مذکور کرین فعل مین مفعول کے تذکیر یا تانیث کی علامت
لاحق کرینگے واحد ہو مفعول یا مجموع یعنی واحد مذکر کے واسطے الف اور مونث کے واسطے
یاے تحتانی اور مجموع مین مذکر کے واسطے یاے مجہولہ اور مونث کے واسطے ئین بیاے
معروفہ جیسے وہ کھایا یعنی سالن اور وہ کھائی یعنی روٹی اور وہ کھائے یعنی کئی سالن اور
وہ کھائین یعنی کئی روٹیان اور اگر اسم اشارہ کے ساتھ مشار الیہ بھی بدون علامت
مفعول کے ذکر کرین جب بھی یہی حال ہے جیسے وہ روٹی کھائی اور وہ سالن کھایا +
قس علی ہذا + اور اگر اسم اسم ظاہر مع علامت مفعول کے یا اسم اشارہ اور اسم ظاہر
اور علامت مفعول اکٹھی مذکور ہون تو فعل کے اخیر مین ہمیشہ الف رہیگا خواہ مفعول
واحد ہو خواہ مجموع مثلاً سالن کو یا سالنون کو یا روٹی کو یا روٹیونکو یا اوس روٹی کو
یا اون روٹیون کو کھایا اور تفصیل علامت جمع کی معلوم ہو جاویگی اور جاننا چاہیے کہ
علامت مفعول مجموع کے لگنے سے فعل جمع کا نہین ہو جاتا مادام کہ فاعل مجموع نہو پس
روٹیان کھائین اوسنے مثلاً اس عبارت مین کھائین فعل واحد کا ہے اور کھائین ہمیشہ
فعل جمع کا اور اگر مذکور نکرین تو اخبار اگر مذکر سے مقصود ہو علامت تذکیر کی اور اگر مونث
سے علامت تانیث کی اوسکے اخیر مین لاحق کرینگے مثلاً اگر روٹی کے کھانے سے خبر دینی مقصود ہے
تو کہینگے کھائی اور اگر سالن کے کھانے سے تو کہینگے کھایا اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جیسے فعل
متعدی کے اخیر مین ایسی علامت لاحق ہوتی ہے جو مفعول کے تذکیر اور تانیث اور وحدت

حاصل ہوتا ہی بشرطیکہ ما بقی کے اخیر مین حروف مدہ یعنی الف اور واو ساکن ماقبل مضموم
اور یاے ساکن ماقبل مکسور نہو جیسے بیٹھنے سے بیٹھا اور اوٹھنے سے اوٹھا اور جاگنے سے جاگا
اور رہنے سے رہا اور کرنے سے جو کاف تازی مفتوح سے ترجمہ ہے کردن کا اگرچہ ماضی کرا آتا
لیکن فصحا بسبب کراہت کے اسکو متروک کرکے اسکی جگہ کیا استعمال کرتے ہین یہان سے
معلوم ہوا کہ یاے تحتانی نے ری سے بدلی ہوئی ہی نہ اوس قبیل سے جو حروف مدہ کے بعد
زیادہ کیجاتی ہی چنانچہ آگے مذکور ہوتا ہے اور اگر آخر مین یا جو چنانچہ حکم اخیر مین ہو حروف
مدہ ہون ما بین علامت فاعل اور حرف مدہ کی یاے تحتانی احتمال فتحہ کے واسطے لی آتے ہین
کسواسطے کہ ماقبل الف کے فتحہ چاہیے اور حروف مدہ بسبب سکون کے فتحہ اوٹھا نہین سکتے
مثال اوسکی جسکے اخیر مین حروف مدہ ہون جیسے ملانے سے ملایا اور کھانے سے کھایا
اور بلانے سے بلایا اور جانے سے گیا لیکن یہان جیم کاف فارسی سے بدل کیا اور الف
جو جیم کے بعد تھا کثرت استعمال سے حذف ہوگیا اور شاید یہ لفظ اور مصدر سے مشتق ہو یہ
دونون احتمال مصدر کی تعریف مین مذکور ہوگئے ہین اور جیسے کھونی سے کھویا اور سوئی سے
سویا اور جیتنے سے جیتا اور دینے سے دیا اور پینے سے پیا اور موافق اس قیاس کے حکم
کیا جاتا ہی کہ جن لفظون کے اخیر مین یاے تحتانی اصلی ہو دوسرے یا کی زیادہ کرنیکے بعد
وہ تحتانی گر پڑتی ہے کیونکہ اجتماع دو یا کا مکروہ ہے والا جیا اور مثل اسکے مین چاہیے تھا
کہ دو یاے تحتانی ہوتین ایک اصل کلمہ کے اور دوسرے وہ لی کہ احتمال فتحہ کی ضرورت
سے زیادہ ہوئی ہی پھر جانا چاہیے کہ مصدر اگر متعدی ہو پس وہان دو حال ہین اور وہ
یہ ہی کہ ضمیر منفصل مفعول کی یعنے اوسی اور اوسکو یا اسم اشارہ یعنی وہ اور یہ یا اسم ظاہر ہمراہ
فعل ماضی کے مذکور کرین یا نکرین اگر مذکور کرین تو اسمین تفصیل ہی اگر ضمیر منفصل مفعول کی

سے مشتق نہین ہوتی ہر کیف سب کا حال جدا جدا اونکی انواع مین مذکور ہوتا ہے۔
نوع پہلی فعل ماضی کے بیان مین ماضی اوس فعل کو کہتے ہین جو گذرے ہوئے زمانہ سے
تعلق رکھتا ہو اور فعل ماضی کے بارہ صیغہ مین اسطرح پر کہ فعل واحد مذکر غائب کا فعل جمع
مذکر غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مذکر حاضر کا فعل واحد مونث غائب کا فعل جمع
مونث غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مونث حاضر کا فعل واحد متکلم مذکر کا
فعل جمع متکلم مذکر کا فعل واحد متکلم مونث کا فعل جمع متکلم مونث کا اگرچہ قیاس مقتضی تھا اس
امر کا کہ از بس فاعل یا مذکر ہے یا مونث اور ہر واحد یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر ایک
انمین ایک ہے یا دو یا زیادہ دو سے پس یہ سب اٹھارہ صیغہ ہوتے لیکن از بسکہ زبان
اہل ہند مین مافوق واحد کے حکم جمع مین ہے جو صیغہ تثنیہ کی بالکل ساقط ہوگئی معلوم
کیا چاہیے کہ ماضی کی چار قسمین ہین مطلق قریب بعید استمراری اور ہر واحد معروف
ہے یا مجہول اور ہر واحد معروف اور مجہول سے مثبت ہے یا منفی پس سولہ قسمین ہوئین
ماضی مطلق مثبت معروف ماضی مطلق منفی معروف ماضی مطلق مثبت مجہول ماضی مطلق
منفی مجہول اور اسی قیاس پر اقسام باقیہ اور ہم اختصار کے واسطے ان سبکو چار صنف مین
بیان کرتے ہین صنف پہلی ماضی مطلق کے بیان مین ماضی مطلق سے مراد یہ ہے کہ جسمین
قید قریب یا بعید یا استمرار کی کچھ نہو اور معروف اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم ہو
اور مجہول اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم نہو اور مثبت وہ ہے جسپر حرف نفی کا آیا نہو
اور منفی وہ جسپر حرف نفی کا آیا ہو جب یہ معلوم ہوگیا اب جاننا چاہیے کہ اشتقاق صیغہ ماضی
مطلق معروف مثبت کا اسطرح پر ہے کہ بعد گرانے علامت مصدر کے یعنے نا کے فقط علامت
واحد مذکر غائب کی یعنی الف اوسکے آخر مین لاحق کرنے سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا

کھلانا یا کھوانا مگر کھوانا زبان گوارون کی ہی اور فصحا کی زبان پر کھلانا جاری ہے اور
اگر متعدی بدو مفعول کو متعدی بسہ مفعول کرین کبھی واسع لام متقدم اور کبھی فقط
وا اور کبھی لام الف لے آوین جیسے کھلانے سے کھلوانا اور دکھلانے سے جو بکسر اول
ہی دکھلوانا اور پلانے سے جو بمعنی خورانیدن آب کی ہی پلوانا اور دینے سے دلوانا
اور دوانا اور دلانا مگر دوانا فقط وا کے ساتھ فصحا کی زبان پر جاری نہین ہے طرح
دوسری یہ کہ مصدر کے اول مین لے کا لفظ لاوین وہ مصدر لازم ہو یا متعدی بیک مفعول کم
اوس مفعول سے جو مقصود ہی مثلاً آنا جانا دونون لازم ہین جب اونکے اول مین لفظ لی
کا رکھا گیا یعنی لے آنا اور لیجانا متعدی بیک مفعول حاصل ہوا اور اسی قبیل سے لی پہونچنا
اور لے چلنا اور لے دوڑنا اور لے بھاگنا اور لے اوڑنا اور لے نکلنا اور طرح تیسری یہ ہے
کہ فعل کو فاکلمہ کے بعد حروف علت زیادہ کرین الف جیسے مرنے سے مارنا اور تننے سے تاننا
اور دبنے سے دابنا اور کٹنے سے کاٹنا اور بندھنے سے باندھنا اور واو جیسے گھلنے سے جو کا
فارسی مضموم سے ہی گھولنا اور رکنے سے روکنا اور کھولنے کو ان الفاظ کے قبیل سے قرار
دینا یعنی اونمین سے جنمین فاکلمہ کے بعد واو ہوا سواسطے ہی کہ فاکلمہ مع ہائے مخلوط کے بمنزلہ
ایک حرف کے شمار مین آتا ہی اور اسی سبب سے عروضی اوسکو تقطیع مین گرا دینگے مثلاً
کھولا فعلن کے وزن پر ہی جیسے بولا اسی وزن پر اور یاے تحتانی جیسے پینے سے پینا اور
طرح چوتھی یہ ہی کہ کوئی حرف صحیح دوسری بدل جاوے مثلاً بکنے سے بیچنا اور چھوٹنے سے چھوڑنا
اور ٹوٹنے سے توڑنا مقدمہ تمام ہوا یہان سے شروع ہی بیان مقاصد کا + پہلی جنس اشتقاق
کے بیان مین معلوم کیا چاہیے جو چیزین کہ مصدر سے مشتق ہوتے ہین یہ ہین فعل ماضی فعل
مضارع امر نہی اسم فاعل اسم مفعول اسم آلہ اور اسم تفضیل اور صفت مشبہ اور ظرف مصدر

مصدر دو قسم ہوتا ہی ایک لازم دوسرا متعدی لازم وہ ہی کہ جسکے معنی اوسکے فاعل پر تمام
ہوجاوین اور مفعول بہ کو نچاہین جیسے آنا جانا رہنا اوٹھنا بیٹھنا اور متعدی وہ ہی
کہ اسکے معنی فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول بہ تک پہونچے اور متعدی تین قسم ہی اول
متعدی بیک مفعول جیسے کھانا طعام کا اور پینا پانی کا دوسرا متعدی بدو مفعول جیسے
دینا دینار کا زید کو تیسرا متعدی بسہ مفعول جیسے دلوانا دینار کا زید کو عمر سے یا تبلانا زید
کو عمر کا فاضل ہونا **چوتھی فصل** متعدی دو قسم ہی ایک یہ کہ اصل مین اسی معنی کیواسطے
موضوع ہو دوسرے یہ کہ حروف تعدیہ کی اوسپر داخل کرکے بنالیا ہو قسم اول جیسے کھانا
اور پینا متعدی بیک مفعول اور دینا متعدی بدو مفعول اور تبلانا متعدی بسہ مفعول اور
انکا بیان گذر گیا اور قسم دوسری چار طرح پر ہی ایک یہ کہ حروف تعدیہ علامت مصدر کے
پہلے لے آوین اور حروف تعدیہ بعض جاہ مین وا کہ اوسکے پہلے لام ہو اور کہین فقط
وا اور کہین لام اور الف اور بعض کلمہ ان سب حالتون پر ہوتا ہے مگر فصحا ان تین
سے بعض حالت اختیار کرتے ہین اور بعض کو ترک اور بعض مقام مین فقط الف ہوتا ہے
اور جو حروف کہ علامت مصدر کے ماقبل ہین اونمین بھی حروف تعدیہ کے داخل ہونیکے
بعد کچھہ تغیر واقع ہوتی ہی اوسکا ضبط قاعدہ سے مشکل ہے وہ فقط سماعت پر موقوف ہی
اور تفصیل اسکی یہ ہی کہ فعل لازم کا تعدیہ بیک مفعول ہوتا ہی اور متعدی بیک مفعول کا
بدو مفعول اور متعدی بدو مفعول کا بسہ مفعول پس اگر لازم کو متعدی بیک مفعول
بناوین الف یا لام مع الالف یا وا علامت لے آوین جیسے بیٹھنے سے بیٹھانا یا بٹھلانا
اور رونے سے رولانا یا روانا یہ دونون مستعمل ہین مگر اول فصیح ہے اور اگر متعدی بیک
مفعول کو متعدی بدو مفعول کرین لام مع الالف یا وا فقط لے آوین جیسے کھانا سے

ہین جیسے بکنی جو باے موحدہ کے ساتھہ بمعنی کلام بیہودہ اور بہت کلام کرنے کی ہی بکواس
اور ظاہرا پیاس اس قبیل سے نہین بلکہ مرکب ہی تی سے کہ بمعنی پینے کی ہے اور آس سے
کہ بمعنی امید کی ہی پس پیاس پینے کی امید ہوئی چونکہ تشنگی مین طلب آب کی ہوتی ہی پیاس
بمعنی تشنگی کے مستعمل ہوگیا اور کبھی اسم جامد کے اخیر مین تاے فوقانی زیادہ کرتے ہین جیسے
رنگ سی رنگت اور سنگ سے جو بمعنی ہمراہ کی ہے سنگت اور کبھی اوٹ یعنی الف اور واو
مع تائی فوقانی مثقلہ کے اور آہٹ یعنی الف اور ہاے ہوز مع تاے فوقانی کے زیادہ کرتے
ہین جیسے رکنے سے رکاوٹ اور چمکنے سے چمکاہٹ اور کبھی فقط ہٹ یعنی ہاے ہوز مع تاے
مثقلہ جیسے بلبلانے سے بلبلاہٹ اور یہان سے معلوم ہوا کہ آہٹ حاصل بالمصدر ہے
آنی سے اور بمعنی آواز پاکے مجازا مستعمل ہوگیا ہی یہ چند الفاظ مثال کے واسطے کافی ہین
اور شکل ماضی کے بھی ہوتا ہی وہ ماضی لازم سے ہو یا متعدی سے جب اوسپر گیا کا لفظ جو صیغہ
ماضی کا ہی جانے سے زیادہ کردین جیسے آیا گیا اور اوٹھایا گیا مثلا اور گیا اس صورت مین
ترجمہ شد کا ہی جو فارسی مین افعال ناقصہ سے ہے اور کبھی نامہ بھی ہوتا ہی پس کیا بھی
نامہ ہی اسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلا کہ مجھسے فلانی شے اوٹھائی گئی تو مراد اوس سے
یہ ہوگی کہ اٹھانا اوسکا مجھسے وقوع مین آیا اور کبھی اوسکو ہوسکنے کے معنی مین بھی استعمال
کرتے ہین مثلا کہین کہ اگر مجھسے اوٹھا گیا تو اٹھونگا کیونکہ پہلی معنی کی صورت مین تحصیل
حاصل لازم آتی ہی یعنی اوسکے معنی یہ ہوجاتے ہین کہ اگر مجھسے اوٹھنا وقوع مین آئیگا تو
اٹھونگا پس بعد وقوع اوٹھنے کے پھر اوٹھنا کیونکر صورت پکڑی اور اگر یون کہین کہ اگر
مجھسے اوٹھا گیا تو اون گا تو اب البتہ بمعنی واقع ہونی ہی کی ہی اور کبھی صیغہ استقبال کا
جانے بھی لگا دیتے ہین جیسے اگر مجھسے اوٹھا جائیگا مثلا تیسری فصل معلوم کیا چاہیے کہ

حالت کہ منسوب بوڑھے کے ساتھ اور ایسی حالت کہ منسوب تنی کے ساتھ ہو اور وہ پیری اور جوانی ہی لیکن ان دو لفظون مین احتمال اول اقوی ہے اور بچا پا کے لفظ مین یہ ہی احتمال ہی کہ اصل مین حاصل بالمصدر ہو اور بمعنی طعام مذکور کے مجاز واللہ اعلم بالصواب اور کبھی یای تحتانی زیادہ کرتے ہین جیسے ہنسی سے ہنسی اور کبھی باوجود یاے تحتانی کی رہے مہملہ زائد ہو جاتی ہے جیسے بکنی ہی جو بمعنی بیع کے ہی بکری اور کبھی تحتانی کی ساتھ تاے فوقانی جیسی بڑھنے سے جو باے موحدہ اور راے مشقلہ کے ساتھ بمعنی زیادہ ہونے کے ہی بڑھتی اور بھرنے سے جو باے موحدہ مخلوط بہا اور راے مہملہ مخففہ کی ساتھ بمعنی پر کرنے کی ہی بھرتی اور لفظ بھرتی کا کبھی بمعنی اوس چیز کے بھی مستعمل ہوتا ہی جسکو کسی چیز مین بھرین مثلاً چوکھٹ کی پوشش کے واسطے جو لکڑیان ڈالتے ہین اونکو بھرتی کہتے ہین اور کبھی اسم جامد کی اخیر مین تحتانی زیادہ کرتے ہین جیسے ستھر اور ستھرائی اور بمعنی جاروب کی مجاز ہی اور کبھی اسم جامد ہی ہی معنی حاصل بالمصدر کے حاصل ہوتی ہین جیسے جھمیل اور ریل اور جب اونکی اخیر مین الف زیادہ ہوتا ہی اوس سے معنی نسبت کے حاصل ہوتے ہین جیسے جھمیلا اور ریلا یعنی ایسا امر جو جھمیل اور ریل سے منسوب ہی اور لفظ ریل کا بدون الف کے اکثر پیل کے لفظ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہی اور تنہا کم جیسے ریل پیل جہان کسی چیز کی کثرت ہوتی ہی وہان یہ لفظ بولتے ہین اور پیل شاید قسم اول یعنی مارا اور پیٹ وغیرہ کے قبیل سے ہو کسواسطے کہ پیلنا مصدر ہے اور اوسکے معنی یہ ہے کہ کسی چیز کو صدمہ سے آگے بڑھانا اور ریلا الف کے ساتھ تنہا ہی مستعمل ہوتا ہی ہمراہ پیل کے نہین دیکھا گیا اور یہ امر استعمال کے خصایص سے ہی اسمین قیاس کو کچھ دخل نہین اور کبھی اسم جامد مین کچھ تصرف کرکے اوسکے اخیر مین الف اور سین مہملہ زیادہ کرتے ہین جیسے میٹھی سی میٹھاس اور کھٹی سی کھٹاس اور کبھی بعد گرانے علامت مصدر کے واو اور الف اور سین بھی زیادہ کرکے

باقی رہتا ہی کبھی وہ ہی حاصل بالمصدر ہوتا ہی جیسے پکارنے سے پکار اور مارنے سے مار اور
بیٹھنے سے بیٹھ اور لوٹنے سے لوٹ اور کاٹنے سے کاٹ اور اوتارنے سے اوتار اور بگاڑنیسے
بگاڑ اور اسیطرح سوار اور سہار اور سمیٹ اور لپیٹ اور جیت اور ہار اور کبھی اوسکی اخیر
مین واو فقط زیادہ کرتے ہین جیسے لگانے سے لگاؤ اور چڑہانے سے چڑہاؤ اور دبانے سے دباؤ
اور بچانے سے بچاؤ اور کبھی الف مع الواو جیسے سمٹنے یا سمٹنے سے سمٹاؤ اور پھیلنے سے پھیلاؤ
اور بہنے سے بہاؤ اور اوبجھنے سے اوبجھاؤ اور الف اور بائے فارسی زیادہ کرنے سے جیسے
ملنے سے ملاپ مگر زیادتی ان دو حرف کے سوا اس لفظ کی اور جاے نہین دیکھی گئی اور بعضے
اسماء جامد کی اخیر مین الف اور بائے فارسی مع الالف بھی لاتی ہین مثلاً بہنا پا یعنی بہن بنانا ایک
عورت کا دوسرے عورت کو لیکن اس لفظ مین ایک احتمال اور بھی ہی اور وہ یہ ہی کہ کیا عجب
ہی کہ بہنا پا مرکب ہو بہن اور آپا سے اور یہ دونون لفظ بمعنی خواہر کے ہین چنانچہ شاہجہان آباد
کے شرفا کے گھر مین عورتین اپنی بڑی بہن کو آپا ہی کہتی ہین پس بہناپے کے یہ معنی ہوے
کہ لفظ بہن آپا کا زبان پر دونون کے آیا اسنے اسکو بہن کہا اور اسنے اوسکو آپا
اور بعد مرور ازمنہ کے ایک لفظ سمجھکر انحاے شتی سے محاورہ مین استعمال
کرنے لگے مثلاً بہنا پا کرنا اور بہنا پا جوڑنا اور بہناپے کا ٹوٹنا یعنی آپس ہے اوس عہد کا
زائل ہونا پس اسصورت مین یہ لفظ مانحن فیہ نہوا اور اسی قبیل سے ہی بڑہا پا یعنی پیرانہ سری
اور تنا پا یعنی جوانی لیکن یہ مجاز ہی اور اصل مین بمعنی تنی کے ہی چونکہ حالت جوانی مین تنا اور
اکڑنا بہت ہوتا ہی اسواسطے بمعنی جوانی کے استعمال کرلیا ہی اور ظاہر ابوجا پا اس قبیل سے نہین
کسواسطے کہ بوجا پا اوس طعام کو کہتے ہین کہ پوجا کے وقت سامنے رکھہ لیتے ہین پس جائز ہی
کہ آپا اس لفظ مین کلمہ نسبت ہوا ور جائز ہی کہ بڑہاپا اور تناپا مین بھی اسی قبیل سے یعنی ایسی

کہ اونسے بجز چند صیغون کے اور صیغے مستعمل نہین ہوتے اور اُسکے نظائر زبان فارسی مین اکثر پائے جاتے ہین جیسے خفتن سے خفت کے سوا اور کوئی صیغہ مستعمل نہین اور خواند اور مخواب وغیرہما خوابیدن سے مشتق ہین اور خوابیدن مصدر جعلی ہے کہ خواب کے لفظ مین تصرف کرکے بنا لیا ہی ساور باشد اور باش دو لفظ ہین اول مضارع اور دوسرا امر انکا مصدر مستعمل نہین یہان تک کہ کوئی اُسپر مطلع نہین اور سوا ان دو لفظ کے کسی اور صیغہ کا استعمال نہین کیا جاتا اور دیدن سے مضارع اور امر مستعمل نہین اور بنید اور بین کا مصدر مستعمل نہین لیکن چونکہ انمین اتحاد معنی کا ہی اسواسطے کہتے ہین کہ دیدن کا مضارع اور امر بیند اور بین ہی پس معلوم ہوا کہ سب صیغون کا اشتقاق مصدر سے ہوتا ہے۔

اور مصدر کی تعریف یہ ہی کہ مصدر ایک اسم ہی کہ اوس سے افعال اور اسما نکلتے ہین اُسکی علامت ہندی مین نون اور الف ہی بشرطیکہ اُسکے دور کرنے کے بعد صیغہ امر کا باقی رہجاوے جیسے آنا جانا کھانا کھلانا بیٹھنا وغیرہا کہ بدون نا کے آ اور جا وغیرہما صیغے امر کے باقی رہتے ہین اور اگر امر باقی نرہے تو وہ اسم جامد ہے مصدر نہین جیسے گنّا بمعنی نیشکر کے اور پنّا وہ آب کہ جسمین تمر ہندی تر کی ہو کہ نا کی دور کرنے سے گن اور پن لفظ بیمعنی باقی رہتا ہی نہ امر دوسری فصل جاننا چاہیے کہ مصدر دلالت کرتا ہی فعل کے صادر ہونے پر فاعل سے یا اوسکے قائم ہونے پر فاعل کے ساتھ جیسے کھانا یا کھلانا اس بات پر دال ہی کہ یہ فعل زید سے مثلاً صادر ہوا اور مرنا اور جینا دال ہی اس امر پر کہ موت اور حیات مردہ یا زندہ کے ساتھ قیام رکھتی ہی اور ایک کیفیت نفس الامری اس سے مفہوم ہوتی ہی جو اسم اسپر دلالت کرے اوسکو حاصل بالمصدر کہتے ہین اور اُسکی بنا ئین لاتعداد ولاتحصے ہین اور سب سماعی ہین بعد تتبع اور استقرا کے معلوم ہوا کہ علامت مصدر کی گرانی کے بعد

اور تقدیم اور تاخیر حروف کی ایک ہیئت اور حاصل ہوجاوے مثلاً کھانا مصدر ہی اور کھایا ماضی اور کھاویگا استقبال اور کھاتا ہی حال اور کھا امر اور مت کھا نہی اور کھانیوالا اسم فاعل اور کھایا گیا اسم مفعول یہ سب چیزین مصدر سے مشتق ہوئی ہین لیکن اسمین ایک شبہہ واقع ہوتا ہی کہ ہم دیکھتے ہین کہ الفاظ بعضے صیغون کے مصدر کی لفظ کی غیر ہوتی ہین جیسی جانا مصدر ہی اور گیا ماضی اسکی پس اسکا مصدر سے نکلنا کیونکر متحقق ہو ہم کہتے ہین کہ اسمین دو احتمال ہین ایک یہ کہ شاید ماضی مین بجاے کاف کی اصل لغت مین جیم ہو اور بعد مرور ازمنہ اور تغیر السنہ کی جیم کو کاف سے بدل لیا اور جیم اور کاف کا ابدال پایا جاتا ہی جیسے کھال کاف تازی سے بمعنی پوست کے اور چھال جیم فارسی سے بھی بمعنی پوست کی غایت یہ ہی کہ روزمرہ حال مین کھال عام ہی اور چھال فقط پوست درخت کو کہتے ہین اور ترادف اسکا مرگ چھالا کی لفظ سے معلوم ہوتا ہی کیونکہ مرگ ہرن کو کہتے ہین اور مرگ چھالا ہرن کی کھال کو کہ اسکو فقرا بچھاکر بیٹھتے ہین ظاہرا اسی قبیل سے ہی چھالا بمعنی آبلہ کسواسطے کہ چھالا پوست ہی کہ بسبب جمع ہونے مائیت کے بلند ہوجاتا ہی اور جیم تازی اور جیم فارسی اور کاف تازی و فارسی متجانسہ بالذات ہین اور تفرقہ فقط صفاتی ہی اس ماضی مین بدلنا جیم تازی کا کاف فارسی سے اسی قبیل سے سمجھا چاہیے اور دوسرا یہ کہ اس مصدر کے ماضی اور ہوا اور اس ماضی کا مصدر اور لیکن استعمال مین اس مصدر کے ماضی اور اوس ماضی کا مصدر متروک ہوگیا پس وہ ماضی بسبب اتحاد معنی کے اس مصدر کے ساتھ لگادی گئی۔ اور اگر کوئی کہے کہ جو اوس ماضی کے واسطے مصدر اور ہوتا پس چاہیے تھا کہ سوا اس ماضی کے کوئی صیغہ اُس سے اور بھی مستعمل ہوتا ہم کہتے ہین یہ کچھ ضرور نہین کیونکہ بعضے مصادر ایسے ہوتے ہین

جملہ معترضہ ہی۔ علاوہ قواعد مذکورۃ الصدر کے معلوم کیا چاہیے کہ کبھی کسی عبارت مین عبارت مذکورۂ بالا کو بطور نقل کے تکرار کرتے ہین تو اوسکے امتیاز کے واسطے یہ مقرر ہوا کہ دو معکوس واو اوس عبارت سے پہلے اور دو معکوس واو اوس سے پیچھے لکھے جاوین تاکہ معلوم ہو کہ جو عبارت انکی بیچ مین واقع ہوئی ہی بطور نقل کے ہے مثلاً مثال سابق مین یہ فقرہ "، اور یہ امر واقعی ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین "، جملہ معترضہ ہی معلوم کیا چاہیے کہ اگر کسی جاے مین افادہ حصر یا تاکید کا مطلوب ہو تو اُس لفظ کے نیچے جسسے وہ فائدہ حاصل ہوتا ہی ایک خط عرضی کھینچتے ہین مثلاً وہ آدمی خوب ہی یعنی وہ ہی آدمی خوب ہی۔ یا آدمی سب آئے تھے نشان خط عرضی کا دال ہی اسپر کہ وہ کلمہ تاکید کا ہے واسطے لفظ آدمی کی اور اگر کوئی لفظ مشترک ہو شخص اور کسی شی کے نام مین تو علم شخص کے امتیاز کے واسطے اوس لفظ کے اوپر ایک خط عرضی کھینچین مثلاً ادہم بمعنی گھوڑے کے ہی اور علم شخص کا بھی ہی پس جب علم شخص کا ہو وہ خط عرضی اوسپر کھینچین جیسے مین نے ادہم کو بازار مین دیکھا تھا اور جب بمعنی گھوڑے کے ہو اوس خط کو ترک کرین جیسے مین نے ادہم کو طویلہ مین دیکھا جب یہ مقدمہ تمام ہوا اب اصل مقصود کی راہ سلوک ہوئی تھی

باب پہلا علم صرف مین

مقدمہ۔ اسمین چار فصل ہین۔

پہلی فصل۔ معلوم کیا چاہیے کہ صرف اصل واحد کی پھیرنے کا نام ہے بطرف امثلہ مختلفہ کے تاکہ اون امثلہ سے معانی متفاوتہ حاصل ہو جاوین اور مراد اصل واحد سے مصدر ہی اور امثلہ سے صیغے اور صیغے عبارت ہین اون کلمات سے کہ اونمین بسبب عارض ہونے حرکت اور سکون

اقراری وہ ہی کہ اوس سے اثبات ایک امر کا مطلوب ہو مثلاً تم وہان نہین گئے تھے یعنی مقرر گئی تھی اور انکاری وہ ہی کہ اوس سے نفی ایک امر کی مطلوب ہو مثلاً تم وہان جاسکتے ہو یعنی جاسکتے یا وہان کون جاسکتا ہی یعنی کوئی نہین جاسکتا پس اسصورت مین اگر اوس علامت کے ساتھ کوئی اور علامت زیادہ کیجاتی تو امتیاز ہر قسم استفہام کی بخوبی ہوجاتی علی الخصوص جسوقت کسی ایک عبارت مین استخباری اور اقراری یا استخباری اور انکاری دونونکا احتمال ہوسکتا ہو مثلاً تم کہان جاؤگے یا تم وہان نہین گئے تھے اول مین استخباری اور اقراری اور دوسرے مین استخباری اور انکاری دونون کا احتمال ہی پس علامت خاص سے مطلب خاص بخوبی سمجھ مین آجاتا لیکن چونکہ ہر قسم استفہام کے واسطے انگریزی مین وہی ایک علامت ہی لہذا مطابقت کی واسطے یہان بھی اوسی علامت کو برقرار رکھکر ہر قسم استفہام کی امتیاز کیواسطے قرینہ مقام پر کفایت کی مثلاً جسوقت کہا جاوی تم کہان جاؤگے ؟ پس اگر مقام مقتضی استخبار کا ہی یہ استفہام استخباری ہی اور اگر مقتضی نفی کا ہی انکاری ہی اور اسی قیاس سے امتیاز استخباری اور اقراری کی۔ ! یہ علامت اکس کلی میش یعنی فاصلہ کی ہی اس سے تعجب یا تہدید یا تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر معلوم ہوتا ہی مثلاً وہ کیا خوبصورت ہی۔ ! کیا کرتا ہی ! یا خبردار ! شرم کی بات ہی ! حیف ہی ! دلیر ہو ! ( ) یہ علامت پیرن تھی سس یعنی حشو کی ہی اس سے جملہ معترضہ معلوم ہوجاتا ہی اس طرحسے کہ یہ جملہ ان دونو خطون کی درمیان مین واقع ہوتا ہی مثلاً اگر علم بہتر ہی (اور یہ امر واقعی ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین) تو تم اس دولت کی تحصیل سے کیون محروم رہتی ہو۔ اس فقرہ مین عبارت اور یہ امر واقعی ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین جملہ معترضہ ہی جبکہ یہ عبارت دونون خط منحنی کے درمیان واقع ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ

وہانسے واو علامت کی ترک کیجاتی ہی مثلاً علم اور جہل ایک جگہ جمع نہین ہوتی یا کوئی شخص کمال علم کو نہین پہونچتا بغیر محنت اور مشقت کی۔ زوج کا بیان جبکہ ایک عبارت کئی حصص مین منقسم ہو اور ہر حصہ بھی کئی حصونمین تقسیم کیا جاوے تو پہلے حصونمین امتیاز کیواسطے زوج لکھا جاتا ہی مثلاً جب تم میرے گھر نہ آؤگے تاکہ کتابین ہر علم کی جو ایک مجلد مین مدت سی بندہین علحدہ کردو تو البتہ مین بھی جہان تک ہوسکیگا ایک لمحہ کار دبار ضروری سے فارغ ہوکر اس کام مین مصروف رہونگا۔ اگر ایک حصہ سے تمام مضمون مفہوم ہوجاوے اور انتظار ما لحق کا باقی نرہے اگرچہ وہ حصہ مفرد ہو لیکن نشان زوج کا وہان بھی لکھ سکتے ہین مثال یہ بحث دوم پر مشتمل ہی۔ قسم اول قواعد علم صرف قسم دوم قواعد علم نحو۔ بیان مد کا جبکہ ایک فقرہ اسطرح سے تمام ہوجاوے کہ دوسرے فقرہ سے اوسکو تعلق نہو تو اوسکے اخیر مین مد کا نشان کرتے ہین مثلاً آج اس مدرسہ مین دو تین طالب علم تحصیل علم کے واسطے وارد ہوے ہین۔ مین نے آپکی خدمت مین چند بار عرض کیا کہ اگر آپ مہربانی کرین تو میرا مطلب بسہولت و آسانی حاصل ہوجاوے لیکن آپ نے اس التماس کو قبول نکیا۔ اور بعض مطلب ایسا جدا اور علحدہ مطلب اول سے ہوتا ہی کہ اول سے ثانی کو کچھ علاقہ نہین ہوتا بلکہ وہ ایک مطلب دوسرا شروع ہوتا ہی فقط مد کی نشان پر کفایت نہین کیجاتی بلکہ سفیدی بہت چھوڑی جاتی ہی تاکہ بسبب اسکے توقف بہت کیا جاوے۔

تفصیل علامت قسم ثانی کی ۹ علامت استفہام کی ہی اس سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ اس جملہ مین کسی امر سے استفہام کیا گیا ہی اور معلوم کیا چاہیے کہ استفہام تین طرح پر ہے استخباری اقراری اور انکاری استفہام استخباری وہ ہی کہ اوس سے فقط پوچھنا اور سمجھنا ایک امر کا مطلوب ہو جیسی کہان جاتی ہو جبکہ مخاطب کی جانی کے مقام سے سوال کیا جائے۔ اور

اقراری

مضمون ہوا وسکی واسطے نو کے ہندسہ کی صورت اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور اگر تعجب یا تہدید یا تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر ہوا وسکی واسطے ایک خط طولانی اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور جملہ معترضہ کے واسطے دو خط منحنی ایک اول جملہ مذکورہ کی اور دوسرا بعد اوسکے اول کا نام استفہام اور دوسرے کا فاصلہ تیسرے کا حشو انکی اسامی مع نشانون کے یہ ہین۔

اسامی	علامت
استفہام	؟
فاصلہ	!
حشو	( )

تفصیل علامت قسم اول کی واو کا بیان جاننا چاہیے کہ فقرہ مفرد ہی یا مرکب مفرد وہ ہی کہ اول سے آخر تک کہین توقف واقع نہو مثلاً کل اپنے دوستون سے ملاقات کرون گا۔ اور مرکب وہ ہی کہ کئی فقرون مفرد سے ملکر ایک فقرہ حاصل ہوا ہو پس جتنے اجزا اسکے ہون اون سب پر واو لکھے جاوے تاکہ وہ اجزا ایک دوسرے سے ممتاز ہو جاوین اور وہ فقرے مفرد جو فقرہ مرکب کے اجزا ہوتے ہین خواہ جملہ بالفعل ہون خواہ بالقوہ مثال جملہ بالفعل کی ایک شخص جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا۔ یعنی بھائی زید کا آج میرے گھر آیا تھا۔ یہ تمام ایک فقرہ مرکب ہی اور اوسکے اجزا یعنی جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا اور یعنی بھائی زید کا اور آج میرے گھر آیا تھا تب علیحدہ علیحدہ جملہ بالفعل ہین۔ اور چونکہ ہر جگہ ایک توقف واقع ہوا ہی اسواسطے علامت واو کی لکھی گئی۔ مثال جملہ بالقوہ کی میری بھلائی برائی رنج راحت سب تمپر واضح ہین۔ یہ واقع مین اسطرحسی ہی کہ کہ میری بھلائی سب تمپر واضح ہی میری برائی سب تمپر واضح ہی میرا رنج سب تمپر واضح ہی میری راحت سب تمپر واضح ہی انکی امتیاز کے واسطے بھی واو علامت کی رقم ہوئی اور جب کہ حرف عطف بیچ مین آجاوے تو اوسکو اس قاعدہ سے مستثنا کیا جاتا ہے اور

تغیر ہوجاتی ہی کہ اوس سے معلوم ہوتا ہی کہ فلان مقام توقف کا ہی اور مراتب توقف
کی بھی تفاوت ہوتی ہین بعضی جگہ کم اور بعضی جگہ زیادہ مثلاً مین نے سنا تھا کہ کل آپ میرے گھر
تشریف لائے تھے ازبسکہ مجھسے ملاقات نہوئی بی تامل چلے گئے آج تشریف لانے مین کمال
بندہ نوازی ہی سنا تھا پر کچھ توقف کیا گیا ہی۔ اور لائے تھے پر اوس سے زیادہ اور اسطرح
نہوئی پر بھی گونہ توقف ہوا ہی اور چلے گئے پر اوس سے زیادہ اور بعضی مقام مین زمانہ کو
کچھ دخل نہین بلکہ تغیر آواز اسواسطے ہوتی ہے کہ اُس سے امتیاز مضمون کی ہوجاوے مثلاً
یہ عبارت وہ آویگا محتمل دو وجہ کو ہی اخبار یا استفہام بوقت اخبار کی تغیر آواز کی
اور طرح ہی اور بوقت استفہام کے اور طرح چنانچہ روزمرہ دان پر یہ بات ظاہر ہی پس
بعضے عقلاتے یہ چاہا کہ بعضی علامتین ایسی مقرر کرنا چاہین کہ لکھی ہوئی عبارت مین سے
بھی امتیاز ان امور کی ہوسکے اور جاننا چاہیے کہ موافق تقسیم سابق کے علامتین منقسم ہونگی
دو قسم پر ایک وہ کہ اونسے تغیر آواز مع کمیت ازمنہ کے دریافت ہوتی ہی۔ اور دوسرے
یہ کہ فقط تغیر آواز پر دلالت کرتے ہین مع امتیاز مضمون کے اور ان علامتونمین سے اگرچہ
بعض مین کمیت ازمنہ کو بھی دخل ہی جیسے پرن تھی سس یعنی حشو کہ کہ اسکا حال آیندہ
معلوم ہوجاویگا لیکن چونکہ صفت امتیاز مضمون مین علامات اولی سے ممتاز ہی اسواسطے
اسکو اس قسم مین داخل کیا علامات قسم اول کی تین ہین یعنی ایک تھوڑی توقف کیواسطے
حرف واو اور اوس سے دوچند توقف کیواسطے دو نقطہ بالائی یکدیگر۔ اور اُس سے دوچند کیواسطے
ایک خط عرضی اول کا نام واو دوسرے کا زوج تیسرے کا مد رکھا گیا چنانچہ

اسامی	علامت
واو	۔
زوج	:

اسامی انکی مع نشانون کے یہ ہین علامت
قسم دوم کی بھی تین ہین یعنی اگر استفہام کا

مضمون

اردو مین حقہ پنیا بولتے ہین اور فارسی مین قلیان کشیدن اگر بلحاظ فارسی کے حقہ کھینچنا
کہین یا بلحاظ اردو کے قلیان نوشیدن اہل فہم اُسپر ہنسین گے اور کلام اُسکا خالی خبط نہوگا
نہوگا اور اسیطرح سے الفاظ مرکب کی اجزا کو ترکیب کے قیاس پر علیحدہ استعمال کرنا جبتک
کہ مفرد بر اسہ مستعمل نہوا ہو اگر غلط نہوگا فصاحت کے واسطے ضرور مضر ہوگا مثلاً اوسی لفظ
بھلے مانس کے اجزا کو خصوصاً لفظ مانس کا گوارون کی زبان کے سوا اور کوئی نہین
بولتا اور چاہیے کہ استعمال مین بھی اُس زبان پر اعتماد کرے جسکو فصحا نے زیادہ استعمال
کیا ہو اور وہ زبان ہندوستان مین حضرت شاہجہان آباد صانہا اللہ عن الآفات
والفساد کی ہی اور زبان اردو اور دیار کی اسی کی فرع ہی چنانچہ یہ مشہور ہی کہ از بس
انقلاب دہری سے لوگون پر تنگی معاش نے ہجوم کیا یہان کے رہنے والے علی الخصوص
شعرائے بلیغ مثل میر تقی اور سودا کہ انکی اصل بھی خاک پاک ہی اطراف کو نکل گئے اور
اُنکی بود و باش کے طفیل سے وہان کی زبان نے ایک تراش نو پیدا کی اور وہان کے
لوگون نے اُنھین غضران نیاہون کے کلام کی تتبع سے ایک پایہ فصاحت کا حاصل کیا اور
از بسکہ اہل زبان اور متتبع مین باوجود سعی وافر کے فرق اور تفاوت رہتا ہے اتبک
بھی اُس سواد کی زبان باوجود اسطرحکی تراش اور اصلاح کی بہ نسبت شاہجہان آباد
کی زبان کے تکلف سے خالی نہین معلوم ہوتی پس اگر ایک محاورہ کسی اور شہر کے شعرا کے
کلام مین ہو اور اُسپر روزمرہ اہل شاہجہان آباد کا مساعدت نکرے اُسکے استعمال مین ہنوز
کلام ہے باعتبار فصاحت کے نہ باعتبار غلط و صحت کے جب یہ مقدمہ تمام ہوا اب مقصود
سے پہلے ایک مقدمہ اور تمہید کیا جاتا ہی کہ اُس سے عبارت کا پڑھنا بسہولت و آسانی
حاصل ہوتا ہی۔ معلوم کیا چاہیے کہ عبارت پڑھنے مین بعضے مقام پر اسطرح سے آواز

سایہ ہوا میرا سبز برنگ پرطوطے	گر خواب مین وہ نوخط شیرین بچن آوی
کھینچین اپس انکھیان نہین جون کحل جواہر	عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آوی
ہرگز سخن سخت کو لاوی نہ زبان پر +	جس دہن مین یکبار وہ نادک بدن آوی

اور یہان احتمال یہ بھی ہو سکتا ہی کہ بجاے دہن ذہن ذال منقوطہ سے ہو لیکن موافق تصحیح اہل مطبع کے دال مہملہ سے ہی پس معشوق کے دہن مین آنے سے مراد یہ ہے کہ دہن سے اوسکا ذکر کیا جاوی اور الفاظ دوسری قسم کی جیسے + دستا + اس شعر مین ولی کے بیت

یہ تل تجھہ مکھ کے کعبہ مین مجھی اسود حجر دستا زنخدان مین تیرے مجھہ چاہ زمزم کا اثر دستا

اور اوسکے دیوان مین تین غزلین اسی ردیف کی پیاپے لکھی ہوئی ہین اور اسکے معنی مجھپر منکشف نہین ہوے جو شخص زبان ہندی کا خوب ماہر ہو وہ جانتا ہوگا اور سودا کے کلام مین بھی بسبب قرب کے زمانہ سابق ہی بعضے الفاظ قسم اول سے مستعمل ہین جیسے سجن اور ڈبرا ڈال مثقلہ ہندی سے

بیت لے دیدہ تر جا بھر گئے ہم +	ڈبرے تھے جو خشک بھر گئے ہم

اور اُس زمانہ کی نسبت اس زمانہ کی زبان نے ایسی تراش پائی ہی کہ مافوق اس سے متصور نہین اور اُس کلام سے جسکو ادا ے مطلب کے واسطے آجسمین فصحا استعمال کرتے ہین شعر کی زبان بمراتب افصح ہوتی ہی چنانچہ یہ معنی عقلا پر واضح ہی - اور یہ بھی ہوتا ہی کہ شعرا فصاحت کے پایہ مین ایک دوسرے سے ممتاز ہوتے ہین چنانچہ غزل گوئی مین میر تقی علیہ الرحمۃ بہ نسبت سودا کے فصاحت زیادہ رکھتا ہی گو سودا بھی شاعری مین مسلم الثبوت ہی جب یہ مقدمہ متحقق ہو چکا اب جانا چاہیے کہ جو اہل زبان ہین انکو اس امر مین ہدایت کی حاجت نہین لیکن متتبع کو ضرور ہی کہ یہ لحاظ رکھے کہ جو لفظ اہل زبان کے کلام مین جسطرح مستعمل ہوا ہے اوسیطرح استعمال کرے اور قیاس کو دخل نہ دے وگرنہ استعمال اُسکا غلط ہو جائیگا مثلاً

اور لفظ مانس معنی آدمی کے بجز گوارونکے یا بعض ہندوون کے جو زبان کی خوبی سے آگاہ نہین ہین اور کوئی نہین تلفظ کرتا حالانکہ بھلا مانس فصیح اور غیر فصیح سبکی زبان پر جاری ہوتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم کیا چاہیے کہ زبان ہر زمانہ مین متغیر اور متبدل ہوتی رہتی ہی اس وضع سے کہ جو محاورہ اور الفاظ کہ متقدمین اوسکو استعمال کرتے تھے متاخرین بنابر زیادتی امتیاز کے یا کسی اور وجہ سے اوسکو مکروہ جانکر متروک کردیتے ہین چنانچہ اسکا حال متقدمین کے اشعار سے بخوبی ظاہر ہوتا ہی کہ جو الفاظ آبرو اور ولی کے اشعار مین مستعمل ہوے ہین سودا کے اشعار مین نہین پائے جاتے بعضے اون الفاظ اور محاورون مین سے ایسے ہین کہ اونکو ہم سمجھتے ہین مگر بسبب کراہت کے اپنے استعمال مین نہین لاتے اور بعضے ایسے ہین کہ ازبس وہ الفاظ متروک ہوگئے ہین ہمکو اونکے معنی پر ہرگز اطلاع نہین اور یہ بعینہ اون الفاظ فارسی کی مانند ہین کہ خاقانی اور عسجدی اور عنصری اور فردوسی وغیرہم کے کلام مین مستعمل ہین اور ہم جبتک فرہنگون کو مطالعہ نہین کرتے انکی معنی نہین معلوم ہوتے۔ محاورہ اور الفاظ پہلی قسم کے جیسے چگنین اور برمنین نون کی زیادتی سے میم اور یاے تحتانی کے بیچ مین یعنی دینا مین اور بغل مین اور بھیتر بمعنی اندر اور بجاے سی کے سون اور بچن بمعنی قول کے اور انکھیان بجاے آنکھونکے اور الپس بغیر مد کی بمعنی اپنے اور دہن ہاے ساکن سے بمعنی منھ کی اور اسی قسم سے ہین بہت سے الفاظ کہ تعداد انکی محال ہی ان دو چار کی مثال ولی کے اشعار سے ظاہر ہی ابیات

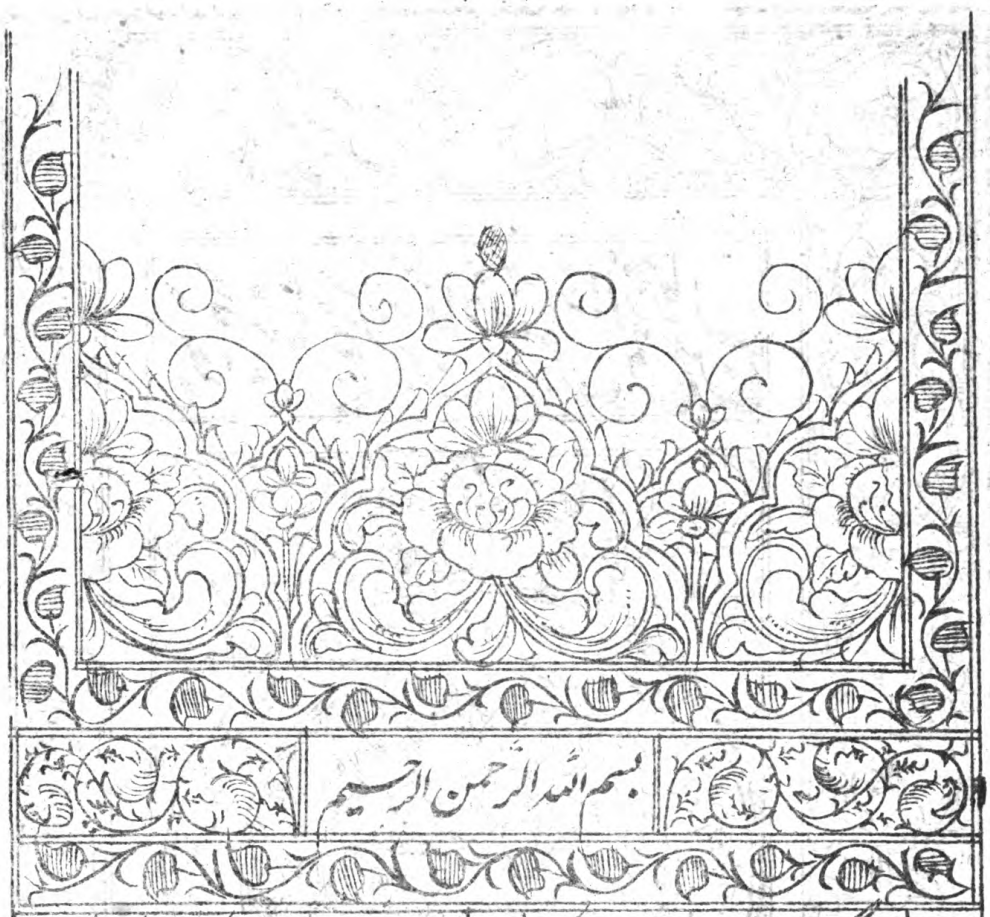
خمار ہجر نی جسکے دیا ہی درد سر مجکون ۔	رکھون نشہ نمن انکھیان مین گرد مست ناز آوے
عجب نہین کہ گلان دوڑین پکڑ کر صورت قمری	اداسون جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے
تا حشر رہے بوی گلاب اوسکے عرق سے کو	جس برمنین یکبارہ وہ گل پیرہن آوے

پہلا باب علم صرف مین - باب دوسرا علم نحو مین - تیسرا باب بیان لغت مین
چوتھا باب مثلون کے بیان مین

مقدمہ - معلوم کیا چاہیے کہ زبان اردو ہندوستان کی زبانون مین مثل زبان دری کی ہے فارسی بانو نہیں
سے ہر چند دری کی معنی مین اختلاف اقوال کا بہت ہے لیکن جو محقق ہے وہ یہ ہے کہ دری مرکب ہے
لفظ در اور یاے نسبت سے اور در بمعنی دربار کی ہے پس دری کی معنی یہ ہین کہ منسوب دربار کے ساتھ
اور دربار سے جمشید کا دربار مراد ہے یعنی یہ زبان جمشید کے دربار کی حاضر ہونیوالونکی ہے اور محل خاص
مین اس زبان کی علیحدہ ہونیکا سبب یہ ہے کہ از بسکہ اطراف کی لوگ وہان جمع ہوتے تھے اون سبکی
زبان کی الفاظ مخلوط ہوکر ایک زبان جداگانہ حاصل ہوگئی اسیطرح سے زبان اردو اور یہ لفظ
فارسی ہے بمعنی لشکر کے ظاہر الشکر سے اس جاے مین مراد لشکر شاہجہان بادشاہ ہے
کیواسطے کہ اردو شاہجہان آباد کے رہنے والون کی زبان کا نام ہے از بسکہ اردو ی معلی
شاہی مین اطراف وجوانب کے آدمی مجتمع تھے اون سبکی زبان بلکر یہ زبان حاصل ہوئی
اور اوسکو زبان اردو کہتے تھے بعد مدت کے لفظ زبان کا محذوف ہوکر اوس زبان کا
نام اردو ہوگیا اسیواسطے اس زبان مین الفاظ عربی اور فارسی بلکہ سنسکرت کی بھی
پائی جاتی ہین - پوشیدہ نرہے کہ بعضے الفاظ مرکب ایسے ہوتے ہین کہ اگر بعضے اجزا اونکے
علیحدہ دیکھے جاوین تو وہ غیر فصیح ہین اور باوجود اسکے مرکب ہوکر زبان فصحا پر بھی
جاری ہین مثلاً - بھلا مانس کہ لفظ بھلا بمعنی اچھی چیز کے اگرچہ اس زبان مین اب بھی
بولتے ہین لیکن فصحا کی زبان پر مقامات مخصوصہ کے سوا اور جاے مین مستعمل نہین مثلاً
فصحا یون نہ کہینگے کہ وہان بھلے بھلے مکان ہین اور بھلے بھلے آدمی ہین یعنی اچھے مکان
اور اچھی یعنی خوبصورت آدمی البتہ بھلے آدمی بمعنی مرد اشراف اور خوش خلق کے بہت مستعمل ہے

کیا بلکہ شاید وہ عبارت بھی کبھی اونکی گوش زد نہوئی ہوگی اور ترجمہ فارسی کی تحصیل سے
علاج معالجہ اونکا بہت خاصہ ہی بلکہ اکثر ایسی ہین کہ اونکی معالجہ پر باوجود کمی استعداد
علم کے کوئی انگشت اعتراض نہین رکھہ سکتا یہان سے معلوم ہوا کہ ازبس زبان فارسی اہل ہند
کی زبان سے غیر ہی اگر وہ علوم زبان اردو مین ترجمہ کیے جاتے تو تحصیل اُنکی زبان کی
حیثیت سے بہت سہل ہو جاتی اسیواسطے بالفعل اکثر صاحبان عالیشان کو اس امر کی طرف
بہت توجہ ہی خصوصاً صاحب والامناقب بلند مراتب منصف دوران نوشیروان زمان
بوٹرس صاحب بہادر پرنسپل مدرسہ اور اونکی سعی سے اکثر کتب زبان انگریزی اور بعض
زبان عربی اور چند نسخہ سیر اور تاریخ کی زبان فارسی سے اردو مین ترجمہ ہوئی ہین والحق
کہ حدایق البلاغت شمس الدین فقیر کی کہ عبارت اوسکی فارسی ہی طالب علمون کے سوا
کوئی اوسکو ہاتھہ مین نہین لیتا تھا اور جب سے اس احقر نے بموجب فرمایش صاحب ممدوح
کے اردو مین ترجمہ کیا اکثر کم استعداد ون نے جنکو فن شعر سے مناسبت تھی اوسکو
بہم پہونچاکر کچھہ کچھہ فائدہ اُٹھایا اور یہانتک ہمت اونکی اسی امر مین مصروف ہی
کہ اس زبان کی صاف ہونے کے واسطے مدرسہ انگریزی مین بیشتر لوگون کو اردو کتابون
کی تعلیم ہوتی ہی اور ازبسکہ قواعد کی تحصیل مین زیادہ تر فائدہ ہوتا ہی اس احقر سے
ارشاد کیا کہ اردو کی صرف اور نحو کے قواعد مین ایک رسالہ تالیف کرے تاکہ اوس سے
فائدہ تام اور منفعت عام حاصل ہو اور اوسکی اخیر مین بطریق اختصار کے چند لغت
اور اصطلاح اور محاورہ زبان اردو کے اور مثلین جو اکثر زبان زد ہین بھی مندرج
کرے اسواسطے احقر نے اس رسالہ کو ایک مقدمہ اور چار باب پر مرتب کیا

مقدمہ زبان اردو کی تحقیق مین اور جو اس سے متعلق ہے



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر سنگ مین شرار ہی تیرے ظہور کا	موسی نہین کہ سیر کرون کوہ طور کا
پڑھیے درود حسن صبیح و ملیح پر	جلوہ ہر ایک پر ہے محمدؐ کے نور کا

بعد گذارش مضامین حمد اور سپارش طریق نعت کے عرض کرتا ہون کہ از بس تحصیل اکثر کتب علمیہ کی کہ زمانہ سابق مین زبان یونانی سے مترجم ہو کر عبارت عربی کے زیور سے محلی ہوئین بغیر صرف اور نحو کے مشکل تھی اسی واسطے اکثر دن پیاون علوم کا حاصل کرنا دشوار تھا علما نے سہولت پر نظر کر کے اکثر کتب صرف و نحو بلکہ بعضے رسالہ منطق اور بہت کتابین علم طب وغیرہ کی زبان فارسی مین ترجمہ کین اور اسکا فائدہ یہان تک عام ہوا کہ ہر کوئی تھوڑی سی فارسی پڑھ کر اون علمون کی ہوس کرنے لگا خصوصاً علم طب کہ اگر بعض اطبای حال سے مسئلہ شرح اسباب اور نفیسی اور قانون کا پوچھو تو جواب سوال کا

به عون صنّاع مکین و مکافضل خلاّق زمان



مطبع نامی منشی نولکشور مزمقبول جہان ہوا

اطلاع - اگرچہ اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کیلئے موجود ہی اور اوسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہی جسکی معاینہ وملاحظہ سے شایقان اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی لیکن خاص اس کتاب کے ٹکٹ پیچ کے تین صفحہ جو سادہ ہین اونمین بعض کتب قواعد صرف نحو اردو وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب صرف اُردو

اصول عجیبہ - صرف ونحو فارسی کا بیان مولفہ نواب محمد جمال الدین خان۔

مصدر فیوض - صرف ونحو فارسی کے قاعدے اردو مین مولفہ مولوی نذیر الدین حسن۔

دریاے عقل - صفوۃ المصادر کو فوائد ضروریہ کے ساتھ مرتب کیا مولفہ منشی گنگا پرشاد منشی

رسالہ صرف ونحو - بہ اردو کا خلاصہ مرتبہ شیخ الٰہی بخش شاگرد مولوی قربان علی مدرس۔

مجموعہ صرف - مسمی بہ امداد الادب اسمین میزان سے شافیہ تک قواعد صرف عربی کو اردو مین بیان کیا ہی مصنفہ امداد علی ڈپٹی کلکٹر۔

نحو اردو

تشریح ملازین - معروف بہ سہیل الترکیب اسمین عربی شرح مائۃ عامل کی ترکیب اردو مین لکھی ہی مولفہ مولوی زین اللہ رحمت اللہ

عروض وقافیہ

عروض فصاحت - عجیب موجز رسالہ ہے جسمین نام بحرون کے مع اُنکے ارکان واصل با برادا شلہ اور زحافات اور بیان قافیہ کا اردو نظم ہی مصنفہ منشی گوبند پرشاد فضا خوشنویس مطبع۔

طوبی العروض - منظوم مصنفہ سید مومن حسین تخلص صفی۔

بحر العروض - مثلوں مع اضافہ فوائد جدید مولفہ پنڈت کنھیالال منصرم ریاست گڈھ امیٹھی۔

ایضاً خرد مع تتمہ زحافات

زر کامل العیار - ترجمہ اردو معیار الاشعار مع شرح در فن عروض وقافیہ مترجمہ منشی سید مصطفر علیخان اسیر۔

مطلع خورشید - در فن قافیہ مصنفہ مولوی منظور احمد۔

گنج شایگان - علم قافیہ کا بیان مولفہ حبیب الدین احمد۔

کتب قواعد خوشنویسی

قانون مفردات - منظوم اصول خوشنویسی مین مع مثال ہجا بشرح حروف

Kasala Sarf + Nahv

INDIAN INSTITUTE

بہ عون صناع مکین و مکان فضیل خلاق دین
ما ز

رسالہ صرف و نحو اردو

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہو کر مقبول جہان ہوا

Qawā'id-ĕ-sarf o nahw.

16 D 41

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

